Presented by: Rana Jabir Abbas

مفاتیح الجنان اُردو

(مولّفہ)

المحدث البارع العالم العامل الشیخ عبّاس القمّی النجفی اعلی اللہ مقامہ

(مترجمہ)

جناب شیخ الجامعہ حجۃ الاسلام مولینا "اختر عبّاس" موسّس و سرپرست جامع المنتظر لاہور

ناشر

امامیہ کُتب خانہ لاہور

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

اپنے نوٹس کے استعمال کے لئے الیکٹرونک کاپی بنائی
سید نذر عباس
31.5.2003

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمران کمپنی لاہور کا مطبوعہ

القرآن الحکیم

مترجم

عکسی ═══ رنگین

جلی قلم

ترجمہ وتفسیر از

مولانا حکیم حافظ سید فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

ترجمہ وتفسیر اصل نسخہ کے عین مطابق۔ مثالی تصحیح۔ آفسٹ چھپائی۔ متعدد اقسام کے اعلیٰ معیار کی پختہ و دیدہ زیب جلدیں حجم ۱۰۰۰ صفحات سے زائد۔ طباعت اعلیٰ سائز تقریباً ۱۲½ × ۱۹½ کتابت وکاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل نہایت خوبصورت۔

ناشران :۔ عمران کمپنی۔ معرفت پوسٹ بکس ۲۱۴۴ لاہور

سول ایجنٹ :۔ امامیہ کتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۷۲	آیاتِ اسمِ اعظم	۱۰۰
۷۲	دعا توسّل	″
۷۳	ایک اور دعا توسل	۱۰۲
۷۴	دعا فرج	۱۰۳
۷۵	قید سے رہائی کی دعا	۱۰۴
۷۶	دعا نور	″
۷۷	حرز امام زین العابدین علیہ السلام	″
۷۸	دعا مقاتل بن سلیمان	۱۰۵
۷۹	جلدی قبول ہونے والی دعا	″
۸۰	دعا یا مَنْ تحل جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے اُلیسع قمی کو تعلیم دی	۱۰۶
۸۱	دعا عظم البلاء	۱۰۷
۸۲	دعا امام زمان عج	″
۸۳	استغاثہ بامام زمان عج	۱۰۸
۸۴	پندرہ مناجات	۱۰۹
۸۵	مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین	۱۱۹
۸۶	دوسرا باب سال بھر کے اعمال میں	۱۲۱
۸۷	رجب کے مہینے کی فضیلت	″
۸۸	رجب کے مہینے کے مشترکہ اعمال	۱۲۲
۸۹	رجب کے مہینے کے ہر دن کی دعائیں	″
۹۰	رجب میں مسجد صعصعہ کی دعا	۱۲۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۹۱	رجب کے مہینے میں زیارت	۱۲۵
۹۲	رجب کے باقی اعمال	۱۲۶
۹۳	لیلۃ الرّغائب کے اعمال	۱۲۸
۹۴	رجب کی پہلی کے اعمال	۱۲۹
۹۵	سلمان فارسیؓ کی نماز	۱۳۲
۹۶	رجب کے ایام البیض کے اعمال	″
۹۷	عمل ام داؤد	۱۳۴
۹۸	مبعث کی رات کے اعمال	۱۳۸
۹۹	کلام ابن بطوطہ	۱۳۹
۱۰۰	شب مبعث کے بقیہ اعمال	۱۴۰
۱۰۱	مبعث کے دن کے اعمال	۱۴۱
۱۰۲	شعبان کے مہینے کی فضیلت	۱۴۴
۱۰۳	ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال	۱۴۵
۱۰۴	شعبان کے ہر دن میں صلوات	۱۴۶
۱۰۵	ائمہ علیہم السلام کی رجب میں مناجات	۱۴۷
۱۰۶	شعبان کی پہلی کی فضیلت میں حدیث	۱۴۹
۱۰۷	شعبان کی تیسری کی دعا	۱۵۴
۱۰۸	پندرہ شعبان کی فضیلت	۱۵۵
۱۰۹	آخر شعبان اور پہلی رمضان المبارک کی دعا	۱۶۱
۱۱۰	ماہ مبارک کی فضیلت اور اعمال	۱۶۳
۱۱۱	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	″

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۱۲	ماہ رمضان المبارک کی فضیلت	۱۶۴
۱۱۳	ماہ رمضان المبارک کے دن اور رات کے اعمال اور دعا ج	۱۶۷
۱۱۴	افطاری کے آداب	۱۶۹
	اور رمضان المبارک کی راتوں کے اعمال	۱۷۰
۱۱۵	دعا افتتاح	〃
۱۱۶	رمضان المبارک کی راتوں میں نمازیں	۱۷۴
۱۱۷	رمضان المبارک میں ہزار رکعت پڑھنے کی کیفیت	〃
۱۱۸	ماہِ مبارک کی سحری کے اعمال	۱۷۵
۱۱۹	سحری کی مشہور دعا	〃
۱۲۰	دعا ابو حمزہ ثمالی	۱۷۶
۱۲۱	سحری کی ایک اور دعا	۱۸۶
۱۲۲	سحری کی مختصر دعا	۱۸۸
۱۲۳	تسبیحات سحر	۱۸۹
۱۲۴	ماہِ مبارک کے دنوں کے اعمال اور دعائیں	〃
۱۲۵	ماہِ مبارک کے ہر دن میں صلوات	۱۹۵
۱۲۶	رمضان المبارک کی پہلی رات کے اعمال	۱۹۹
۱۲۷	چاند دیکھنے کی دعا	۲۰۰
۱۲۸	پہلی رات کے باقی اعمال	۲۰۱
۱۲۹	رمضان المبارک کے پہلے دن کے اعمال	۲۰۳
۱۳۰	رمضان المبارک کی تیرھویں کے اعمال	۲۰۵
۱۳۱	رمضان المبارک کی پندرھویں کے اعمال	۲۰۶
۱۳۲	رمضان المبارک کی سترھویں کے اعمال	〃
۱۳۳	شبہائے قدر کے اعمال	۲۰۸
۱۳۴	رمضان المبارک کی انیسویں رات کے اعمال	〃
۱۳۵	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے اعمال	۲۱۰
۱۳۶	رمضان المبارک کے آخری دس دن اور راتوں کے اعمال	〃
۱۳۷	رمضان المبارک کی اکیسویں رات کے بقیہ اعمال	۲۱۶
۱۳۸	رمضان المبارک کی تیسویں رات کی دعا	〃
۱۳۹	رمضان المبارک کی تیسویں رات کے مخصوص اعمال	۲۱۸
۱۴۰	رمضان المبارک کی آخری رات کے اعمال	۲۲۷
۱۴۱	رمضان المبارک کی راتوں کی نمازیں	۲۲۹
۱۴۲	رمضان المبارک کے ہر دن کی مختصر دعائیں	۲۳۰
۱۴۳	شوال کا مہینہ اور اس کی پہلی رات کے اعمال	۲۳۳
۱۴۴	عید الفطر کی رات کی دعائیں اور نماز	〃
۱۴۵	عید الفطر کے دن کے اعمال	۲۳۵
۱۴۶	عید کی نماز	۲۳۶
۱۴۷	ذی القعدہ کے اعمال	۲۳۸
۱۴۸	ذی القعدہ کے اتوار کی نماز	۲۳۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴۹	پندرھویں رجب کی رات کی فضیلت	۲۳۹
۱۵۰	تیسویں ذی القعدہ کی رات زیارت امام رضاؑ	″
۱۵۱	دحوالارض کی رات اور دن کے اعمال اور فضیلت ذی القعدہ کی آخر میں شہادت حضرت جوادؑ	۲۴۰
۱۵۲	ذی الحجہ کے اعمال اور اس کے پہلے دس دن کے اعمال	۲۴۱
۱۵۳	نماز جس میں ایت وعدنا موسیٰ ہے	″
۱۵۴	پہلی ذی الحجہ کے اعمال	۲۴۲
۱۵۵	عرفہ کی رات	۲۴۴
۱۵۶	عرفہ کی رات کے اعمال	″
۱۵۷	عرفہ کے دن کے اعمال	۲۴۸
۱۵۸	امام حسین علیہ السلام کی عرفہ کے دن کی دعا	۲۵۱
۱۵۹	عید قربان کی رات اور دن کے اعمال	۲۶۲
۱۶۰	غدیر کی رات اور دن کے اعمال	۲۶۳
۱۶۱	عیدِ غدیر کی نماز	۲۶۴
۱۶۲	عید غدیر کے دن صیغہ برادری	۲۶۸
۱۶۳	مباہلہ کے دن کے اعمال اور فضیلت	″
۱۶۴	اخر ذی الحجہ کے اعمال	۲۷۲
۱۶۵	ماہِ محرم کے اور اس کی پہلی رات اور	
۱۶۶	دن کے اعمال	″
۱۶۷	عاشور کی رات اور دن کے اعمال	۲۷۴
۱۶۸	عاشور کا دن منحوس دن ہے	۲۷۵
۱۶۹	عاشورہ کے دن کی فضیلت میں من گھڑت دعائیں	۲۷۶
۱۷۰	عاشور کے آخر دن کے اعمال	۲۷۸
۱۷۱	صفر کے مہینے کے اعمال	۲۸۰
۱۷۲	چہلم کا دن	۲۸۱
۱۷۳	اٹھائیسویں صفر	۲۸۲
۱۷۴	ربیع الاول کے اور اس کی پہلی رات اور دن کے اعمال	۲۸۳
۱۷۵	نانویں اور بارھویں ربیع الاول کے اعمال	″
۱۷۶	سترھویں ربیع الاول ولادت باسعادت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۸۴
۱۷۷	جمادی الاخر کے اعمال	۲۸۵
۱۷۸	تیسری جمادی الاخر کو وفات حضرت فاطمہ زہراؑ اور اس کے اعمال	۲۸۶
۱۷۹	بیسویں جمادی الاخر کو ولادت حضرت زہراؑ اور اس کے اعمال	۲۸۷
۱۸۰	ہر نئے مہینے اور ہر نئے مہینے کی پہلی کے اعمال	″
۱۸۱	عیدِ نوروز کے اعمال	۲۸۸
۱۸۲	رومی مہینوں کے اعمال	″
۱۸۳	نیسان کا پانی لینا اور اس کے خواص	۲۸۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸۴	تیسرا باب : زیارات ہیں	۲۹۲
۱۸۵	سفر کے آداب	″
۱۸۶	صافی کی حکایت	۲۹۴
۱۸۷	مسافروں کے آداب	۲۹۵
۱۸۸	زیارت کے آداب	۲۹۷
۱۸۹	علی بن یقطین کا واقعہ	۲۹۸
۲۰۰	زیارت کے آداب	۳۰۰
۲۰۱	ہر حرم کیلئے اذن دخول	۳۰۴
۲۰۲	جناب رسولِ خدا کی زیارت کی فضیلت	۳۰۶
۲۰۳	رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی کیفیت	۳۰۸
۲۰۴	جناب فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کی زیارت	۳۱۰
۲۰۵	دور سے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۳۱۲
۲۰۶	زیارت وداع رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۱۶
۲۰۷	جمعہ کے دن رسول خدا اور ائمہ طاہرین کی زیارت	۳۱۷
۲۰۸	ائمہ بقیع کی زیارت	۳۱۸
۲۰۹	فرزندِ رسولِ خدا کی زیارت	۳۲۱
۲۱۰	والدہ علی ابن طالبؑ کی زیارت	۳۲۲
۲۱۲	حضرت حمزہؓ کی زیارت	۳۲۳
۲۱۳	شہداء احد کی قبروں کی زیارت اور مساجدِ مدینہ	۳۲۶
۲۱۴	زیارتِ وداع رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۲۷
۲۱۵	مدینہ منورہ میں اعمال	۳۲۸
۲۱۶	امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت	۳۲۹
۲۱۷	فضیلت زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام	۳۳۰
۲۱۸	ہارون رشید کا قصہ قبر امیر المؤمنین پر	۳۳۱
۲۱۹	امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر پناہ گاہ ہے	۳۳۲
۲۲۰	کیفیت زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام	۳۳۳
۲۲۱	زیارت مطلقہ امیر المؤمنینؑ	۳۳۵
۲۲۲	زیارت امین اللہ	۳۴۴
۲۲۳	چوتھی و پانچویں زیارت	۳۴۶
۲۲۴	چھٹی زیارت	۳۴۷
۲۲۵	ساتویں زیارت	۳۵۰
۲۲۶	زیارت وداع امیر المؤمنین علیہ السلام	۳۵۵
۲۲۷	غدیر کے دن زیارت امیر المومنینؑ	″
۲۲۸	مولود رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت	۳۶۵
۲۲۹	مبعث کیدن امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت	۳۷۰
۲۳۰	مسجد کوفہ کے اعمال و فضیلت	۳۷۵
۲۳۱	حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت	۳۹۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۳۲	حضرت ہانی بن عروہ کی زیارت	۳۹۳
۲۳۳	مسجد سہلہ کے اعمال وفضیلت	۳۹۴
۲۳۴	مسجد زید کے اعمال	۳۹۸
۲۳۵	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت	۴۰۰
۲۳۶	زیارت امام حسین علیہ السلام کے اداب	۴۰۳
۲۳۷	حرم امام حسین علیہ السلام کے اعمال	۴۱۰
۲۳۸	زیارات مطلقہ امام حسین علیہ السلام	۴۱۶
۲۳۹	زیارت وارث میں جو زیادتیں ہوئیں	۴۲۶
۲۴۰	دعا حبی من گھڑت ہے	۴۲۷
۲۴۱	مداخلت درکتب احادیث	۴۲۸
۲۴۲	زیارت حضرت عباس علیہ السلام	۴۳۱
۲۴۳	زیارات مخصوصہ امام حسین علیہ السلام	۴۳۵
۲۴۴	پندرھویں رجب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت	۴۳۸
۲۴۵	شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۴۰
۲۴۶	عید فطر اور قربانی میں زیارت امام حسینؑ	۴۴۳
۲۴۷	عرفہ کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۴۷
۲۴۸	عاشورہ کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام	۴۵۲
۲۴۹	زیارت عاشور کے بعد دعا	۴۵۷
۲۵۰	زیارت عاشور کے فائدے	۴۶۰
۲۵۱	عاشور کے دن زیارت غیر معروف	۴۶۳
۲۵۲	چہلم امام حسین علیہ السلام کی زیارت	۴۶۶
۲۵۳	امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے خاص وقت	۴۶۸
۲۵۴	خاک کربلا کے فضائل	۴۷۰
۲۵۵	تسبیح خاک کربلا کے فضائل	۴۷۳
۲۵۶	کربلا سے مٹی اٹھانے کے اداب	۴۷۴
۲۵۷	زیارت کاظمین کے فضائل	۴۷۵
۲۵۸	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے اداب	۴۷۶
۲۵۹	کیفیت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۴۷۷
۲۶۰	کیفیت زیارت امام محمد تقی علیہ السلام	۴۸۰
۲۶۱	دونوں اماموں کی اکٹھی زیارت	۴۸۳
۲۶۲	حاجی علی بغدادی کا واقعہ	۴۸۴
۲۶۳	مسجد براثا کے فضائل	۴۹۰
۲۶۴	نواب اربعہ کی زیارت	۴۹۳
۲۶۵	جناب سلمان فارسی کی زیارت	۴۹۴
۲۶۶	طاق کسریٰ پر امیر المؤمنین علیہ السلام کا گذر	۴۹۷
۲۶۷	زیارت جناب حذیفہ یمانیؓ	۴۹۸
۲۶۸	فضیلت زیارت امام رضا علیہ السلام	۴۹۹
۲۶۹	کیفیت زیارت امام رضا علیہ السلام	۵۰۲
۲۷۰	زیارت امام رضا علیہ السلام کے بعد دعا	۵۰۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۷۱	آپ کی ایک اور زیارت اور وداع	۵۰۸
۲۷۲	حرم امام رضاء علیہ السلام میں نماز جعفر طیّار	
	کی فضیلت	۵۰۹
۲۷۳	امام رضا کا سفرِ خراسان	۵۱۰
۲۷۴	شاہ عبّاس کا پیدل زیارت کرنا	۵۱۱
۲۷۵	قبہ مطہر پر نوشتہ شاہ عبّاس	۵۱۲
۲۷۶	جامی کے اشعار مدح امام رضاؑ	۵۱۳
۲۷۷	زیارت سامرہ	۵۱۴
۲۷۸	کیفیّت زیارت امام علی نقی علیہ السلام	۵۱۶
۲۷۹	کیفیت زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۵۱۸
۲۸۰	دعا بعد از زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۵۲۰
۲۸۱	زیارت والدہ صاحب العصرؑ	۵۲۱
۲۸۲	زیارت جناب حکیمہ خاتون	۵۲۳
۲۸۳	جلالت سید حسین اور سیّد محمد ابن	
	امام علی نقی علیہ السلام	۵۲۴
۲۸۴	سرداب کے اعمال	۵۲۶
۲۸۵	زیارت امام اخرالزمان علیہ السلام	۵۲۷
۲۸۶	دعا ندبہ	۵۳۶
۲۸۷	نماز صبح کے بعد ہر روز زیارت	
	صاحب الزمان علیہ السلام	۵۴۱
۲۸۸	دعا عہد جو ہر روز پڑھے	۵۴۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۸۹	دعا برائے امام اخرالزمان علیہ السلام	۵۴۳
۲۹۰	زیارت جامعہ صغیرہ	۵۴۵
۲۹۱	زیارت جامعہ کبیرہ	۵۴۷
۲۹۲	سیّد رشتی کا واقعہ	۵۵۲
۲۹۳	زیارت جامعہ	۵۵۵
۲۹۴	زیارت کے بعد کی دعا	۵۵۶
۲۹۵	حجج طاہرین پر صلوات	۵۵۸
۲۹۶	فضیلت زیارت قبور انبیاؑ	۵۶۳
۲۹۷	امام زادوں کی زیارت کی فضیلت	۵۶۴
۲۹۸	فضیلت زیارت معصومہ قم	۵۶۵
۲۹۹	زیارت حضرت معصومہ قم	۵۶۶
۳۰۰	فضیلت زیارت شاہ عبدالعظیم	۵۶۷
۳۰۱	زیارت جناب حمزہ و قبور مومنین	۵۷۰
۳۰۲	مُردوں کے لئے ہدیہ بھیجنا	۵۷۲
۳۰۳	مردوں سے عبرت حاصل کرنا	۵۷۴
۳۰۴	تحفات مفاتیح الجنان	۵۷۴
۳۰۵	دعا وداع رمضان المبارک	۵۷۵
۳۰۶	نمازِ عید الفطر کا خطبہ	۵۷۶
۳۰۷	تمام ائمہ کی زیارت جامعہ	۵۷۹
۳۰۸	زیارت ائمہ کے بعد دعا	۵۸۴
۳۰۹	زیارت وداع ائمہ طاہرین علیہ السلام	۵۸۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۱۰	غیبت امام کے زمانہ میں دعا	۵۸۸
۳۱۱	نیابت کی زیارت کے اداب	۵۹۱
۳۱۲	زیارت امام حسین علیہ السلام کے بعد کی دعا	۵۹۴
۳۱۳	زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دعا	۵۹۵
۳۱۴	امام جوادؑ کی ایک اور زیارت	۵۹۶
۳۱۵	فرزندانِ ائمہ کی زیارت	۵۹۷
۳۱۶	دعا مکارم الاخلاق	〃
۳۱۷	حدیث کساء	۶۰۲
۳۱۸	جمعہ کی نماز اور اس کے خطبے	۶۰۴
۳۱۹	خطبہ نکاح	۶۰۶
۳۲۰	نکاح کے صیغے	۶۰۷
۳۲۱	ہر ماہ کی نیک و بد تاریخیں	۶۰۸
۳۲۲	حالات ایام ہفتہ	۶۱۳
۳۲۳	نقشہ تاریخہا ہر ماہ	۶۱۵
۳۲۴	نقشہ زیارات	۶۱۹
۳۲۵	عریضہ پندرہ شعبان	۶۲۴

فہرست باقیات الصالحات

(برحاشیہ مفاتیح الجنان)

۱	قرآن کی سورتوں کے خواص	۲
۲	طلوع فجر سے طلوع شمس تک کے اعمال	۱۸
۳	پائخانہ جانے کے اداب	۲۱
۴	مسواک کی فضیلت	۲۳
۵	وضوء کے اداب	〃
۶	مسجد جانے کے اداب	۲۵
۷	نماز کے اداب	۲۶
۸	دعا تکبیرات	۲۸
۹	نماز کے بقیہ اداب	۳۰
۱۰	فضیلتِ تعقیبات	۳۵
۱۱	تسبیح حضرت زہراؑ	۳۷
۱۲	خاکِ کربلا کی تسبیح کی فضیلت	۴۰
۱۳	تعقیباتِ مشترکہ	۴۲
۱۴	سورہ الحمد اور ایۃ الکرسی کی فضیلت	۴۸
۱۵	ایۃ الکرسی کی ہر نماز کے بعد فضیلت	۵۰
۱۶	دعا شبیہ ھذلی	۵۱
۱۷	تسبیحاتِ اربعہ کی فضیلت	۵۳
۱۸	تہلیل کی فضیلت	۵۶
۱۹	دعا کمنون	۶۱
۲۰	سورہ قل ہو اللہ احد کی ہر نماز کے بعد فضیلت	۶۳
۲۱	گناہوں کی بخشش کی دعا	۶۴
۲۲	درازی عمر کی دعا	۶۸
۲۳	صبح کی نماز کے مختص تعقیبات	۶۹
۲۴	سورہ قدر کی فضیلت	۷۴
۲۵	بسم اللہ اور لاحول ولا قوۃ کی فضیلت	۷۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۶	دنیا اور آخرت کی دعا	۷۹
۲۷	ادا دین کی دعا	۸۰
۲۸	پریشانی اور بیماری کے دور ہونیکی دعا	۸۱
۲۹	دعا عہد	۸۲
۳۰	سجدہ شکر کی فضیلت اور کیفیت	۸۵
۳۱	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور بعض اصحاب کا سجدہ	۹۳
۳۲	سجدہ شکر کی دعا	۹۶
۳۳	سجدہ میں برادر مومن کیلئے دعا	۱۰۳
۳۴	زوال کے وقت کی دعا	۱۰۵
۳۵	ظہر کے نافلہ	۱۰۶
۳۶	دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ	۱۰۷
۳۷	نماز ظہر کے آداب	۱۰۸
۳۸	نماز عصر کے آداب اور تعقیبات	۱۱۰
۳۹	مسجد جانے کی دعا	〃
۴۰	غروب کے وقت کی دعا	۱۱۱
۴۱	نماز مغرب کے آداب اور نافلہ	۱۱۳
۴۲	نماز عشا کے آداب اور تعقیبات	۱۱۸
۴۳	سونے کے وقت آداب اور دعائیں	۱۲۰
۴۴	بچھو اور احتلام کا تعویذ	۱۲۳
۴۵	چور سے حفاظت کی دعا	۱۲۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۶	سرمہ لگانے کے آداب	۱۲۴
۴۷	نماز تہجد کی فضیلت	۱۲۵
۴۸	نماز تہجد کی کیفیت	۱۳۲
۴۹	صبح کے نافلہ	۱۴۳
۵۰	طلوع صبح اور غروب آفتاب کی دعائیں	۱۴۶
۵۱	شیطان اور غول اور چوروں سے حفاظت کی دعائیں	۱۶۲
۵۲	وہ صلوات جس کی کافی فضیلت ہے	۱۶۵
۵۳	دن کے ساعات (گھڑیوں) کی دعائیں	۱۶۷
۵۴	ساعت اول کی دعا	۱۶۹
۵۵	ساعت دوم کی دعا	۱۷۰
۵۶	ساعت سوم کی دعا	۱۷۱
۵۷	ساعت چہارم کی دعا	۱۷۲
۵۸	ساعت پنجم کی دعا	۱۷۳
۵۹	ساعت ششم کی دعا	۱۷۴
۶۰	ساعت ہفتم کی دعا	۱۷۵
۶۱	ساعت ہشتم کی دعا	۱۷۶
۶۲	ساعت نہم کی دعا	۱۷۷
۶۳	ساعت دہم کی دعا	۱۷۸
۶۴	ساعت یازدہم کی دعا	۱۷۹
۶۵	ساعت دوازدہم کی دعا	۱۸۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۶۶	دعا تمجید	۱۸۲
۶۷	صیغہ استغفار اور اسکی فضیلت	۱۸۴
۶۸	ہر روز کی منقول دعائیں	۱۸۵
۶۹	نامہ یوشع بن نون	۱۸۷
۷۰	دعا اَعْدَدْتُ لِکُلِّ ہَوْلٍ اور اس کی	
	فضیلت	۱۹۰
۷۱	وہ استغفار جو زیادتی علم کا موجب ہے	۱۹۵
۷۲	دوسرا باب	
۷۳	مستحب نمازیں	۱۹۶
۷۴	نماز اعرابی	۱۹۷
۷۵	نماز ہدیہ ائمہ معصومین ؑ	۱۹۹
۷۶	نماز وحشت	۲۰۱
۷۷	اموات کیلئے خیرات	۲۰۳
۷۸	[illegible] نماز	۲۰۵
۷۹	ماں باپ کیلئے نماز	۲۰۷
۸۰	[illegible] کیلئے نماز	//
۸۱	وسوسہ اور بد خیالی کیلئے نماز	۲۰۸
۸۲	وسوسہ کا وظیفہ	//
۸۳	استخارہ ذات الرقاع کی نماز	۲۱۰
۸۴	معنی استخارہ اور اس کی کیفیت	۲۱۲
۸۵	تسبیح سے استخارہ کی کیفیت	۲۱۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۸۶	صاحب جواہر کا استخارہ	۲۱۳
۸۷	استخارہ کے اوقات	۲۱۴
۸۸	قضاء دین اور کفایت ظالم کیلئے نماز	۲۱۵
۸۹	نماز حاجت	۲۱۷
۹۰	مہم کاموں کیلئے نماز	۲۱۸
۹۱	تنگی اور سختی کے دور کرنیکی نماز	۲۱۹
۹۲	روزی کی زیادتی کیلئے نماز	۲۲۰
۹۳	دو اور نمازیں	۲۲۱
۹۴	نماز حاجت	//
۹۵	ایک اور نماز	۲۲۲
۹۶	رقعہ حاجت	۲۲۵
۹۷	ایضاً نماز حاجت	//
۹۸	ایک اور نماز	۲۲۶
۹۹	شب عید قربان اور شب جمعہ کو نماز حاجت	۲۲۸
۱۰۰	نماز حاجت بسند معتبر	//
۱۰۱	حاجت طلب کرنے کا وظیفہ	۲۳۰
۱۰۲	نماز استغاثہ	۲۳۴
۱۰۳	نماز استغاثہ بحضرت زہراء علیہا السلام	۲۳۵
۱۰۴	ایضاً نماز علیہا السلام	۲۳۶
۱۰۵	قم کے پاس مسجد جمکران کی نماز	۲۳۷
۱۰۶	شب جمعہ میں امام زمان علیہ السلام کی نماز	۲۳۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۰۷	ظالم کے خوف کیلئے نماز	۲۴۲
۱۰۸	حافظہ اور ذہن کیلئے نماز	۲۴۳
۱۰۹	گناہوں کی بخشش کیلئے نماز	۲۴۴
۱۱۰	نمازِ وصیت	۲۴۶
۱۱۱	نمازِ عفو اور استغفار	۲۴۶
۱۱۲	ایامِ ہفتہ کی نمازیں	۲۴۷
۱۱۳	تیسرا باب دعا اور تعویذات میں	۲۵۱
۱۱۴	بیماریوں کیلئے دعائیں	۲۵۲
۱۱۵	دعا عافیت	۲۵۴
۱۱۶	دفع مرض کیلئے دعا	۲۵۵
۱۱۷	بیماریوں سے عافیت کیلئے دعائیں	۲۵۶
۱۱۸	ماں کا بیمار فرزند کیلئے دعا	۲۵۸
۱۱۹	کان اور سر کے درد کا تعویذ	۲۶۵
۱۲۰	شقیقہ اور منہ کے درد کا تعویذ	۲۶۸
۱۲۱	دانتوں کے درد کا تعویذ	۲۷۰
۱۲۲	سینے کے درد کا تعویذ	۲۷۳
۱۲۳	پیٹ میں درد کا تعویذ	۲۷۳
۱۲۴	قولنج کے درد کا تعویذ	۲۷۴
۱۲۵	پھنسی کیلئے تعویذ	۲۷۶
۱۲۶	بدن کے ورم کیلئے تعویذ	۲۷۷
۱۲۷	بچے جننے کی سختی کیلئے تعویذ	〃

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۲۸	بندھے ہوئے کیلئے تعویذ	۲۷۹
۱۲۹	تپ کا تعویذ	۲۸۱
۱۳۰	پیچش کا تعویذ	۲۸۶
۱۳۱	ہیضہ شکم کا تعویذ	۲۸۷
۱۳۲	برص جذام کیلئے تعویذ	۲۸۸
۱۳۳	خارش، دنبل کیلئے تعویذ	۲۹۰
۱۳۴	مقعد کے درد کیلئے تعویذ	۲۹۱
۱۳۵	زانوں کے درد کا تعویذ	۲۹۲
۱۳۶	آنکھ میں درد کا تعویذ	۲۹۵
۱۳۷	تکبیر کا تعویذ	۲۹۸
۱۳۸	جادو کے باطل کرنے کے لئے تعویذ	〃
۱۳۹	شیطان، جادوگر اور جنات کا تعویذ	۲۹۹
۱۴۰	(ہرمل) اسفند کے فوائد	۳۰۰
۱۴۱	شیطان [illegible]	[illegible]
۱۴۲	نظر کا تعویذ	[illegible]
۱۴۳	حیوان کیلئے [illegible]	[illegible]
۱۴۴	وسواس کیلئے [illegible]	[illegible]
۱۴۵	بچھو کیلئے تعویذ	[illegible]
۱۴۶	صبح و شام کی دعائیں	۳۰۹
۱۴۷	سونے اور جاگنے کی دعائیں	۳۲۲
۱۴۸	گھر سے نکلنے کیوقت دعا	۳۲۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست کتاب مفاتیح الجنان یا توضیح الوظائف

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	سورۂ یٰسین	۲
۲	سورۂ الرحمٰن	۴
۳	سورۂ واقعہ	۶
۴	سورۂ جمعہ	۷
۵	سورۂ منافقون	۸
۶	سورۂ الملک	۹
۷	سورۂ مزمل	۱۰
۸	سورۂ نبأ	۱۱
۹	سورۂ دھر	″
۱۰	سورۂ اعلیٰ	۱۲
۱۱	سورۂ شمس	۱۳
۱۲	سورۂ قدر	″
۱۳	سورۂ زلزلہ	″
۱۴	سورۂ العادیات	۱۴
۱۵	سورۂ کافرون	″
۱۶	سورۂ نصر	″
۱۷	سورۂ توحید	″
۱۸	سورۂ فلق	″
۱۹	سورۂ الناس	۱۵
۲۰	آیۃ الکرسی	″
	سورۂ عنکبوت	۲۲۰
	سورۂ روم	۲۲۳
۲۱	مقدمہ	۱۶
۲۲	پہلا باب دعاؤں میں	۱۷
۲۳	تعقیباتِ مشترکہ	۱۷ تا ۱۸
۲۴	نمازِ ظہر اور عصر کی تعقیبات	۲۰
۲۵	نمازِ مغرب کی تعقیبات	۲۱
۲۶	نمازِ عشاء کی تعقیبات	۲۲
۲۷	نمازِ صبح کی تعقیبات	۲۳
۲۸	رزق کے وسیع ہونے کی حکایت	۲۴
۲۹	سجدۂ شکر اور طلوع اور غروب کے وقت کی دعائیں	۲۵
۳۰	تیسری فصل ہفتہ کے دنوں کی دعاؤں میں	۲۶
۳۱	اتوار کے دن کی دعا	″
۳۲	پیر کے دن کی دعا	۲۷
۳۳	منگل کے دن کی دعا	۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۴	بدھ کے دن کی دعا	۲۸
۳۵	جمعرات کے دن کی دعا	۲۹
۳۶	جمعہ کے دن کی دعا	〃
۳۷	ہفتہ کے دن کی دعا	۳۰
۳۸	چوتھی فصل جمعرات اور جمعہ کے فضائل اور اعمال میں	〃
۳۹	فضیلت شب جمعہ اور جمعہ	۳۱
۴۰	شب جمعہ کے اعمال	۳۳
۴۱	روز جمعہ کے اعمال	۳۷
۴۲	نمازِ کاملہ	۴۰
۴۳	نمازِ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	〃
۴۴	نمازِ حضرت امیر المومنینؑ	۴۱
۴۵	نمازِ حضرت فاطمہؑ	۴۳
۴۶	بقیہ ائمہ طاہرینؑ کی نمازیں	۴۴تا۴۶
۴۷	نمازِ حضرت صاحب الزمانؑ	۴۷
۴۸	نمازِ جعفر طیّار	〃
۴۹	روز جمعہ کے زوال کے اعمال	۴۹
۵۰	عصر جمعہ کے اعمال	۵۰
۵۱	صلوات ابوالحسن ضرّاب اصفہانی	۵۲
۵۲	ہفتہ کے ایام کی تعیین ائمہ طاہرینؑ کیساتھ	۵۴
۵۳	ہفتہ کے دن حضرت رسولؐ کی زیارت	۵۵
۵۴	حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت ہفتہ کے دن	۵۶
	اتوار کے دن حضرت فاطمہ زہراؑ کی	
۵۵	زیارت	〃
۵۶	پیر کے دن حضرت امام حسن اور امام	
	حسینؑ کی زیارت	۵۷
۵۷	منگل کے دن تین اماموں کی زیارت	〃
۵۸	بدھ کے دن چار اماموں کی زیارت	۵۸
	جمعرات کے دن امام حسن عسکریؑ علیہ السلام	
۵۸	کی زیارت	
۵۹	جمعہ کے دن صاحب الزمان کی زیارت	۶۰
〃	دعا صباح	۶۱
۶۱	دعا کمیل	۶۲
۶۵	دعا عشرات	۶۳
۶۸	دعا سمات	۶۴
۷۱	دعا مشلول	۶۵
۷۵	دعا بلتشیر	۶۶
۷۶	دعا مجیر	۶۷
۷۹	دعا علیلہ	۶۸
۸۲	دعا جوشن کبیر	۶۹
۹۳	دعا جوشن صغیر	۷۰
۹۹	دعا سیفی صغیر	۷۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴۹	نماز سے پہلے اور بعد کی دعا	۳۳۱
۱۵۰	رزق کی دعائیں	۳۳۹
۱۵۱	قرض کیلئے دعائیں	۳۴۵
۱۵۲	غم اور اندوہ کیلئے دعائیں	۳۴۶
۱۵۳	حضرت یوسف کی دعا	۳۴۸
۱۵۴	ظالم سے خوف کی دعا	۳۵۰
۱۵۵	توسل محمد و علی علیہما السلام	۳۵۹
۱۵۶	بیماریوں کیلئے دعائیں	۳۶۰
۱۵۷	درندوں سے تعویذ	۳۶۲
۱۵۸	دنیا اور آخرت کے لئے دعائیں	۳۶۶
۱۵۹	حرز اور دعائیں	۴۱۸
۱۶۰	تعویذات اور دعائیں	۴۲۱
۱۶۱	امام رضاؑ کا جیبی تعویذ	۴۲۵
۱۶۲	تعویذ امام رضاؑ	۴۲۸
۱۶۳	دعا امان جن و انس	۴۳۲
۱۶۴	مجرب دعا	۴۳۳
۱۶۵	دعا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۴۳۵
۱۶۶	گھر سے باہر جانے کی دعا	۴۳۶
۱۶۷	خاص چیزوں کیلئے دعائیں	۴۳۷
۱۶۸	حجاب حضرت صادق علیہ السلام	۴۶۱
۱۶۹	حجاب حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام	۴۶۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۷۰	حجاب امام محمد تقی علیہ السلام	۴۶۳
۱۷۱	شدت اور رزق کی دعائیں	۴۶۴
۱۷۲	دفع ابلیس کے لئے دعا	۴۶۶
۱۷۳	دشمن پر فتح پانے کی دعا	۴۶۷
۱۷۴	ادائیگی قرض کی دعا	۴۶۸
۱۷۵	سورتوں اور آیات کی خاصیتیں	۴۶۹
۱۷۶	سونے کے آداب	۴۸۴
۱۷۷	مطالعہ سے پہلے کی دعا	۴۸۶
۱۷۸	حضرت عیسیٰ کا دستور العمل	۴۸۷
۱۷۹	مصیبت زدہ کے دیکھنے کیوقت دعا	۴۸۸
۱۸۰	لڑکا ہونے کیلئے دعا	۴۸۹
۱۸۱	عقیقہ کے لئے دعا	۴۹۰
۱۸۲	عقیقہ کا بیان	۴۹۱
۱۸۳	ختنہ کے آداب	۴۹۹
۱۸۴	قرآن سے فال کے آداب	۵۰۰
۱۸۵	قرآن سے استخارہ کا بیان	۵۰۱
۱۸۶	استخارہ کا بیان	۵۰۲
۱۸۷	استخارہ تسبیح	۵۰۳
۱۸۸	کسی کیلئے استخارہ کرنا	۵۰۵
۱۸۹	یہودی و گبر کے دیکھنے کی دعا	۵۰۷
۱۹۰	کفار سے مشابہت کی مذمت	۵۰۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۹۱	آفات سے بچنے کی دعا	۵۱۲
۱۹۲	دروازے پر بسم اللہ لکھنا	۵۱۳
۱۹۳	جلنے سے محفوظ رہنے کی دعا	۵۱۴
۱۹۴	سونے کے وقت دعا	۵۱۷
۱۹۵	فضیلت سورہ قل ہو اللہ	۵۱۹
۱۹۶	زراعت کے حفظ کی دعا	۵۲۰
۱۹۷	انگوٹھی کو دیکھنے کی دعا	۵۲۲
۱۹۸	سہو اور نسیان کیلئے دعا	۵۲۳
۱۹۹	سہو لانے والی اشیاء	۵۲۴
۲۰۰	اداب اموات	۵۲۶
۲۰۱	وصیت کا بیان	۵۳۲
۲۰۲	دعا جو مردہ کیساتھ رکھے	۵۳۴
۲۰۳	کلمات فرج	۵۳۷
۲۰۴	کفن کا بیان	۵۳۸
۲۰۵	غسل میت کا بیان	۵۴۰
۲۰۶	نماز میت کا بیان	۵۴۲
۲۰۷	احکام اموات	۵۴۷
۲۰۸	جنازہ اٹھانے کے اداب	۵۴۸
۲۰۹	اداب تشیع جنازہ	۵۵۱
۲۱۰	دفن کرنے کے اداب	۵۵۴
۲۱۱	مختصر تلقین میت	۵۵۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۱۲	دعائے برائے میت	۵۵۷
۲۱۳	مفصل تلقین میت	۵۵۹
۲۱۴	دفع غم کی دعا	۵۶۴
۲۱۵	دفع امراض کی دعا	۵۶۵
۲۱۶	ناف اور ہر درد کی دعا	۵۶۶
۲۱۷	قولنج کی دعا	۵۶۷
۲۱۸	قید سے رہائی کی دعا	۵۶۸
۲۱۹	نماز وتر کیلئے دعا	۵۶۹
۲۲۰	نماز تہجد کی دعا	۵۷۰
۲۲۱	دعا قرب الٰہی	۵۷۲
۲۲۲	ہر فریضہ کے بعد کی دعا	۵۷۳
۲۲۳	دعا ستر	۵۷۵
۲۲۴	مسافر کی دعا	۵۷۶
۲۲۵	شب زفاف کی دعا	۵۷۷
۲۲۶	دعا رہبہ	۵۷۸
۲۲۷	دعائے امام زین العابدین علیہ السلام	۵۸۰
۲۲۸	توبہ کے لئے دعا	۵۸۱
۲۲۹	زیارت ناحیہ	۵۸۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پُرخلوص پیش لفظ

روایت ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا سلسلہ اعمال ختم ہو جاتا ہے مگر چند انسان کہ جن کے مرنے کے باوجود پھر بھی سلسلۂ اعمال ان کے صحیفۂ اعمال میں برابر لکھا جاتا ہے، جن میں سے ایک وہ عالم ہے کہ جو کوئی کتاب لکھ جائے کہ جب تک اس کی کتاب مقام استفادہ رہے گی اس کا ثواب اس لکھنے والے کے صحیفہ اعمال میں برابر لکھا جاتا رہے گا اور نیز ائمہ طاہرینؑ سے مروی ہے ۔ کہ کوئی عبادت اس سے افضل نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے اور اس ذات سے وہ چیز مانگی جائے کہ جس کا وہ مالک ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص سے کوئی زیادہ مبغوض نہیں جو اللہ تعالیٰ سے تکبر کرتے ہوئے اسکی عبادت نہیں کرتا اور اس سے دعا طلب نہیں کرتا ان دو چیزوں کے مدِّنظر میری مدّت سے خواہش تھی کہ میں کوئی ایک ایسی اعمال اور ادعیہ کی جامع کتاب لکھوں جس میں سال بھر کے اعمال اور ادعیہ اور تمام زیارات موجود ہوں تاکہ اس سے عام مومنین اعمال بجالائیں اور میرے نامہ اعمال میں ثواب کی زیادتی کا موجب بنیں، جب بھی ایسا خیال دل میں آتا تھا معاً میری نگاہ مفاتیح الجنان مؤلفہ محدّث بارع شیخ عباس قمی کی طرف جاتی تھی کہ اس سے بہتر بن کتاب اس موضوع میں آج تک نہیں لکھی گئی اور یہ عراق اور ایران میں اتنی مقبول عام ہے کہ لاکھوں زائرین اور عاملین اس پر مقامات مقدسہ میں اعمال بجالاتے نظر آتے ہیں اور یہ شیعوں کے ہر پڑھے لکھے گھر میں موجود ہے لہٰذا میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ اس کا اردو ترجمہ کر کے شائع کر دوں۔ خداوند عالم پر توکل کر کے ترجمہ کرتا گیا اور ساتھ ساتھ حافظ شیخ محمد خوشنویس کو لکھنے کیلئے دیتا گیا۔ خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری دیرینہ خواہش اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پوری ہوئی اور یہ کتاب آفسٹ مشین پر طبع ہو کر قارئین کے سامنے آگئی۔ لیکن میں اپنا فریضہ سمجھتا ہوں کہ میں جناب عمدۃ الاشراف شیخ محمد شریف اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس اور الحاج جناب محمد انور صاحب مالک ڈان پیپر مارٹ کا شکریہ ادا کروں کہ جن کی ہمت افزا اسباب کی بدولت سے حقیر نے اتنے بڑے مصارف کے کام کی جرأت کی۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، خدایا میری اس معمولی سی پیش کش کو تا ظہور قائم آل محمدؐ مرجع عاملین اور زائرین قرار دینا اور مجھے اور میرے والدین کو ائمہ طاہرینؑ کے ساتھ محشور فرمانا۔ اور جامع المنتظر وسن پورہ کو مرکز علم تا قیام قائم قرار دینا۔ آمین اللّٰھم صلّ علی محمد وآل محمد

خادم مومنین اختر عبّاس مدرس اعلیٰ و موسس

جامع المنتظر سادات گنج وسن پورہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سورۂ مبارکہ یٰسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ
كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا

فضائل سورۂ یٰسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مفاتیح النجاح سے
فضائل سورہ یٰسین نقل کئے گئے
ہیں جناب رسول خدا سے
نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص اللہ
کی خوشنودی کے لئے سورہ
یٰسین پڑھے تو خداوند عالم اسے
بارہ ختم قرآن کا ثواب عنایت
فرمائے گا جب کسی بیمار کے
نزدیک سورہ یٰسین پڑھی جائے
تو اس کے ہر حرف کے
عوض دس فرشتے اسکے سامنے
صف بستہ کھڑے ہو کر اسکے
لئے طلب مغفرت کرتے
ہیں اور اسکی روح کے قبض
کرنے کے لئے حاضر رہتے
ہیں اور اس کے جنازے کی
تشیع کرتے ہیں اور اس پر
نماز پڑھتے ہیں اور اس کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ○ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ○ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ

دفن کے وقت حاضر رہتے ہیں اور جو بیمار جان کنی کی وقت خود یا کوئی اور اسکے نزدیک سورہ یٰسین پڑھے تو بہشت کے باغی کا کاسہ رضوان جنّت لیکر اسے دیتا ہے اور وہ شخص اسے سیراب ہو کر پیتا ہے اور وہ قبر سے سیراب اٹھے گا اور انبیاء کے کسی حوض کیطرف محتاج نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوگا درانحالیکہ وہ سیراب ہوگا منقول ہے کہ سورہ یٰسین پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی خیر عنایت کرینگی اور آخرت کا ہول اور دنیا کی بلائیں اس سے ہٹا دے گی اور اس سے ہر شر کو دفع اور ہر حاجت کو پورا کرے گی سورہ یٰسین کو پڑھنے والے کے لئے بیس حج کا ثواب ہے اور اس کے سننے والے کیلئے ہزار نور ہزار یقین ہزار برکتیں ہونگی اور اسکو ہر مصیبت سے نکالے گی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یٰسین پڑھے خدا مُردوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هٰذِهِ جَهَنَّمُ
الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝
وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا
مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝
فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن
نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم
مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

سُورَةُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الرَّحْمٰن

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ
وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ
كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ

فضیلت سُورۂ الرحمٰن

کے عذاب میں کمی کر دے گا اور مُردوں کے عدد کے برابر اس کو نیکیاں عنایت کریگا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یٰسین پڑھے رات تک محفوظ اور روزی دیا جائے گا اور جو سونے سے پہلے پڑھے خدا اسے ہر آفت اور شیطان رجیم کے ہر شر سے حفاظت کیلئے ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر اسی دن مر جائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا

فضیلت سُورۂ الرحمٰن

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورہ الرحمٰن کے پڑھنے کو مت چھوڑیئے کیونکہ یہ منافقین کے دل میں نہیں ٹھہرتی قیامت کے دن یہ ایک خوب صورت آدمی کی شکل میں بہترین خوشبو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

المشرقين ورب المغربين ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ مرج البحرين يلتقيان ○ بينهما
برزخ لا يبغيان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان ○ فبأي
آلاء ربكما تكذبان ○ وله الجوار المنشئات في البحر كالأعلام ○ فبأي آلاء ربكما
تكذبان ○ كل من عليها فان ○ ويبقى وجه ربك ذو الجلال والإكرام ○ فبأي آلاء
ربكما تكذبان ○ يسئله من في السموت والأرض كل يوم هو في شأن ○ فبأي آلاء ربكما
تكذبان ○ سنفرغ لكم أيه الثقلان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ يمعشر الجن
والإنس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السموت والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطن ○
فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ فبأي
آلاء ربكما تكذبان ○ فإذا انشقت السماء فكانت وردة كالدهان ○ فبأي آلاء
ربكما تكذبان ○ فيومئذ لا يسئل عن ذنبه إنس ولا جان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○
يعرف المجرمون بسيمهم فيؤخذ بالنواصي والأقدام ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ هذه
جهنم التي يكذب بها المجرمون ○ يطوفون بينها وبين حميم آن ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○
ولمن خاف مقام ربه جنتان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ ذواتا أفنان ○ فبأي
آلاء ربكما تكذبان ○ فيهما عينان تجريان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهما من
كل فكهة زوجان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ متكئين على فرش بطائنها من
إستبرق وجنا الجنتين دان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهن قصرت الطرف
لم يطمثهن إنس قبلهم ولا جان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ كأنهن الياقوت
والمرجان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ هل جزاء الإحسان إلا الإحسان ○ فبأي
آلاء ربكما تكذبان ○ ومن دونهما جنتان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ مدهامتان ○
فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهما عينان نضاختان ○ فبأي آلاء ربكما
تكذبان ○ فيهما فكهة ونخل ورمان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهن
خيرات حسان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ حور مقصورات في الخيام ○

فضائل سورہ الرحمٰن

کے ساتھ اللہ کے سامنے
ایسی جگہ پر آکر ٹھہریگی کہ اس
سے آگے کوئی جگہ نزدیک تر نہ ہوگی
پھر خداوند عالم فرمائے گا
کہ کون تھا جو تجھے اپنی دنیاوی
زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا
وہ عرض کرے گی خدایا فلان
اور فلان تھا تو پھر ان لوگوں کے
چہرے سفید ہو جائیں گے
اور انہیں خدا فرمائے گا کہ
جس کی چاہو شفاعت کرو
پس وہ اتنی شفاعت کرینگے
کہ کوئی شخص باقی نہیں رہے گا
کہ وہ ان کی شفاعت نہ کرنے
کا ارادہ کر سکیں پھر خدا ان سبکو
حکم دے گا کہ جہاں چاہو جنت
میں داخل ہو کر رہو، حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو سورہ الرحمٰن پڑھے
جب فبأي آلاء ربكما تكذبان
پڑھے تو کہے لا بشيء من
آلائك ربنا نكذب اگر
کوئی رات کو پڑھے اور مر جائے
تو شہید مرے گا اسی
طرح دن کو پڑھے اور مر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ
رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ
الْمَیْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَقَلِیْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
یُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۝
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا
تَاْثِیْمًا ۝ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۝ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا
اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِیْمٍ ۝ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۝ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ۝ وَكَانُوْا یَقُوْلُوْنَ
اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ۝
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝

فضیلت سورۂ واقعہ

جائے تو شہید مرے گا۔

فضیلت سورۂ واقعہ

نقل ہوا ہے کہ عبداللہ ابن مسعود کی اس بیماری میں کہ جس میں وہ فوت ہو گئے تھے عثمانؓ ابن عفانؓ بیمار پرسی کے لئے گئے ان سے کہا کہ کس سے آپ کو شکایت ہے جواب دیا اپنے گناہوں سے کہا کس چیز کی شکایت ہے جواب دیا اپنے پالنے والے کی رحمت کی۔ کہا آپ کیلئے طبیب بلاؤں جواب دیا طبیب ہی نے تو بیمار کیا ہے کہا آپ کیلئے مال دینے کا حکم صادر کروں جواب دیا جب میں محتاج تھا تو نہ دیا اب جبکہ مستغنی ہوں دیتا ہے کہا آپ کی لڑکیوں کیلئے وہ مال دوں گا جواب دیا میں نے انہیں سورہ واقعہ کی تعلیم دے دی ہے وہ تیرے مال کی محتاج نہ رہیں گی میں نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلْخَٰلِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ
ٱلْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ
أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ
جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ
ٱلْمُنشِـُٔونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ
بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ۝ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ۝
لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَ
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَآ
إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّآ إِن
كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝ وَأَمَّآ إِن كَانَ
مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ
ٱلْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ الجُمُعَة ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْمَلِكِ ٱلْقُدُّوسِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ ۝ هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ
فِى ٱلْأُمِّيِّـۧنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن
كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا۟ بِهِمْ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ
فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ ٱلَّذِينَ حُمِّلُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا
كَمَثَلِ ٱلْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًۢا بِئْسَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ
ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓا۟ إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُا۟ ٱلْمَوْتَ

فضیلت سورۂ جمعہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھتا رہے اسے کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہوگی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ کو پڑھے خداوند عالم اس سے ملاقات کرے گا در انحالیکہ اس کا چہرہ ماہتاب کی طرح ہوگا اور امام جعفر صادق سے منقول ہے جو شخص بہشت اور جو چیزیں بہشت میں ہیں کا اشتیاق رکھتا ہو تو ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے

فضائل سورہ جمعہ

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر مومن پر جو ہمارے شیعوں سے ہے ہر جمعرات کی نماز میں سورہ جمعہ اور سبح اسم کا اور جمعہ کے دن ظہر کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین کا پڑھنا واجب ہے اور جو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا
فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا
رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ
هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝
يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ
مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

فضیلت سورۂ جمعہ

یوں کرے گویا اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل بجا لایا ہے اور خدا پر اس کا ثواب اور جزا ما اس کو بہشت دینا ہے

فضیلت سورہ منافقین

یہ سورہ مدنی ہے، ابی بن کعب نے جناب رسالت مآب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص سورہ منافقین کو پڑھے گا وہ نفاق سے بری ہوگا اور منافقوں کے شر سے محفوظ ہوگا۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر ہر مومن پر جو تمہارے شیعوں سے ہے ہر جمعرات کی نماز میں سورہ جمعہ اور سبح اسم کا اور جمعہ کے دن ظہر کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین کا پڑھنا واجب ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ○ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

سُورَةُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ المُلْكُ

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِي
خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا
رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ○ إِذَآ أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ
أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ○ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ○ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِي أَصْحٰبِ السَّعِيرِ ○ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحٰبِ السَّعِيرِ ○ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○ ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ أَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ○ أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ أَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ أَوَلَمْ
يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰفّٰتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ○
أَمَّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ إِنِ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ○
أَمَّنْ هٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ○ أَفَمَنْ يَّمْشِي مُكِبًّا
عَلٰى وَجْهِهِ أَهْدٰى أَمَّنْ يَّمْشِي سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

فضیلت سورۂ ملک

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز واجب میں سونے سے پہلے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے وہ صبح تک خدا تعالیٰ کی امان میں ہوگا اور قیامت میں بھی اللہ کی امان میں ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوگا قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص ایک آدمی کی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھا اور اُسے اُس کی خبر نہ تھی پس اس نے وہاں سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی پس اس نے ایک آواز سنی کہ کسی نے کہا کہ یہ سورہ نجات دینے والی ہے پس اس مطلب کو حضرت رسول خدا سے بیان کیا آنحضرت نے فرمایا کہ یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ
مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

سُوْرَةُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الْمُزَّمِّلُ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ
قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا
وَّجَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ
ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۣ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۭ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

فضیلت سورۂ مزمل

اس سورہ کے بہت کافی فضائل بلکہ ہر ایک سورہ قرآنی کے فضائل اتنے ہیں کہ جو کہ بسط تحریر سے باہر ہیں تاہم کچھ فضائل مشتی از خروار کے نمونہ کے طور لکھ دیتے ہیں جناب ارسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے اور آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرے گا اسکو اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ تمام جن وانس غلام ہوں اور ان کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور وہ غلام خالصًا اللہ کی راہ میں کار ثواب سمجھکر آزاد کئے گئے ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَعْظَمُ اَجْرًا ۝ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

سُوْرَةُ النَّبَاِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّ
الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً
وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا
قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

سُوْرَةُ الدَّهْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

فضیلت سورۂ نباء

دنیا اور آخرت کی تنگی خدا اسکے پڑھنے والے سے دور کریگا اسکے متواتر پڑھنے سے ایسے کرشمے ظاہر ہونگے آپ انہیں دیکھکر ہشم خیرہ ہوکر رہ جائیں گے۔

فضیلت سورہ نباء

شیخ صدوق نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز ہمیشہ سورہ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ پڑھے وہ سال ختم نہیں ہوگا مگر وہ خانہ کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوگا مجمع البیان میں شیخ طبرسی نے ابی بن کعب سے روایت کی ہے حضرت سرور کائنات نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ہر روز پڑھے اسے خدا ٹھنڈے پانی سے قیامت کے دن سیراب کریگا واضح ہو کہ اہلبیت کی روایات میں وارد ہوا ہے کہ نباء عظیم ولایت ہے اور حضرت امیرالمومنین ہی نباء عظیم ہیں اور وہی کشتی نوح اور باب اللہ ہیں

فضیلت سورۂ دھر

یہ سورہ بڑی بابرکت ہے جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَ
أَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ
شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ
فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝
قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝
عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ
خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ
لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

سُورَةُ الْأَعْلَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۝ سَنُقْرِئُكَ

فضیلت سورہ اعلیٰ

کی تلاوت کرے تو خداوند متعال اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تمام امور میں لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف مائل کرے گا یعنی اس کے پڑھنے سے ہر دل عزیز ہوگا اس سورہ کو کسی برتن پر لکھ کر دھو کر پئیں تو درد دل کیلئے نہایت مفید ہے۔ صادق آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جو شخص اس کی تلاوت کرے گا تو اس کے دل کو تقویت حاصل ہوگی اس کا متواتر پڑھنا تقویت نفس کا باعث ہے

فضیلت سورہ اعلیٰ والشمس

شیخ صدوق نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ
الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا
سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ
سُقْيٰىهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۡ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰىهَا ۝

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ سَلٰمٌ ۢ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُوْرَةُ الزِّلْزَلَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ
يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝

فضائل سورۃ قدر و زلزلہ

میں یا مسجد میں نماز میں سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو قیامت میں اسے کہا جائیگا کہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا مجمع البیان میں ابی بن کعبؓ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو سورہ شمس کو پڑھے گویا اس نے اس کے برابر کہ جس پر چاند اور سورج چڑتا ہے راہ خدا میں صدقہ دیا ہے

فضیلت سورۃ قدر و زلزلہ

حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورہ انا انزلنا پڑھے تو خداوند عالم کی طرف سے منادی ندا کرے گا کہ تیرے سابقہ گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب سے نئے سرے سے عمل شروع کر حضرت رسول خدا سے مروی ہے کہ جس نے چار دفعہ سورہ اذا زلزلۃ کو پڑھا گویا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سُوْرَةُ التَّوْحِيْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وہ اسکی طرح ہے کہ جس نے ختم قرآن کیا ہو۔

فضیلت سورۂ عادیات

روایت میں ہے کہ جو شخص اس کے پڑھنے پر مداومت کرے وہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

فضیلت سورۂ کافرون و نصر و توحید و معوذتین

بہت سی احادیث میں سورہ کافرون کا واجب اور مستحبی نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس کا پڑھنا گویا چوتھائی قرآن کا پڑھنا ہے اور سورہ توحید تہائی قرآن کا پڑھنا ہے سورہ نصر کا فریضہ اور نافلہ میں پڑھنا دشمنوں پر نصرت پانے کا سبب ہے جب کوئی آدمی گھر سے سورہ معوذتین پڑھکر نکلے تو اسے نظر نہیں لگے گی۔ جو شخص نیند میں ڈرتا ہو اسے ان دونوں کو آیۃ الکرسی کیساتھ پڑھنا چاہیئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ
فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

فضیلت آیۃ الکرسی

اس کے بہت کافی فضائل ہیں جو اسی کتاب کے حاشیہ پر ذکر کئے گئے ہیں اور ہم یہاں صرف اس کے خواص کا ہی ذکر کر دیتے ہیں (۱) ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے (۲) صبح و شام ہر روز پڑھنا چور، ڈاکو آتش زنی وغیرہ سے حفاظت کا موجب ہے (۳) روزمرہ ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے بلکہ جن دانس اسکو ضرور پہنچا سکیں گے (۴) اگر اسکو لکھکر کھیت میں دفن کیا جائے تو کھیت چوری اور نقصان کی آفت سے محفوظ رہے گا اور باعث برکت ہوگا (۵) اگر دوکان میں لکھکر رکھی جائے تو اس کیلئے باعث برکت ہے (۶) گھر میں لکھکر رکھنا چوری سے امان کا باعث ہے اگر مرنے سے پہلے پڑھ لے تو بہشت میں اپنی جگہ دیکھے گا (۷) سوتے وقت ہر روز اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا موجب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتاب مفاتیح الجنان اردو

اردو ترجمہ

کتاب الباقیات الصالحات

فی الادعیہ والصلوات

المندوبات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ملک السماء ونذب عبادہ الی الدعاء والصلوۃ والسلام علی من قدمہ فی الاصطفاء محمد خاتم الانبیاء وعلی آلہ الطاہرین مصابیح الدجی سیما علی قائمہم خاتم الاوصیاء یہ گناہ گار و سیاہ اللہ کی بارگاہ میں کوتاہی کرنے والا عباس بن محمد رضا القمی سامحہما اللہ عرض کرتا ہے اور عاصی مترجم اختر عباس بن صدیق محمد الپاکستانی بھی ترجمہ کرتا ہے کہ اس کتاب میں دن اور رات کے اعمال اور بعض منقول نمازیں اور تھوڑے سے تعویذات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الحمد للہ الذی جعل الحمد مفتاحا لذکرہ وخلق الاشیاء آناطقۃ بحمدہ وشکرہ والصلوۃ والسلام علی نبیہ محمد المشتق اسمہ من اسمہ المحمود وعلی آلہ الطاہرین اولی المکارم والجود یوں یہ فقیر بغیر کسی پونجی والا اور اہل بیت رسالت کے دامن احادیث کو پکڑنے والا عباس بن محمد رضا القمی خدا میرا اور میرے والد کا خاتمہ بالخیر کرے، عرض کرتا ہے اور اسی طرح مترجم حقیر ذلیل درگاہ الٰہی اختر عباس بن صدیق محمد النجفی الپاکستانی بھی عرض کرتا ہے کہ بعض مؤمنین بھائیوں نے مجھ سے درخواست کی کہ مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں متداول ہو چکی ہے اس کا میں مطالعہ کروں جو چیزیں اس میں با سند ہیں انہیں رہنے دوں اور اس کی جن چیزوں کی سند میری نظر میں نہیں گذری اسے چھوڑ دوں اور پھر کچھ دعائیں اور معتبر زیارات جو مذکورہ کتاب میں ذکر نہیں ہوئیں ان کا اضافہ کروں، پس حقیر نے ان کی اس خواہش کو قبول کیا اور اس کتاب کو اسی ترتیب سے کہ جیسے وہ چاہتے تھے جمع کیا اور اس کا نام مفاتیح الجنان رکھا اور حقیر مترجم نے بغیر قافیہ کی مناسبت کا لحاظ کئے اس کے ترجمہ کا نام توضیح الوظائف رکھا۔ اس کتاب کے تین باب ہیں، پہلا باب تعقیبات نماز، پورے ہفتہ کی دعائیں، شب جمعہ اور جمعہ کے اعمال بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات وغیرہ میں ہے۔ دوسرا باب سال بھر کے مہینوں کے اعمال نوروز کے اعمال اور فضائل اور رومی مہینوں کے اعمال میں ہے، تیسرا باب زیارات ائمہ علیہ السلام اور اس کے مناسب چیزوں میں ہے امید ہے میرے مومن بھائی اس کے مطابق عمل کریں گے اور مولف و مترجم روسیاہ کو دعا، زیارات اور طلب مغفرت سے فراموش نہیں فرمائیں گے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقدمہ

اور احراز اور اذکار۔ مختصر دُعائیں۔ بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور اموات کے آداب کو جمع کیا ہے اور اس کو مفاتیح الجنان کے ساتھ منضم کیا ہے تاکہ یہ کتاب ہر جہت سے کامل اور کثیر الفوائد ہو جائے اور اس کا نام باقیات الصالحات فی الادعیۃ والصلوات رکھا ہے والباقیات الصالحات خیرٌ عند ربک ثواباً وخیرٌ املا اور اس کو چھ باب اور ایک خاتمہ پر مرتب کیا ہے۔ **پہلا باب** دن اور رات کے مختصر اعمال میں ہے **دوسرا باب** مستحب نمازوں کے ذکر میں ہے **تیسرا باب** دعاؤں۔ بیماریوں کے لئے تعویذات میں ہے **چوتھا باب** ایسی دُعاؤں میں ہے کہ جنھیں کافی سے منتخب کیا ہے۔ **پانچواں باب** احراز۔ دعائیں جو مہیج الدعوات سے

پہلا باب

تعقیباتِ نماز، ہفتہ بھر کی دعائیں شبِ جمعہ کے اعمال بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات وغیرہ میں ہے اور اس میں چند فصول ہیں۔ پہلی فصل تعقیبات مشترکہ میں ہے، شیخ طوسی قدہ کی کتاب مصباح سے منقول ہے کہ جب نماز کا سلام دے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہے اور اس کے ہر دفعہ کہنے کے وقت اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے اور اس کے بعد یہ کہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِکَ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ کُلِّھَا وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اس کے بعد تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا مؤلف کہتا ہے کہ اس تہلیل کی فضیلت بہت کافی وارد ہوئی ہے خصوصاً نماز صبح اور شام کے بعد اور طلوع فجر اور غروب آفتاب کے وقت میں اس کے بعد یہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰہِ کُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰہَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّسَبَّحَ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلَّمَا حَمِدَ اللّٰہَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّحْمَدَ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهُ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهُ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَرْجُوْا وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ پھر سورۂ الحمد اور آیۃ الکرسی وَشَهِدَ اللّٰهُ (جو حاشیہ نمبر ۲۱ میں موجود ہے) اور آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیہ سخرہ اور یہ تینوں آیتیں سورہ اعراف کی ہیں کہ جن کی ابتداء اِنَّ رَبَّكُمُ سے اور انتہا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ پر ہوتی ہے پھر تین فقرہ یہ کہہ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین دفعہ کہہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ اور یہ وہ دعا ہے جو کہ حضرت جبرئیل نے حضرت یوسف علیہ السلام کو جبکہ وہ قید خانہ میں تھے تعلیم دی تھی۔ اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی ڈاڑھی پکڑ کر اور ہاتھ کو آسمان کی طرف کھولکر سات دفعہ یہ پڑھے یَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور پھر اسی حالت میں تین دفعہ یہ کہہ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پھر بارہ دفعہ پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى وَيَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَآءِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ صحیفہ علویہ میں ہر فریضہ کی تعقیب میں یہ دعا ہے يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَّا يُلِحُّ عَلَيْهِ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ اور پھر یہ بھی پڑھے اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ

منتخب ہیں چھٹا باب بعض سورتوں اور آیات کے خواص اور متفرق مطالب میں ہے۔ خاتمہ اموات کے مختصر احکام میں ہے۔ میں مؤلف اور مترجم امید واثق کرتا ہوں کہ مومنین بھائی اور شیعان حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اس مجرم عاصی کو دعا اور طلب مغفرت سے زندگی اور مرنے کے بعد فراموش نہیں فرمائیں گے

پہلا باب

دن اور رات کے مختصر اعمال میں ہے اور اس میں چند ایک فصلیں ہیں پہلی فصل ان اعمال میں ہے جو طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک سے تعلق رکھتے ہیں واضح رہے کہ اوقات شریفہ میں سے طلوع فجر اور طلوع آفتاب درمیانہ وقت ہے بہت کافی اخبار اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت و ذکر اللہ کرنے کی تحریص میں اہلبیت عظام سے وارد ہوئے ہیں اور بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی گھڑی سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان ملعون اپنے لشکر کو دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلِیًّا بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ نیز ہر فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھ کہ جو حضرت رسول صلعم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو حافظہ کے لئے تعلیم دی سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَھْلِ مَمْلَکَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَھْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَھْمًا وَّعِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین دفعہ یہ پڑھ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَمَنْ یَّعْنِیْنِیْ اَمْرُہٗ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ شہید کے خط سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا جو شخص چاہے کہ خداوند عالم قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے اور اس کے گناہوں کا دیوان نہ کھولے تو اسے چاہیئے کہ ہر ایک نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جب تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَلَکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّۃِ الْھُدٰی الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ الْکَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْھَادِیْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

وقتوں میں اطراف عالم میں پھیلاتا ہے غروب اور طلوع آفتاب کے وقت پس تم ان دو وقتوں میں اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور اس میں خداوند عالم سے شیطان اور اس کے لشکر کے شر سے پناہ مانگا کرو اور اپنے بچوں کو اس وقت میں اللہ کی پناہ میں دیا کرو کیونکہ یہ دو وقت غفلت کا وقت ہیں معلوم ہو کہ اس دو وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ یہ بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بدبختی اور شوم ہے: اس میں سونا روزی کو روکتا اور رنگ کو زرد اور سفید کرتا ہے اور اس میں سونا بدبختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ روزی کو طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک تقسیم کرتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے بچو شیخ طوسی نے مصباح میں نقل کیا ہے کہ صبح صادق کے ظاہر ہونے کے وقت یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ بِنِعْمَتِکَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اس کے بعد جو حاجت چاہے مانگ شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ نماز کے بعد یہ پڑھا کر رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَبِالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ پھر تین دفعہ یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (دوسری فصل مختص تعقیبات میں) ظہر کی تعقیب میں جیسا کہ متہجد میں ہے یہ پڑھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْءَ الْاَصَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ دس دفعہ کہہ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ پھر یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَقْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ تَقْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

نمازِ عصر کی تعقیب

جیسا کہ متہجد میں ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا پھر پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سترہ دفعہ عصر کی نماز

وَّاٰلِهٖ وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پھر یہ پڑھے يَا فَالِقَ الْحَبِّ مِنْ حَيْثُ كَانَ اِلٰى وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنْ حَيْثُ كَانَ اِلٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِنَا هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا پھر یہ دعا کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا اس وقت کے ذکر اس کے علاوہ بھی بہت کافی ہیں لیکن سب سے بہتر یہ ذکر ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کیونکہ اس ذکر کو باقیات الصالحات سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس دعا کا پڑھنا بھی بہتر ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جب صبح کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے بعد استغفار کرے خداوند عالم اس کے سات سو گناہ بخش دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد دس دفعہ سورہ اِنّا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے تو اس کے لئے اس دن کی تمام مخلوق کے عمل کے برابر قیامت کے دن عمل ہو گا ہر صبح و شام دعائے عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کے لئے بہتر وقت جمعہ کا دن عصر کا ہے اور یہ دعا بعد میں ص ۶۵ ذکر ہو گی

نماز مغرب کی تعقیب مصباح متہجد سے منقول

تسبیح زہرا علیہا السلام کے بعد یہ پڑھ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ پھر سات دفعہ کہہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ یہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ پھر یہ پڑھ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ اس کے بعد مغرب کی نافلہ پڑھ اور وہ چار رکعت دو دو سلام کیسا تھ ہیں اور ان کے درمیان کوئی بات نہ کر شیخ نے فرمایا ہے کہ روایت میں ہے کہ اس کی پہلی دو رکعت کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ اور آخری دو رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے لیکن روایت میں ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حدید و ہو علیم بذات الصدور تک اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر و لو انزلنا ہذا القرآن سے آخر تک پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ نافلہ کے آخری سجدہ میں ہر رات خصوصاً شب جمعہ میں سات دفعہ یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ جب نفلوں سے فارغ ہو جائے تو جو تعقیب چاہے پڑھے اور سات دفعہ یہ پڑھے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبٰتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ نماز مغرب اور عشا کے درمیان نماز غفیلہ پڑھ اور وہ دو رکعت ہیں پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ

پائخانہ جانیکے آداب

اذان کی آواز سنائی دے تو یہ کہہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدٍ یَّوْمَ الْوِرْدِ وَاَقْدَامًا ثَابِتَۃً عِنْدَ الْمَزَلِّ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ اَعْطِہٖ سُؤْلَہٗ وَاَعْلِ مَنْزِلَتَہٗ وَاَکْرِمْ مَثْوَاہُ وَاَسْقِہٖ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ شَرْبَۃً ھَنِیْٓئَۃً لَّا یَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پائخانہ جانے کے آداب

جب نماز صبح پڑھنا چاہے اگر تو پائخانہ جانے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو لے پائخانہ جانے کے بہت کافی آداب ہیں ان کا مختصر ذکر کرتا ہوں ہے کہ پائخانہ میں داخل ہونے کے وقت پہلے بائیں پاؤں کو رکھ اور یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور جب کپڑا اٹھائے تو بسم اللہ کو پڑھ اور اس حالت میں بلکہ تمام حالتوں میں اپنے آگے پیچھے کو کسی دیکھنے والے سے چھپانا واجب ہے اور پائخانہ کی حالت میں قبلہ رخ یا قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ فراغت کی حالت میں یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ طَیِّبًا فِیْ عَافِیَۃٍ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد یہ پڑھ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ پڑھ تو قنوت کے لئے بلند کر کے یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا ایسا ایسا حاجت اور پھر پڑھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاِلَيْكَ رَغْبَتِيْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے تو جو بھی مانگے گا خداوند عالم اسے عطا فرمائے گا۔

نماز عشاء کی تعقیب مسجد سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ مَوْضِعَ رِزْقِيْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهٖ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِيْ اَفِيْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَعَلٰى يَدَيْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ مؤلف کہتا ہے کہ یہ دعا رزق کے طلب کرنے کی دعاؤں میں سے ہے عشاء کی نماز کی تعقیب میں سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنا مستحب ہے۔ نماز وتیرہ جو دو رکعت نماز عشا کے بعد بیٹھ کر پڑھنی ہوتی ہے اس میں سو آیت قرآن کی پڑھے اور سو آیت قرآن کے عوض ایک بار رکعت میں سورہ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ اور دوسری رکعت میں سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا بھی مستحب ہے۔

پائخانہ جانیکے اداب

وَاَخْرِجْهُ عَنِّيْ خَبِيْثًا فِيْ عَافِيَةٍ اور جب نگاہ پائخانہ پر پڑے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِي الْحَرَامَ جب استنجا کرنا چاہیئے تو پہلے استبرا کرے اس کے بعد پانی پر جب نگاہ پڑے تو یہ پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا استنجا کے وقت یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَاَعِفَّهٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ جب کھڑا ہو تو اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر مل اور یہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَمَاطَ عَنِّيْ الْاَذٰى وَهَنَّاَنِيْ طَعَامِيْ وَشَرَابِيْ وَعَافَانِيْ مِنَ الْبَلْوٰى باہر آنے کے وقت پہلے دائیں پاؤں کو باہر رکھ اور یہ پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَخْرَجَ عَنِّيْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰى فِيْ جَسَدِيْ قُوَّتَهٗ وَاَخْرَجَ عَنِّيْ اَذَاهُ يَا لَهَا نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً لَا يَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ قَدْرَهَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبح کی نماز کی تعقیب مصباح متہجد سے منقول ہے کہ یہ کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دس مرتبہ کہہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بہت کافی فضیلت سے یہ صلوات جمعہ کی عصر کے لئے بھی وارد ہوئی ہے اور یہ بھی پڑھ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْہِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَمِتْنِیْ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْہِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ سو دفعہ کہہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ سو مرتبہ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ سو مرتبہ وَاَسْئَلُہُ الْجَنَّۃَ سو مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ تَوْحِیْد سو مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر پڑھ اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِکَ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ لَا یُطَاوَلُ وَلَا یُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ کُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِّنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِکَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِیْ جُنَّۃٍ مِّنْ کُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَۃٍ وَلَاءِ اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّکَ مُحْتَجِبًا مِنْ کُلِّ قَاصِدٍ اِلٰی اَذِیَّتِیْ بِجِدَارٍ حَصِیْنٍ الْاِخْلَاصِ فِی الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّھِمْ وَالتَّمَسُّکِ بِحَبْلِھِمْ مُوْقِنًا اَنَّ الْحَقَّ لَھُمْ وَمَعَھُمْ وَفِیْھِمْ وَبِھِمْ اُوَالِیْ مَنْ وَالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِھِمْ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَا اَتَّقِیْہِ یَا عَظِیْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِیَ عَنِّیْ بِیَدِ الْمَوْتِ وَالْاَمْرَاضِ اَنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یہ دعا ہر روز صبح اور شام پڑھی جائے یہ وہ دعا ہے کہ امیر المؤمنین نے حضرت رسول خدا کے بستر پر سونے کے وقت پڑھی تھی تہذیب میں روایت ہے کہ جو ہر صبح اور شام دس دفعہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تو خدا اسے اندھاپن و دیوانگی، جذام، فقر، سرپر مکان گرنے، بڑھاپے میں بیہودہ کلام کرنے سے عافیت عنایت فرمائے گا، شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے جو شخص صبح، مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ

وضو کے آداب

جب وضو کرنا چاہے تو پہلے مسواک کرے کیونکہ یہ مونہہ کو پاکیزہ کرتا ہے اور بلغم کو دور کرتا ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے، حسنات کی زیادتی کا اور اللہ کی خوشنودی کا باعث ہوتا ہے دو رکعت نماز مسواک کے بعد ستر نماز سے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائے بہتر ہے اور اگر مسواک نہ ہو تو پھر انگلی بھی اس سے کافی ہے وضو کرنے کے وقت قبلہ رخ بیٹھنا لائق تر ہے۔ وضو کا برتن دائیں جانب رکھا ہو اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا وَلَمْ یَجْعَلْہُ نَجِسًا برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو دھو لے اور برتن میں ہاتھ ڈالنے کے وقت یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ پھر تین چلو پانی سے تین دفعہ کلی کر اور یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو خداوند اس سے ستر بلائیں دور کرے گا کہ جن میں سے معمولی، باد برص، دیوانگی ہو گی اور اگر وہ شقی ہو گا تو اس کا نام اشقیاء سے مٹا کر سعداء میں لکھا جائے گا اسی بزرگوار سے یہ بھی روایت ہے کہ دنیا و آخرت کے لئے آنکھ کے درد دور ہونے کے لئے صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ عدۃ الداعی میں شیخ ابن فہد نے امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ کلام پڑھے کوئی حاجت طلب نہیں کرے گا مگر وہ آسان ہو جائیگی اور خدا اس کی حاجت کو پورا فرما دے گا بِسْمِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَاِنْ کَرِہَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبِیَ مَنْ ھُوَ حَسْبِیْ مُنْذُ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ کَانَ مُنْذُ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مؤلف کہتا ہے کہ میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری خدا اس کی قبر کو روشن کرے کتاب دار السلام میں اپنے استاد مرحوم خلد مقام عالم ربانی جناب حاج ملا فتحعلی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ فاضل متقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت زیادہ سختی اور پریشانی و بدحالی میں مبتلا تھے اور ان کے لئے کسی طرح سے بھی کشائش نہیں ہو رہی تھی ایک رات خواب دیکھتے ہیں کہ ایک وادی میں خیمہ نصب ہے انہوں نے پوچھا کہ یہ خیمہ کس کا ہے۔ انہوں نے کہا یہ خیمہ کہف حصین غیاث مضطر مسکین حضرت قائم مہدی امام منتظر عجل اللہ فرجہ کا ہے۔ شتاب سے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تنگدستی و سختی کا ذکر آنحضور کے سامنے کیا اور آنحضور سے غم دور ہونے اور کشائش کے لیئے دعا طلب کی آنحضرت نے انہیں اپنی اولاد میں سے ایک سیّد کی طرف ان کے خیمہ کی طرف اشارہ کر کے بھیجا۔ اخوند ان کے خیمہ سے نکل کر اس خیمہ کی طرف گئے کہ جس کی طرف آنحضور نے اشارہ

وضو کے آداب

وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈال اور کہہ اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّشَمُّ رِیْحَھَا وَرَوْحَھَا وَطِیْبَھَا پھر منہ کا دھونا شروع کر اور یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْہِ الْوُجُوْہُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْہِ الْوُجُوْہُ پھر ایک چلو پانی دائیں ہاتھ کے دھونے کے لئے لے اور اس کے دھونے کے وقت کہہ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر دائیں ہاتھ دھونے کے وقت یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ پھر اپنے ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کر اور کہہ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ رَحْمَتُکَ وَبَرَکَاتُکَ پھر پاؤں کا مسح کر اور یہ کہہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمایا تھا وہاں دیکھا کہ سیّد سند، حبر معتمد عالم امجد مؤیّد سیّد محمد سلطان آبادی اس خیمہ میں سجادہ پر بیٹھے دعا و قرآن میں مشغول ہیں، اخوند نے سیّد پر سلام کر کے اپنی حالت بیان کی۔ سیّد نے کشائش اور وسعت رزق کے لئے انہیں ایک دعا بتلائی پس اچانک بیدار ہو گئے اور انہیں ابھی تک وہ دعا یاد تھی انہوں نے سیّد کے مکان پر جانے کا قصد کیا حالانکہ اس سے پہلے اخوند اس سیّد بزرگوار سے کسی وجہ سے کہ جس کو بیان نہیں کرتے تھے کچھ مکدر تھے جب سیّد کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ ویسے جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا وہ سجّادہ پر بیٹھے ذکر و استغفار میں مشغول ہیں، ان پر سلام کیا۔ سیّد نے جواب سلام دیا اور کچھ ایسا تبسّم کیا کہ گویا واقعہ سے با طلاع ہیں اخوند نے ان سے اپنی کشائش کے لئے دعا طلب کی سیّد نے انہیں وہی دعا بتلائی جو خواب میں تعلیم دی تھی اخوند اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گئے تھوڑی ہی مدّت کے بعد ان کے پاس ہر طرف سے رزق کی فراوانی ہونے لگی اور انہیں اس سختی و بدحالی سے نجات حاصل ہو گئی مرحوم حاجّ ملّا فتحعلی رحمۃ اللہ علیہ سیّد مذکور کی بہت زیادہ تعریف کرتے رہتے تھے اور ان سے ملاقات بھی کی ہوئی تھی اور ایک زمانہ ان کے شاگرد بھی رہے پس وہ چیز جو سیّد نے خواب میں اخوند کو بتلائی تھی وہ تین چیزیں تھیں، پہلی فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے دوسری اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور یہ دعا کافی میں ہے جسے حضرت رسول خدا نے ایک صحابی کو جو پریشانی و مرض میں مبتلا تھے تعلیم فرمائی تھی اور اس صحابی سے اس دعا کی برکت سے بہت تھوڑے زمانہ میں مرض اور پریشانی دور ہو گئی تھی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا تیسری صبح کی نماز کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ ابن فہد سے نقل ہوئی ہے[۳۰] ان دو دعاؤں کو غنیمت شمار کرنا چاہیئے اور ان کو ہمیشہ پڑھنے اور ان کے فوائد سے غافل نہ رہنا چاہیئے۔ واضح ہو کہ ہر نماز کے بعد شکر کا سجدہ مستحب مؤکد ہے۔ اس حالت میں بہت کافی دعائیں ذکر وارد ہوئے ہیں۔ امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ چاہے تو سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا اور چاہے تو سو مرتبہ عَفْوًا عَفْوًا پڑھے یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ کم از کم تین دفعہ شُكْرًا لِلّٰهِ سجدۂ شکر میں کہے۔ یہ بھی واضح ہو کہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا صلعم اور آئمہ طاہرین سے بہت کافی دعائیں ذکر نقل ہوئے ہیں روایات میں ان دو وقتوں میں بہت زیادہ محافظت کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ہم اس مختصر میں ان کے لئے چند ایک دعاؤں پر اکتفا کرتے ہیں۔ پہلی امام صادق علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ ہر مسلمان پر فرض اور واجب ہے کہ وہ آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے سے

مسجد جانے کے آداب

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ اور یہ بھی کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر سورہ قدر تین دفعہ پڑھے وضو سے فارغ ہونے کے بعد خوشبو لگا کر مسجد کیطرف وقار و سکون کیساتھ روانہ ہو مسجد کی طرف جانے کے لئے جب گھر سے نکلے تو یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْ ——— جب مسجد میں داخل ہونا چاہے تو پہلے اپنی جوتی کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے دس دفعہ یہ دعا پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوسری یہ بھی آنحضرت سے معتبر روایات میں وارد ہوا ہے طلوع اور غروب سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تیسری یہ بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ تمہیں ہر صبح و شام تین دفعہ اس دعا کے پڑھنے سے کیا مانع ہے اَللّٰھُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْنِیْ فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَکَ وَاِنْ کُنْتُ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا فَاِنَّکَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ چوتھی یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھْلُہُ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پانچویں ہر صبح اور شام دس مرتبہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ان دو وقتوں کی دعاؤں میں سے ایک دعا عشرات ہے جو بعد میں آئیگی تیسری فصل ہفتہ کے دنوں کی دعاؤں میں جو صحیفہ سجادیہ کے ملحقات سے منقول ہیں ○

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَہُ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَہُ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَہُ وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِہٖ بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّۃِ قَبْلَ التَّاَھُّبِ وَالْعُدَّۃِ وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْہِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فَاَیَقْتَرِنُ بِہِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَۃِ وَتَمَامِھَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَۃِ وَدَوَامِھَا وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا

نماز سے پہلے کی دعا

تولے کو خوب دیکھ لے تاکہ اس پر کوئی نجاست نہ ہو پھر پہلے دائیں پاؤں کو اندر رکھ اور یہ پڑھ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَخَیْرُ الْاَسْمَآءِ کُلِّھَا لِلّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَتَوْبَتِکَ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ اَبْوَابَ مَعْصِیَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ زُوَّارِکَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِکَ وَمِمَّنْ یُنَاجِیْکَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خَاشِعُوْنَ وَاَدْحَرْ عَنِّیَ الشَّیْطٰنَ الرَّجِیْمَ وَجُنُوْدَ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ

نماز سے پہلے کی دعا

جب نماز شروع کرنے کا ارادہ کرے تو یہ کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَیْکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَتِیْ وَاَتَوَجَّہُ بِہٖ اِلَیْکَ فَاجْعَلْنِیْ بِہٖ وَجِیْھًا عِنْدَکَ فِی الدُّنْیَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْكَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَآءِیْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَةِ وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِكَ رَجَآءَ لِلْاِثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّكَ وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْكَ اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

پیر کے دن کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَشْهَدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یَتَبَارَكْ فِیْ اِلٰهِیَّةٍ وَلَمْ یُظَاهِرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّمُتَوَالِیًا مُّسْتَوْثِقًا وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِیْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ عَبِیْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّحَیًّا كَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّ هَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِّمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اِثْنَیْنِ نِعْمَتَیْنِ مِنْكَ تَثْنِیْنِ سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ یَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ ○

نماز سے پہلے کی دُعا

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاجْعَلْ صَلٰوتِیْ بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِیْ بِهٖ مَغْفُوْرًا وَّدُعَآئِیْ بِهٖ مُسْتَجَابًا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پھر نماز کے لئے اذان اور اقامت کہہ۔ اذان اور اقامت کے درمیان ایک سجدہ یا بیٹھنے کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَرًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا پھر جو حاجت ہو خدا سے طلب کر کیونکہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی اور اقامت کے بعد یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَیْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منگل کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلٰثَآءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّآ اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّآ اَدْفَعْتَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاكَ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ ○

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصٰى لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

نماز شروع کرنے کے آداب

مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پس نماز کے لئے حاضر ہو جا اور اپنے دل کو حاضر کر کے اپنی ذلت اور خدا کی بزرگی و جلالت کو دیکھتے ہوئے یہ فکر کر کہ کس ذات کے ساتھ مناجات کر رہا ہے اپنے آپ کو یوں دیکھ کہ گویا اس ذات سے ہم کلام ہے اور شرم کر اس سے کہ اس ذات سے ہم کلام ہے اور تیرا دل کسی دوسری طرف متوجہ ہو لہٰذا باوقار خضوع و خشوع سے کھڑا ہو اور اپنے ہاتھوں کو رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھ اور دو قدموں کے درمیان تین انگلیوں سے لے کر ایک بالشت تک آپس میں فاصلہ رکھے اور تیری نظر اس وقت تک سجدہ گاہ پر رہے پھر صبح کی نماز کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ چھ تکبیریں اور بھی زیادہ کہے، پھر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ ○

جمعرات کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِيْ ضِيَآءَهٗ وَاَنَارَ فِيْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ لَهٗ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاْثَمِ وَاَرِنِيْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَاَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِيْ بِهٖ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

جمعہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْيَآءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا مُخْلِفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ

دعا: تکبیرات

تکبیر کے لئے ہاتھوں کو قبلہ رخ کرکے کانوں تک سوائے انگوٹھے کے آپس میں باقی انگلیوں کو ملا کر بلند کرتے تکبیرات کے لئے اس طریقہ سے دعائیں پڑھے۔ تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ پانچویں تکبیر کے بعد یہ کہہ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَبْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيْلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَاِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَزَّوَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لَهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتُمْنِحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

چوتھی فصل ○ جمعرات اور جمعہ کے فضائل اور اعمال میں ہے

واضح ہو کہ جمعہ کو تمام دن اور راتوں سے ایک خاص امتیاز بلندی و شرافت کے لحاظ سے ان پر حاصل ہے، رسول خدا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے روایت ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ چوبیس گھنٹے میں خداوند عالم ہر گھنٹے میں چھ لاکھ آدمیوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص خمیس کے زوال سے لیکر جمعہ کے زوال کے درمیان مر جائے خدا اسے قبر کے فشار سے محفوظ رکھے گا اور آنحضرت سے منقول ہے کہ جمعہ کے لئے بہت زیادہ احترام اور حق ہے پس اس دن اس کے حق کو ضائع نہ کرو اور اس دن میں عبادت کرنے میں کوتاہی نہ برتو اللہ کا تقرب اس دن پاکیزہ عمل کرکے حرام چیزوں

اداب قرأت

ساتویں تکبیر کے بعد یہ کہے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ نماز کی قرأت شروع کرنے سے پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لے پھر حضور قلب سے سورہ الحمد شروع کر کے اسکے معانی کی طرف توجہ رہ حمد کے ختم کرنے کے بعد تھوڑا سا سکوت کر کے کوئی دوسری سورہ پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ مثل سورہ عمّ و ہَلْ اَتٰی و والشمس وغیرہ پڑھ لے۔ اس کے بعد تھوڑا سا سانس لینے کی مقدار ٹھہر کر اپنے ہاتھوں کو تکبیر کے لئے بلند کر کے تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائیکن اپنے دائیں ہاتھ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو چھوڑ کر حاصل کرا اس واسطے کہ اس دن خدا اطاعت کا ثواب زیادہ کر دیتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور مومن کے درجات دنیا اور آخرت میں بلند کرتا ہے اس کی رات کی فضیلت بھی اس کے دن کی طرح ہے۔ اگر ہو سکے تو تمام رات صبح تک بیدار رہ اور دعا کرتا رہے کیونکہ خداوند عالم شب جمعہ کو مؤمنین کی کرامت کے لئے پہلے آسمان پر ملائکہ بھیجتا ہے تاکہ ان کے ثواب کو زیادہ کریں اور ان کے گناہوں کو محو کر دیں اور اللہ بہت زیادہ عطا اور کرم کرنے والا ہے۔ نیز آنحضرت سے حدیث معتبر میں روایت ہے کہ جب مومن اپنی حاجات کیلئے خداوند تعالیٰ سے دعا کرتا ہے خداوند عالم اس کی حاجت کو پورا کرنے میں جمعہ کے دن تک تاخیر کر دیتا ہے تاکہ اس میں اس کی حاجت روائی کر کے کئی گنا جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے اسے عنایت فرمائے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں تو حضرت نے فرمایا تھا کہ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ یعنی عنقریب دعا کروں گا تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے جمعہ کی سحر تک دعا کرنے میں تاخیر کی تاکہ وہ دعا قبول ہو۔ نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب شب جمعہ آتی ہے تو دریا کی مچھلیاں اور صحرائی وحشی حیوانات اپنے سر بلند کر کے کہتے ہیں کہ خدایا ہم پر انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نازل نہ فرمانا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم ہر شب جمعہ ایک فرشتہ کو امر کرتا ہے کہ عرش سے اوّل رات سے آخر رات تک ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے دنیا اور آخرت کا سوال کرے تاکہ میں اس کی دعا کو قبول کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرے تاکہ میں اس کی توبہ قبول کروں۔ ہے کوئی بندہ مومن کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے اپنی روزی کی کشائش طلب کرے تاکہ میں اس کی روزی فراخ کر دوں۔ ہے کوئی بندہ مومن جو بیمار ہو اور وہ مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے سوال کرے تاکہ میں اسے شفایاب کر دوں۔ ہے کوئی غم گین قیدی جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے سوال کرے کہ میں اس کو قید سے رہا اور اس کے غم کو دور کر دوں تاکہ میں اس کی اس دعا کو قبول کر لوں۔ ہے کوئی مومن مظلوم کہ جو مجھ سے صبح کے طلوع ہونے سے پہلے رفع ظلم کا سوال کرے تاکہ میں اس کا بدلہ ظالم سے لوں اور اس کا حق اسے واپس کر دوں۔ ایسی ندا صبح کے طلوع ہونے تک وہ فرشتہ کرتا رہتا ہے۔ امیر المومنین سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں سے چن لیا

اداب رکوع

دائیں زانو پر بائیں ہاتھ کو بائیں زانوں سے پہلے رکھ اور ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے سے جدا کر کے رکھ اور ان سے زانوں کو گھیرے رکھ۔ کمر کو ٹیڑھا کر کے گردن کو آگے کی طرف دراز کر کے برابر رکھ اور اپنے قدموں کے درمیان دیکھتا رہ اور پھر پڑھ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ زیادہ لائق یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ یا تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھے اور اس کے پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمَا اَقَلَّتْہُ قَدَمَایَ غَیْرَ مُسْتَنْکِفٍ وَلَا مُسْتَکْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِرٍ اور پھر رکوع سے کھڑا ہو جا اور اس حالت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اور اس دن کو عید قرار دیا ہے اور اس کی رات کو اس کے دن کی طرح قرار دیا ہے۔ اور کوئی گرفتہ عذاب کا مستحق ہو چکا ہو اگر شب جمعہ یا جمعہ میں خداوند عالم سے دعا کرے تو خدا ان سے عذاب کو ٹال دے گا جو امور مقدر ہو چکے ہوں انہیں شب جمعہ میں محکم غیر قابل تغییر قرار دیا جاتا ہے پس جمعہ کا دن اور رات بہتر ہے دوسرے دنوں اور راتوں سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ میں گناہ کرنے سے ڈرو کیونکہ اس میں گناہ کی سزا بھی زیادہ ہوا کرتی ہے جیسا کہ نیکیوں کا ثواب بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے۔ جو شخص اللہ کی نافرمانی شب جمعہ چھوڑ دے خدا اس کے گذشتہ گناہوں کو عفو کر دیتا ہے اور جو شخص شب جمعہ میں علناً گناہ کرے اس پر ساری زندگی کے گناہوں پر خدا عذاب کرے گا اور ان سب گناہوں کے عذاب کو اس پر کئی گنا کر دے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور ان سے بزرگ تر ہے حق تعالیٰ اس دن میں نیکیوں پر کئی گنا ثواب عنایت فرماتا ہے اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے سختیاں اور غموں کو دور کرتا ہے اور بڑی حاجتیں پورا فرماتا ہے اور اس میں خدا اپنی رحمتوں کو اپنے بندوں پر زیادہ کرتا ہے اور بہت کافی جماعت کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو شخص اس دن کے احترام و حق کو پہچانے اور خدا سے طلب کرے تو اللہ پر بھی حق ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔ اگر شب جمعہ یا جمعہ کے دن مر جائے تو شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے اور قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بے خطر اٹھے گا اور جو شخص جمعہ کے احترام کو حقیر شمار کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ نہ پڑھے یا کوئی حرام کام اس دن کرے خدا پر ضروری ہو جاتا ہے کہ اسے جہنم کی آگ میں جلائے مگر وہ توبہ کر لے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جمعہ سے بہتر دن کوئی نہیں کہ جس پر سورج نے طلوع کیا ہو۔ جمعہ کے دن پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کا دن بہت پاکیزہ دن ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ تک زندہ رہے اسے چاہیئے کہ اس دن سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہ کرے کیونکہ خدا اس دن اپنے بندوں کو بخشتا ہے اور اپنی رحمت ان پر نازل فرماتا ہے شب جمعہ اور جمعہ کے اس سے زیادہ فضائل ہیں کہ جو اس مختصر میں ان کی گنجائش نہیں ہو سکتی

سجدہ کے آداب

میں کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کے لئے نہایت خضوع و خشوع کیساتھ ہتھیلیوں کو پھیلا کر گھٹنے رکھنے سے پہلے زمین پر رکھکر چلا جائے اور سجدہ کو خاک شفا پر رکھ کر بجالائے اور سجدہ کے ذکر کو بہتر یہ ہے کہ سات دفعہ یا پانچ دفعہ یا تین دفعہ کہے اور اس کے ذکر سے پہلے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَ شَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اس کے بعد ذکر سجدہ کر کے اٹھ بیٹھو اور تکبیر بھی کہو اور سجدہ کی مستحب کیفیت سے بیٹھو جو توضیح المسائل میں موجود ہے اور پھر یہ کہہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور یہ بھی کہہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت ہیں ہم یہاں چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں پہلا یہ کلمات بہت کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صلوات زیادہ پڑھا جائے کیونکہ روایت ہے جمعہ کی رات نورانی اور اس کا دن بہت زیادہ روشن ہے لہٰذا یہ کلمات زیادہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور محمد وآل محمد پر صلوات زیادہ بھیجے ایک روایت میں ہے کہ کم از کم صلوات اس رات سو مرتبہ پڑھی جائے اور اس سے جو زیادہ پڑھے تو بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ محمد وآل محمد پر اس رات صلوات پڑھنا ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور ہزار برائیوں کو دور کرتا ہے اور ہزار درجہ بلند کرتا ہے۔ جمعرات کی شب سے لیکر جمعہ کے آخر تک زیادہ صلوات پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح سند سے منقول ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ طلائی قلم اور نقرئی ورق لیکر زمین پر آتے ہیں اور جمعرات شب جمعہ اور جمعہ کے دن سوائے محمدؐ وآل محمدؐ کے اوپر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسی نے فرمایا کہ جمعرات کے دن میں ہزار دفعہ محمد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوات پڑھنی مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ یوں پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اور اس صلوات کا جمعرات کی عصر سے لیکر جمعہ کے آخر دن تک پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ یہ بھی شیخ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ جمعرات کے آخری وقت یہ استغفار پڑھا جائے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِسْکِیْنٍ مُسْتَکِیْنٍ لَا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دوسرا شب جمعہ میں ان قرآن کی سورتوں کو پڑھے ان میں سے ہر ایک کے لئے فوائد اور ثواب بہت زیادہ نقل کئے گئے ہیں۔ بنی اسرائیل کہف یٰسین طٰسین الم سجدہ یٰسین ص احقاف واقعہ حٰم سجدہ حٰم دخان۔ طور اقتربت جمعہ اور اگر ان سب کی فرصت نہ ہو تو پھر سورہ واقعہ اور اس سے پہلے والی سورتوں کو پڑھے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل پڑھتا رہے وہ نہیں مرے گا مگر یہ کہ وہ حضرت قائم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے گا اور آنحضرت کے اصحاب سے ہوگا اور فرمایا کہ جو شخص ہر شب

قنوت کے آداب

وَعَافِنِیْ اِلٰی مَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اس کے بعد تکبیر کہہ کر دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کی طرح بجالائے اس کے بعد اٹھ کر اچھی طرح تھوڑا سا بیٹھ کر پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جا اور اس حالت میں پڑھ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ جب خوب کھڑا ہو جائے تو پھر حمد اور کوئی سورہ لیکن بہتر سورہ توحید ہے پڑھے سورہ توحید سے فارغ ہونے کے بعد تین دفعہ کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ کہہ پھر تکبیر کہہ کر ہاتھوں کو قنوت کے لئے منہ کے سامنے ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف جب کہ انگلیاں سوائے انگوٹھے کے ملی ہوئی ہوں بلند کر اور بہتر ہے کہ قنوت کے لئے کلمات فرج کو اختیار کر اور اس کے بعد یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمعہ سورہ کہف کو پڑھے وہ شہید ہی مرے گا اور خداوند عالم اسے شہداء کے ساتھ قیامت میں محشور کرے گا۔ اور انہیں کے ساتھ رہے گا اور فرمایا کہ جو شخص تین عدد آخرین شب جمعہ میں پڑھے خداوند عالم کے دوستوں سے ہو گا۔ اور اللہ کی امان و حفاظت میں ہو گا اور اسے دنیا میں فقر و تنگی نہیں پہنچے گی اور آخرت میں اسے بہشت سے اتنا دیا جائے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ اور اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ دیا جائے گا اور تنو حوریں بہشتی اس کے ساتھ تزویج کر دی جائیں گی اور فرمایا کہ جو ہر شب جمعہ سورہ الم سجدہ پڑھے تو خدا قیامت میں اس کے نامہ اعمال کو اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس سے اس کے اعمال کا حساب نہیں لیا جائے گا اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے دوستوں سے قرار دیا جائے گا امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ ص پڑھے خداوند عالم اسے دنیا اور عقبیٰ کی خیر سے اس قدر دے گا کہ کسی دوسرے کو سوائے پیغمبر مرسل یا ملک مقرب نہیں دیا جائے گا اور وہ اپنے اہل و عیال حتیٰ کہ نوکر جس نے اس کی خدمت کی ہو اور اس کی گردن پر شفاعت کا حق بھی نہ رکھتا ہو میں سے جس کو بھی چاہے بہشت میں لے جائے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا جمعہ کے دن سورہ احقاف کو پڑھے تو دنیا میں اسے کوئی خوف اور خطر نہیں لاحق ہو گا اور آخرت میں قیامت کے دن کے خوف اور ترس سے محفوظ ہو گا۔ فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ واقعہ پڑھتا رہے خدا اسے دوست رکھے گا اور دنیا میں اسے پریشان حالی اور تنگ دستی اور فقر لاحق نہیں ہو گا اور کوئی مصیبت دنیا کی آفات میں سے اسے نہیں پہنچے گی اور امیر المومنین کے دوستوں سے ہو گا اور سورہ امیر المومنین کیساتھ مخصوص ہے روایت میں ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورہ جمعہ پڑھے وہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کفارہ ہو گی اور یہی فضیلت ہر شب جمعہ میں سورہ کہف کے لئے بھی آئی ہے اسی طرح اس کیلئے بھی فضیلت ہے۔ جو جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد اسے پڑھے۔ واضح ہو کہ شب جمعہ میں بہت نمازیں وارد ہوئی ہیں ان میں سے ایک امیر المومنین کی نماز ہے اور دو رکعت اور بھی ہے کہ جس کی ہر رکعت میں حمد اور پندرہ دفعہ سورہ اذا زلزلت پڑھے روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے خدا اسے قبر کے عذاب اور قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا **تیسرا** شب جمعہ کو مغرب اور عشا کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور مغرب کی دوسری رکعت میں سورہ توحید اور عشا کی دوسری رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے **چوتھا** اشعار نہ پڑھے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ روزہ دار کو اشعار کی روایت کرنا۔ جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو مکروہ ہے راوی نے عرض کیا اگرچہ وہ شعر حق کا بھی ہو آپ نے فرمایا ہاں اگرچہ صحیح شعر حق بھی ہو۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادق

قنوت کے آداب

وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ وَلَهٗ ثِقَةٌ اَوْ رَجَاءٌ غَيْرُكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَآءِيْ يَا اَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ ضَعْفِيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَاٰمِنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ طَوْلًا مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَعَافِنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

قنوت کو طول دینا مستحب ہے قنوت کے لئے بہت زیادہ دعائیں موجود ہیں اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع اور سجود کو جیسا کہ بیان ہوا ہے بجا لائے دو سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد تشہد و سلام کے لئے بیٹھ جانا مستحب ہے کہ قنوت کا بیٹھ اور تشہد سے پہلے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْاَسْمَآءُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے رسولِ خدا سے نقل فرمایا ہے، کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ کے دن ایک شعر پڑھے تو وہ شخص اس رات اور اس دن اسی کے سوائے اور کسی چیز کے ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا۔ دوسری معتبر روایت میں ہے کہ اس کی اس رات اور دن میں نماز قبول نہ ہوگی **پانچواں** مؤمنین کے حق میں بہت دعا کرے جیسا کہ حضرت زہرا کیا کرتی تھیں روایت میں ہے کہ جب دس مرے ہوئے مومن کے لئے طلب مغفرت کرے تو بہشت اس کے لئے واجب ہو جائے گی چھٹا اس دن کی دعائیں جو وارد ہوئی ہیں پڑھے اور وہ بہت ہیں ہم تھوڑی ان میں سے ذکر کرتے ہیں۔ سند صحیح سے امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ نافلہ کے آخری سجدہ میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے جب فارغ ہوگا تو وہ بخشا جا چکا ہوگا اور اگر ہر رات پڑھے تو بہتر ہے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا جمعہ میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اگر اس رات یا اس دن میں مرجائے تو بہشت میں داخل ہوگا دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ شیخ طوسی و سید کفعمی و سید ابن باقی نے فرمایا ہے کہ شب جمعہ، جمعہ کے دن عرفہ کی رات، عرفہ کے دن یہ دعا پڑھنا مستحب ہے اور یہ دعا کفعمی سے نقل کی جارہی ہے اور دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَھَیَّأَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوَفَادَۃٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِہٖ وَطَلَبَ نَائِلِہٖ وَجَائِزَتِہٖ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَاءَ عَفْوِکَ وَطَلَبَ نَائِلِکَ وَجَائِزَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْ دُعَائِیْ یَا مَنْ لَّا یُخَیِّبُ عَلَیْہِ سَائِلٌ وَّلَا یَنْقُصُہٗ نَائِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ اَرْتَکِ ثِقَۃً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُہٗ وَلَا لِوَفَادَۃٍ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُہٗ اَتَیْتُکَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ بِالْاِسَاءَۃِ وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنَّہٗ لَا حُجَّۃَ لِیْ وَلَا عُذْرَ اَتَیْتُکَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِکَ الَّذِیْ عَفَوْتَ بِہٖ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ فَلَمْ یَمْنَعْکَ طُوْلُ عُکُوْفِھِمْ عَلٰی عَظِیْمِ الْجَرَائِمِ اَنْ عُدْتَ عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَۃِ فَیَا مَنْ رَحْمَتُہٗ وَاسِعَۃٌ وَّعَفْوُہٗ عَظِیْمٌ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ لَا یَرُدُّ غَضَبَکَ اِلَّا حِلْمُکَ وَلَا یُنْجِیْ مِنْ سَخَطِکَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَیْکَ فَھَبْ لِیْ یَا اِلٰھِیْ فَرَجًا بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِھَا مَیْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُھْلِکْنِیْ غَمًّا حَتّٰی تَسْتَجِیْبَ لِیْ وَتُعَرِّفَنِیْ الْاِجَابَۃَ فِیْ دُعَائِیْ وَاَذِقْنِیْ طَعْمَ الْعَافِیَۃِ اِلٰی مُنْتَھَی اَجَلِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ

تعقیبات کے فضائل

الْحُسْنٰی کُلُّھَا لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آخر شب پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے اس کی تعقیبات میں مشغول ہو جائے کیونکہ اس کے لئے زیادہ تاکید کی گئی ہے اور خداوند عالم نے فرمایا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ اس آیت کی تفسیر ہوئی ہے۔ کہ جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے آپ کو دعا مانگنے کے لئے تعب میں ڈال اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر اور اپنی حاجات کو اس سے طلب کر اور اپنی امیدوں کو اس کے غیر سے قطع کرے۔

امیر المومنین سے منقول ہے جب شخص نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اپنے آپ کو دعا مانگنے میں خوب زحمت میں ڈالے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ تعقیب پڑھے اور جب تک مومن تعقیب اور ذکر میں مشغول رہے گا۔ اس کو نماز کا ثواب حق تعالیٰ عنایت فرمائیگا۔ نماز مستحب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَا تُمَكِّنْ مِنْ عُنُقِي اللّٰهُمَّ اِنَّ وَضَعَتْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَاِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَاِنْ اَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يُعَارِضُ
لَكَ فِي عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهٗ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَّلَا فِي نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا
يَعْجَلُ مَنْ يَّخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِيْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ فَاَعِذْنِيْ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِيْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِيْ
وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّيْ فَانْصُرْنِيْ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ
اٰمِيْنَ ساتواں دعا کمیل جو بعد میں ذکر ہو گی اس دن پڑھ آٹھواں دعا اَللّٰهُمَّ یا شاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی پڑھے جو عرفہ کے
رات بھی پڑھی جاتی ہے جو بعد میں آئے گی نانواں دس دفعہ کہہ یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا
ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ یہ ذکر شریف عید فطر کی رات بھی پڑھا جاتا ہے دسواں انار کا کھانا جیسا کہ امام جعفر صادقؑ
ہر شب جمعہ تناول فرماتے تھے سونے کے وقت کھانا بہتر ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص سونے کے وقت انار
کھائے صبح تک اپنے نفس میں محفوظ رہے گا لائق ہے کہ جب انار کھا رہا ہو تو کوئی رومال نیچے بچھا دے تاکہ اس
کے دانے محفوظ رہیں اور انہیں کھائے اور کسی کو اپنے انار میں شریک نہ کرے۔ شیخ جعفر بن احمد قمیؒ نے اپنی
کتاب عروس میں روایت کی ہے کہ جو صبح کے نافلہ اور فرض نماز کے درمیان سو مرتبہ یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تو حق تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مسکن قرار دے گا
شیخ و سید اور دیگر حضرات نے ذکر کیا ہے کہ مستحب ہے کہ شب جمعہ کی سحر کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَا تَرْضَاكَ وَاَسْكِنْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوَ وَلَا اَخَافَ اِلَّا اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ
وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ وَدَوَامَ الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ
السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ
وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِ وِلَايَتِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ
اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ
الرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ الْمُلْتَجَاءُ يَا اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ

تعقیبات کے فضائل

سے بہتر نماز واجب کے بعد تعقیب کرنا ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ تعقیب بظاہر اسے کہتے ہیں کہ قرآن اور دعا اور ذکر جو عرفا نماز کے بعد متصل واقع ہو لیکن افضل یہ ہے کہ باوضو بیٹھ کر قبلہ رخ تعقیب پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ تشہد والی حالت میں بیٹھا رہے اور تعقیب کے وسط میں خصوصاً عشا کی نماز کے بعد کوئی بات نہ کرے بعض نے کہا کہ نماز کے تمام شرائط کا تعقیب میں بھی لحاظ کرے بظاہر جہاں بھی نماز کے بعد اگرچہ چلنا بھی سہا ہو قرآن ذکر دعا میں مشغول رہے فی الجملہ تعقیب کا ثواب اس کے لئے ہو گا مؤلف کہتا ہے کہ ائمہ اطہار سے نماز کی تعقیبات میں دین و دنیا کے لئے بہت زیادہ دعائیں وارد ہوتی ہیں۔ چونکہ عبادت بدنیہ میں سب سے زیادہ افضل نماز ہے لہٰذا نماز کی تکمیل میں تعقیبات کو بہت زیادہ دخل ہے اور وہ درجات کی بلندی گناہوں کے ختم ہونے مطالب اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِیْ لَا اَجِدُ لِیْ اِلَیْكَ شَافِعًا سِوٰی مَعْرِفَتِیْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَاَمَلُ مَالَدَیْهِ الرَّاغِبُوْنَ یَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ اَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا اِمْتَنَّ بِهٖ عَلٰی عِبَادِهٖ فِیْ كَفَاءِ لِتَادِیَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ عَلٰی عَقْلِیْ سَبِیْلًا وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰی عَمَلِیْ دَلِیْلًا جب جمعہ کی صبح طلوع کرے تو یہ دعا پڑھیں اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَذِمَمِ اَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِیَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهٖ كَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں

جمعہ کے دن کے اعمال

جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں یہاں پر چند عمل بیان کئے جاتے ہیں۔ پہلا اس دن صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھے۔ دوسرا اس دن صبح کی نماز کے بعد کوئی کلام کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے تاکہ وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے کفارہ ہو اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِیْ جُمُعَتِیْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِیْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ فِیْهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِیَّتُكَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ یَّكُوْنَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ مِنْهُ لَمْ یَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ فَصَلَوٰتِیْ عَلَیْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَیْهِ کم از کم مہینے میں ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد تعقیبات میں سورج کے نکلنے تک مشغول رہے اس کے لئے ستر درجہ فردوس اعلیٰ میں بلند کئے جائیں گے۔ شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد یہ دعا تعقیب میں پڑھنا مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَاَنْزَلْتُ اِلَیْكَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَمَسْكَنَتِیْ فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰی مِنِّیْ لِعَمَلِیْ وَلِمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَتَوَلَّ قَضَآءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیْهَا وَتَیْسِیْرِ ذٰلِكَ عَلَیْكَ وَلِفَقْرِیْ اِلَیْكَ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ

تسبیح حضرت زہراؑ

حاجات کی برآوری کا موجب ہے لہٰذا اس داعی کے دل میں آیا ہے کہ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر کروں اور اکثر یہ علامہ مجلسی خدا اس کی قبر کو معطر کرے، بحار اور مقباس سے نقل کی گئی ہیں۔ تعقیب دو قسم پر ہے۔ تعقیب مشترکہ و تعقیب مختصہ پہلی قسم وہ ہے جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے اور وہ بہت زیادہ ہیں۔ ہم یہاں پر چند ایک امور کا ذکر کرتے ہیں پہلا فاطمہ زہراؑ کی تسبیح اس کی فضیلت میں بے شمار احادیث آئی ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہم اپنے چھوٹے بچوں کو فاطمہ زہراؑ کی تسبیح کا امر دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کو نماز کا حکم دیتے ہیں پس اس کو ترک نہ کرنا کیونکہ جو اسے ہمیشہ پڑھتا ہے بدبخت اور شقی نہ ہوگا۔ روایات معتبرہ میں ہے کہ وہ ذکر کثیر جس کا خداوند نے قرآن میں حکم دیا ہے وہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی تسبیح ہے جو شخص نماز کے بعد ہمیشہ پڑھے اس نے خدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْءًا قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمٍ فَقْرِيْ يَوْمَ يُفْرِدُ فِي النَّاسِ فِيْ حُفْرَتِيْ وَاُفْضِيْ اِلَيْكَ بِدُنُوِّيْ سِوَاكَ تیسرے روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ اور غیر جمعہ کی نماز صبح اور ظہر کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وہ جب تک قائم کو نہ پائے نہیں مرے گا اور اگر سو دفعہ اس صلوات کو پڑھے تو خداوند عالم اس کی ساٹھ حاجتوں کو تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی پوری کر دے گا۔ چوتھے صبح کی نماز کے بعد سورہ رحمٰن پڑھے اور اس آیت کے بعد فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کہے لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ پانچویں شیخ طوسی نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سو دفعہ سورہ توحید اور سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ استغفار پڑھنا مستحب ہے اور ان سورتوں کو بھی پڑھے نساء، ہود کہف، صافات، الرحمٰن، چھٹے سورہ احقاف و مومنین پڑھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا ہر جمعہ کو سورہ احقاف پڑھے گا دنیا کا خوف اسے نہ پہنچے گا اور آخرت کے بڑے خوف سے محفوظ ہو گا یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو ہمیشہ سورہ مومنین پڑھتا رہے خداوند عالم اس کے اعمال کا خاتمہ نیک اور اس کا گھر پیغمبروں اور مرسلین کے ساتھ قرار دے گا۔ ساتویں سورج نکلنے سے پہلے دس دفعہ سورہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور دعا کرے تا کہ دعا مستجاب ہو روایت میں ہے کہ امام زین العابدین جمعہ کے دن صبح سے ظہر تک ایۃ الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تھے تو سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھنا شروع کر دیتے تھے واضح ہو کہ ایۃ الکرسی کا جمعہ کے دن پڑھنے کا کافی ثواب ہے، آٹھویں جمعہ کا غسل کرے کیونکہ سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین سے فرمایا کہ اے علی ہر جمعہ میں غسل کر اگرچہ اپنے دن کی قوت کو بھی فروخت کر کے پانی خریدے اور خود بھوکا رہے کیونکہ کوئی سنت اس سے زیادہ نہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن غسل کر کے یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اگلے جمعہ تک پاک طہارت رہے گا یعنی گناہوں سے پاک اس کے اعمال طہارت معنوی سے مقبول ہوں گے واحتیاط اسی میں ہے کہ جب تک ممکن ہو غسل جمعہ کو ترک نہ کرے اس کا وقت طلوع فجر سے زوال تک ہے اور جتنا زوال کے قریب ہو بہتر ہے۔ نانویں سر کو خطمی سے دھوئے کیونکہ برص اور دیوانگی سے نجات دیتی ہے، دسویں مونچھیں اور ناخن لے کیونکہ اس کی کافی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ یہ روزی کو زیادہ اور گناہوں

تسبیح حضرت زہراؑ

کو بہت زیادہ یاد کیا اور آیت وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا پر اس نے عمل کیا ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھکر اس کے بعد استغفار پڑھے تو خدا اس کو بخش دے گا وہ زبان پر تو صرف سو ہے لیکن عمل کے ترازو میں ہزار، شیطان کو دور اور خدا کو خوش کرتی ہے۔ صحیح روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز کے بعد فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھے اس کو پاؤں وہاں سے حرکت کرنے سے پہلے بخش دیا جائے گا اور اس پر بہشت واجب ہو جائے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد فاطمہ زہراؑ کی تسبیح ہزار رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔ معتبر روایت میں امام محمد باقرؑ سے روایت ہے اللہ کی عبادت و تمجید تسبیح فاطمہ زہراؑ سے بہتر نہیں کی گئی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو دوسرے جمعہ تک پاک کرتے ہیں۔ دیوانگی برص جذام سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ناخن بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ابتدا کرکے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اسی طرح پاؤں کے ناخن لے اور ناخنوں کو دفن کرے۔ گیارہویں خوشبو لگائے اور پاکیزہ لباس پہنے بارہویں صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کے دن صدقہ دوسرے دنوں سے ہزار کے برابر ہے تیرہویں اہل وعیال کے لئے کوئی نئی اچھی چیز گوشت میوہ وغیرہ خرید کرے تاکہ جمعہ کے دن سے خوش ہو جائیں، چودھویں ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے اور کاسنی کے سات پتے زوال سے پہلے کھائے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ناشتہ کے وقت ایک انار کھائے چالیس دن تک اس کے دل کو نورانی کرے گا اور اگر دو کھائے تو اسّی دن اور اگر تین انار کھائے تو ایک سو بیس دن تک اس سے شیطان کا وسواس دور ہو جائے گا اور جس شخص سے شیطان کا وسواس دور ہو جائے تو اس سے خداوند عالم کی معصیت سرزد نہیں ہو گی اور جس سے اللہ کی معصیت سرزد نہ ہو وہ جنت میں داخل ہو گا شیخ نے مصباح میں ذکر فرمایا ہے کہ شب جمعہ اور جمعہ کو انار کھانے کی بہت کافی فضیلت روایات میں آئی ہے، پندرھویں دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر اس دن مسائل دینی یاد کرے اور جمعہ کا دن سیر و سیاحت باغات وغیرہ میں پست و ذلیل دونوں کیساتھ نہ گذارے جو بے شرمی و بیحیائی کیساتھ قہقہے لگا کر ہنستے ہیں اور لغو باتوں اور اشعار باطلہ میں اسطرح اپنا وقت ضائع کرتے ہیں کہ جسکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ افسوس اس مسلمان پر جو ہفتہ میں ایک دن جمعہ کا بھی مسائل دین کے حاصل کرنے میں دوسرے دنیاوی کاموں کو چھوڑ کر صرف نہیں کرتا۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ جب کسی بوڑھے کو جمعہ کے دن کفر و جاہلیت کی تاریخ بیان کرتا ہو دیکھو تو اسکے سر پر پتھر مار دو۔ سولہویں ہزار دفعہ صلوات پڑھے، امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی عبادت میرے نزدیک جمعہ کے دن صلوات محمد و آل محمد پر بھیجنے سے زیادہ محبوب نہیں۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو کم از کم اس دن سو دفعہ صلوات پڑھنے کو ترک نہ کرے تاکہ اس کا چہرہ قیامت کے دن نورانی ہو کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو دفعہ سورہ توحید پڑھے البتہ وہ شخص بخش دیا جائے گا یہ بھی روایت ہے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات پڑھنا ستر حج کے برابر ہے۔ سترھویں رسول خدا اور ائمہ طاہرین کی زیارت کرے اور اس کی کیفیت زیارات کے باب میں مذکور ہے اٹھارویں اموات اور پدر یا مادر وغیرہ کے لئے قبرستان جائے امام محمد باقر

تسبیح حضرت زہراؑ

اگر اس سے کوئی اور عبادت بہتر ہوتی تو رسول خدا وہی فاطمہ زہرا کو عنایت فرماتے۔ اس کی فضیلت میں احادیث اس رسالہ میں ان سے زیادہ ہیں۔ اور اس کی کیفیت میں بھی اختلاف ہے زیادہ مشہور بظاہر یوں ہے کہ چونتیس دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے بعض روایات میں ہے کہ تیسرے ذکر کو دوسرے سے پہلے کہنا چاہیئے۔ بعض علماء نے روایات کو یوں جمع کیا ہے۔ کہ نماز کے بعد وہی پہلا طریقہ مراد ہے لیکن رات کو سونے کے بعد دوسرا طریقہ ہے لیکن بظاہر پہلا طریقہ مشہور اور بہتر ہے ایک دفعہ اس کو پڑھ لینے کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا مستحب ہے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو نماز کے بعد تسبیح پڑھکر ایک دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لے تو خدا اس کو بخش دے گا بہتر یہی ہے کہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہ السلام سے روایت ہے کہ اپنے مرچکے لوگوں کی جمعہ کے دن زیارت کرو کیونکہ انہیں یہ علم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لئے آیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ انیسویں دعائے ندبہ پڑھے اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور عنقریب ذکر ہوگی۔ بیسویں جمعہ کے دن بیس رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی کیفیت یوں ہے کہ چھ رکعت دو دو کرکے جب سورج خوب نکل آئے اور چھ رکعت چاشت کے وقت اور چھ رکعت زوال کے نزدیک اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ پڑھنے سے پہلے پڑھی جائیں یا پہلی چھ رکعت نماز کو نماز جمعہ یا نماز ظہر کے بعد پڑھے اس کے علاوہ جمعہ کے دن کچھ اور نمازیں بھی نقل ہوئی ہیں ان میں سے بعض کا ذکر یہاں کر دیا جاتا ہے۔ یہ جمعہ کے دن کے ساتھ مختص نہیں اگرچہ ان کا جمعہ کے دن بجالانا افضل ہے۔ ان میں سے ایک نماز کاملہ ہے شیخ وسید شہید علامہ اور دوسرے علماء نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ان کے اباء کرام سے روایت نقل کی ہے کہ جناب رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال سے پہلے جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کو دس دفعہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ میں سے ہر ایک کو دس دفعہ اور بنا بر دوسری روایت کے اِنَّا اَنْزَلْنَا اور اٰيَةُ شَهِدَ اللّٰهُ میں سے ہر ایک کو بھی دس دفعہ پڑھے جب چار رکعت ختم کرلے تو سو دفعہ استغفار اور سو دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے جو شخص اس عمل کو بجالائے خداوند عالم اسے آسمان اور زمین کے رہنے والوں ظالم بادشاہ اور شیاطین کے شر سے محفوظ رکھے گا ایک اور نماز حارث ہمدانی نے حضرت امیر المومنین سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اگر جمعہ کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور مکمل طور سے رکوع اور سجود بجالائے اور دونوں رکعت کو ختم کرنے کے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے تو اس کے لئے بہت کافی فضیلت ہے۔ ایک اور نماز امام جعفر صادق علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ ابراہیم و سورہ حجر دو رکعت میں پڑھے تو اس کو ہرگز پریشانی، دیوانگی اور کسی قسم کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ ان نمازوں میں سے ایک

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہے

سید ابن طاؤس نے امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ آنحضرت سے نماز جعفر طیار

کربلا کی تسبیح کی فضیلت

وہ خاک شفاء پر پڑھے بلکہ خاک شفاء کی تسبیح ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا مستحب اور مصیبت سے محافظ اور بے انتہا ثواب کی حامل ہے۔ منقول ہے کہ پہلے جناب فاطمہ زہرا تسبیح اون کے دھاگے پر گرہ لگا کر پڑھا کرتی تھیں۔ جب حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شہید ہوگئے تو انہوں نے ان کی قبر کی مٹی سے تسبیح بنا کر پڑھنا شروع کیا اور دوسرے لوگ بھی یوں ہی کرنے لگے جب امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو پھر سنت یہی ہوئی کہ وہاں کی مٹی سے تسبیح بنا کر اس پر ذکر کیا کریں۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس کے ہاتھ میں خاک شفاء کی تسبیح ہو اور وہ ذکر کرنا بھول جائے تو پھر بھی اس کے لئے ثواب لکھا جائے گا۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خاک کربلا کی تسبیح ذکر کرتی ہے اور کہتی ہے خواہ آدمی ذکر نہ بھی کرے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کیوں غافل ہو کیا رسولِ خدا نے نماز جعفر طیارؑ نہیں پڑھی اور جعفر طیارؑ نے نماز حضرت رسول نہیں پڑھی راوی نے عرض کیا کہ مولای آپ مجھے نماز آنحضرت بتلایئے حضرت نے فرمایا وہ دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے پھر رکوع میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدہ میں، اس کے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک میں پندرہ دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کو پڑھے جب تشہد اور سلام کے بعد اس سے فارغ ہوگا تو تیرے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں ہوگا مگر وہ بخش دیا جائے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی۔ اس کے بعد یہ دُعا بھی پڑھنا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَیِّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ علامہ مجلسی نے فرمایا کہ یہ نماز بہت مشہور ہے ہر عام و خاص نے اسے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے، بعض نے اسے جمعہ کے دن کے لئے مختص شمار کیا ہے لیکن روایات سے بظاہر جمعہ کا اختصاص معلوم نہیں ہوتا لہٰذا اسے دوسرے ایام میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

اِن نمازوں میں سے ایک نماز حضرت امیرالمؤمنینؑ کی ہے

شیخؒ اور سیدؒ نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیرالمؤمنینؑ کی بجالائے گناہوں سے اس طرح نکل جائیگا جیسا کہ وہ آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کی حاجتیں پوری ہونگی ان میں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے جو کہ آنحضرت کی تسبیح تھی سُبْحَانَ مَنْ لَا یَبِیْدُ مَعَالِمُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَصْدَءُ

تسبیح فاطمہؑ

جو اس پر کیا جائے دوسری کسی چیز کے ساتھ شروع کرنے کے برابر ہے اور اگر بغیر ذکر پڑھے چلاتے رہیں تو ہر دانے کے لئے سات تسبیح اس کے لئے لکھی جائیں گی اور اگر ذکر پڑھکر چلایا جائے تو ہر دانہ کے لئے چالیس حسنہ لکھے جائیں گے جیسا کہ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جنت کی حور میں جب کسی فرشتہ کو زمین پر جاتے دیکھتی ہیں۔ تو اس سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کے لئے امام حسینؑ کی مٹی کی تسبیح اور سجدہ گاہ لے آئے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے صحیح حدیث میں منقول ہے کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہ ہونا چاہیئے، مسواک کنگھی، جائے نماز، ایسی تسبیح کہ جس کے چونتیس دانے ہوں، عقیق کی انگوٹھی بظاہر کچی تسبیح اور پکی دونوں اچھی ہیں لیکن ناپختہ بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو تربت قبر سید الشہداءؑ کی تسبیح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِفَخْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِنْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُشَارِکُہٗ اَحَدٌ فِیْ اَمْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ اس کے بعد دعا کرے اور یہ پڑھے یَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَلَمْ یُجَازِ بِھَا اِرْحَمْ عَبْدَکَ یَا اَللّٰہُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اَنَا عَبْدُکَ یَا سَیِّدَاہُ اَنَا عَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ اَیَا رَبَّاہُ اِلٰھِیْ بِکَیْنُوْنَتِکَ یَا اَمَلَاہُ یَا رَحْمٰنَاہُ یَا غِیَاثَاہُ عَبْدُکَ عَبْدُکَ لَا حِیْلَۃَ لَہٗ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَتَاہُ یَا مُجْرِیَ الدَّمْعِ فِیْ عُرُوْقِیْ یَا سَیِّدَاہُ یَا مَلْجَاہُ اَیَا ھُوَ اَیَا ھُوَ یَا رَبَّاہُ عَبْدُکَ عَبْدُکَ لَا حِیْلَۃَ لِیْ وَلَا غِنًی لِیْ عَنْ نَفْسِیْ وَلَا اَسْتَطِیْعُ لَھَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُہٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّیْ وَاضْمَحَلَّ کُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّیْ اَفْرَدَنِی الدَّھْرُ اِلَیْکَ فَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ ھٰذَا الْمَقَامَ اِلٰھِیْ بِعِلْمِکَ کَانَ ھٰذَا کُلُّہٗ فَکَیْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِیْ وَلَیْتَ شِعْرِیْ کَیْفَ تَقُوْلُ لِمُدَّعِیْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَیَا وَیْلِیْ یَا وَیْلِیْ یَا وَیْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا عَوْلِیْ یَا شِقْوَتِیْ یَا شِقْوَتِیْ یَا شِقْوَتِیْ یَا ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ اِلٰی مَنْ وَمِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ کَیْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰی اَیِّ شَیْءٍ اَلْجَاُ وَمَنْ اَرْجُوْا وَمَنْ یَجُوْدُ عَلَیَّ بِفَضْلِہٖ حِیْنَ تَرْفُضُنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ کَمَا ھُوَ الظَّنُّ بِکَ وَالرَّجَاءُ لَکَ فَطُوْبٰی لِیْ اَنَا السَّعِیْدُ وَاَنَا الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰی لِیْ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ یَا مُتَرَحِّمُ یَا مُتَرَئِّفُ یَا مُتَعَطِّفُ یَا مُتَحَنِّنُ یَا مُتَمَلِّکُ یَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِیْ اَبْلُغُ بِہٖ نَجَاحَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ فِیْ مَکْنُوْنِ غَیْبِکَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَکَ فَلَا یَخْرُجُ مِنْکَ اِلٰی شَیْءٍ سِوَاکَ اَسْئَلُکَ بِہٖ وَبِکَ وَبِہٖ فَاِنَّہٗ اَجَلُّ وَاَشْرَفُ اَسْمَائِکَ لَا شَیْءَ لِیْ غَیْرُ ھٰذَا وَلَا اَحَدَ اَعْوَدُ عَلَیَّ مِنْکَ یَا کَیْنُوْنُ یَا مُکَوِّنُ یَا مَنْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَہٗ یَا مَنْ اَمَرَنِیْ بِطَاعَتِہٖ یَا مَنْ نَھَانِیْ عَنْ مَعْصِیَتِہٖ وَیَا مَدْعُوُّ یَا مَسْئُوْلُ یَا مَطْلُوْبًا اِلَیْہِ رَفَضْتُ وَصِیَّتَکَ الَّتِیْ اَوْصَیْتَنِیْ وَلَمْ اُطِعْکَ وَلَوْ اَطَعْتُکَ فِیْمَا اَمَرْتَنِیْ لَکَفَیْتَنِیْ مَا قُمْتُ اِلَیْکَ فِیْہِ وَاَنَا مَعَ مَعْصِیَتِیْ لَکَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَا رَجَوْتُ یَا مُتَرَحِّمًا عَلَیَّ اَعِذْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ کُلِّ جِھَاتِ الْاِحَاطَۃِ بِیْ اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِیْ وَبِعَلِیٍّ وَلِیِّیْ وَبِالْاَئِمَّۃِ الرَّاشِدِیْنَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ عَلَیْنَا صَلَوَاتِکَ وَرَاْفَتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَاَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِکَ وَاَفِضْ عَنَّا الدَّیْنَ وَجَمِیْعَ حَوَائِجِنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو اور اس دعا کو پڑھ لے جب نماز سے فارغ ہو جائے گا تو اس کا کوئی گناہ باقی نہیں ہو گا مگر وہ بخش دیا جائے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ اس چار رکعت

تعقیباتِ مشترکہ

۱۔ ایک تسبیح پڑھے خدا تعالیٰ اس کے لئے چار سو حسنہ لکھتا ہے اور اس کے چار سو گناہ مٹاتا ہے اور اس کی چار سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور اس کے چار سو درجے بلند کرتا ہے۔ روایت میں آیا ہے کہ اس تسبیح کا رنگ کبود اسمانی ہو۔ بعض روایات میں ہے کہ عورتوں کے لئے انگلیوں پر شمار کرنا افضل ہے لیکن تربت کی تسبیح کے فضائل مطلق اور قوی تر ہیں۔ دوسرے نماز فرض کے سلام کے بعد تین دفعہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر زانوں پر یا زانوں کے نزدیک رکھے اور ہر دفعہ میں اللہ اکبر کہے کیونکہ علی بن ابراہیمؒ اور سید بن طاؤس اور ابن بابویہؒ نے معتبر اسناد سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؑ سے مفضل بن عمرؓ نے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ نماز پڑھنے والا سلام کے بعد تین دفعہ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ہر دفعہ اللہ اکبر کہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز کی فضیلت شب جمعہ اور جمعہ میں پڑھنے کی بہت کافی وارد ہوئی ہے اور اگر اس نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَآلِہٖ تو روایت میں ہے کہ اس کے سابقہ اور آئندہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ ایسے ہو گا جیسا کہ اس نے دس ختم قرآن کے کئے ہوں اور اس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو دور کر دیا جائے گا۔

ان میں سے ایک حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نماز ہے

روایت میں ہے کہ جناب فاطمہ زہرا دو رکعت نماز جو جبرائیلؑ نے تعلیم دی تھی پڑھا کرتی تھیں اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھا کرتی تھیں جب سلام کہتی تھیں تو یہ دعا پڑھتی تھیں سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَارِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَھْجَۃَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا لَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ سیدؒ نے فرمایا۔ کہ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس نماز کے بعد وہ تسبیح حضرت زہراؑ کی جو مشہور ہے پڑھکر اس کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے۔ شیخؒ نے مصباح المتہجد میں فرمایا ہے کہ جناب حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نماز دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سو دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ اور دوسری رکعت سورہ حمد کے بعد سو دفعہ سورہ توحید پڑھے سلام کے بعد حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھکر یہ دعا پڑھے یہ وہی دعا ہے جو ابھی لفظ سبحان کی ابتدا سے نقل ہوئی ہے، پھر فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو بجا لا چکے اسے چاہیئے کہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے زانوں اور کہنیوں کو ننگا کرکے اور باقی اعضاء سجدہ کو زمین پر چپٹا کر اپنی حاجت طلب کرے اور جو چاہے دعا کرے اور اسی سجدہ کی حالت میں پڑھے یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرُہٗ رَبٌّ یُدْعٰی یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَہٗ اِلٰہٌ یُخْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَہٗ مَلِکٌ یُتَّقٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ وَزِیْرٌ یُؤْتٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُعْنٰی یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی کَثْرَۃِ السُّؤَالِ اِلَّا کَرَمًا وُجُوْدًا وَّعَلٰی کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّ صَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ ان کلمات کی جگہ اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ جناب فاطمہ زہراؑ کی اور ایک نماز شیخؒ اور سیدؒ نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی جمعہ کے دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مجھے آج کے دن کا بہترین اعمال میں سے کوئی عمل بتایئے آپ نے فرمایا مجھے حضرت رسول خدا کے نزدیک فاطمہ زہراؑ

تحقیقاتِ مشترکہ

آپ نے فرمایا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو آپ نے اصحاب کے ساتھ حجر اسود کے پاس نماز ظہر پڑھی جب آپ نے سلام دیا تو تین دفعہ تکبیر کہی اور ہر مرتبہ میں ہاتھ کو بلند کیا اور یہ پڑھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَہٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر آنحضرت نے اصحاب کی طرف منہ کیا اور فرمایا کہ ان تکبیروں اور دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ترک نہ کرنا کیونکہ جس شخص نے سلام کے بعد ایسا کیا اس نے اللہ کی نعمت جو اسلام اور لشکر اسلام کی قوت ہے کا شکریہ ادا کیا۔ حدیث صحیح ہے کہ جب امام جعفر صادقؑ نماز کا سلام دیتے تھے تو اپنے ہاتھوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے کوئی زیادہ عظمت والا نظر نہیں آتا اور جو کچھ آنحضرت نے فاطمہ زہراؑ کو تعلیم دی اس سے زیادہ بہتر عمل اور کوئی نہیں دکھائی دیتا آپ نے فاطمہ زہراؑ سے فرمایا ہر شخص جمعہ کے دن غسل کرکے چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے جس کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ وَالْعٰدِیٰتِ تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتِ چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ سورہ نصر سے مشہور ہے پڑھے جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے اِلٰہِیْ وَسَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّأَ اَوْ تَعَبّٰی اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَفَوَائِدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَائِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَا اِلٰهِیْ كَانَتْ تَهْیِئَتِیْ وَتَعْبِیَتِیْ وَاِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ فَوَاضِلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَوَافِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَا تُخَیِّبُ عَلَیْهِ مَسْئَلَةُ السَّآئِلِ وَلَا تَنْقُصُهٗ عَطِیَّةُ نَآئِلٍ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَةِ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَ بِهٖ عَلَی الْخَطَّآئِیْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَی الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَیْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَیِّدِیْ الْعَوَّادُ بِالتَّعَمُّدِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ مؤلف کہتا ہے۔ جمال الاسبوع میں سید ابن طاؤس نے ہر ایک امام کی نماز مع دعا نقل کی ہے جن کا یہاں بیان کر دینا بھی بہتر ہے۔ امام حسن علیہ السلام کی نماز جمعہ کے دن چار رکعت امیر المومنینؑ کی نماز کی طرح ہے ایک اور نماز بھی آنحضرت کی ہے جو چار رکعت ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے دعا امام حسن علیہ السلام اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُقِیْلَنِیْ عَثْرَتِیْ وَتَسْتُرَ عَلٰی ذُنُوْبِیْ وَتَغْفِرَهَا لِیْ وَتَقْضِیَ لِیْ حَوَآئِجِیْ وَلَا تُعَذِّبَنِیْ بِشَیْءٍ كَانَ مِنِّیْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ یَسَعُنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ امام حسین علیہ السلام کی نماز چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد پچاس دفعہ اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پچاس مرتبہ پڑھے اور رکوع اور سجود میں بھی سورہ فاتحہ اور قل ہر ایک دس دفعہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک دس مرتبہ پہلے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے وقت ہر ایک دس دفعہ دوسرے سجدہ میں ہر ایک دس دفعہ جب چار رکعت سے

تعقیباتِ مشترکہ

کو اپنے سر کے اوپر بلند کرکے دعا کرتے تھے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے۔ کہ جو بندہ اپنے ہاتھوں کو اللہ کی طرف بلند کرے خداوند عالم کی ذات کو شرم آتی ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹا دے۔ پس جب دعا کرو تو اپنے ہاتھوں کو نیچے لاؤ یا سر اور منہ کے اوپر کھینچو۔ تیسرے کلینیؒ نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص نماز فرض کے بعد اپنے پاؤں پھیرنے سے پہلے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہ اگرچہ دریا کی جھاگ کی طرح زیادہ ہوں بخش دے گا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ایک اور روایت میں ہے جو شخص ہر روز فرض نماز کے بعد اسے پڑھے خدا اس کے چالیس گناہ کبیرہ بخش دے گا۔ چوتھے کلینیؒ نے معتبر سند سے حضرت صادق علیہ السلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فارغ ہو تو سلام کے بعد یہ دعا پڑھے یہ دعا لمبی ہے جو پر دیکھیں جسکی ابتداء اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَسْجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّاءَ سے ہے

نماز امام زَیْنُ الْعَابِدِیْن علیہ السّلام چار رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید سو دفعہ پڑھے

سلام کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَھٰی كُلِّ شَكْوٰی یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا یَا رَبَّنَا وَسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا یَا غَایَۃَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نماز حضرت باقر علیہ السّلام دو رکعت ہے

ہر ایک رکعت میں حمد ایک دفعہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ سو دفعہ پڑھے اور

آنحضرت کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَلِیْمُ ذُوْ اَنَاۃٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَطَآئِكَ مَا یَسْعَدُنِیْ وَتُلْھِمَنِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ الْعَمَلَ فِیْہِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِكَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِہٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَلَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ یَا اَبْصَرَ الْاَبْصِرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَیَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز حضرت صادق علیہ السّلام کی دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَہِدَ اللّٰہُ پڑھے

اس کے بعد یہ دعا آنحضرت کی ہے یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا جَابِرَ كُلِّ كَسِیْرٍ وَّیَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَیَا شَاھِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا شَاھِدَ غَیْرَ غَآئِبٍ وَغَالِبٌ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا قَرِیْبٌ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا حَیُّ مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ الْقَائِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَیَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نماز حضرت کاظم علیہ السّلام دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد بارہ دفعہ سورہ توحید پڑھے اور یہ دعا آنحضرت کی ہے اِلٰھِیْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیْكَ وَجَلَّ كُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَھَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْیَآءُ دُوْنَكَ وَمَلَأَكُلُّ شَیْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الْبَھِیُّ فِیْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَؤُدُكَ شَیْءٌ یَا مُدْرِكَ نَعْتِیْ یَا مُفَرِّجَ كَرْبِیْ وَیَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَۃِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

تعقیباتِ مشترکہ

سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ترک نہ کرو

اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ

پانچویں شیخ کلینی نے معتبر سند سے علی بن مہزیار سے روایت کی ہے۔ کہ محمد بن ابراہیم نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں لکھا کہ اے میرے مولا اگر مصلحت دیکھیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ دَانٍ وَفِي دُنُوِّهِ عَالٍ وَفَوْقَ اِشْرَاقِهِ مُنِيرٌ وَفِي سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نمازِ امام رضا علیہ السلام چھ رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد سورہ ہل اتیٰ دس دفعہ پڑھے و دعا آنحضرت یَا صَاحِبِيْ فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّيْ فِي نِعْمَتِي وَيَا اِلٰهِي وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمٰعِيلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ نَجٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نمازِ حضرت جوادؑ علیہ السلام دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں حمد کے بعد ستر دفعہ سورہ توحید پڑھے و دعا آنحضرت اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلَى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا تَرْضَاهُ رَبِّ

نمازِ حضرت ہادی علیہ السلام

دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد و سورہ یٰسین دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورہ الرحمٰن پڑھے و دعا آنحضرت یَا بَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدُ كُلَّ غَائِبٍ وَيَا قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَا يَبْلُغُ قُدْرَتَهُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ نُورِ السَّمٰوٰتِ وَنُورِ الْاَرَضِينَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نمازِ امام حسن عسکریؑ علیہ السلام چار رکعت ہے پہلی رکعت میں حمد کے بعد پندرہ دفعہ اِذَا زُلْزِلَتِ دوسری رکعت میں حمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ توحید پڑھے و دعا آنحضرت اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِيءُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِي لَا يَبِيدُ لَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَاْنٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ اَسْئَلُكَ بِاٰلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ بِاَنَّكَ اَللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

تعقیباتِ مشترکہ

تو آپ میرے لئے ایسی دعا لکھیں کہ جو میں ہر نماز کے بعد پڑھوں تاکہ حق تعالیٰ اس کی وجہ سے مجھ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کرے پس آنحضرت نے اسے لکھا کہ یہ پڑھو اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا بعض روایات میں یہ تتمہ بھی ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ چھٹے کلینیؒ اور ابن بابویہؒ نے صحیح اور غیر صحیح سند سے امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ وہ مختصر دعا جو تیر لینے کے بعد کافی ہے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي اُمُورِي كُلِّهَا وَاَعُوذُ بِكَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ
الصَّآئِرُ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُوالطَّوْلِ وَذُوالْعِزَّةِ وَذُوالسُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نماز

حضرت **صاحب الزمان** عجل اللہ تعالیٰ فرجہ دو رکعت ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد تا اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ جب اس آیت پر پہنچے تو اسے سو دفعہ پڑھے۔ آخری دفعہ میں اس سورہ کو تمام کرے اس کے بعد ایک
دفعہ سورہ قل ہُوَ اللّٰہُ پڑھے نماز سے جب فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ
الْغِطَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتِ السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَاَظْهِرْهُ عَنَّا اِنَّهٗ
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَّاىَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِىْ
فَاِنَّكُمَا نَاصِرَاىَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ احْفَظَانِىْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَاىَ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ
الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ نماز حضرت **جعفر طیار** علیہ السلام جو کہ اکبر عظم اور کبریت احمر ہے معتبر روایات میں اس
کی بہت فضیلت ہے ان میں سے عمدہ پڑھنے گناہوں کی بخشش وارد ہوئی ہے۔ اس کے لئے افضل وقت جمعہ کے دن ابتداء دن میں
ہے یہ چار رکعت دو دو رکعت کر کے پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ دوسری رکعت میں الحمد کے
بعد سورہ وَالْعٰدِيٰتِ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے ہر ایک رکعت میں
قرأت کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے یہی ذکر رکوع میں دس
دفعہ جب رکوع سے سر اٹھائے تو پھر دس دفعہ پہلے سجدہ میں دس دفعہ پہلے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس دفعہ دوسرے سجدہ میں
دس دفعہ، دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اور اٹھنے سے پہلے دس دفعہ پڑھے اور اسی طرح چار رکعت میں پڑھے، شیخ
کلینیؒ نے ابو سعید مدائنیؒ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ آیا تجھے ایسی چیز تعلیم دوں کہ جسے نماز
جعفر طیار میں پڑھے۔ میں نے عرض کیا ضرور آپ مجھے تعلیم دیں۔ آپ نے فرمایا جب آخری چار رکعت کے سجدہ میں تسبیحات کے

تعقیباتِ مشترکہ

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ابن بابویہؒ کی روایت میں یوں ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الخ تو میں جب نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِى الْحُوْرَ الْعِيْنَ معتبر حدیث میں امیر المؤمنینؑ سے منقول ہے کہ کوئی بندہ نماز سے فارغ نہ ہو مگر اللہ سے بہشت کا سوال کرے اور جہنم سے پناہ مانگے اور حور العین سے تزویج کا سوال کرے۔ آٹھویں موثق سند سے حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب حق تعالیٰ نے ان آیات کو زمین پر نازل فرمانا چاہا تو انہوں نے عرش الٰہی سے وابستہ ہو کر عرض کیا۔ کہ خدایا ہمیں تو گناہ گار اور خطاکار لوگوں کی طرف نازل فرماتا ہے تو حق تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا (یہاں پر اپنی حاجت طلب کرے)

شیخ اور سیدؒ نے مفضلؒ بن عمر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ ایک دن میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیارؑ رجا لاتے دیکھا آپ نے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے کَرْبٌ رَبٌّ باندازہ ایک سانس یا رَبَّاہُ یا رَبَّاہُ باندازہ ایک سانس رَبٌّ رَبٌّ باندازہ ایک سانس یا اللّٰہُ یا اَللّٰہُ باندازہ ایک سانس یا حَیُّ یا حَیُّ باندازہ ایک سانس یا رَحِیْمُ یا رَحِیْمُ باندازہ ایک سانس یا رَحْمٰنُ یا رَحْمٰنُ سات دفعہ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات دفعہ پڑھکر یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَأَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَالْمَجْدُ لَكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَأُثْنِي عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَأَمَدَ مَجْدِكَ وَأَنَّى لِخَلِيقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَأَيُّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِينَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ أَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوفًا بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا اے مفضل جب تمہیں کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر کو پڑھکر یہ دعا پڑھ اور اپنی حاجات کو خدا سے طلب کر تاکہ وہ پوری کی جائیں

مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسیؒ نے حاجات کی براوری کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ بدھ، جمعرات جمعہ کے دن روزہ رکھے جمعرات کے آخری وقت میں دس مسکینوں کو صدقہ دے پس جب جمعہ کا دن ہو تو غسل کرکے بیابان میں جاکر نماز جعفرؑ پڑھے پھر اپنے گھٹنوں کو ننگا کرکے زمین پر لگاکر یہ دعا پڑھے یَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَمُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس دفعہ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ دس دفعہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس دفعہ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ دس دفعہ يَا رَجَاءَهُ دس دفعہ يَا غِيَاثَاهُ دس دفعہ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس دفعہ يَا رَحْمٰنُ دس دفعہ يَا رَحِيمُ دس دفعہ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس دفعہ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَثِيرًا طَيِّبًا كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ دس دفعہ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے مؤلف کہتا ہے کہ ان تین دن میں روزہ رکھنے اور جمعہ کے دن

تحقیقات مشترکہ

اپنی عزت و جلال کی قسم ہے کہ محمد و آل محمد اور ان کے شیعوں میں سے تمہیں کوئی نہیں پڑھے گا مگر یہ کہ میں ان پر اپنی نظر رحمت ہر دن میں ستر دفعہ ڈالوں گا کہ ہر نظر میں ستر حاجتیں ان کی پوری کروں گا اور ان کی حاجت کو اگرچہ وہ بہت معصیت کار کیوں نہ ہوں قبول کروں گا دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص ان آیات کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اس کو میں جنّت کے حظیرہ قدس میں ٹھہراؤں گا اگرچہ وہ بہت گناہ رکھتا ہو۔ وگرنہ اس کی طرف اپنی خاص نظر رحمت ہر روز ستر دفعہ ڈالوں گا وگرنہ ہر دن اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا۔ جنکی معمولی یہ ہوگی کہ اس کے گناہوں کو بخش دوں گا وگرنہ اس کو شیطان کے شر اور ہر دشمن کے شر سے محفوظ رکھوں گا اور اس کی مدد کروں گا اور اس کے لئے بہشت کے داخل ہونے سوائے موت کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زوال کے قریب دو رکعت نماز حاجت برآوری کے لئے پڑھنے میں کافی روایات وارد ہوئی ہیں انتیسویں جمعہ کے اعمال میں سے یہ ہے کہ جب زوال ہو تو وہ دعا پڑھے کہ جسے محمد بن مسلمؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے مصباح میں وہ اس طرح ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اگر چاہے کہے یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا عَلِیَّ الْھِمَمِ یَا مُعْتِمَ الظَّلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا مَنِ اسْمُہٗ دَوَاءٌ وَّذِکْرُہٗ شِفَاءٌ وَّطَاعَتُہٗ غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِہِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُہُ الْبُکَاءُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بائیسویں جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین اور عصر میں سورہ جمعہ اور توحید پڑھے، شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے شیعوں پر ان چیزوں میں سے جو لازم و ضروری ہے کہ شب جمعہ کو نماز میں سورہ جمعہ و سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور اس کی ظہر میں سورہ جمعہ و منافقین پڑھیں اور جب یوں کریں گے تو گویا جناب رسول خداؐ جیسا عمل انہوں نے کیا اور اس کا ثواب اور جزاء خدا پر بہشت کا دینا ہے، شیخ کلینیؒ نے بسند حسن جو صحیح کی طرح ہے حلبی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جب میں نماز جمعہ کو تنہا پڑھوں یعنی نماز ظہر بجا لاؤں اور جمعہ کی نماز نہ پڑھوں تو کیا اس کی قرأت کو بآواز بلند پڑھوں آپ نے فرمایا ہاں اور جمعہ کے دن نماز میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھنا، تیسویں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز کی تعقیب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو جمعہ کے دن سلام کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد سات دفعہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات دفعہ قل اعوذ برب الفلق سات دفعہ قل ہو اللہ احد سات دفعہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور پھر سورہ برأۃ کا آخر لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ پانچ آیتیں آل عمران کی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پڑھے تو اس کی وجہ سے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک دشمن کے شر اور مصیبت سے محفوظ ہوگا۔

چوبیسویں یہ بھی آنحضرت سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کی نماز یا ظہر کی نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَکَ صَلٰوۃً وَّمَلٰٓئِکَتِکَ وَرُسُلِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تو اس پر ایک سال تک کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص صبح اور ظہر کی نماز کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ جب تک امام قائمؑ کو نہیں پا لیگا وہ نہیں مریگا، مؤلف کہتا ہے کہ اگر یہی دعا کو تین دفعہ جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد پڑھے تو دوسرے جمعہ تک مصیبت و بلا سے امان میں رہے گا، نیز روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان درود پڑھے تو اس کا ثواب ستر رکعت نماز کے برابر ہوگا ——

تعقیبات مشترکہ

اور کوئی مانع نہ ہو گا وہ آیات یہ ہیں اور سورہ فاتحہ تمام آیۃ الکرسی تا ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک پڑھنا بہتر ہے اور آیت شہادت یعنی شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔

اور آیۃ ملک یعنی قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پچیسویں یہ دعا پڑھے یَا مَنْ یَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور دعای اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُبَارَكٌ یہ دونوں صحیفہ کاملہ میں موجود ہیں، چھبیسویں شیخ نے مصباح میں فرمایا کہ ائمہ علیہم السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر نماز کے بعد یہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِیْ حَشَوْهَا الْبَرَكَةُ وَعُمَّارُهَا الْمَلٰٓئِكَةُ مَعَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ تو دوسرے جمعہ تک کوئی بلا اور فتنہ اسے نہیں پہنچے گا اور اسے خداوند عالم جناب رسول خدا اور حضرت ابراہیم کے ساتھ اکٹھا کرے گا۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ جب یہ دعا غیر سید پڑھے تو اپنا کی جگہ اَبِیْہ کہے ستائیسویں روایت میں ہے کہ صلوات کے لئے بہتر وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے اور سو دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ شیخؒ نے فرمایا کہ سو دفعہ یہ پڑھنا مستحب ہے صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ شیخ جلیل ابن ادریسؒ نے سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کیا ہے کہ ابوبصیرؒ نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات محمد وال محمد پڑھنا ستر رکعت کے برابر ہے جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ تو اس کے لئے اتنا ثواب ہوگا جتنا اس روز جن وانس مل کر عمل کریں۔ مؤلف کہتا ہے کہ یہ صلوات مشائخ کی کتب میں معتبر سند سے بہت کافی فضیلت کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں اور دس دفعہ وگرنہ سات دفعہ پڑھنا افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے دس دفعہ یہ صلوات پڑھے تو خود اس پر ملائکہ لگے جمعہ تک صلوات پڑھتے رہیں گے نیز آنحضرت سے روایت ہے کہ جب جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ چکے تو اس صلوات کو سات دفعہ پڑھے، شیخ کلینیؒ نے کافی میں روایت کی ہے کہ جب جمعہ کے دن نماز ادا کر چکے تو یہ پڑھ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کیونکہ جو شخص اس صلوات کو جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد پڑھے خدا تعالےٰ اس کے لئے ایک لاکھ حسنہ لکھے گا اور ایک لاکھ اس کے گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک لاکھ حاجتیں پوری کریگا

تعقیبات مشترکہ

اَلْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے معتبر سند سے منقول ہے، کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے اسے کاٹنے والی چیز کوئی ضرر نہیں پہنچائے گی، ایک دوسری معتبر حدیث میں فرمایا کہ جناب رسول خداؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ اے علی تمہیں آیۃ الکرسی کی تلاوت ہر فرض نماز کے بعد کرنی چاہیئے کیونکہ اس پر دوام سوائے پیغمبر یا صدیق یا شہید کے اور کوئی نہیں کرتا جناب رسول خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا رہے اسے جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے اور کوئی مانع نہ ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی ہر فرض نماز کے بعد پڑھا کرے تو اس کی نماز مقبول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ایک لاکھ درجہ بلند فرمائے گا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص اس صلوات کو سات دفعہ پڑھے تو خداوند عالم ہر بندہ کے عدد کے برابر اس کے لئے حسنہ دے گا اور اس کا عمل اس دن قبول ہوگا اور جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ماتھے پر نور ہوگا اور عرفہ کے اعمال میں ۲۴۹ وہ صلوات جس سے محمد وآل محمد خوش ہوتے ہیں نقل کئے جائیں گے اٹھائیسویں عصر کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے انتیسویں سو دفعہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا کے لئے جمعہ کے دن ہزار نسیم رحمت ہے کہ جس بندہ کو چاہے وہ رحمت عطا فرمائے پس جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد سو دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو حق تعالیٰ اپنی اس رحمت کو دوگنا کرکے عطا فرمائے گا تیسویں دُعا عشرات پڑھے جو آئندہ ۶۵ پر آئے گی اکتیسویں شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ دعا کے قبول ہونے کا وقت جمعہ کے دن آخری وقت غروب تک ہے لہٰذا اس وقت دعا زیادہ کی جائے روایت میں ہے کہ دعا قبول ہونے کا وہ وقت ہے جب آدھا سورج ڈوب چکا ہو اور آدھا ابھی باقی ہو حضرت فاطمہ زہراؑ اس وقت دعا کیا کرتی تھیں لہٰذا اسوقت دعا کرنا مستحب ہے مستحب ہے کہ اس وقت میں دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ جو یہ ہے پڑھے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ آخر جمعہ کے دن دعا سمات جو بعد ۶۸ میں آئے گی پڑھے واضح ہو کہ جمعہ کا دن کئی ایک وجہ سے امام زمان سے اختصاص رکھتا ہے، پہلے آنحضرت کی ولادت اسی دن ہے، دوسرے آنحضرت کا ظہور پُرسرور اسی دن ہوگا، تیسرے اس دن آنحضرت کا انتظار فرج دوسرے دنوں سے زیادہ ہے، اسی دن آنحضرت کی زیارت وارد ہوئی ہے هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ جو آگے ۵۹ آئے گی، بلکہ جمعہ کا عید ہونا اور اس کا چار عیدوں میں سے شمار ہونا حقیقتاً اسی دن کی اسی شرافت کی وجہ سے ہے کہ اس روز امام عصر زمین کو شرک اور کفر اور گناہوں سے اور جابر اور ملحد کافر اور منافقین کے وجود سے پاک وصاف کردیں گے اور اس دن آپ دین اسلام کا کلمہ بلند اور شریعت ایمان سے مؤمنین کی آنکھیں منور و روشن فرمائیں گے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا لہٰذا مناسب ہے کہ اس دن صلوات کبیر پڑھی جائے اور وہ دعا کہ جس کا حکم امام رضا علیہ السلام نے صاحب الزمان کیلئے دیا ہے پڑھی جائے، کہ وہ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيْفَتِكَ (الخ) اور اس کا ذکر سرداب کے اعمال میں ۵۴۳ ہوگا اور نیز وہ دعا کہ جو کہ شیخ ابو عمرو عمروی قدس اللہ روحہ نے ابو علی کو لکھوائی تھی اور فرمایا تھا کہ غیبت امام علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھی جائے چونکہ وہ دعا طولانی تھی اس کا ذکر ہم نے یہاں نہیں کیا وہ اپ مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع

تعقیباتِ مشترکہ

ہوگی اور وہ اللہ کی امان میں ہوگا اور خداوند عالم اسے مصیبتوں اور گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔ ثانویں کلینیؒ ابن بابویہؒ وغیرہ نے معتبر سند سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شیبہ ھذلی جناب رسولِ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری طاقت ان اعمال کو جن کی مجھے پہلے بجا لانے کی عادت تھی اب بجا لانے کی اجازت نہیں دیتی لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم کیجئے جو مجھے نفع دے اور میرے لئے آسان بھی ہو آنحضرت نے اس سے فرمایا کہ پھر کہہ کیا کہتا ہے تو اس نے دوبارہ عرض کی اسی طرح تین دفعہ اس سے کہلوایا اور پھر فرمایا کہ تیرے ارد گرد کوئی درخت اور ڈھیلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرکے پڑھیں لیکن یہاں اچھا معلوم ہوتا ہے کہ اس صلوات کو جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے کہ جسے شیخ طوسیؒ اور سید نے جمعہ کے عصر کے اعمال میں ذکر کیا ہے۔ ہم ذکر کریں سید نے فرمایا ہے کہ یہ صلوات ہمارے امام حضرت مہدی علیہ السلام سے مروی ہے پس اگر عذر کی وجہ سے عصر جمعہ کی تعقیب نہ پڑھے تو اس صلوات کو کسی وجہ سے بھی ترک نہ کرنا کیونکہ اس میں وہ چیز ہے کہ جو ہمیں خداوند عالم نے اس سے آگاہ کیا ہے اس کے بعد اس صلوٰۃ کی سند کو بمع صلوٰۃ نقل فرمایا ہے لیکن شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ وہ صلوات ہے کہ جسے امام صاحب الزمان عجل اللہ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمایا تھا۔ اختصار کی وجہ اس کی سند چھوڑی جارہی ہے وہ صلوات یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الْمُنْتَجَبِ فِی الْمِیْثَاقِ الْمُصْطَفٰی فِی الظِّلَالِ الْمُطَھَّرِ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ اَلْبَرِیِّ مِنْ کُلِّ عَیْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاۃِ الْمُرْتَجٰی لِلشَّفَاعَۃِ الْمَفْوَضِ اِلَیْہِ دِیْنُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ شَرِّفْ بُنْیَانَہٗ وَعَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ وَاَضِئْ نُوْرَہٗ وَبَیِّضْ وَجْھَہٗ وَاَعْطِہِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَنْزِلَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی اَبَوَیِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلَی الْخَلَفِ الْھَادِی الْمَھْدِیِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الْھَادِیْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِیْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِیْنَ دَعَائِمِ دِیْنِکَ وَاَرْکَانِ تَوْحِیْدِکَ وَتَرَاجِمَۃِ وَحْیِکَ وَحُجَجِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَخُلَفَائِکَ فِیْ اَرْضِکَ الَّذِیْنَ اخْتَرْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَاصْطَفَیْتَھُمْ عَلٰی عِبَادِکَ وَارْتَضَیْتَھُمْ لِدِیْنِکَ وَخَصَصْتَھُمْ بِمَعْرِفَتِکَ وَجَلَّلْتَھُمْ بِکَرَامَتِکَ وَغَشَّیْتَھُمْ بِرَحْمَتِکَ

تعقیباتِ مشترکہ

نہیں رہا مگر وہ تیری حالت پر رحم کرتے ہوئے رد دیا ہے پس جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو تو دس دفعہ یہ پڑھ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تاکہ خدا تجھے اس دعا کی برکت سے اندھے پن، دیوانگی، برص جذام، پریشان حالی سے عافیت عنایت فرمائے گا شیبہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو میری دنیا کے لئے فرمایا میری آخرت کے لئے بھی کوئی چیز فرمایئے، آنحضرت نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ پس حضرت نے فرمایا کہ اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَرَبِّيَتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ نُوْرَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِمْ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيْطُ بِهَا اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِ سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهٗ وَمُدَّ فِيْ عُمُرِهٖ وَزَيِّنِ الْاَرْضَ بِطُوْلِ بَقَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ اكْفِهٖ بَغْيَ الْحَاسِدِيْنَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِيْنَ وَاكْفُفْ عَنْهُ اِرَادَةَ الظّٰلِمِيْنَ وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِي الْجَبَّارِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ وَعَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَتُسَرُّ بِهٖ نَفْسُهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ مَا اَمَّلَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتُحِيَ مِنْ دِيْنِكَ وَاَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهَدِّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَّاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ كُلِّ جَآئِرٍ وَاَجِرْ حُكْمُهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَّاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ مَنْ جَحَدَهٗ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى فِيْ اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

واضح ہو کہ ایک روایت کی بنا پر شنبہ[1] کی رات کا حکم شب جمعہ کا ہے لہٰذا سزاوار ہے کہ جو شب جمعہ پڑھا جاتا ہے اس رات میں بھی پڑھا جائے ○

[1] یعنی جمعہ کے دن کے بعد والی رات

تعقیبات مشترکہ

اور جان بوجھ کر اسے نہ چھوڑے تو جب محشر میں آئے گا تو تیرے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اور سو بار تسبیحات اربعہ کا پڑھنا ہے چنانچہ شیخ طوسیؒ ابن بابویہ حمیریؒ نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ جو کچھ تمہارے پاس مال و اسباب ہے اگر اسے اکٹھا کر کے ایک دوسرے کے اوپر رکھو تو کیا آسمان تک پہنچ سکے گا۔ انہوں نے جواب دیا نہ اے خدا کے رسول صلعم۔ آپ نے فرمایا آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز بتلاؤں کہ جس کی جڑ زمین پر ہو اور اس کی شاخیں آسمان پر انہوں نے کہا کہ ہاں اے خدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پانچویں فصل

ائمہ علیہم السلام و نبی کریم کے اسماء کے ساتھ ہفتے کے ایام کی تعیین اور ان کی ہر دن کی زیارت میں ہے سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں کہا ہے کہ ابن بابویہ نے صقر بن ابی دلف سے روایت کی ہے کہ جب متوکل نے امام علی نقی علیہ السلام کو سر من رائی کی طرف بلایا میں ایک دن اس کے پاس آنحضرت کی احوال پرسی کے لئے گیا اور آنجناب کو زراقی جو متوکل کا دربان تھا کے پاس قید کر رکھا تھا جب میں اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ تمہیں کیا کام ہے میں نے عرض کی آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں، تھوڑی دیر ان کے پاس بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں یہاں تک کہ سب لوگ چلے گئے جب تنہائی کا موقع ہوا تو پھر اس نے پوچھا کہ کس لئے آیا تھا میں نے وہی پہلا جواب دیا اس نے کہا گویا اپنے مولا کی خبر گیری کے لئے آیا ہے میں نے کہا کہ میرا مولا خلیفہ ہی تو ہے اس نے کہا کہ چپ ہو جا تیرا مولا حق پر ہے اور میں بھی اسی کا معتقد ہوں میں نے کہا الحمد للہ اس نے کہا کہ ان سے ملنا چاہتا ہے میں نے کہا ضرور اس نے کہا کہ تھوڑا سا ٹھہر جا تا کہ صاحب البریدان کے پاس سے چلا جائے میں اتنی دیر ٹھہر گیا اس کے بعد اس نے ایک لڑکے کو حکم دیا کہ وہ مجھے آنحضرت کے پاس لے جائے میں جب آنحضور کے سامنے گیا تو میں نے انہیں ایک چٹائی پر بیٹھے دیکھا اور ان کے سامنے ایک قبر کھود رکھی تھی میں نے آنحضرت پر سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا بیٹھ جا آپ نے پوچھا کس لئے آیا ہے تو میں نے عرض کی آپ کی احوال پرسی کے لئے، جب اچانک میری نگاہ اس قبر پر پڑی تو میں نے رونا شروع کر دیا، حضرت نے فرمایا کہ مت رو کہ ابھی مجھے ان سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی میں نے کہا الحمد للہ، میں نے عرض کی اے میرے مولا ایک حدیث جناب رسول خدا سے نقل ہوئی ہے کہ جس کا معنی میں نے نہیں سمجھا آپ نے فرمایا کونسی وہ حدیث ہے میں نے وہ حدیث نقل کی کہ لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیَکُمْ یعنی دنوں سے دشمنی مت کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے، آپ نے فرمایا کہ دنوں سے مراد جب تک زمین و آسمان موجود ہیں ہم لوگ ہیں، ہفتہ جناب رسول خدا، اتوار امیر المؤمنین، پیر حسن و حسین علیہما السلام، منگل علی بن الحسین، محمد ابن علی و جعفر بن محمد علیہم السلام بدھ موسیٰ کاظم علی بن موسیٰ و محمد بن علی علیہم السلام اور ہیں، جمعرات میرے فرزند حسنؑ اور جمعہ میرے فرزند کے اس فرزند کے لئے کہ جس کے پاس اہل حق جمع ہوں گے یہ ہے دنوں سے مراد لہٰذا دنوں سے دنیا میں دشمنی مت رکھو ورنہ وہ تم سے آخرت میں دشمنی کریں گے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ مجھ سے وداع کر کے واپس چلا جا کیونکہ میں تمہارے متعلق مطمئن نہیں ہوں کہ تمہیں کوئی اذیت نہ پہنچے سید رح نے اسی حدیث کو دوسری سند سے قطب راوندی رح سے نقل کیا ہے اس کے بعد فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعقیبات مشترکہ

کے رسول، آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس دفعہ یہ پڑھا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کیونکہ اس کی جڑ زمین پر ہے اور اس کی شاخیں آسمان پر ہیں اور یہ آدمی کے اوپر مکان گرنے اور اسے غرق ہونے اور جلنے اور کوئیں میں گرنے درندوں کے پھاڑنے بُری موت مرنے اور ہر اس بلا و مصیبت سے جو اس دن نازل ہونے والی ہے سے محفوظ رکھتی ہے اور یہی باقیات الصالحات ہے جو قرآن میں وارد ہوا ہے ایک دوسری صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ان تسبیحوں کو ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ اپنی نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے پڑھے تو جس حاجت کا اللہ تعالیٰ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی زیارت ہفتہ کے دن یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَءُوْفٌ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلَظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَصِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا اِلٰهِيْ فَقَدْ اَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا لِيْ يَا سَيِّدِيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ ثم تین مرتبہ کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پھر کہو اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ (الطَّيِّبِيْنَ نسخہ بدل) هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضْفِنِيْ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَا مُوْرٌ بِاِجَارَةٍ فَاَضْفِنِيْ وَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ اَهْلِ بَيْتِكَ وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَكَ وَمِمَّا تَسْتَوْدِعُهُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ مؤلف اس کتاب کا عباس قمی عفی عنہ کہتا ہے کہ جب بھی میں آنحضرت کی زیارت پڑھنا چاہتا تھا تو پہلے یہی پہلی زیارت پڑھتا تھا جو امام رضا علیہ السلام نے نیرنطی کو تعلیم دی تھی اس کے بعد اس زیارت کو پڑھا کرتا تھا اور اسکی کیفیت سند صحیح یوں ہے کہ ابن ابی نصر نے امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ نماز کے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے سلام اور صلوات بھیجا جائے آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

تعقیبات مشترکہ

سوال کریگا وہ پوری کردی جائیگی صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے تو اس کے بدن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا مگر وہ گر جائے گا ایک دوسری صحیح حدیث میں آنحضرت سے منقول ہے۔ کہ وہ زیادہ ذکر کرتا کہ جس کی خداوند عالم نے قرآن میں مدح فرمائی ہے یہ ہے کہ تیس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھا جائے قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے براء بن عازب سے فرمایا کہ کیا چاہتا ہے کہ تجھے ایسی چیز بتلاؤں کہ جس کے بجالانے سے تو اللہ کا واقعاً دوست بن جائے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد چار تسبیحوں کو دس دفعہ پڑھا کر اور اگر ایسا کرے تو تجھ سے دنیا میں ہزار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اُس شخص کی روایت کی بنا پر کہ جس نے بیداری میں دیکھا کہ جناب صاحب الزمان علیہ السلام نے آنحضرت کی زیارت ان کلمات سے اتوار کے دن پڑھی اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمَضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً اَنْتِ لَكِ مُصَدِّقَةٌ صَابِرَةٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاَنَا اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِيْ بِتَصْدِيْقِيْ لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِيْ فَاَشْهَدِيْ اَنِّيْ ظَاهِرٌ بِوَلَايَتِكِ وَوَلَايَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

ایک اور زیارت حضرت زہرا علیہا السلام دوسری روایت کی بنا پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ وَكُنْتِ لِمَا امْتَحَنَكِ بِهٖ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكِ اَوْلِيَآءُ مُصَدِّقُوْنَ وَلِكُلِّ مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُوْنَ وَنَحْنُ نَسْئَلُكِ اَللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِيْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيْقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرَتْ بِوَلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

تعقیباتِ مشترکہ

مصیبتیں دور ہوں گی۔ جن میں سے ایک دین سے مرتد ہو جانا ہے اور آخرت میں تیرے لئے ہزار درجے مہیا کئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک یہ ہو گا کہ تو جناب رسول خدا کے پڑوس میں رہے گا

گیارہویں کلینی رحمۃ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین دفعہ یہ پڑھے یَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ اَحَدٌ غَيْرُهٗ کہ جو حاجت مانگے گا وہ پوری ہو گی۔ بارہویں شیخ برقی رحمۃ نے موثق سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اور اپنے زانوں کو ان کی جگہ سے اٹھانے سے پہلے دس دفعہ اس تہلیل کو پڑھے تو خداوند عالم چالیس ہزار اس کے گناہ مٹائے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوموار کا دن امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا ہے

امام حسن علیہ السلام کی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمَا فَاَضِيْفَانِيْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَاَنَا فِيْهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَاٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ۔ منگل اسم (حضرت امام زین العابدین امام محمد باقر و امام جعفر صادق رحمہم اللہ مختصر سے اور انکی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ

تحقیقات مشترکہ

اور چالیس ہزار ہزار نیکیاں اس کیلئے لکھے گا اور وہ یوں ہو گا کہ گویا بارہ دفعہ قرآن کو ختم کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ میں تو سو دفعہ اسے پڑھتا ہوں لیکن تمہارے لئے دس دفعہ ہی کافی ہے اور وہ تہلیل یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اس تہلیل کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے خصوصاً صبح اور عشا کی نماز کے بعد اور طلوع اور غروب آفتاب کے وقت شیخ کلینیؒ اور ابن بابویہؒ اور دوسرے حضرات نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس قید خانہ میں آئے اور کہا کہ یہ ہر نماز کے بعد پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فَرَجًا وَّ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَائِكُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَلّٰى اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَلَّيْتُ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَاَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمْ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ وَاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

بُدھ کا دن

باسم حضرت موسیٰ بن جعفر و امام رضا و امام محمد تقی و امام علی النقی علیہم السلام تمہ ہے اور ان کی زیارت یوں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوَالِيَّ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًى لَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُضَيِّفٌ بِكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَهُوَ يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جُمعرات کا دن

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے اور آنحضرت کی یہ زیارت ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَخَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاَجِرْنِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

تعقیباتِ مشترکہ

مُخَرِّجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

پچھوسیں بلد الامین میں حضرت رسولِ صلعم سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ خداوند عالم قیامت کے دن اس کے برے اعمال پر لوگوں کو مطلع نہ کرے اور اس کے گناہوں کے دفتر کو نہ کھولے تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَسَعَتِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

پندرھویں کفعمی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمعہ کا دن

حضرت صاحب الزمان کے ساتھ مختص ہے اور اسی دن آنحضرت کا ظہور ہوگا جناب کی زیارت اس دن یوں پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاَوْلِيَّكَ وَاُخْرِيَّكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَفِرِيْنَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ سیّد ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ میں اس زیارت کے بعد آنحضرت کی طرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا کرتا ہوں

تَزُوْرُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ ○ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتَ مِنَ الْبِلَادِ

یعنی میں آپ ہی کے پاس آؤں گا جہاں بھی میری سواری لیکر جائے اور جس شہر میں رہوں پھر بھی تیرا ہی مہمان ہوں

چھٹی فصل

بعض مشہور دعاؤں میں سے ایک دعا صباح حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام ہے اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبْلِيْجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلْجِيْجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبْرِيْجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَآئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِ لُطْفِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ

تعقیباتِ مشترکہ

روایت کی ہے کہ ایک مرد نے آنحضرت سے اپنی تنگ دستی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ پڑھا کر تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ایک دوسری روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ کوئی سختی مجھے درپیش نہیں آئی مگر جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور کہا کہ یہ دعا پڑھیے معتبر احادیث میں وارد ہوا کہ دل کے وسواس قرض، پریشانی، بیماری کے لیے اس دعا کو مکرر پڑھا جائے بعض روایات میں ہے کہ اس دعا کے پہلے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی ہے سو لہویں شیخ مفیدؒ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْاَطْوَلِ وَالنَّامِعِ الْحَسَبِ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِى الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ
الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنَا اللّٰهُمَّ مِنْ
اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِىْ شَرَبَاتِ جَنَانِىْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ
لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِىْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَاَدِّبْ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّىْ بِاَزِمَّةِ الْخُنُوْعِ اِلٰهِىْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِى
الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمِنَ السَّالِكُ بِىْ اِلَيْكَ فِىْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِىْ اَنَاتُكَ لِقَبَائِحِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى
فَمِنَ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِىْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَاِنْ خَذَلَنِىْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِىْ
خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ التَّصَبِّ وَالْحِرْمَانِ اِلٰهِىْ اَتَرَانِىْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ
حِبَالِكَ الْاَحْبِيْنَ يَا عَدَتِىْ ذُنُوْبِىْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِىْ امْتَطَتْ نَفْسِىْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا
لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا اِلٰهِىْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ
بِيَدِ رَجَائِىْ وَهَرَبْتُ اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَائِىْ وَعَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلُ وَلَائِىْ فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا
كُنْتُ اَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِىْ وَخَطَائِىْ وَاَقِلْنِىْ مِنْ صَرْعَةِ رَدِّ اٰرَائِىْ فَاِنَّكَ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَمُعْتَمَدِىْ فِىْ رَجَائِىْ
وَاَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوْبِىْ وَمُنَاىَ فِىْ مُنْقَلَبِىْ وَمَثْوَاىَ اِلٰهِىْ كَيْفَ تَطْرُدُ مُسْكِيْنًا اِلْتَجَاَ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ
هَارِبًا اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا اَقْصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِكَ
شَارِبًا كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِىْ ضَنْكِ الْمَحْوُلِ وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبَةِ وَالْوُعُوْلِ وَاَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ
وَنِهَايَةُ الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِىْ هٰذِهِ اَزِمَّةُ نَفْسِىْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهِ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِىْ دَرَاْتُهَا بِعَفْوِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ اَهْوَائِىْ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَاْفَتِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِىْ هٰذَا نَازِلًا
عَلَىَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰى وَبِالسَّلَامَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَمَسَائِىْ جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ
الْهَوٰى اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ
الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِىَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ اِلْيَاكَا مِنَ الصُّمِّ

تعقیباتِ مشترکہ

مقنعہ میں ہر نماز کی تعقیب کے بعد اس دعا کو لکھا ہے اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَیِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِیَۃِ وَکَرِّمْنَا بِالتَّقْوٰی اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ ستر ہویں ابن بابویہ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ جو شخص اس دنیا سے اس حالت میں جانا چاہیئے کہ وہ گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جیسے سونا کسی دوسری چیز کی ملاوٹ سے پاک ہوتا ہے اور اس سے قیامت میں کوئی شخص کسی ظلم کی داد رسی نہ کرے تو اسے ہر پنجگانہ نمازوں کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد بارہ دفعہ پڑھنا چاہیئے اور پھر اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الصِّيَاخِيدِ عَذْبًا وَاُجَاجًا وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّلَا اِعْلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَرَجَآئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پس سجدہ میں جائے اور یہ کہے اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَآئِيْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَّمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَّلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا کو علامہ مجلسیؒ نے بحار کی کتاب دعا اور صلوٰۃ میں ایک خاص بیان کے ساتھ ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعا مشہور دعاؤں میں سے ہے میں نے سوائے مصباح سیّد بن باقی رضوان اللہ علیہ کے اور کسی معتبر کتاب میں اسے نہیں پایا پھر فرمایا کہ اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد پڑھنا مشہور ہے سیّد بن باقی نے اسے صبح کی نافلہ کے بعد پڑھنے کی روایت کی ہے بہر حال جس پر بھی عمل کیا جائے بہتر ہے

دعائے کمیل بن زیاد علیہ الرحمۃ

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے علامہ مجلسی نے اسے بہترین دعا کہا ہے اور کہا ہے کہ یہ دعا حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت امیر المؤمنینؑ سے یہ کمیل بن زیاد جو آپ کے خواص اصحاب میں سے تھے کو تعلیم دی اور اسے فرمایا کہ اسے پندرہ شعبان اور ہر شب جمعہ پڑھا جائے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے، رزق کے دروازہ کھلنے گناہوں کے بخشے جانے کے لئے بہت نفع مند ہے اسے شیخ اور سیّدؒ نے بھی نقل کیا ہے لیکن میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں وہ دعائے شریف یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَّبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ

تعقیبات مشترکہ

یہ دعا پڑھنا چاہیئے اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا کہ یہ عمل ان پوشیدہ رازوں میں سے ہے کہ جو مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے تعلیم دیا اور فرمایا کہ میں امام حسن و امام حسین علیہما السلام کو بھی تعلیم دوں اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِيْ مِنَ الدُّنْيَا اٰمِنًا وَّاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ سَالِمًا وَاجْعَلْ دُعَآئِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ لیکن بعض معتبر نسخوں میں یہ دعا یوں موجود ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّبِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْاَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ
وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
وَتَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ
وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ
وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ
اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ
مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَ
قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ وَخَدَعَتْنِيَ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ
بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ فَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ
بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِيْ
وَاِسَآءَتِيْ وَدَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَجَهَالَتِيْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَغَفْلَتِيْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِي الْاَحْوَالِ
كُلِّهَا رَءُوْفًا وَعَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ اَسْاَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّيْ وَالنَّظَرَ فِيْ
اَمْرِيْ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِيْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ
فَغَرَّنِيْ بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ
وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ

یا فکاک الرقاب
من النار اسئلک ان
تصلی علی محمد وآل
محمد وان تعتق رقبتی
من النار وان تجیرنی
من الدنیا سالما وتدخلنی
الجنۃ امنا وان
تجعل دعائی اولہ
فلاحا واوسطہ نجاحا
واٰخرہ صلاحا انک
انت علام الغیوب

کلینی رح نے معتبر سند سے امام
جعفر صادق علیہ السلام
سے نقل کیا ہے کہ جو شخص
اللہ اور قیامت کے دن
پر ایمان رکھتا ہے اسے
ہر فریضہ نماز کے بعد
سورہ قل ہو اللہ احد کا
پڑھنا ترک نہیں کرنا
چاہیے کیونکہ جو شخص بھی اسے
پڑھے خداوند عالم اس کے
لئے دنیا اور آخرت کی خیر
اور بھلائی عنایت فرمائے
گا اور اسے اور اس کے
ماں باپ اور ان کی اولاد کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالْزَمْنِي حُكْمَكَ وَبَلَاءَكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا
مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا
اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي اَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي
وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي
يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِاِبْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي
يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ
وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتِقَادِ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا
لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ
اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ
عَلٰى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً
وَعَلٰى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً
وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ
بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا
وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ
قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ
وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا
مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ
الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ
وَاَبْكِي لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشَدِيدِهِ اَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ
عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي يَا اِلٰهِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ
فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِينَ

تعقیباتِ مشترکہ

بخش دے گا۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ جو شخص بعد ہر فرض نماز کے دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو خداوند عالم اس کی حور العین سے تزویج کرے گا۔ سید بن طاؤس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو آسمان سے رحمت اس کے سر پر برسے گی اور اس پر سکینہ نازل ہو گی اور خداوند عالم اس کی طرف رحمت کی نگاہ کرے گا اور اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور جو حاجت طلب کرے گا وہ اسے عنایت فرمائے گا اور وہ اللہ کی امان میں ہو گا۔ اطہار ہویں کلینی وغیرہ نے معتبر سند سے اہل بیت عظام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ
الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ (يُسْجَنُ) فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ
طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا لِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ
وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ
يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ
يَتَغَلْغَلُ (يَتَقَلْقَلُ) بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ
يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ
تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَمَا كَانَ
لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ
بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ
تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ
اَسْرَرْتُهٗ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ
بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ
مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ
بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ (بِفَقْرِيْ) وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ

تعقیباتِ مشترکہ

دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑ کر اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف کھول کر بلند کرے اور تین دفعہ یہ کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِرْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ پھر تین دفعہ یہ کہے اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو ڈاڑھی سے ہٹالے اور دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف کھول کر بلند کرے اور تین دفعہ یہ کہے یَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا غَفُوْرُ رَحِيْمُ پھر اپنے ہاتھوں کو الٹا کر کے ان کی پشت کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین دفعہ یہ کہے۔ اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ پھر یہ کہے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ پھر آنحضرت نے فرمایا کہ جو اسی دعا کو اس طرح پڑھے خداوند عالم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اور اس کی ذات اس شخص سے راضی ہو گی اور اس شخص

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ بَصَرِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَآءٌ وَذِكْرُهُ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

دُعائے عشرات

یہ بہت معتبر دعاؤں میں سے ہے اس کے مختلف نسخوں میں فرق ہے ہم اسے شیخ کی مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں اس کا پڑھنا ہر دن صبح اور شام کو مستحب ہے اس کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کا وقت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

تعقیباتِ مشترکہ

کے لئے تمام مخلوق جن اور انس کے علاوہ مرنے کے وقت تک استغفار کرتے رہیں گے۔ انیسویں شیخ مفیدؒ نے کتاب مجالس میں محمد بن الحنفیہؒ سے روایت کی ہے کہ ایک دن میرے والد بزرگوار امیرالمومنینؑ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے ان کی نگاہ ایک ایسے مرد پر پڑی جو خانہ کعبہ کے پردے سے لپٹا ہوا یہ دعا پڑھ رہا تھا آنحضرتؑ نے اس مرد سے فرمایا کیا تیری یہی دعا ہوتی ہے اس نے کہا کیا آپ نے سن لیا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا پس اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کیجئے۔ خدا کی قسم کہ جو مومن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے ضرور خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ آسمان کے ستاروں جتنے اور بارش کے قطروں کے برابر یا زمین کی ریت کے برابر اور مٹی کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ الَّذِيْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ
مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّخَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعَافِيَةٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَتَكَ
وَعَافِيَتَكَ بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَاَرْزُقْنِيْ شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ
اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ
وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ
وَاَرْضِكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُحْيِيْ وَتُمِيْتُ وَتُمِيْتُ وَتُحْيِيْ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ
حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ
اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَقًّا حَقًّا وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ
غَيْرُ الضَّالِّيْنَ وَلَا الْمُضِلِّيْنَ وَاَنَّهُمْ اَوْلِيَآؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ وَصَفْوَتُكَ وَخِيَرَتُكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَاَحِبَّآؤُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ لِعِبَادِكَ
وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ
الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ السَّمَآءُ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ

تعقیباتِ مشترکہ

ذرات کے برابر بھی ہوں پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اس دعا کا علم ہے خداوند عالم کی عطا وسیع ہے اور وہ کریم ہے اس مرد نے کہا کہ یا امیر المؤمنین آپ سچ فرما رہے ہیں اور سچ ہے کہ ہر انسان کے اوپر اس سے زیادہ علم رکھنے والا موجود ہے، وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے کفعمی نے بھی اسی دعا کو کتاب بلد الامین میں روایت کی ہے اور وہ دعا یہ ہے یا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَیَا مَنْ لَا یُبَرِّمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

بیہقی و دیلمی نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ ان آیات کو پڑھے وہ ثواب جو گذشتہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْاَمْرُضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَسْرَمَدًا اَبَدًا اَلَا اِنْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَاِلَيْكَ
يَنْتَهِيْ فَوْقِيْ وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا مِتُّ وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَّحِيْدًا
ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ
كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
كُلِّ اُكْلَةٍ وَّشَرْبَةٍ وَّبَطْشَةٍ وَّقَبْضَةٍ وَّبَسْطَةٍ وَّفِيْ كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهٗ
دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ
وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِءَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ
وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَآئِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ
الدَّعْوَاتِ مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ عَظِيْمِ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ
مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ
الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَّمَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَالْحَصٰى وَالنَّوٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ
مَا فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوْفِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَآمِّ وَالطَّيْرِ
وَالْبَهَآئِمِ وَالسِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ
وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس دفعہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ دس دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

تعقیباتِ مشترکہ

دن میں اس سے فوت ہو گیا ہو وہ اس کو پائے گا اور اس کی نماز بھی مقبول ہوگی اور اگر اسکے ہر فرض اور سنت نماز کے بعد پڑھے تو اس کے لئے ستاروں کی گنتی بارش کے قطرات، درختوں کے پتے، زمین کی خاک کے ذرات کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور جب وہ مرے گا تو اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں قبر میں دی جائیں گی اور وہ آیات یہ ہیں فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دس دفعہ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ دس دفعہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ دس دفعہ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ دس دفعہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دس دفعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ دس دفعہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ دس دفعہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس دفعہ یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ دس دفعہ یَا اَللّٰہُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ دس دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دس دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دس دفعہ اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ دس دفعہ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ دس دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پھر پڑھے اَللّٰھُمَّ اصْنَعْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَصْنَعْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ وَاَنَا اَھْلُ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا فَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یہ بھی دس دفعہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

دعائے سمات

یہ معروف دعا مشہور ہے جس کا جمعہ کے دن آخری وقت میں پڑھنا مستحب ہے یہ دعا بھی مشہور دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اکثر سابقہ علما اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے، مصباح شیخ طوسیؒ و سید ابن طاؤسؒ کی جمال الاسبوع اور کفعمی کی کتابوں میں معتبر سندوں سے محمد بن عثمان عمری رضوان اللہ علیہ نجو صاحب الزمان کے نائبوں میں سے تھے یہ دعا نقل کی ہے اور یہ دعا امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے مروی ہے، علامہ مجلسیؒ نے شرح کے ساتھ بحار میں اس کا ذکر کیا ہے مصباح شیخ میں یہ دعا یوں ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَۃِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْکَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْہِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْہِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَضَعَتْ لَہُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِکَ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ بِھَا تُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَتُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِیَّتِکَ الَّتِیْ دَانَ لَھَا الْعَالَمُوْنَ وَبِکَلِمَتِکَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِھَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِکْمَتِکَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِھَا الْعَجَآئِبَ وَخَلَقْتَ بِھَا الظُّلْمَۃَ وَجَعَلْتَھَا

تعقیبات مشترکہ

ایک دن سید بن طاؤسؒ نے معتبر سند سے جمیل بن درّاج سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی امام جعفر صادق ع کی خدمت میں آیا اور عرض کی اے میرے آقا میری عمر بہت کافی ہو چکی ہے اور میرے رشتہ دار مر چکے ہیں اور میرا کوئی مونس نہیں رہا اور مجھے خوف ہے کہ مجھے بھی موت آجائے تو آنحضرت نے فرمایا کہ برادر مومن وصالح الفت و انس کے لئے رشتہ داروں سے بہتر ہوا کرتا ہے اور اگر تو اپنی اور رشتہ داروں اور دوستوں کے لئے طول عمر چاہتا ہے تو یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھا کر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ رَسُوْلَکَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ قَالَ اِنَّ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَيْلًا وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَّجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُّبْصِرًا وَّخَلَقْتَ
بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ
وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ وَزِيْنَةً وَّرُجُوْمًا وَّجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ
لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّمَسَارِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ
تَقْدِيْرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ
تَدْبِيْرًا وَّاَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَسَخَّرْتَهَا لِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئِيًّا وَّاحِدًا وَّاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ كَلَّمْتَ
بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ
فَوْقَ عَمَآئِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِيْ عَمُوْدِ النَّارِ وَفِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَفِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ
فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْجِيَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ مَآءَ
الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْجَارَةِ وَجَاوَزَتْ بِبَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ
بِمَا صَبَرُوْا وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ
تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ مِنْ
قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شَيْخٍ وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِيْ بَيْتِ اِيْلَ وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ وَلِاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِكَ فَاَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِاٰيَاتِكَ الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰى اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ
بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَّبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِيْ
تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ مَنَنْتَ
بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ قَدْ خَرَّ مِنْ

رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَآئَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا تَسُوْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَلَا فِيْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ اور اگر چاہے تو یہاں اپنے دوستوں میں سے ہر ایک کا نام لے تو یوں کہے وَلَا فِيْ فُلَانٍ وَلَا فِيْ فُلَانٍ لفظ فلان کی جگہ اس کا نام لے راوی نے کہا کہ جب میں نے اس دعا کو ہمیشہ پڑھنا شروع کیا تو میں نے اتنی عمر پائی کہ پھر زندگی سے ملول خاطر ہو گیا یہ دعا بہت معتبر ہے دعاؤں کی تمام کتابوں میں نقل ہوئی ہے صبح کی نماز کی مختص تعقیبات معلوم رہے کہ صبح کی نماز کی تعقیبات دوسری نمازوں سے بہت زیادہ ہیں اور بالخصوص اس کی تعقیبات کی فضیلت میں بہت زیادہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَزَعِهِ طُوْرُ سَيْنَآءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ
وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ
لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا
الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَرَفْتَ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ
دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ
لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ
سَيْنَآءَ وَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِيْ
جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ
بِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ
اِسْرَائِيْلَ فِيْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ
عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ صِدْقًا وَعَدْلًا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَرْحَمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ
مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر اپنی حاجت کا ذکر کرکے یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ
الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا
تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ
وَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ الْاِنْسَانِ سُوْءٍ وَّجَارِ سُوْءٍ وَّقَرِيْنِ سُوْءٍ وَّسُلْطَانِ سُوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ
وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کے بعد یہ ہے کہ اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر یہ کہے يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تا آخر علامہ مجلسیؒ نے مصباح سید بن باقی

تعقیبات نماز صبح

احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ کا ذکر صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کرتے رہنا روزی کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ زمین پر سفر کرکے حاصل کرنے سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اپنے مصلّی پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خداوند عالم اسے جہنم کی آگ سے بچائے رکھے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان دن کے لشکر کو صبح صادق سے سورج نکلنے تک اور رات کے لشکر کو سورج کے غروب ہونے سے لے کر مغرب والی سرخی کے دور ہونے تک اطراف عالم میں پھیلا دیتا ہے پس تم خداوند عالم کو ان کے دو وقتوں میں زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ شیطان انسان کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے دعا سمات کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی نقل کیا ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا تَاْوِیْلَھَا وَلَا بَاطِنَھَا وَلَا ظَاھِرَھَا غَیْرُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پھر اپنی حاجتیں طلب کرے اور یہ کہے وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور اس جگہ دشمن کا نام لے پھر اس کے بعد یہ پڑھے وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ وَاکْفِنِیْ مُؤْنَۃَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ وَّقَرِیْنِ سَوْءٍ وَّیَوْمِ سَوْءٍ وَّسَاعَۃِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَھْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پھر یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَۃِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّۃِ وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْکَرَامَۃِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا شیخ ابن فہدؒ نے ذکر کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْہُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا الکذا کذا کی جگہ پر اپنی حاجات کا ذکر کرے

دُعائے مشلول

اس کا دوسرا نام ہے یعنی دعاء الشاب المأخوذ بذنبہ یعنی وہ دعا جو گناہ گار جوان نے اپنے گناہوں میں گرفتار ہونیکے بعد پڑھی یہ دعا کفعمی اور منہج الدعوات سے منقول ہے یہ وہ دعا ہے کہ جو امیر المومنین نے ایک ایسے جوان کو جو اپنے باپ کے حق میں گناہ اور ظلم کرنے کی وجہ سے شل ہو گیا تھا تعلیم دی اسنے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں جناب رسول خدا کو دیکھا کہ آنحضرت نے اپنے شفقت کے ہاتھ کو اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر کہ تیرا کام بخیر ہو جائے گا۔

اللہ کے ذکر سے ان دو وقتوں میں غافل کرتا ہے، صحیح سند سے منقول ہے کہ امام رضا علیہ السلام جب خراسان میں صبح کی نماز پڑھتے تھے تو وہ اپنے مصلای پر سورج نکلنے تک تعقیب میں مشغول بیٹھے رہتے تھے اور آنحضرت کے لئے ایک چھوٹی چھلی کہ جس میں مسواک ہوا کرتا تھا لے آتے تھے آنحضرت اس میں سے مسواک لے کر مسواک کیا کرتے تھے پھر اس کے بعد تھوڑا سا کندر چباتے تھے اور پھر قرآن مجید لے کر تلاوت قرآن میں مشغول رہتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص صبح صادق سے سورج نکلنے تک تعقیبات میں مشغول رہے اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ خدا وند عالم فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے تو مجھے صبح کے بعد ایک گھڑی اور عصر کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جب بیدار ہوا تو اس نے اپنے بدن کو سالم پایا اور وہ یہ دعا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفْنِیُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُیَسِّرُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا ھَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَاھِرُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا قَاضِیْ یَا عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاھِرُ یَا مُطَھِّرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَوْ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ وَّلَا کَانَ مَعَہٗ وَزِیْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَہٗ مُشِیْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَھِیْرٍ وَّلَا کَانَ مَعَہٗ مِنَ الْاٰلِھَۃِ غَیْرُہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَارِحُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ یَا مُھْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا یَفُوْتُہٗ ھَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَھَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طَھُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا ظَھِیْرُ یَا کَبِیْرُ یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَبَدُ یَا سَنَدُ یَا صَمَدُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا مُنَفِّسُ یَا مَنْ عَلَا فَقَھَرَ یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشُکِرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا مَنْ لَّا تَحْوِیْہِ الْفِکَرُ وَلَا یُدْرِکُہٗ بَصَرٌ وَّلَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یَا عَالِیَ الْمَکَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْکَانِ یَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ یَا مَنْ ھُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ یَا سَامِعَ

تعقیبات نماز صبح

ایک گھڑی یاد کرتا کہ میں تیری ساری حاجتوں کو اور مہموں کو پورا کر دوں، بہر حال صبح کی خاص تعقیبات یہ ہیں۔ پہلی ابن بابویہؒ نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے تو خداوند عالم اس کو بخش دے گا اگرچہ اس نے اس دن ستر گناہ بھی کئے ہوں اور دوسری روایت میں سات سو گناہوں کا ذکر ہے (یعنی جب اس نے اس کی وجہ سے توبہ کر لی ہے تو چونکہ خداوند عالم توبہ قبول کرتا ہے لہٰذا اس کے اتنے گناہ بھی بخش دے گا) دوسری یہ بھی ابن بابویہؒ نے معتبر اور صحیح سند سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ جو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤَدِّيَ السُّؤْلَاتِ يَا
مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
الْاَصْوَاتُ يَا مَنْ لَّا تُضْجِرُهُ الْمَسْاَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ
يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
يَا مَنْ لَّا يَطَاُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ
النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا مَدْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَا مَاْوٰى كُلِّ
شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ
يَا فَارِجَ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَّهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ
يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ
يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ
يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسْلِمُنِي الْاَقَارِبُ وَتَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ
لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ
لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ
لَّا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ
فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِيْقٍ وَّاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ
عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَآدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسٰى
بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ
يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ

تعقیبات نماز صبح

شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اس دن میں اس کے لئے کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا بلد الامین میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سورہ قل ہو اللہ احد کو دس دفعہ پڑھے اس دن شیطان جتنی کوشش کرے اس کے لئے گناہ نہیں لکھا جائے گا (یعنی اللہ کی توفیق سے وہ کوئی گناہ نہیں کرنے پائے گا تاکہ کوئی گناہ اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاسکے یہی مراد پہلی روایت میں بھی ہے واللہ اعلم مترجم) تیسری کلینی نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو دفعہ یہ کہے ماشاء اللہ لا حول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَهْلَكَ عَادَ نِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ اِبْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسٰى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدَى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَقَّقْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِعَوَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر اپنی حاجت کو ذکر کرے تاکہ وہ پوری ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ مہج الدعوات میں ہے کہ اس دعا کو نہ پڑھے مگر طہارت کی حالت میں ○

ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اس دن اسے کوئی عیب و مکروہ نہیں پہنچے گا۔ چوتھے کفعمی وغیرہ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص صبح کے بعد اور زوال آفتاب کے وقت اور عصر کے بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کو پڑھے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنے دو ہزار لکھنے والے تیس سال تک لکھتے تھک جائیں۔

آنحضرت سے مروی ہے کہ جو سات دفعہ اسے طلوع فجر کے بعد پڑھے تو ملائکہ کی ستر صفیں اس پر ستر دفعہ صلوات بھیجتی ہیں اور ستر دفعہ اس کے لئے طلب رحمت کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے۔ کہ دن اور رات میں چھ مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اس طرح سے کہ صبح صادق کے بعد اور نماز صبح سے پہلے سات دفعہ صبح کی نماز کے بعد دس دفعہ زوال آفتاب کے بعد نافلہ سے پہلے دس۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُعا جو معروف یستشیر کے نام سے ہے

سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا جناب رسول خدا نے مجھے تعلیم دی اور حکم دیا کہ میں سختی و خوش حالی میں اس دعا کو پڑھوں اور پھر اپنے جانشین کو بتلا جاؤں اور اس دعا کو اپنے وقت آخر تک ترک نہ کروں اور فرمایا اے علی ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے کیونکہ یہ ایک خزانہ ہے عرش الٰہی کے خزانوں میں سے پس ابی بن کعب نے التماس کی کہ حضور اس دعا کی فضیلت بیان کریں آنحضرت نے اس کے بے شمار ثواب میں سے کچھ بیان فرمایا جو شخص خواہشمند ہو وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمِ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَنَفَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَائِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَّلَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَّلَا نَهَارٌ مُضِیْئٌ وَّلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَاسٍ وَّلَا نَجْمٌ سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ وَّلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّكَوَّنْتَ كُلَّ شَیْءٍ وَّقَدَّرْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّابْتَدَعْتَ كُلَّ شَیْءٍ وَّاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَعَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَّكَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّوَعْدُكَ صَادِقٌ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّحُكْمُكَ عَدْلٌ وَكَلِمُكَ هُدًی وَّوَحْيُكَ نُوْرٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّعَطَآؤُكَ جَزِيْلٌ وَّحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّاِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ وَّجَارُكَ عَزِيْزٌ وَّبَاْسُكَ شَدِيْدٌ وَّمَكْرُكَ مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰی حَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ وَّشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰی مُنْتَهٰی كُلِّ حَاجَةٍ

تعقیبات نماز صبح

مرتبہ نافلہ کے بعد اکیس دفعہ عصر کی نماز کے بعد دس دفعہ عشا کے بعد سات دفعہ اور سونے کے وقت میں گیارہ دفعہ پڑھنے کا بہت کافی ثواب نقل ہوا ہے اس کے ثواب میں سے ایک یہ ہے کہ خداوند عالم ایک ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو چھتیس ہزار سال اس کا ثواب اس کے لئے لکھتے رہیں گے پانچویں ابن بابویہ اور دیگر علمائے کرام نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ تو خداوند عالم اسے اندھے پن، دیوانگی، جذام پرلیشانی اس کے اور مکان کے گرنے اور بڑھاپے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُفَرِّجَ كُلِّ حُزْنٍ غِنَى كُلِّ مِسْكِيْنٍ حِصْنَ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانَ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزَ الضُّعَفَاءِ
كَنْزَ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجَ الْغَمَّاءِ مُغِيْثَ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مَنْ عِبَادِكَ
مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ
بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ
مَوْلَى الْمَوَالِيْ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ
السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
قَاضِيْ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا
الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ
اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا
الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى
وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ
وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلٰى عُيُوْبِيْ وَافْرُجْ لِيْ مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعائے مجیر

یہ رفیع الشان دعا ہے، مروی ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیل نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس وقت تعلیم دی جب آنحضرت مقام ابراہیمؑ میں نماز میں مشغول تھے کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا ہے ان میں سے یہ ذکر کیا کہ جو شخص اس دعا کو ماہ مبارک کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ بارش کے قطرات درختوں کے پتے ریگستان کی ریت کے برابر ہوں، مریض کی شفا قضا دین تونگری، غم کا دور ہونے کے لئے نافع ہے

تعقیبات نماز صبح

لغویات بکنے سے عافیت عنایت فرمائے گا۔ چھٹے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنین سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص چاہتا ہو کہ خداوند عالم اس کی موت میں تاخیر کردے اور اسے اس کے دشمنوں پر مدد دے اور اسے بری طرح مرنے سے محفوظ رکھے تو اسے چاہیئے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو ہمیشہ پڑھا کرے پہلے تین مرتبہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ پھر تین مرتبہ یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ پھر تین مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا
مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا
بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا هَادِيْ تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ
يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ
يَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ
يَا بَصِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا مَعْبُوْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ
تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ تَعَالَيْتَ

تعقیبات نماز صبح

العَرْشِ وَسِعَةَ الْكُرْسِيِّ
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُ
اَكْبَرُ مِلَاءَ الْمِيْزَانِ وَ
مُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ
وَسِعَةَ الْكُرْسِيِّ

ساتویں سید بن طاؤس نے معتبر سند سے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو دفعہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تو خداوند عالم کے اسم اعظم کے اتنا قریب ہو جائے گا جیسا کہ آنکھ کی سفیدی اس کی سیاہی سے قریب ہے۔ معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور کوئی بات کرنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا بدیع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا فعال تعالیت یا متعال اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا قاضی تعالیت یا راضی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا قاہر تعالیت یا طاہر اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا عالم تعالیت یا حاکم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا دائم تعالیت یا قائم
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا عاصم تعالیت یا قاسم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا غنی
تعالیت یا مغنی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا وفی تعالیت یا قوی اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا کافی تعالیت یا شافی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا مقدم تعالیت یا مؤخر اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا اول تعالیت یا اخر اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا ظاہر تعالیت
یا باطن اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا رجاء تعالیت یا مرتجی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا ذا المن تعالیت یا ذا الطول اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا حی تعالیت یا قیوم اجرنا من النار
یا مجیر سبحان یا واحد تعالیت یا احد اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا سید تعالیت یا صمد اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا قدیر تعالیت یا کبیر اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا والی تعالیت
یا متعالی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا علی تعالیت یا اعلی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا ولی تعالیت یا مولی
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا داری تعالیت یا باری اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا خافض تعالیت یا رافع اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا مقسط تعالیت یا جامع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا معز تعالیت یا مذل اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا حافظ تعالیت یا حفیظ اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا قادر تعالیت
یا مقتدر اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا علیم تعالیت یا حلیم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا حکم تعالیت یا حکیم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا معطی تعالیت یا مانع اجرنا من
النار یا مجیر سبحانک یا ضار تعالیت یا نافع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا مجیب تعالیت یا حسیب
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا عادل تعالیت یا فاصل اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا لطیف
تعالیت یا شریف اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا رب تعالیت یا حق اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا ماجد تعالیت یا احد اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا عفو تعالیت یا منتقم اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا واسع تعالیت یا موسع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا رؤف تعالیت

تعقیبات نماز صبح

سے پہلے سات دفعہ اس دعا کو پڑھے تو اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور ہوں گی کہ ان سے انسان تریہ، برص، جذام شیطان کا شر، بادشاہوں کا شر جیسی مصیبتیں ہیں بعض معتبر روایات میں اس کا تین دفعہ پڑھنا وارد ہوا ہے بعض نے دس دفعہ اور کم ازکم تین دفعہ اور زیادہ سے زیادہ سو دفعہ اس سے زیادہ ہو سکے پڑھے تو اس کا ثواب بہت زیادہ ہوتا جائے گا۔

آٹھویں، شیخ احمد بن فہد وغیرہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں اپنے کام کے بند ہو جانے کی شکایت کی اور عرض کی کہ جس کام کو شروع کرتا ہوں کوئی فائدہ مند نہیں ہوتا اور جس حاجت کی طرف جاتا ہوں وہ پوری نہیں ہوتی تو اسے حضرت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا فَرْدُ تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُقِیْتُ
تَعَالَیْتَ یَا مُحِیْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا وَكِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ
یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
سُبْحَانَكَ یَا رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا نَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا صَبُوْرُ تَعَالَیْتَ
یَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُحْصِیْ تَعَالَیْتَ یَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ
یَا سُبْحَانُ تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مُغِیْثُ تَعَالَیْتَ یَا غِیَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا فَاطِرُ تَعَالَیْتَ یَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ
یَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

دُعاءِ عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ
الْمُذْنِبُ الْعَاصِیْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِیْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِیْ وَخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُكْرِمِیْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ
وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَدُوْدُ وَالْمُنْعِمُ وَالْاِحْسَانُ الْكَرِیْمُ
وَالْاِمْتِنَانُ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُرِیْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ
صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰی مَا هُوَ عَلَیْهِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ
وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ
سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاَزَالِ وَبَقَآئُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ انْتِقَالٍ
وَلَا زَوَالٍ غَنِیٌّ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِیْ قَضِیَّتِهٖ وَلَا مَیْلَ فِیْ مَشِیَّتِهٖ

تعقیباتِ نمازِ صبح

نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ پڑھا کرو۔ وہ شخص کہتا ہے کہ بہت تھوڑی مدت ہیں نے جب اسے معمول پڑھنا شروع کیا تو ایک جماعت دیہات سے آئی اور انہوں نے بتلایا کہ تیرے رشتہ داروں ہیں سے فلاں آدمی مرگیا ہے اور تیرے سوائے اس کا کوئی اور رشتہ دار موجود نہیں ہے۔ مجھے اس شخص سے بہت کافی مال ملا کہ میں ابھی تک بے پرواہ ہوں کافی اور مکارم الاخلاق ہیں روایت کی ہے کہ ایک شخص جس کا نام ہلقام تھا آنحضرت کی خدمت ہیں عرض کی کہ مجھے ایک ایسی آسان دعا تعلیم دیجئے جو میری دنیا اور آخرت کے لئے جامع ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَا اَظْلَمَ فِي تَقْدِيرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهٖ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجَا مِنْ نِقِمَاتِهٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ اَدَاءَ الْمَاْمُورِ وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَاْنَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَاءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَاءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِمْتِنَانًا بِهٖ وَبِمَا دَعَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِي اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيَّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمَنْ بَعْدِهٖ سَيِّدَا اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ السُّرُجُ الَّذِي بِبَقَائِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُودِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهٖ يَمْلَاُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَاَمْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمَسْاَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِي لَا عَمَلَ لِي اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِي اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

تعقیبات مشترکہ

آنحضرت نے یہی دعا اسے بتلائی اس نے اسے صبح کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک پابندی سے پڑھا تو اس کی حالت اچھی ہوگئی۔ ثانیاً عیاشی نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضرت نے فرمایا کہ تو چاہتا ہے کہ تجھے ایک ایسی دعا بتلاؤں کہ اگر تو اسے پڑھے تو خداوند عالم تیرا قرض ادا کر دے اور تیری حالت اچھی ہو جائے میں نے عرض کی کہ ایسی دعا کی طرف بہت محتاج ہوں تو آنحضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا کر تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا میں یہ فقرہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ عدیلہ موت سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے نکال لے لہٰذا اس دعا میں شیطان سے پناہ مانگی گئی ہے فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ ایمان اور اصول خمسہ کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائد حقہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دعا کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدول کے خطرہ کے لئے سودمند ہے باقی رہا یہ کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا علماء کرام نے خود انشاء کرکے اسے بتایا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ علم حدیث و روایت کے ماہر اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے متبحر محدث ناقد بالبصیرت ہمارے استاد محدث اعظم مولانا الحاج میرزا حسینؒ النوری خدا ان کی قبر کو روشن کرے انہوں نے فرمایا ہے کہ دعا عدیلہ معروف تو یہ بعض علماء کی اپنی تصنیف ہے اس کو کسی امام سے نقل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یہ کتب احادیث میں موجود ہے واضح ہو کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو قسموں پر ہے۔ ایک ثابت و مستقر دوسرا امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں۔ کہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو اور زائل نہ ہو تو آپ نے فرمایا کہ ہر نماز واجب کے بعد یہ پڑھا کر رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ

تعقیبات نماز صبح

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُغْنِيَنِيْ عَلٰى اَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ لیکن شیخ طوسی وغیرہ کی روایت کے لحاظ سے یہ بھی ہے وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنِّيْ عَلٰى اَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ دسویں کعبی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول صلعم کی خدمت میں تنگ دستی، پریشانی، بیماری کی شکایت کی آنحضرت نے فرمایا کہ ہر صبح اور شام دس دفعہ اس دعا کو پڑھا کر اس نے تین دن تک اس دعا کو پڑھا تو اس کی حالت صحت و خوش حالی کی طرف لوٹ آئی شیخ طوسی وغیرہ نے صبح کی نماز کی تعقیبات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِهِمْ آئِسَةً فَارْضَ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

دعائے جوشن کبیر

بلد الامین اور مصباح کفعمی میں امام زین العابدین نے اپنے پدر بزرگوار سے اور انہوں نے اپنے جد جناب رسولِ خدا سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو جناب جبرائیل علیہ السلام بعض جنگوں میں آنحضرت کے لئے اس وقت لائے جب آنحضرتؐ کے جسم پر ایک بھاری زرہ تھی کہ جس کے بوجھ نے آنحضرت کے جسم کو تکلیف دے رکھی تھی جبرائیل نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا پروردگار آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس زرہ کو اتار دو اس دعا کو پڑھو کیونکہ یہ تمہارے لئے اور تمہاری امت کے لئے امان ہے اور پھر اس دعا کے کچھ اور فضائل بھی بتائیے جن کے ذکر کی یہ جگہ نہیں ہے لیکن ان میں سے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو اپنے کفن پر لکھے تو خداوند عالم کو حیا معلوم ہوگی کہ اسے آتش جہنم میں جلائے اور جو شخص خالص نیت سے اسے ماہ رمضان کی پہلی شب کو پڑھے تو اسے شب قدر نصیب ہوگی اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے خلق کرے گا کہ اللہ کی تسبیح و تقدس کریں گے اور اس کا ثواب اس کے لئے ہوگا پس اس کی فضیلت بہت نقل کی یہاں تک کہ فرمایا جو شخص اسے ماہ رمضان میں تین دفعہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے جسم کو آتش جہنم پر حرام کر دے گا اور اس کے لئے بہشت واجب کر دے گا اور دو فرشتے اس پر موکل کرے گا جو اسے گناہوں سے حفظ کریں اور اپنی زندگی میں خدا کی امان میں رہے گا، دوسری خبر میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے میرے باپ علی بن ابی طالب صلوات اللہ علیہما نے اس دعا کے حفظ کی وصیت کی اور یہ کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں اور یہ اپنے اہل بیت کو تعلیم دوں اور اس کے پڑھنے کی انہیں ترغیب دلاؤں اور یہ ہزار اسم ہیں کہ ان میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف فقیر کہتا ہے کہ اس خبر سے دو چیزیں سمجھی جاتی ہیں ایک تو کفن پر اس کا لکھنا مستحب ہے، جیسا کہ علامہ بحر العلومؒ نے اپنی کتاب درّہ میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

وَسُنَّ اَنْ يُّكْتَبَ بِالْكَفَنِ ‖ شَهَادَةُ الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ
وَهٰكَذَا كِتَابَةُ الْقُرْاٰنِ ‖ وَالْجَوْشَنِ الْمَنْعُوْتِ بِالْاِيْمَانِ

دوسرے اس کا اوّل ماہ رمضان المبارک میں پڑھنا مستحب ہے لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے متعلق

تعقیبات نماز جمعہ میں اس کو ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا گیارہویں شیخ طوسی اور کفعمی وغیرہ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہر صبح اور شام خداوند عالم سے عہد لو، انہوں نے عرض کی کہ کون سا عہد لیں آپ نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھو کیونکہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو ملائکہ مہر لگا کر اسے اللہ کے عرش کے نیچے رکھ دیتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا کرے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی خبر میں ذکر نہیں لیکن علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسے ذکر کیا ہے اور بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ جوشن کبیر کو ان راتوں میں پڑھا جائے اور خود اس بزرگوار کی فرمائش کافی ہے خلاصہ اس دعا کی سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں دس اللہ کے اسم ہیں اور ہر فصل کے آخر میں یہ پڑھا جائے سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاَ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل کے اوّل میں بسم اللہ پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاَ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اور وہ دُعا یہ ہے

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۳) يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ (۴) يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ (۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ (۶) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِیْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ (۷) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا

تعقیبات نماز صبح

جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد لے رکھا ہے پھر وہی عہد ان لوگوں کو دیں گے اور وہ اسی عہد کی وجہ بہشت میں داخل ہوں گے شیخ طوسی نے اسی دعا کو صبح کی تعقیبات میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَنِیْ اِلَيْهَا تُبَاعِدُنِیْ مِنَ الْخَيْرِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأُسَارَى (۸) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَا يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ (۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ (۱۰) يَا فَاتِحَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ (۱۱) يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَائِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غِنَائِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ (۱۲) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْلُ (۱۴) يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ (۱۵) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ (۱۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يُبْقِيْ وَيُفْنِيْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبِيْنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ

تعقیبات نماز صبح

وَتُقَرِّبُنِيْ مِنَ الشَّرَفِ يَا رَبِّ لَا تَشْغَلْ قَلْبِيْ بِطَلَبِ الدُّنْيَا وَارْزُقْنِيْ رَبِّ لَا تَحْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بارھویں عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد کوئی بات کرنے سے پہلے یہ کہے رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ تو خداوند عالم اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا ابن بابویہ نے ثواب الاعمال میں معتبر سند سے روایت کی ہے کہ صبح کی نماز کے بعد یہ سو دفعہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تاکہ خداوند عالم تیرے چہرے کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے ایک دوسری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا مُقَدِّمُ (۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ
(۱۹) يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ
يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ
يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ (۲۰) يَا فَارِجَ الْهَمِّ
يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ
يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ (۲۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ
يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ (۲۲) يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ
يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى (۲۳) يَا ذَا النِّعْمَةِ
السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ
الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ (۲۴) يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا
مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ (۲۵) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ
يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (۲۶) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ
فِي الْأَنَامِ (۲۷) يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ
الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا
أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ (۲۸) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ

سجدہ شکر کا بیان

روایت میں ہے کہ سو دفعہ کوئی بات کرنے سے پہلے یہ کہے یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

سجدہ شکر کا بیان جب تعقیبات سے فارغ ہوجائے تو اس کے بعد سجدہ شکر بجالائے علما شیعہ کا اجماع اور اتفاق ہے کہ ہر تازہ نعمت کے ملنے اور کسی مصیبت کے دور ہونے کے بعد سجدہ شکر بجالانا سنت ہے لیکن اس کے تمام اقسام سے بہتر قسم اس کا (نماز کی ادائیگی کی توفیق پر) ہر نماز کے بعد بجالانا ہے۔ معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام نے کبھی کوئی نعمت یا وہ نہیں کی مگر وہ اس کے لئے شکر کا سجدہ کرتے تھے اور کوئی قرآن کی آیت کہ جس میں سجدہ ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ (۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاكِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ (۳۰) یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ یَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ یَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ یَا مُرِیْحَ مَنِ اسْتَصْرَحَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ (۳۱) یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ یَا دَائِمًا لَا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ یَا مَلِكًا لَا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَا یُجْهَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَا یُضْعَفُ (۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاهِدُ یَا مَاجِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ (۳۳) یَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِیْمٍ یَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِیْمٍ یَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِیْرٍ یَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِیْفٍ یَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِیْلٍ یَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِیْزٍ (۳۴) یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا كَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَائِمَ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ یَا كَاشِفَ الضُّرِّ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ (۳۵) یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ وَفَآئِهٖ قَوِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِهٖ حَمِیْدٌ (۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ (۳۷) یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ كَائِنٌ لَهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مُنِیْبٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَآئِفٌ مِنْهُ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (۳۸) یَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَا یُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَیْهِ یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا اِیَّاهُ

سجدۂ شکر کا بیان

نہیں پڑھتے تھے مگر وہ اس کے لئے بھی سجدہ شکر ادا کرتے تھے اور جب کوئی خوف ناک مصیبت ان سے برطرف ہوتی تھی تو اس کے لئے بھی شکر کا سجدہ کرتے تھے اور جب بھی واجب نماز کی ادائیگی سے فارغ ہوتے تھے تو اس کے بعد بھی سجدہ کرتے تھے اور جب بھی دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانے پر موفق ہو جاتے تھے تو اس کے شکر کے لئے سجدہ کرتے تھے اور آنحضرت کے سجدہ کے مواضع پر سجدہ کرنے کا اثر موجود تھا اور اسی وجہ سے آنحضرت کو سجاد (یعنی بہت سجدہ کرنے والا) کہا جاتا تھا صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ
يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ
(۴۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَفُورُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ
يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (۴۱) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ
النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ
وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (۴۲) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ
اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ
مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ
عِقَابُهُ (۴۳) يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَآئِفُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ
الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيدُونَ
يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِي عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ يَا طَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ
يَا مُهِيبُ يَا مُثِيبُ يَا مُحِيطُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ (۴۵) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ
يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ
يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ
رَءُوفٍ (۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ
مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ
يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ (۴۷) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ
النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا فَوْقَ
كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ (۴۸) يَا مَنْ عَطَآؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ
لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا
مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ (۴۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

سجدۂ شکر کا بیان

سے روایت ہے کہ جو مومن بھی اللہ کے لئے اس کی نعمت پر شکر کا سجدہ نماز کے علاوہ کرے تو اس کے لئے ایک حسنہ لکھا جاتا ہے اور دس سیئہ (گناہ) مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجہ بہشت میں بلند کئے جاتے ہیں، بہت کافی معتبر سند سے آنحضرت سے منقول ہے کہ بندہ خدا سے زیادہ نزدیک اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب سجدہ میں ہو اور وہ رو رہا ہو ایک دوسری صحیح حدیث میں فرمایا کہ سجدہ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے (یعنی بہت اہم ہے) اس کے ساتھ اپنی نماز کو تمام کر اور اپنے پروردگار کو اس سے خوش کر اور ملائکہ اس کی وجہ سے تعجب میں لا کیونکہ جب بھی بندہ اپنی نماز ختم کر کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ (۵۰) یَا مَنْ
یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ یَا مَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدٰی یَا مَنْ یُحْیِیْ وَلَا یُحْیٰی یَا مَنْ یُسْئَلُ وَلَا
یُسْئَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ یَا مَنْ یَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَحْکُمُ وَلَا
یُحْکَمُ عَلَیْهِ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (۵۱) یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا
نِعْمَ الطَّبِیْبُ یَا نِعْمَ الرَّقِیْبُ یَا نِعْمَ الْقَرِیْبُ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یَا نِعْمَ الْحَبِیْبُ یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ
الْوَکِیْلُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ (۵۲) یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنٰی الْمُحِبِّیْنَ یَا اَنِیْسَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسَ عَنِ
الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ (۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ یَا رَبَّنَا یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلٰنَا یَا نَاصِرُنَا یَا حَافِظُنَا یَا دَلِیْلُنَا یَا مُعِیْنُنَا یَا حَبِیْبُنَا یَا طَبِیْبُنَا
(۵۴) یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ
الْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبِحَارِ
وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ (۵۵) یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهٗ
یَا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ لَا تُحْصِی الْعِبَادُ نِعْمَتَهٗ
یَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُکْرَهٗ یَا مَنْ لَا تُدْرِکُهُ الْاَوْهَامُ جَلَالَهٗ یَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ کُنْهَهٗ
یَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَائُهٗ یَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهٗ یَا مَنْ لَا مُلْکَ اِلَّا مُلْکُهٗ یَا
مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَائُهٗ (۵۶) یَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ
وَالْاُوْلٰی یَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَهُ الْاٰیَاتُ الْکُبْرٰی یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ لَهُ
الْحُکْمُ وَالْقَضَاءُ یَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ یَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰی یَا مَنْ لَهُ التَّمْوُتُ الْعُلٰی (۵۷)
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَفُوُّ یَا عَفُوُّ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا
وَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ (۵۸) یَا مَنْ فِی السَّمَاءِ عَظَمَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ
شَیْءٍ دَلَائِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ یَا مَنْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ
یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ

سجدہ شکر کا بیان

اس کے بعد شکر کا سجدہ کرے تو خداوند عالم ملائکہ اور اس بندہ سے پردہ اٹھا دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے ملائکہ تم میرے اس بندہ کی طرف نگاہ کرو کہ جس نے اپنا فرض اور میرا لیا ہوا عہد ادا کر کے میری نعمتوں کے شکرانہ میں سجدہ کیا ہے اے میرے ملائکہ اس بندہ کو کیا دیا جانا چاہئے وہ عرض کریں گے پالنے والے اپنی رحمت پھر خدا فرمائے گا اور کیا دیا جانا چاہئے وہ عرض کریں گے پالنے والے اپنی جنت پھر خدا فرمائے گا اور کیا دیا جائے وہ عرض کریں گے کہ اس کی ضروریات اور حاجات کا پورا کر دینا اور اسی طرح خداوند عالم پوچھتا رہے گا اور ملائکہ جواب دیتے رہیں گے یہاں تک کہ ملائکہ عرض کریں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خَلْقَهٗ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ (۵۹) يَا حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهٗ يَا طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهٗ يَا مُجِيْبَ مَنْ لَا مُجِيْبَ لَهٗ يَا شَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهٗ يَا رَفِيْقَ مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ يَا دَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ لَهٗ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ (۶۰) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ (۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (۶۲) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (۶۳) يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُضِيْعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ (۶۴) يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ (۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (۶۶) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اَنْسَنِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ (۶۷) يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَّقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ (۶۸) يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا

سجدہ شکر کا بیان

خدایا، ہمیں کوئی اور چیز معلوم نہیں، اس وقت خداوند مہربان فرمائے گا کہ مجھے بھی اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے جیسا کہ وہ میرا شکریہ ادا کر رہا ہے اور یہ کہ اسے اپنے فضل سے نوازوں اور بروز قیامت اپنی عظیم رحمت عنایت فرماؤں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خداوند عالم نے اپنا خلیل اس لئے بنایا کہ وہ بہت زیادہ زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے، ایک دوسری معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جب بھی اللہ کی نعمتوں میں سے کسی نعمت کو یاد کرے اور تو ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں سجدہ کرنے سے تجھے مخالفین سے خوف نہ ہو تو پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ دے اور اگر مخالفین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ
مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ
النَّارَ مِرْصَادًا (۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ
يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (۷۰) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ
كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُحْيِی الْمَوْتٰى يَا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۷۱) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ
نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يَكِيْفُ يَا مَنْ لَهٗ
كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ (۷۲)
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ
يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ
يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا
مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ (۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا
مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ
يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ
يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ (۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ
سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ
رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّآئِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷۶) يَا مَنْ تَبَارَكَ
اِسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهٗ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ يَا مَنْ
يَدُوْمُ بَقَآؤُهٗ يَا مَنْ عَظُمَ بَهَآؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصٰى اٰلَآؤُهٗ يَا مَنْ
لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ (۷۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ

سجدۂ شکر کا بیان

کا وہاں پر سجدہ کرنے سے خوف ہو تو پھر اپنے ہاتھ کو پیٹ کے نیچے رکھ کر اللہ کی تعظیم اور اس کی فروتنی کے لئے جھک جا اور تیرے مخالف اس سے یہ سمجھیں گے کہ تیرے پیٹ میں کوئی بل پڑا ہے۔ بہت سی روایات میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ میں نے تجھے کس لئے اپنی مخلوق سے چنا اور تجھے اپنا کلیم قرار دیا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی آپ میرے پروردگار مجھے پتہ نہیں، اللہ نے فرمایا۔ کہ میں اپنے علم سے اپنے تمام بندوں کے باطن سے مطلع ہوں، میں نے تجھ سے زیادہ کسی کے دل کو اپنے لئے ذلیل تر نہیں پایا جب تو نماز سے فارغ ہوتا ہے تو دونوں رخساروں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ (۷۸) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ
الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا
يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ
(۷۹) يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا
مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ
يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(۸۰) يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ
يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ
يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (۸۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ
يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ (۸۲) يَا مَنْ أَنْعَمَ
بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ
يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَى فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا
فِي دُنُوِّهِ (۸۳) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخُصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ (۸۴) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ
جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا (۸۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ
يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ (۸۶) يَا خَيِّرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ
يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ
يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ (۸۷) يَا جَمِيلَ الْمَبَادِئِ

سجدۂ شکر کا بیان

کو خاک پر رکھ دیتا ہے موثق سند سے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدہ اللہ کی اس توفیق کا جو اس نے بندہ کو فرض کی ادائیگی کی عنایت فرمائی ہے کا شکر ادا کرنے کے لئے ہے اور اس میں کم از کم تین شکر اللہ کہے راوی نے سوال کیا کہ شکر اللہ کے کیا معنی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ سجدہ اللہ کے اس شکریہ کے لئے ہے کہ اس نے مجھے توفیق دی ہے کہ میں نے اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے فرض کی ادائیگی کی ہے، اور اللہ کا شکر ادا کرنا نعمت خدا کے زیادہ ہونے اور اس کی اطاعت کرنے کا موجب ہوتا ہے اور اگر کوئی کوتاہی نماز میں ایسی رہ گئی ہے جو نافلہ سے پوری نہ ہوتی ہو تو وہ اس سجدہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ
یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ (۸۸) یَا مَنْ
عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا
مَنْ لَا تَحْوِیْهِ الْفِکَرُ یَا مَنْ لَا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ
کُلِّ قَدَرٍ (۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ یَا فَارِجُ یَا
فَاتِحُ یَا کَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاهِیْ (۹۰) یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ
لَا یَصُوْغُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ
النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ الْغَیْثَ
اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ (۹۱) یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ یَا صَاحِبَ
الْغُرَبَاءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَاءِ یَا قَاهِرَ الْاَعْدَاءِ یَا رَافِعَ السَّمَاءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَاءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَاءِ
یَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ یَا اِلٰهَ الْاَغْنِیَاءِ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَاءِ (۹۲) یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَا قَائِمًا
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُشْهِدُ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ
لَا یَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ
خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ (۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُکْرِمُ یَا
مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ (۹۴) یَا اَوَّلَ کُلِّ
شَیْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ یَا اِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَهٗ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ صَانِعَهٗ یَا بَارِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ خَالِقَهٗ
یَا قَابِضَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُعِیْدَهٗ یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ
یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُمِیْتَهٗ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ (۹۵) یَا
خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّ مَذْکُوْرٍ یَا شَاکِرٍ وَّ مَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ
یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّ مُجَابٍ یَا خَیْرَ مَوْنُوْسٍ وَّ اٰنِسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِیْسٍ یَا خَیْرَ
مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ (۹۶) یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ
اَطَاعَهٗ حَبِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ مِمَّنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ

سجدہ شکر کا بیان

سے پوری ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس سجدہ کی کیفیت جس طرح سے بھی سجدہ ہو جائے ادا ہو جاتی ہے لیکن احتیاط اس میں ہے کہ یہ سجدہ زمین پر ہو اور اگر ہو سکے تو سات اعضا کے ساتھ سجدہ کر جیسا کہ نماز کا سجدہ ہوتا ہے بھی ویسے ہے اور اپنی پیشانی کو اس میں ان چیزوں پر رکھے کہ جن پر نماز کے سجدہ کے وقت رکھی جاتی ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ اپنے بازوں کو اس میں زمین کے ساتھ چپٹا کر شکر کے سجدہ کے لئے رکھے بر خلاف نماز کے سجدہ کے کہ اس میں بازوں کو اٹھائے رکھنا مستحب ہے اور پیٹ کو بھی زمین سے چپٹائے اور سنت ہے کہ پہلے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھے اور اس کے بعد دائیں رخسارہ کو اور اس کے بعد بائیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کَرِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ بِمَنْ عَصَاہُ حَلِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عَظَمَتِہٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ حِکْمَتِہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ اِحْسَانِہٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ بِمَنْ اَرَادَہٗ عَلِیْمٌ (۹۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ یَا مُذَکِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ (۹۸) یَا مَنْ عِلْمُہٗ سَابِقٌ یَا مَنْ وَعْدُہٗ صَادِقٌ یَا مَنْ لُطْفُہٗ ظَاھِرٌ یَا مَنْ اَمْرُہٗ غَالِبٌ یَا مَنْ کِتَابُہٗ مُحْکَمٌ یَا مَنْ قَضَآؤُہٗ کَائِنٌ یَا مَنْ قُرْاٰنُہٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُلْکُہٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ فَضْلُہٗ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُہٗ عَظِیْمٌ (۹۹) یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یَمْنَعُہٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْھِیْہِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُہٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَا مَنْ لَا یُحْجِبُہٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُہُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ ھُوَ غَایَۃُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی ھِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ ذَرَّۃٌ فِی الْعَالَمِیْنَ (۱۰۰) یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا وَھَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاھِرًا لَا یُغْلَبُ یَا عَظِیْمًا لَا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیْفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۞

دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں ایک مبسوط شرح سے یہ نقل ہوئی ہے کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں ذکر فرمایا ہے کہ یہ دعا رفیع الشان عظیم المنزلہ ہے جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام کاظم علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے اس دعا کو پڑھا تو آنحضرت نے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے فرمایا کہ خدا تیرے دشمن کو ہلاک کر دے گا یہ دعا سید بن طاؤس کی کتاب مہج الدعوات میں بھی موجود ہے اور سیدؒ اور کفعمی کے نسخہ میں کچھ اختلاف ہے ہم نے بلد الامین کفعمی کے نسخہ سے نقل کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اِلٰھِیْ کَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِہٖ وَشَحَذَ لِیْ ظُبَۃَ مُدْیَتِہٖ وَاَرْھَفَ لِیْ شَبَا حَدِّہٖ وَکَافَ لِیْ قَوَائِلَ سُمُوْمِہٖ وَسَدَّدَ اِلَیَّ صَوَائِبَ سِھَامِہٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ حِرَاسَتِہٖ وَاَضْمَرَ اَنْ یَسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْہَ وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ مَرَارَتِہٖ

سجدۂ شکر کا بیان

رخسارہ کو اور اس کے بعد پھر پیشانی کو زمین پر رکھے اور اسی وجہ سے اس کو دو شکر کے سجدے بھی کہا جاتا ہے بظاہر تو سجدہ شکر بغیر کسی ذکر کے پڑھنے کے بھی ہو جاتا ہے لیکن بہتر ہے کہ کوئی ذکر بھی پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ وہ ذکر اور دعائیں جو بعد میں بیان ہوں گی انہیں پڑھے اس سجدہ کو طول دینا مستحب ہے، چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام صبح کے طلوع کے بعد زوال آفتاب تک سجدہ کئے رکھتے تھے اور عصر کے بعد شام تک سجدہ میں رہتے تھے۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت دس سال سے زیادہ عرصہ تک ہر روز طلوع صبح سے زوال آفتاب تک سجدہ کیا کرتے تھے، صحیح سند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَظَرَتْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنِ الْانْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِیْ فِیْ کَثِیْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعٍ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَکَایِدِهٖ اِلَیْهِ وَرَدَدْتَهٗ عَلَیْهِ وَلَمْ تَشْفِ غَلِیْلَهٗ وَلَمْ تُبَرِّدْ حَرَّ اٰرَاتِ غَیْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَکَمْ مِنْ بَاغٍ بَغٰی فِیْ بِمَکَایِدِهٖ وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ مَصَایِدِهٖ وَکَلَّ فِیْ تَقَدُّرِ رَمْیَتِهٖ وَصَبَا اِلَیَّ ضَبُعُ التَّبَعِ لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِاِمْکَانِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ یُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَیَبْسُطُ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِّ یَکِرُّ فِیْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا بِالْکَیْدِ فِیْ بَغْیِهٖ اَرْکَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَضَعْضَعْتَهٗ فِیْ مُنْبَتِهٖ وَرَدَدْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ فِیْ بَدَنِهٖ وَرَشْقِهٖ وَرَمْیَتِهٖ بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَذَکَّیْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ وَکَبَبْتَهٗ لِمَنْخِرِهٖ وَرَدَدْتَ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ وَفَسَأْتَهٗ بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذَاَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِیْلًا مَاْسُوْرًا فِیْ رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِیْ کَانَ یُؤَمِّلُ اَنْ یَّرَانِیْ فِیْهَا یَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ کِدْتُّ یَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ اَنْ یَّحُلَّ بِیْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَکَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهٖ وَعَدُوٍّ شَجِیَ بِغَیْظِهٖ وَسَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَخَزَنِیْ بِمُوْقِ عَیْنِهٖ وَجَعَلَنِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَقَلَّدَنِیْ خِلَافًا لَمْ تَزَلْ فِیْهِ نَادَبَتُكَ یَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَکِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَا یَصْطَهِدُ مَنْ اَوٰی اِلٰی ظِلِّ کَنَفِكَ وَلَنْ تَفْزَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ الْانْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

سجدۂ شکر کا بیان

سے منقول ہے کہ امام رضا علیہ السلام اس قدر سجدہ میں رہتے تھے کہ مسجد کی زمین کے سنگ ریزے آنحضرت کے پسینہ سے تر ہو جاتے تھے اور آنحضرت دونوں رخساروں کو مسجد کی زمین سے چپکائے رکھتے تھے رجال کشی میں مذکور ہے کہ ابن ابی عمیر کے پاس فضل بن شاذان آئے تو وہ سجدہ میں تھے اور انہوں نے سجدہ کو بہت طول دیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو اس نے ان کے سجدہ کے طول کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو جمیل بن درآج کے سجدہ کو دیکھتا تو پھر میرے سجدہ کو لمبا نہ سمجھتا آپ نے کہا کہ میں ایک دن جمیل بن درآج کے پاس گیا تو وہ سجدہ میں تھے اور انہوں نے سجدہ کو طول دیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو میں نے کہا کہ آپنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ
مِنْ سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا وَجَدَاوِلَ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ
اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِيْئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَعَوَآمِرِ كُرُبَاتٍ
كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ يَعْجَزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ كُرْبَةٍ
اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَوْعَةِ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ
اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ
تُسْئَلْ فَاَبْتَدَاْتَ وَاسْمِحْ بَابَ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَاِمْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا
يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا وَاَبَيْتَ اِلَّا اِتِّهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ
وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّیْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِیْ وَنَاصِرِیْ اِخْلَالِیْ بِالشُّكْرِ
عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِیْ ذٰلِكَ عَنْ اِرْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ
اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِیْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ
عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِیْ يَا اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرَوِّيْهِ
لِیْ رَحْمَتُكَ وَاتَّخِذْهُ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِیْ كُرَبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظْرِ اِلَى مَا تَقَشْعَرُّ
مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
لَا يَغْلِبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُوْجِعًا فِیْ اَنَاةٍ وَّعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِیْ غَمٍّ
لَا يَجِدُ مُحِيْصًا وَلَا يَسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا شَرَابًا وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ

سجدۂ شکر کا بیان

سجدہ کو بہت طول دیا ہے آپ نے کہا کہ اگر تو معروف بن خربوذ کا سجدہ دیکھتا تو میرے سجدہ کو معمولی سمجھتا و ایضاً فضل بن شاذان سے روایت کی ہے کہ حسن بن علی بن فضال صحرا و بیابان کی طرف عبادت کے لئے جایا کرتے تھے اور سجدہ کو اتنا طول دیتے تھے کہ پرندے اس کے اوپر یہ سمجھتے ہوئے اکثر بیٹھ جاتے تھے کہ یہ ایک سفید کپڑا پڑا ہوا ہے اور وحشی جانور اس کے ارد گرد چرتے رہتے تھے اور ان سے وحشت نہیں کرتے تھے۔ ایضاً روایت کی گئی ہے کہ علی بن مہزیار جب آفتاب نکل آتا تھا تو سجدہ میں جاتے تھے اور جب تک ہزار مومن بھائیوں کے لئے ویسی دعا نہیں کر لیتے تھے جو اپنے لئے کر چکے تھے تو سجدہ سے سر بلند نہیں کرتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى
وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوبًا مُشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيدًا مُنْجَحِرًا فِي مَضِيقٍ وَمَحْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَافِي قَدْ
ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنْجًى وَلَا مَأْوًى وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مَغْلُولًا مُكَبَّلًا فِي الْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ أَهْلِهِ
وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِأَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ
وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَاتِ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَجِدُ
مَهْرَبًا قَدْ أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ يَتَمَنَّى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ
أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ
وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ
حَرْقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا أَشَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَ
وَلَدِهِ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا
يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مُتَأَذِّيًا بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلِيٌّ فِي

سجدۂ شکر کا بیان

تھے اور ان کی پیشانی پر اونٹ کے زانوں جیسا نشان زیادہ لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے ہوگیا تھا۔ ایضاً روایت کی ہے کہ ابن ابی عمیر صبح کی نماز کے بعد اپنی پیشانی زمین پر سجدہ شکر کے لئے رکھتے تھے اور ظہر تک زمین سے نہیں اٹھاتے تھے۔

افضل یوں ہے کہ سجدہ شکر کو تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے بجا لایا جائے لیکن اکثر علمانے مغرب کی نماز میں نوافل کے بعد کہا ہے اگرچہ بعض نے اس کے نوافل سے پہلے بھی کہا ہے اگرچہ یہ دونوں طریقے اچھے ہیں، لیکن پھر بھی نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے جیسا کہ حمیری نے حضرت امام صاحب الزمان سے روایت کی ہے اور اگر دونوں پر عمل کیا جائے تو یہ بہتر ہوگا سجدہ شکر کی دعائیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ
كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَهْجُوْرًا اَجِيْرًا عَاطِمًا اَنْ يَنْتَظِرَ مَنْ
يَعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَجِيْهٍ عِنْدَكَ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا
مَقْهُوْرًا قَدْ حَمَّلَ ثِقْلًا مِنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ وَمُبْتَلًى
بِبَلَآءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَاَنَا الْحَمْدُ وَمُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافٰى فِي الْمُكْرَمِ فِيْ عَافِيَةٍ مِّمَّا
هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا مُدْنَفًا عَلٰى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا
وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَاَمَرَّ مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ
لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنِعَمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ
وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ
يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَلِخَاصَّتِهٖ
قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
وَّاَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ فِيْ مَضَآئِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَرَدَّدُ اَوْلُهٗ اَعْوَانُهَا وَ
زَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيُّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهٖ وَاَيُّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ
مِنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

سجدۂ شکر کا بیان

بہت ہیں، ان میں سے آسان یہ چند ایک ہیں پہلی امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہے تو سو دفعہ شکراً شکراً کہہ اور اگر چاہے تو سو دفعہ عفواً عفواً کہہ لے عیون اخبار رضا علیہ السلام میں رجاء بن ضحاک سے روایت کی ہے کہ امام رضا علیہ السلام خراسان کے راستے میں جب ظہر کی نماز کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تھے تو سجدہ شکر میں جاتے تھے اور اس میں سو دفعہ شکراً للہ کہتے تھے اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تھے تو سو دفعہ حمداً للہ کہتے تھے دوسری شیخ کلینی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ سب سے قریب ترین حالت بندہ کی خدا کے نزدیک اس وقت ہوتی ہے جب وہ سجدہ میں ہو اور اپنے خدا کو یاد کرے اور جب سجدہ میں جائے تو یہ پڑھے یَا رَبِّ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ
الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوْدَآتَهُ وَاَحِبَّآتَهُ وَاَخِلَّآتَهُ وَاَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا ذَلِيْلًا
فِيْ اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَبِيْتُ اَوْ لَوْنَتُهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى
شَيْئًا مِنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلْوٌ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ
وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ اَحَدٌ لِيْ
اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا
وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ
بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ
عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَاَنْقِلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ
ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَنْ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا اِسْتِحْقَاقًا
مِنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ پھر سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ
الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِيْ الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ
سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ

سجدۂ شکر کا بیان

اَلْاَمَانَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْمُلْكَ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے فَاِنِّيْ عَبْدُكَ النَّاصِيَةُ فِيْ قَبْضَتِكَ اس کے بعد جو دعا بھی چاہے وہ مانگ کیونکہ خدا بخشنے والا ہے اور اس کے نزدیک کسی حاجت کو پورا کرنا مشکل نہیں۔ تیسری کلینی نے موثق سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ میں نے سنا کہ میرے والد بزرگوار ایک رات مسجد میں سجدہ کئے ہوئے رو رہے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا اور کہا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِيْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِيْ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِ فُلَانٍ بْنِ فُلَانٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَطُغَاةِ عِبَادِكَ وَشُرُوْرِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

دعائے سیفی صغیر معروف بدعاء قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری عطر اللہ مرقدہٗ نے صحیفہ ثانیہ علویہ میں اس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا کہ اس دُعا کے لئے طلسمات و تسخیر کے ماہرین نے عجیب شرح وبسط اور عجیب و غریب اثرات ذکر کئے ہیں چونکہ مجھے ایسے حضرات پر اعتماد نہیں ہے لہٰذا میں نے ان کا ذکر نہیں کیا لیکن اصل اس دعا کو بطور تسامح وچشم پوشی اور علماء اعلام کی اتباع میں ذکر کر رہا ہوں اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِيْ بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِيَّتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَرَفِّ وَجْهِيْ لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اَنْوَارِ حِمَايَتِكَ مَهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَاَلْبِسْنِيْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ لِيْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ نُوْرِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ لَدَيَّ النُّفُوْسُ وَالْاَشْبَاحُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا اِعَانَةَ اِلَّا بِكَ وَلَا اِيَّآءَ اِلَّا عَلَيْكَ اِدْفَعْ عَنِّيْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ وَظُلْمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ وَارْحَمْنِيْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَيِّدْ ظَاهِرِيْ فِيْ تَحْصِيْلِ مَرَاضِيْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَسِرِّيْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ مَسَاعِيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ نَجِيْبَةً مِنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِدُعَآئِكَ وَهَا اَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ يَا عِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَعْدَآئِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ اَعْدَآئِكَ اِلَّا اخْتَطَفْتَ اَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِيْ جَلَّ وَعَزَّ الْمُنْعِمُ الْمُكْرِمُ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

سجدہ شکر کا بیان

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ چوتھی کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا لَا يَطْفَاُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَلِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ عَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ مَسْلُوْبُهَا لَا يُكْسٰى پانچویں کلینی نے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ ایک مرد نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی کہ میری ایک لونڈی ام ولد علیل و بیمار ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسے کہہ کر وہ سجدہ شکر میں ہر واجب نماز کے بعد یہ پڑھے یَا رَءُوْفُ یَا رَحِيْمُ یَا رَبِّيْ یَا سَيِّدِيْ اس کے بعد وہ اپنی حاجت طلب کرے چھٹی بہت کافی معتبر روایات میں منقول ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ ○

ساتویں فصل

بعض آیات اور نفع دینے والی دعاؤں کے ذکر میں کہ جسے میں نے معتبر کتابوں سے انتخاب کیا ہے پہلی سیّد اجلّ سیّد علی خاں شیرازی رضوان اللہ علیہ نے کتاب کلم طیّب میں نقل فرمایا ہے کہ خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم کا افتتاح اللہ سے اور اختتام ہُو پر ہے اس کے حروف بغیر نقطوں کے ہیں اس کی قرائت میں کوئی تغیر نہیں آتا خواہ اس پر اعراب دیا جائے یا نہ اور وہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے سورہ بقر اور آل عمران، نساء طٰہٰ تغابن، شیخ مغربی نے کہا کہ جو شخص ہر روز گیارہ دفعہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد قرار دے دے البتہ اس کی ہر مہم کلی اور جزئی بہت جلد آسان ہو جائیگی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں (۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیۃ الکرسی تک (۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰیۃَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (۳) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا (۴) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (۵) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ **دوسری دعائے توسّل** علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے اس دعائے توسّل کو آئمہ علیہ السّلام سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قبولیت کا اثر بہت جلدی پایا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَۃِ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا نَتَوَجَّھُ بِکَ وَاسْتَشْفَعُ بِکَ وَنَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا نَتَوَجَّھُ بِکَ وَاسْتَشْفَعُ بِکَ وَنَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَآءُ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا نَتَوَجَّھُ بِکِ وَاسْتَشْفَعُ بِکِ وَنَتَوَسَّلُ بِکِ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھَۃً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سجدہ شکر کا بیان

کہ امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السّلام شکر کے سجدہ میں یہ بہت پڑھتے تھے، اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ساتویں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ آنحضرت سجدہ میں پڑھتے تھے سَجَدَ وَجْھِیَ الذَّلِیْلُ لِوَجْہِ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ آٹھویں بعض معتبر کتب میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے بہتر سخن یہ ہے کہ بندہ سجدہ میں تین دفعہ کہے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ نانویں جعفریات میں صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب سجدہ میں سر رکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِيُ النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

ارْحَمْ عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَا حَيًّا
لَا يَمُوْتُ وَسُوْسَ قطب
راوندی نے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ جب تجھے کوئی سختی اور غم
لاحق ہو اور وہ نہایت تک
پہنچ جائے تو زمین پر سجدہ
کر اور اس میں یہ کہے یَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعِزَّ كُلِّ
ذَلِيْلٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَفَرِّجْ عَنِّيْ عدۃ الداعی میں
آنحضرت سے روایت کی ہے
کہ جب کسی مرد پر کوئی مصیبت
یا کوئی سختی اور ہم و غم نازل ہو
تو وہ اپنے گھٹنوں اور بازو
کو کہنی تک ننگا کر کے زمین سے
چمٹا کر اپنے سینے کو بھی زمین
پر رکھ دے اور پھر اپنی حاجت
طلب کرے۔
گیارہویں ابن بابویہ نے
معتبر سند سے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ جب اللہ کا بندہ سجدہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدْ مَنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّۃَ اَیُّھَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَھْدِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدْ مَنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ پھر اپنی حاجتوں کو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہونگیں ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْ نَجَاۃً مِنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَائِیْ یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْھِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مؤلف کہتا ہے کہ شیخ کفعمی نے بعد الاتین میں ایک دعا نقل کی ہے جس کا نام دعا فرج ہے اس کے ضمن میں یہ دعا توسل بھی مذکور ہے۔ اور میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین کا دوازدہ امام یہی دعا توسل ہے کہ جس میں حجج طاہرین پر صلوات کو بھی ساتھ ذکر کیا ہے اور یہ ایک بلیغ خطبہ میں موجود ہے کہ کفعمی نے مصباح کے آخر میں اس کا ذکر کیا ہے سید علی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی قبس المصباح سے ایک دعا توسلی نقل کی ہے کہ جس کی شرح و بسط کا یہ مقام گنجائش نہیں رکھتا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِبْنَتِہٖ وَعَلٰی ابْنَیْھِمَا وَاَسْئَلُکَ بِھِمْ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ بِھِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِنْ اَوْلِیَآئِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِہٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَغَشَمَنِیْ وَاَذَانِیْ وَاَنْطَوٰی عَلٰی ذٰلِکَ وَکَفَیْتَنِیْ بِہٖ مُؤْنَۃَ کُلِّ اَحَدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا کَفَیْتَنِیْ بِہٖ مُؤْنَۃَ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّسُلْطَانٍ عَنِیْدٍ یَّقْوٰی عَلَیَّ بِبَطْشِہٖ وَیَنْتَصِرُ عَلَیَّ بِجُنْدِہٖ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِھِمَا عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِیْ بِطَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَبَلَّغْتَنِیْ بِھِمَا مَا یُرْضِیْکَ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَیْتَنِیْ بِہٖ

دعاہائے سجدہ شکر

تین دفعہ یہ کہے یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ تو خدا وند کریم جواب میں کہتا ہے کہ اے میرے بندے بیشک اپنی حاجت طلب کر۔

مکارم الاخلاق میں روایت کی ہے کہ جب سجدہ میں یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ اُس سانس کے منقطع ہو جانے تک کہتا رہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی حاجت مانگ۔

بارھویں مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ایک آدمی کے پاس سے گذرے جب کہ وہ سجدہ میں پڑا یہ کہہ رہا تھا یَا رَبِّ مَاذَا عَلَیْکَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ کُلَّ مَنْ کَانَ لَہٗ عِنْدِیْ تَبِعَۃٌ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّمَا عَفْوُکَ عَنِ الظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فِی جَمِیعِ جَوَارِحِی مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ یَا جَوَادُ یَا کَرِیمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الرِّضَا عَلِیِّ بْنِ مُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ الْاَسْلَمْتَنِی بِهٖ فِی جَمِیعِ اَسْفَارِی فِی الْبَرَارِی وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیَاضِ مِنْ جَمِیعِ مَا اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِیمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ الْاَجُدْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَیَّ رِزْقَكَ وَاَغْنَیْتَنِی عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِی اِلَیْكَ وَقَضَاهَا عَلَیْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَاءُ قَدِیرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ الْاَاَعَنْتَنِی بِهٖ عَلٰی تَاْدِیَةِ فُرُوضِكَ وَبِرِّ اِخْوَانِی الْمُؤْمِنِینَ وَسَهَّلَ ذٰلِكَ لِی وَاَقْرَنُهٗ بِالْخَیْرِ وَاَعِنِّی عَلٰی طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ یَا رَحِیمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ الْاَاَعَنْتَنِی بِهٖ عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِی بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسَرَّاتَنِی فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوَایَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِی بِهٖ عَلٰی جَمِیعِ اُمُورِی وَكَفَیْتَنِی بِهٖ مَؤُونَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَّطَاغٍ وَبَاغٍ وَّاَعَنْتَنِی بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُودِی وَكَفَیْتَنِی بِهٖ كُلَّ عَدُوٍّ وَّهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّدَیْنٍ وَّعَنِّی وَعَنْ وُلْدِی وَجَمِیعِ اَهْلِی وَاِخْوَانِی وَمَنْ یَعْنِینِی اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِی اٰمِینَ رَبَّ الْعٰلَمِینَ تیسرے شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے ایک دعا کی روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت غم زدہ، گرفتار اور خائف اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس سے کشائش فرمائے گا اور وہ دعا یہ ہے یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ وَیَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ وَیَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ وَیَا کَنْزَ مَنْ لَا کَنْزَ لَهٗ وَیَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا کَرِیمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ یَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ یَا عَظِیمَ الرَّجَاءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِی سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیكَ لَكَ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ جو بھی تیری حاجت ہو اسے طلب کرے مؤلف کہتا ہے کہ کشائش اور سختی اور غم کے دور ہو جانے کے لئے اس ذکر کو ہمیشہ پڑھنا بہت فائدہ مند ہے اور یہ وہ ذکر ہے کہ جسے امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم دیا ہے وہ یہ ہے یَا مَنْ یَکْفِی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

دعائے سجدہ شکر

الظّٰلِمِینَ فَلْتَسَعْنِی رَحْمَتُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

آنحضرت نے اس سے فرمایا کہ سر اٹھا لے کہ تیری دعا مستجاب ہو گئی ہے کیونکہ تو ایسے پیغمبر کی دعا پڑھ رہا ہے جو قوم عاد کے زمانہ میں تھے۔ مؤلف مفاتیح فرماتے ہیں کہ ہم نے مسجد کوفہ اور مسجد زید کے اعمال کے ضمن میں بعض دعائیں ذکر کی ہیں جو سجدہ میں پڑھی جاتی ہیں اور حقیر نے بھی وہاں ان کی کیفیت کا ترجمہ کیا ہے شیخ طوسی نے مصباح المتہجد میں سجدہ شکر کے ذکر میں فرمایا ہے کہ اپنے بھائیوں کے لئے سجدہ میں دعا کرو اور یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَاللَّیَالِی الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیكَ كُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَا يَكْفِنِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي چوتھے قید خانہ سے رہائی پانے کی دعا سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں فرمایا ہے کہ روایت میں ہے کہ ایک شخص شام میں بہت کافی مدت سے قید تھا اس نے حضرت زہرا علیہا السلام کو خواب میں دیکھا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھے اور آنحضرت نے اسے یہ دعا تعلیم دی اس شخص نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہائی پائی اور اپنے گھر واپس لوٹ آیا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَ مَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَارْتَا وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا پانچویں سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے روایت نقل کی ہے اس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے یاد کیا ہوا تھا اور جسے وہ صبح اور شام پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے دنیا میں کبھی تپ نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کر اور وہ کلام یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّ عَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ سلمان نے کہا ہے کہ جب یہ دعا میں نے حضرت زہرا سے حاصل کی تو اس کو میں نے خدا کی قسم ایک ہزار سے زیادہ مکہ اور مدینہ کے لوگوں کو جو تپ میں مبتلا تھے بتلائی جنہیں اس کے پڑھنے سے اللہ کے اذن سے شفا حاصل ہوئی۔ چھٹے حرز امام زین العابدین علیہ السلام سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات کے دو مقام پر اس حرز کو امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِيْنَ يَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِيْنَ يَا نَاصِرَ الْمَنْصُوْرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا صَرِيْخَ

دعائے سجدہ شکر

بِيْ وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو سجدہ گاہ پر مل کر اپنے منہ کے بائیں طرف مل اور پھر پیشانی پر مل اور پھر دائیں طرف تین مرتبہ مل اور ہر مرتبہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْغَيْرَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ دوسری فصل طلوع اور غروب کے درمیان کے مختصر اعمال میں جب طلوع آفتاب ہونے کو آئے تو اس وقت وہ دعا پڑھے جو پانچویں فصل میں ذکر ہوگی انشاء اللہ اول آفتاب میں قضا دینا اگرچہ معمولی بھی ہو بہت مناسب ہے اور ظہر سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْمَكْرُوبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْكَبِيرُ يَا اَوَّلَ رَجَآئِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيجَةَ الْكُبْرٰى وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ بِكَرْبَلَآءَ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ صَنَمَيْ ظَلَمِهِمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَالصُّورِ شِيعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَشْيَاعِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ساتویں شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور انہوں نے کہا کہ یہ دعا مقاتل بن سلیمان نے آنحضرت سے روایت کی ہے اور ساتھ ہی مقاتل نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص سو دفعہ اس دعا کو پڑھے اور اس کی دعا مستجاب نہ ہو تو وہ مقاتل کو لعنت کرے اور وہ دعا یہ ہے اِلٰهِي كَيْفَ اَدْعُوكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي اَسْئَلُهُ فَيُعْطِيَنِي اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَدْعُوكَ فَتَسْتَجِيبَ لِي فَمَنْ ذَا الَّذِي اَدْعُوهُ فَيَسْتَجِيبَ لِي اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمَنِي اِلٰهِي فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَنْ تُنَجِّيَنِي مِمَّا اَنَا فِيهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّي فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آٹھویں سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرئیل نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کی کہ کسی پیغمبر کو میں تجھ سے زیادہ دوست نہیں رکھتا آپ یہ بہت پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى وَاَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولٰى وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُذَلَّ اَوْ اُخْزٰى نانویں کفعمی سے بلد الامین میں امام موسے کاظم علیہ السلام سے ایک دعا جو مروی ہے اسے نقل کیا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا بہت عظیم الشان ہے اور سریع الاجابت یعنی جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَهُوَ التَّوْحِيدُ وَلَمْ اَعْصِكَ فِي اَبْغَضِ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ فَاغْفِرْ لِي مَا بَيْنَهُمَا يَا مَنْ اِلَيْهِ

اعمال طلوع و غروب آفتاب

پہلے ظہر کی نماز کے لئے تیار ہو لیکن نماز ظہر سے پہلے قیلولہ کرے کیونکہ قیلولہ رات میں عبادت کرنے کیلئے اور دن میں روزہ رکھنے کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے اور کوشش کیجیے۔ کہ ظہر کے وقت بیدار ہو جائے پھر وضو کر اور مسجد کی طرف جا۔ تحیۃ مسجد کے لئے دو رکعت نماز پڑھے اور نماز ظہر کے لئے منتظر بیٹھے اگر ابھی تک ظہر کا وقت داخل نہ ہوا ہو اور مستحب یہ ہے کہ نماز کو اوّل وقت بجا لایا جائے اور جب زوال مسلّم ہو جائے تو پہلا کام جو بجا لائے وہ یہ ہے کہ اس دعا کو پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا روایت میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَفَرِّیْ اِمِنِّیْ مِمَّا فَرَرْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ وَاقْبَلْ مِنِّیَ الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِكَ یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَائِیْ وَالْمُعْتَمَدَ وَیَا كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ وَیَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ الْكُبْرٰی وَالْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَالْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیَا وَبِجَمِیْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے دسویں کفعمی نے مصباح میں ایک عامل نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ اس دعا کو سیّد بن طاؤس نے بادشاہ سے محفوظ رہنے اور دشمن کے غلبہ کرنے اور مصیبت کے ظاہر ہونے، فقر اور سینے کی تنگی کے لئے ذکر فرمایا ہے اور یہ صحیفہ سجادیہ کے دعاؤں میں سے ایک دعا ہے پس جب ان چیزوں میں سے کسی ایک کا ڈر ہو تو اس دعا کو پڑھے اور پھر کفعمی کی مصباح کے حاشیہ میں فرمایا ہے کہ اس دعا کو امام علی نقی علیہ السّلام نے یسع بن حمزہ قمی کو تعلیم دیا اور فرمایا کہ آل محمد علیہم السّلام اس دعا کو مصیبت کے نازل ہونے اور دشمنوں کے غلبہ، خوف فقر و تنگی سینہ کیلئے پڑھا کرتے تھے اور وہ دعا یہ ہے یَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَیَا مَنْ یُفْتَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَیَا مَنْ یُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰی رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَجَرٰی بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَمَضَتْ عَلٰی اِرَادَتِكَ الْاَشْیَآءُ فَهِیَ بِمَشِیَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَّبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْیِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِی الْمُلِمَّاتِ لَا یُنْدَفَعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا یَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِیْ یَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِیْ ثِقْلُهٗ وَاَلَمَّ بِیْ مَا قَدْ بَهَظَنِیْ حَمْلُهٗ وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهٗ عَلَیَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَیَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُیَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِیْ یَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِیْمَا سَاَلْتُ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّفَرَجًا هَنِیْٓئًا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِیًّا وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضَمِنْتُ لِمَا نَزَلَ بِیْ

آداب نماز ظہر

کہ امام محمد باقر علیہ السّلام نے محمد بن مسلم کو فرمایا کہ اس دعا کی محافظت ویسے کر جیسے تو اپنی آنکھوں کی محافظت کرتا ہے اور اگر وضو نہ کر چکا ہو تو فوراً وضو بجا لا اور ان آداب کے ساتھ وضو بجا لا جو پہلے ذکر ہو چکے ہیں اور اس کے بعد ظہر کے نفل پڑھنے شروع کر دے اور وہ آٹھ رکعت ہیں، پہلی دو رکعت کی نیت جب کرے تو وہ سات تکبیریں جو سابقاً ذکر ہو چکی ہیں انہیں بمع ان کی دعاؤں کے بجالانا پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھکر سورہ الحمد و قُلْ هُوَ اللّٰهُ پہلی رکعت میں پڑھے اور دوسری رکعت سورہ حمد و قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے جب ان دو رکعت سے فارغ ہو تو وہ تین تکبیریں جو تعقیبات میں ذکر ہو چکی ہیں انہیں بھی بمع تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کے پڑھنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا رَبِّ ذَرَعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذٰلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ گیارہویں کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے ایک شخص کو تعلیم دی جو قید میں تھا اور وہ اس کے پڑھنے سے رہا ہوا۔ اِلٰهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولِي الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِ فَإِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ بارہویں کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَأَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالِاسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ فِي الْحِكْمَةِ وَامْلَأْ قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجِدِّ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالْإِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَانَا الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْأُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ فِي الرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ الزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیرہویں مجمع میں ذکر کیا ہے کہ یہ دعا حضرت حجۃ علیہ السلام کی ہے اِلٰهِي وَبِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ

نوافل نماز ظہر

کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِيمَانَ مُنْتَهَى رِضَايَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِي أَرْجُو مِنْكَ وَاجْعَلْ لِي وُدًّا وَسُرُورًا لِلْمُؤْمِنِينَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ پھر اٹھ کر دو رکعت پہلے کی طرح اور بجالا صرف چھ افتتاح کی تکبیریں نہ کہنا پھر اٹھ کر دو رکعت پہلے کی طرح پڑھے اور سابقہ دعا اور تسبیح کو بھی ان چار رکعتوں کے بعد بجالا دو رکعت ان نافلہ میں سے اذان اور اقامت کے درمیان پڑھے اور نماز کے لئے اقامت کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ الْکَرِمِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی عُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ چودھویں سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ استغاثہ ہے جو حضرت امام صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ سے کیا جائے جہاں بھی ہو دو رکعت نماز سورہ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اس کے بعد آسمان کے نیچے کھڑا ہو کر قبلہ رخ ہو کر یہ پڑھے سَلَامُ اللّٰهِ الْکَامِلِ التَّامِّ الشَّامِلِ الْعَامِّ وَصَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَبَرَکَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِیِّهٖ فِیْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰی خَلْقِهٖ وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِیَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ الْاِیْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْکَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ الْهَادِیْ الْمَعْصُوْمِ اِبْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُذِلَّ الْکَافِرِیْنَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ الظَّالِمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْاِمَامِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَكَ فِی الْوَلَایَةِ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِیُّ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَکَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ وَاَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِیْنَ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا لفظ کذا کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کا ذکر کرے فَاشْفَعْ لِیْ فِیْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّمَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهٗ سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ نُجْحِ طَلِبَتِیْ وَاِجَابَةِ دَعْوَتِیْ وَکَشْفِ کُرْبَتِیْ مؤلف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ اذا جاء نصر اللہ پڑھے۔

آداب نماز ظہر

بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ پھر اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھنے میں مشغول ہو جا اور ہر اس چیز کی رعایت کرنا جو صبح کی نماز میں گذری ہے۔ نماز ظہر میں سوائے بسم اللہ کے باقی کو آہستہ پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب دو رکعت پڑھ چکے اور اس کے تشہد سے فارغ ہو جائے تو تشہد میں صلوات کے بعد یہ کہہ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ اس کے بعد کھڑا ہو جا اور تیسری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آٹھویں فصل

مناجات میں ہے۔ یہ پندرہ مناجاتیں امام زین العابدین علیہ السلام کی ہیں۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں یہ مناجاتیں آنحضرت سے اپنے بعض اصحاب کی کتابوں میں مروی پائی ہیں۔

پہلی توبہ کرنے والوں کی مناجات ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ اَبْسَتْنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِي وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِي وَاَمَاتَ قَلْبِي عَظِيْمُ جِنَايَتِي فَاَحْيِهِ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يَا اَمَلِي وَبُغْيَتِي وَيَا سُوْلِي وَمُنْيَتِي فَوَعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِي سِوَاكَ غَافِرًا وَلَا اَرَى لِكَسْرِي غَيْرَكَ جَابِرًا وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَاِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَنِي عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِي وَافْتِضَاحِي وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوْءِ عَمَلِي وَاجْتِرَاحِي اَسْئَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَنْ تَهَبَ لِي مُوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ وَلَا تَخْلُقَنِي فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغُفْرَانِكَ وَلَا تُعْرِنِي مِنْ جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اِلٰهِيْ ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوْبِي سَحَابَ رَأْفَتِكَ اِلٰهِيْ هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهُ مِنْ سَخَطِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّيْ وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّيْ اعْفُ عَنِّيْ وَبِعِلْمِكَ بِيْ اِرْفُقْ بِيْ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ اِلٰهِيْ مَا اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ يَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيْمَ الْبِرِّ يَا عَلِيْمًا بِمَا فِي السِّرِّ يَا جَمِيْلَ السَّتْرِ اَسْتَشْفَعْتُ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَلَا تُخَيِّبْ فِيْكَ رَجَائِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَكَفِّرْ خَطِيْئَتِيْ بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تعقیبات نماز ظہر

اور چوتھی رکعت میں تین دفعہ تسبیحات اربعہ کو پڑھے اور ان کے ساتھ استغفر اللہ ربی واتوب الیہ کو بھی بڑھا دے تو اچھا ہے اس کے بعد رکوع اور سجود کو اس طریقہ سے جو گذرا ہے بجا لائے اور جب چوتھی رکعت کے تشہد کے لئے بیٹھے تو تشہد و سلام پڑھنے کے بعد تعقیبات میں شروع ہو جائے اور تین تکبیریں بھی پڑھے جو تعقیبات میں سے پہلی تعقیب ہے جیسا کہ گذر چکا ہے اس کے بعد یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا کہ جو پہلے بھی بیان ہوئی ہے اس کے بعد حضرت زہرا کی تسبیح اور تعقیبات مشترکہ سے جو چاہے پڑھے اس کے بعد ظہر کی مختص تعقیبات بجا لائے اور مختص نماز ظہر کے ساتھ تعقیبات بہت زیادہ ہیں جن کا ذکر اصل مفاتیح

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری مناجات شکوہ کرنے والوں کی ہے،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰہِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ نَفْسًا بِالسُّوْءِ اَمَّارَۃً وَّاِلَی الْخَطِیْئَۃِ مُبَادِرَۃً وَّبِمَعَاصِیْکَ مُوْلَعَۃً وَّلِسَخَطِکَ مُتَعَرِّضَۃً تَسْلُکُ بِیْ مَسَالِکَ الْمُهَالِکِ وَتَجْعَلُنِیْ عِنْدَکَ اَهْوَنَ هَالِکٍ کَثِیْرَۃَ الْعِلَلِ طَوِیْلَۃَ الْاَمَلِ اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَاِنْ مَسَّهَا الْخَیْرُ تَمْنَعُ مَیَّالَۃً اِلَی اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ مَلُوْءَۃً بِالْغَفْلَۃِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِیْ اِلَی الْحَوْبَۃِ وَتُسَوِّفُنِیْ بِالتَّوْبَۃِ اِلٰہِیْ اَشْکُوْ اِلَیْکَ عَدُوًّا یُضِلُّنِیْ وَشَیْطَانًا یُغْوِیْنِیْ قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِیْ وَاَحَاطَتْ هَوَاجِسُہٗ بِقَلْبِیْ یُعَاضِدُ لِیَ الْهَوٰی وَیُزَیِّنُ لِیْ حُبَّ الدُّنْیَا وَیَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الطَّاعَۃِ وَالزُّلْفٰی اِلٰہِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ قَلْبًا قَاسِیًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا وَبِالرَّیْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا وَعَیْنًا عَنِ الْبُکَآءِ مِنْ خَوْفِکَ جَامِدَۃً وَّاِلٰی مَا یَسُرُّهَا طَامِحَۃً اِلٰہِیْ لَا حَوْلَ لِیْ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِقُدْرَتِکَ وَلَا نَجَاۃَ لِیْ مِنْ مَکَارِہِ الدُّنْیَا اِلَّا بِعِصْمَتِکَ فَاَسْئَلُکَ بِبَلَاغَۃِ حِکْمَتِکَ وَنَفَاذِ مَشِیَّتِکَ اَنْ لَّا تَجْعَلَنِیْ لِغَیْرِ جُوْدِکَ مُتَعَرِّضًا وَّلَا تُصَیِّرَنِیْ لِلْفِتَنِ غَرَضًا وَّکُنْ لِیْ عَلَی الْاَعْدَآءِ نَاصِرًا وَّعَلَی الْمَخَازِیْ وَالْعُیُوْبِ سَاتِرًا وَّمِنَ الْبَلَآءِ وَاقِیًا وَّعَنِ الْمَعَاصِیْ عَاصِمًا بِرَاْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تیسری مناجات اللہ سے خوف رکھنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰہِیْ اَتَرَاکَ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِکَ تُعَذِّبُنِیْ اَمْ بَعْدَ حُبِّیْ اِیَّاکَ تُبَعِّدُنِیْ اَمْ مَعَ رَجَائِیْ لِرَحْمَتِکَ وَصَفْحِکَ تَحْرِمُنِیْ اَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِیْ بِعَفْوِکَ تُسْلِمُنِیْ حَاشَا لِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُخَیِّبَنِیْ لَیْتَ شِعْرِیْ اَلشَّقَآءُ وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ اَمْ لِلْعَنَآءِ رَبَّتْنِیْ فَلَیْتَهَا لَمْ تَلِدْنِیْ وَلَمْ تُرَبِّنِیْ وَلَیْتَنِیْ عَلِمْتُ اَمِنْ اَهْلِ السَّعَادَۃِ جَعَلْتَنِیْ وَبِقُرْبِکَ وَجِوَارِکَ خَصَصْتَنِیْ فَتَقَرَّ بِذٰلِکَ عَیْنِیْ وَتَطْمَئِنَّ لَہٗ نَفْسِیْ اِلٰہِیْ هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوْهًا خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَۃً اَوْ تُخْرِسُ اَلْسِنَۃً نَطَقَتْ بِالثَّنَآءِ عَلٰی مَجْدِکَ وَجَلَالِکَ اَوْ تُطْبِعُ عَلٰی قُلُوْبٍ انْطَوَتْ عَلٰی مَحَبَّتِکَ اَوْ تُصِمُّ اَسْمَاعًا تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِکْرِکَ فِیْ اِرَادَتِکَ اَوْ تُغْلِقُ اَکُفًّا رَفَعَتْهَا الْاٰمَالُ اِلَیْکَ رَجَآءَ رَاْفَتِکَ اَوْ تُعَاقِبُ اَبْدَانًا عَمِلَتْ بِطَاعَتِکَ حَتّٰی نَحِلَتْ فِیْ مُجَاهِدَتِکَ اَوْ تُعَذِّبُ اَرْجُلًا سَعَتْ فِیْ عِبَادَتِکَ اِلٰہِیْ لَا تُغْلِقْ عَلٰی مُوَحِّدِیْکَ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَلَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِیْکَ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی جَمِیْلِ رُؤْیَتِکَ اِلٰہِیْ نَفْسٌ اَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِیْدِکَ کَیْفَ تُذِلُّهَا

اداب نماز عصر میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ان کا اعادہ نہیں کیا جاتا اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور جب ظہر کی تعقیبات سے فارغ ہو چکے تو عصر کی نماز کے لئے مہیا اور امادہ ہو جائے اور اس سے پہلے اس کے نافلہ پڑھے اور اس کے نافلہ بھی آٹھ رکعت ہیں انہیں اداب کے ساتھ جو ظہر کی نماز میں گذر چکے ہیں لیکن عصر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اذا جاء نصر اللہ یا سورہ الہکم التکاثر وغیرہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کے سلام سے فارغ ہونے کے بعد تعقیبات مشترکہ اور تعقیبات جو عصر کی نماز کے ساتھ مختص ہیں وہ پڑھے اور تعقیبات مختصہ میں سے ستر دفعہ استغفار اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کا پڑھنا بھی ہے اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دعا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِمَهَانَةِ هِجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تَحْرُقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ اِلٰهِي اَجِرْنِي مِنْ اَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ اِذَا امْتَازَ الْاَخْيَارُ مِنَ الْاَشْرَارِ وَحَالَتِ الْاَحْوَالُ وَهَالَتِ الْاَهْوَالُ وَقُرِّبَ الْمُحْسِنُونَ وَبُعِّدَ الْمُسِيئُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○

چوتھی مناجات امیدواروں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ يَا مَنْ اِذَا سَئَلَهُ عَبْدٌ اَعْطَاهُ وَاِذَا اَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ وَاِذَا اَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَاَدْنَاهُ وَاِذَا اَجَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ وَاِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ اَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ اِلٰهِي مَنِ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ الَّذِي اَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا اَوْلَيْتَهُ اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوفًا وَلَسْتُ اَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوفًا كَيْفَ اَرْجُو غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَكَيْفَ اُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ اَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ اَسْئَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ اَمْ تُفْقِرُنِي اِلٰى مِثْلِ وَاَنَا اَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ كَيْفَ اَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي وَكَيْفَ اَلْهُو عَنْكَ وَاَنْتَ مُرَاقِبِي اِلٰهِي بِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدِي وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ اَمَلِي فَاخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِي يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلَهُ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي وَمِنْ رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي وَمِنَ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ الْعَمٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پانچویں مناجات اللہ کی طرف رغبت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اِلٰهِي اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ اِلَيْكَ

دعا بوقت غروب

پڑھے اَللّٰهُمَّ دَعْوَتِي فَاَجَبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَّيْتُ مَكْتُوبَتَكَ وَانْتَشَرْتُ فِي اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابَ مَعْصِيَتِكَ وَالْكِفَافَ مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ

تیسری فصل ان اعمال کے بیان میں ہے جو غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے ہیں واضح ہو کہ غروب کے وقت سب سے زیادہ لائق اور سزاوار یہ ہے کہ تو مسجد کی طرف جانے میں جلدی کرے اور جب سورج غروب سے پہلے زردی مائل ہو جائے تو یہ پڑھنا اَمْسَى طُلُبِي مُسْتَجِيرًا بِعَفْوِكَ وَاَمْسَتْ ذُنُوبِي مُسْتَجِيرَةً بِمَغْفِرَتِكَ وَاَمْسَى خَوْفِي مُسْتَجِيرًا بِاَمَانِكَ وَاَمْسَى ذُلِّي مُسْتَجِيرًا بِعِزِّكَ وَاَمْسَى فَقْرِي مُسْتَجِيرًا بِغِنَاكَ وَاَمْسَى وَجْهِيَ الْبَالِي مُسْتَجِيرًا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَاِنْ كَانَ جُرْمِيْ قَدْ اَخَافَنِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ فَاِنَّ سَرَّجَآئِيْ قَدْ اَشْعَرَنِيْ بِالْاَمْنِ مِنْ نَقِمَتِكَ وَاِنْ كَانَ ذَنْبِيْ قَدْ عَرَضَنِيْ لِعِقَابِكَ فَقَدْ اَدْنَتْنِيْ حُسْنُ ثِقَتِيْ بِثَوَابِكَ وَاِنْ اَنَامَتْنِيْ الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِيْ الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَالْاٰئِكَ وَاِنْ اَوْحَشَ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ فَقَدْ اٰنَسَنِيْ بُشْرُ الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ اَسْئَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَيَا نُوَارِ قُدْسِكَ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَائِفِ بِرِّكَ اَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّيْ بِمَا اُوَمِّلُهُ مِنْ جَزِيْلِ اِكْرَامِكَ وَجَمِيْلِ اِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبٰى مِنْكَ وَالزُّلْفٰى لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ وَهَآ اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ فَاَرِمِّنْ سَخَطِكَ اِلٰى رِضَاكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ رَاجٍ اَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ مَعْوَلٌ عَلٰى مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ اِلٰى رِعَايَتِكَ اِلٰهِيْ مَا بَدَأْتَ بِهٖ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا وَهَبْتَ لِيْ مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَمِلْتَهُ مِنْ قَبِيْحٍ فِعْلِيْ فَاغْفِرْهُ اِلٰهِيْ اسْتَشْفَعْتُ بِكَ اِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ اَتَيْتُكَ طَامِعًا فِيْ اِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِيْ امْتِنَانِكَ مُسْتَسْقِيًا وَابِلَ طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا شَرِيْعَةَ رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا اِلٰى حَضْرَةِ جَمَالِكَ مُرِيْدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِيْنًا لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

چھٹی مناجات شکر کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ اَذْهَلَنِيْ عَنْ اِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ وَاَعْجَزَنِيْ عَنْ اِحْصَآءِ ثَنَآئِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِيْ عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَآئِدِكَ وَاَعْيَانِيْ عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِيْ اَيَادِيْكَ وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النَّعْمَآءِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيْرِ وَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْاِهْمَالِ وَالتَّضْيِيْعِ وَاَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيْهِ وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَآئِهٖ اٰمِلِيْهِ بِسَاحَتِكَ تُحَطُّ رِحَالُ الرَّاجِيْنَ وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ اٰمَالُ الْمُسْتَرْفِدِيْنَ

دعا بوقت غروب

بِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَغَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَلِّلْنِيْ كَرَامَتَكَ وَقِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اور مناسب یہ ہے کہ اس وقت تسبیح اور استغفار میں مشغول رہے کیونکہ اس وقت کی فضیلت طلوع آفتاب سے پہلے وقت کی سی فضیلت ہے اور اللہ نے فرمایا ہے وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورج غروب ہونے کو نزدیک ہو جائے تو اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جائے اور اگر کسی ایسے آدمی کے ساتھ ہو کہ وہ تجھے اللہ کے ذکر سے غافل کئے ہوئے ہو تو اس سے فوراً اٹھ جائے اور دعا کرنے میں مشغول

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَا تُقَابِلْ اٰمَالَنَا بِالتَّخْيِيْبِ وَالْاٰيَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوْطِ وَالْاِبْلَاسِ اِلٰهِيْ تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ الْاٰئِكَ شُكْرِيْ وَتَضَاءَلَ فِيْ جَنْبِ اِكْرَامِكَ اِيَّايَ ثَنَآئِيْ وَنَشْرِيْ جَلَّلْتَنِيْ نَعْمَكَ مِنْ اَنْوَارِ الْاِيْمَانِ حُلَلًا وَضَرَبْتَ عَلَيَّ لَطَائِفَ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا قَلَّدْتَنِيْ مِنْكَ قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقْتَنِيْ اَطْوَاقًا لَا تُفَلُّ فَالْاٰئُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِيْ عَنْ اِحْصَائِهَا وَنَعْمَآؤُكَ كَثِيْرَةٌ قَصُرَ فَهْمِيْ عَنْ اِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنِ اسْتِقْصَائِهَا فَكَيْفَ لِيْ بِتَحْصِيْلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِيْ اِيَّاكَ يَفْتَقِرُ اِلٰى شُكْرٍ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ لِذٰلِكَ اَنْ اَقُوْلَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ وَاٰتِنَا مِنْ حُظُوْظِ الدَّارَيْنِ اَرْفَعَهَا وَاَجَلَّهَا عَاجِلًا وَّاٰجِلًا وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْحُسْنٰى بَلَآئِكَ وَسُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ حَمْدًا يُوَافِقُ رِضَاكَ وَيُجْزِيْ الْعَظِيْمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ساتویں مناجات اللہ کی اطاعت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰى مِنِ ابْتِغَآءِ رِضْوَانِكَ وَاَحْلِلْنَا بُحْبُوْحَةَ جِنَانِكَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَآئِرِنَا سَحَابَ الْاِرْتِيَابِ وَاكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا اَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَاَرْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَآئِرِنَا وَاَثْبِتِ الْحَقَّ فِيْ سَرَآئِرِنَا فَاِنَّ الشُّكُوْكَ وَالظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ وَمُكَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنَآئِحِ وَالْمِنَنِ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِيْ سُفُنِ نَجَاتِكَ وَمَتِّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيْكَ وَهَمَّنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِيْ مُعَامَلَتِكَ فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيْلَةَ لَنَا اِلَيْكَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِيْ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ السَّابِقِيْنَ اِلَى الْمَكْرُمَاتِ الْمُسَارِعِيْنَ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِيْنَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ السَّاعِيْنَ اِلٰى رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

آداب وقت غروب

ہو جائے اور غروب کے وقت یہ پڑھے یَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اخْتِمْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَسَنَتِيْ بِخَيْرٍ وَعُمْرِيْ بِخَيْرٍ اور وہ تہلیل اور استعاذہ جو صبح و شام کے دعاؤں میں آئے گا اسے اس وقت میں پڑھے۔ اس کے بعد اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ کر اپنے منہ تک مل اور اور اپنی داڑھی کو ہاتھ سے پکڑ کر یہ پڑھے اَحَطْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ مِنْ غَائِبٍ وَّشَاهِدٍ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ کو الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تک پڑھے، اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھنے میں جلدی کرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آٹھویں مناجات اللہ کی طرف ارادہ کرنے والوں کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَکَ مَا اَضْیَقَ الطُّرُقَ عَلٰی مَنْ لَمْ تَکُنْ دَلِیْلَہٗ وَمَا اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ ھَدَیْتَہٗ سَبِیْلَہٗ اِلٰھِیْ فَاسْلُکْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَیْکَ وَسَیِّرْنَا فِیْ اَقْرَبِ الطُّرُقِ لِلْوُفُوْدِ عَلَیْکَ قَرِّبْ عَلَیْنَا الْبَعِیْدَ وَسَھِّلْ عَلَیْنَا الْعَسِیْرَ الشَّدِیْدَ وَاَلْحِقْنَا بِعِبَادِکَ الَّذِیْنَ ھُمْ بِالْبِدَارِ اِلَیْکَ یُسَارِعُوْنَ وَبِبَابِکَ عَلَی الدَّوَامِ یَطْرُقُوْنَ وَاِیَّاکَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَعْبُدُوْنَ وَھُمْ مِنْ ھَیْبَتِکَ مُشْفِقُوْنَ الَّذِیْنَ صَفَّیْتَ لَھُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَھُمُ الرَّغَائِبَ وَاَنْجَحْتَ لَھُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَیْتَ لَھُمْ مِنْ فَضْلِکَ الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَھُمْ ضَمَآئِرَھُمْ مِنْ حُبِّکَ وَرَوَّیْتَھُمْ مِنْ صَافِیْ شُرْبِکَ فَبِکَ اِلٰی لَذِیْذِ مُنَاجَاتِکَ وَصَلُوْا وَمِنْکَ اَقْصٰی مَقَاصِدِھِمْ حَصَّلُوْا فَیَا مَنْ ھُوَ عَلَی الْمُقْبِلِیْنَ عَلَیْہِ مُقْبِلٌ وَّبِالْعَطْفِ عَلَیْھِمْ عَائِدٌ مُفْضِلٌ وَّیَا مَنْ فِی الْغَافِلِیْنَ عَنْ ذِکْرِہٖ رَحِیْمٌ رَّءُوْفٌ وَبِمَجْدِہٖ اِلٰی بَابِہٖ وَدُوْدٌ عَطُوْفٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَوْفَرِھِمْ مِنْکَ حَظًّا وَّاَعْلَاھُمْ عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَّاَجْزَلِھِمْ مِنْ وُدِّکَ قِسْمًا وَّاَفْضَلِھِمْ فِیْ مَعْرِفَتِکَ نَصِیْبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَیْکَ ھِمَّتِیْ وَانْصَرَفَتْ نَحْوَکَ رَغْبَتِیْ فَاَنْتَ لَا غَیْرُکَ مُرَادِیْ لَکَ لَا لِسِوَاکَ سَھَرِیْ وَسُھَادِیْ وَلِقَآؤُکَ قُرَّۃُ عَیْنِیْ وَوَصْلُکَ مُنٰی نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ شَوْقِیْ وَفِیْ مَحَبَّتِکَ وَلَھِیْ وَاِلٰی ھَوَاکَ صَبَابَتِیْ وَرِضَاکَ بُغْیَتِیْ وَرُؤْیَتُکَ حَاجَتِیْ وَجِوَارُکَ طَلِبَتِیْ وَقُرْبُکَ غَایَۃُ سُؤْلِیْ وَفِیْ مُنَاجَاتِکَ رَوْحِیْ وَرَاحَتِیْ وَعِنْدَکَ دَوَاءُ عِلَّتِیْ وَشِفَآءُ غُلَّتِیْ وَبَرْدُ لَوْعَتِیْ وَکَشْفُ کُرْبَتِیْ فَکُنْ اَنِیْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ وَمُقِیْلَ عَثْرَتِیْ وَغَافِرَ زَلَّتِیْ وَقَابِلَ تَوْبَتِیْ وَمُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَوَلِیَّ عِصْمَتِیْ وَمُغْنِیَ فَاقَتِیْ وَلَا تَقْطَعْنِیْ عَنْکَ وَلَا تُبْعِدْنِیْ مِنْکَ یَا نَعِیْمِیْ وَجَنَّتِیْ وَیَا دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

نانویں مناجات محبت کرنیوالوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰھِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ ذَاقَ حَلَاوَۃَ مَحَبَّتِکَ فَرَامَ مِنْکَ بَدَلًا وَّمَنْ ذَا الَّذِیْ اَنِسَ بِقُرْبِکَ فَابْتَغٰی عَنْکَ حِوَلًا اِلٰھِیْ فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَیْتَہٗ لِقُرْبِکَ وَوِلَایَتِکَ وَاَخْلَصْتَہٗ لِوُدِّکَ وَمَحَبَّتِکَ وَشَوَّقْتَہٗ اِلٰی لِقَآئِکَ وَرَضَّیْتَہٗ بِقَضَآئِکَ وَمَنَحْتَہٗ بِالنَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَحَبَوْتَہٗ بِرِضَاکَ وَاَعَذْتَہٗ مِنْ ھَجْرِکَ وَقِلَاکَ وَبَوَّاْتَہٗ مَقْعَدَ الصِّدْقِ فِیْ جِوَارِکَ وَخَصَصْتَہٗ

اداب نمازِ مغرب

اور نماز مغرب کو اس کے اوّل وقت سے تاخیر کرنا لائق و سزاوار نہیں بہت احادیث میں نماز مغرب کو اس کے اوّل وقت سے تاخیر نہ کرنے کی تاکید کی گئی ہے جب نماز مغرب پڑھنا چاہے تو پہلے اذان اور اقامت کو سابقہ طریقہ سے ادا کر اور اذان اور اقامت کے درمیان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِقْبَالِ لَیْلِکَ وَاِدْبَارِ نَھَارِکَ وَحُضُوْرِ صَلَوَاتِکَ وَاَصْوَاتِ دُعَاتِکَ وَتَسْبِیْحِ مَلٰٓئِکَتِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ پھر اٹھ کر نماز مغرب کو اس کے اداب اور شرائط کے ساتھ بجا لائے اور نماز کے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیر کہہ اور تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسَعَةِ فَتْقِكَ وَ اَهَّلْتَهٗ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهٗ لِاِرَادَتِكَ وَاجْتَبَيْتَهٗ لِمُشَاهَدَتِكَ وَاَخْلَيْتَ وَجْهَهٗ لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهٗ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهٗ فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَلْهَمْتَهٗ ذِكْرَكَ وَاَوْزَعْتَهٗ شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهٗ مِنْ صَالِحِيْ بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهٗ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِيَاحُ اِلَيْكَ وَالْحَنِيْنُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِيْنُ جِبَاهُهُمْ سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُوْنُهُمْ سَاهِرَةٌ فِيْ خِدْمَتِكَ وَدُمُوْعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَاَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ اَنْوَارُ قُدْسِهٖ لِاَبْصَارِ مُحِبِّيْهِ رَائِقَةٌ وَسُبُحَاتُ وَجْهِهٖ لِقُلُوْبِ عَارِفِيْهِ شَائِقَةٌ يَا مُنْيَ قُلُوْبِ الْمُشْتَاقِيْنَ وَيَا غَايَةَ اٰمَالِ الْمُحِبِّيْنَ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوْصِلُنِيْ اِلٰى قُرْبِكَ وَاَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَاَنْ تَجْعَلَ حُبِّيْ اِيَّاكَ قَائِدًا اِلٰى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِيْ اِلَيْكَ زَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ عَلَيَّ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ اِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ الْاِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيْبُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دسویں مناجات اللہ کی طرف وسیلہ پکڑنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ وَسِيْلَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَاطِفُ رَاْفَتِكَ وَلَا لِيْ ذَرِيْعَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِيْ سَبَبًا اِلٰى نَيْلِ غُفْرَانِكَ وَصَيِّرْهُمَا لِيْ وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِيْ بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِيْ بِفِنَاءِ جُوْدِكَ فَحَقِّقْ فِيْكَ اَمَلِيْ وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِيْنَ اَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوْحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّاْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ وَاَقْرَرْتَ اَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ وَاَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِيْ جِوَارِكَ يَا مَنْ لَا يَفِيْدُ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى اَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُوْنَ اَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ مَنْ خَلَا بِهٖ وَحِيْدٌ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَوٰى اِلَيْهِ طَرِيْدٌ اِلٰى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِيْ وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ كَفِّيْ فَلَا تُوْلِنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُبْلِنِيْ بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرَانِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

آداب نماز مغرب

اور اس کے بعد یہ پڑھے
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِهٖ سات دفعہ یہ کہہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پھر تین دفعہ یہ کہہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ
مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا
يَشَآءُ غَيْرُهٗ پس یہ کہے
سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ
جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا
اِلَّا اَنْتَ اور اگر اس سے
زیادہ تعقیب پڑھنا چاہے
تو اسے مغرب کی نافلہ
کے بعد پڑھنا افضل ہے
لہٰذا نافلہ مغرب جو چار
رکعت ہیں ان کے پڑھنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گیارہویں مناجات اللہ کی طرف محتاج لوگوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ كَمْ تَرٰى لَا يَجْبُرُهٗ اِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِيْ لَا يُغْنِيْهِ اِلَّا عَطْفُكَ وَاِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِيْ لَا يُسَكِّنُهَا اِلَّا اَمَانُكَ وَذِلَّتِيْ لَا يُعِزُّهَا اِلَّا سُلْطَانُكَ وَاُمْنِيَتِيْ لَا يُبَلِّغُنِيْهَا اِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِيْ لَا يَسُدُّهَا اِلَّا طَوْلُكَ وَحَاجَتِيْ لَا يَقْضِيْهَا غَيْرُكَ وَكَرْبِيْ لَا يُفَرِّجُهٗ سِوٰى رَحْمَتِكَ وَضُرِّيْ لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَعِلَّتِيْ لَا يُبْرِئُهَا اِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِيْ لَا يُطْفِيْهَا اِلَّا لِقَاؤُكَ وَشَوْقِيْ اِلَيْكَ لَا يُبَلُّهٗ اِلَّا النَّظَرُ اِلٰى وَجْهِكَ وَقَرَارِيْ لَا يَقِرُّ دُوْنَ دُنُوِّيْ مِنْكَ وَلَهْفَتِيْ لَا يَرُدُّهَا اِلَّا رَوْحُكَ وَسُقْمِيْ لَا يَشْفِيْهِ اِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّيْ لَا يُزِيْلُهٗ اِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِيْ لَا يُبْرِئُهُ اِلَّا صَفْحُكَ وَرَيْنُ قَلْبِيْ لَا يَجْلُوْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِيْ لَا يُزِيْحُهٗ اِلَّا اَمْرُكَ فَيَا مُنْتَهٰى اَمَلِ الْاٰمِلِيْنَ وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّآئِلِيْنَ وَيَا اَقْصٰى طِلْبَةِ الطَّالِبِيْنَ وَيَا اَعْلٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِيْنَ وَيَا كَنْزَ الْبَآئِسِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَكَ تَخَضُّعِيْ وَسُؤَالِيْ وَاِلَيْكَ تَضَرُّعِيْ وَابْتِهَالِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنِيْلَنِيْ مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ وَتُدِيْمَ عَلَيَّ نَعْمَآءَ اِمْتِنَانِكَ وَهَا اَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ وَلِنَفَحَاتِ بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيْدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى مُتَمَسِّكٌ اِلٰهِيْ ارْحَمْ عَبْدَكَ الذَّلِيْلَ ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيْلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيْلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِيْلِ وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيْلِ يَا كَرِيْمُ يَا جَمِيْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بارہویں مناجات عارفین کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوْغِ ثَنَآئِكَ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ دُوْنَ النَّظَرِ اِلٰى سُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيْقًا اِلٰى مَعْرِفَتِكَ اِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ اِلٰهِيْ فَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ تَرَسَّخَتْ اَشْجَارُ الشَّوْقِ اِلَيْكَ فِيْ حَدَآئِقِ صُدُوْرِهِمْ وَاَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ

آدابِ نمازِ مغرب

کے لئے کھڑا ہو جائے مغرب کی نافلہ کے درمیان جو دو دو رکعت ہیں بات کرنی مکروہ ہے

اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور باقی دو رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حدید کی ابتدا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے لے کر آخر تک پڑھے اور اگر ان میں صرف سورہ حمد کے پڑھنے پر اکتفاء کرنا چاہے تو بھی باقی نافلہ کی طرح کر سکتا ہے ان چار رکعت نافلہ میں اور رات کی ہر نافلہ میں بلند آواز سے قرأت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ اِلٰی اَوْکَارِ الْاَفْکَارِ یَاوُوْنَ وَفِیْ رِیَاضِ الْقُرْبِ الْمُکَاشَفَةِ یَرْتَعُوْنَ وَمِنْ حِیَاضِ
الْمَحَبَّةِ بِکَاْسِ الْمُلَاطَفَةِ یَکْرَعُوْنَ وَشَرَایِعَ الْمُصَافَاتِ یَرِدُوْنَ قَدْ کُشِفَ الْغِطَآءُ عَنْ
اَبْصَارِهِمْ وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّیْبِ عَنْ عَقَآئِدِهِمْ وَضَمَآئِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّکِّ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
وَسَرَآئِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِیْقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُوْرُهُمْ وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِی الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ
وَعَذُبَ فِیْ مَعِیْنِ الْمُعَامَلَةِ سِرُّ بُهُمْ وَطَابَ فِیْ مَجَالِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ وَاَمِنَ فِیْ مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ
سِرُّ بُهُمْ وَاطْمَاَنَّتْ بِالرُّجُوْعِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ نُفُوْسُهُمْ وَتَیَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اَرْوَاحُهُمْ وَ
قَرَّتْ بِالنَّظَرِ اِلٰی مَحْبُوْبِهِمْ اَعْیُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِاِدْرَاکِ السُّؤْلِ وَنَیْلِ الْمَاْمُوْلِ قَرَارُهُمْ وَرَبِحَتْ فِیْ
بَیْعِ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ اِلٰهِیْ مَا اَلَذَّ خَوَاطِرَ الْاِلْهَامِ بِذِکْرِکَ عَلَی الْقُلُوْبِ وَمَا اَحْلَی الْمَسِیْرَ
اِلَیْکَ بِالْاَوْهَامِ فِیْ مَسَالِکِ الْغُیُوْبِ وَمَا اَطْیَبَ طَعْمَ حُبِّکَ وَمَا اَعْذَبَ شَرَابَ قُرْبِکَ فَاَعِذْنَا
مِنْ طَرْدِکَ وَاِبْعَادِکَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَخَصِّ عَارِفِیْکَ وَاَصْلِحِ عِبَادِکَ وَاَصْدَقِ طَآئِعِیْکَ وَاَخْلَصِ
عُبَّادِکَ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ یَا مُنِیْلُ بِرَحْمَتِکَ وَمَنِّکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

تیرھویں مناجات اللہ کا ذکر کرنے والوں کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِلٰهِیْ لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُوْلِ اَمْرِکَ لَنَزَّهْتُکَ
مِنْ ذِکْرِیْ اِیَّاکَ عَلٰی اَنَّ ذِکْرِیْ لَکَ بِقَدْرِیْ لَا بِقَدْرِکَ وَمَا عَسٰی اَنْ یَبْلُغَ مِقْدَارِیْ حَتّٰی اَجْعَلَ
مَحَلًّا لِتَقْدِیْسِکَ وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَیْنَا جَرَیَانُ ذِکْرِکَ عَلٰی اَلْسِنَتِنَا وَاِذْنُکَ لَنَا بِدُعَآئِکَ وَتَنْزِیْهِکَ
وَتَسْبِیْحِکَ اِلٰهِیْ فَاَلْهِمْنَا ذِکْرَکَ فِی الْخَلَآءِ وَالْمَلَاءِ وَاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ وَفِی السَّرَّآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَاٰنِسْنَا بِالذِّکْرِ الْخَفِیِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّکِیِّ وَالسَّعْیِ الْمَرْضِیِّ وَجَازِنَا بِالْمِیْزَانِ
الْوَفِیِّ اِلٰهِیْ بِکَ هَامَتِ الْقُلُوْبُ الْوَالِهَةُ وَعَلٰی مَعْرِفَتِکَ جُمِعَتِ الْعُقُوْلُ الْمُتَبَایِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ اِلَّا بِذِکْرِکَ وَلَا تَسْکُنُ النُّفُوْسُ اِلَّا عِنْدَ رُؤْیَاکَ اَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَ
الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ وَالْمَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ اَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِکُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِیْ کُلِّ جَنَانٍ
وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ لَذَّةٍ بِغَیْرِ ذِکْرِکَ وَمِنْ کُلِّ رَاحَةٍ بِغَیْرِ اُنْسِکَ وَمِنْ کُلِّ سُرُوْرٍ بِغَیْرِ

آداب نماز عشا

پڑھنا زیادہ مناسب ہے
جب مغرب کی نافلہ
سے فارغ ہو جائے تو
پھر تعقیبات مشترکہ سے
جو چاہے پڑھے اور اس
کے بعد سابقہ طریقہ
سے سجدہ شکر بجالائے
اور کم از کم چیز جو اس میں
پڑھے تین دفعہ شکراً
شکراً شکراً کہے، شیخ کلینی
نے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ جب مغرب
کی نماز سے فارغ ہو
جائے تو اپنے ہاتھ کو
پیشانی پر پھیرے اور تین مرتبہ
یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیَ الْهَمَّ
وَالْحَزَنَ اور سزاوار ہے
کہ نماز غفیلہ کو کہ جس کی کیفیت
خود مفاتیح میں بیان ہو چکی
ہے بجالائے اور جب

aajir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قُرْبِكَ وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طَاعَتِكَ اِلٰهِيْ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ فَاَمَرْتَنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ اَنْ تَذْكُرَنَا نَشْرِيْفًا لَنَا وَتَفْخِيْمًا وَّاِعْظَامًا وَّهَا نَحْنُ ذَاكِرُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَلْنَجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

چودھویں مناجات اللہ سے پناہ مانگنے والوں کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَلَاذَ اللَّائِذِيْنَ وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِيْنَ وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِيْنَ وَيَا عَاصِمَ الْبَائِسِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِيْنَ وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ وَيَا مَاْوَى الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا مُجِيْرَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُغِيْثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا حِصْنَ اللَّاجِيْنَ اِنْ لَّمْ اَعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَاِنْ لَّمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَقَدْ اَجَاءَتْنِي الذُّنُوْبُ اِلَى التَّشَبُّثِ بِاَذْيَالِ عَفْوِكَ وَاَحْوَجَتْنِي الْخَطَايَا اِلَى اسْتِفْتَاحِ اَبْوَابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي الْاِسَاءَةُ اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَاءِ عِزِّكَ وَحَمَلَتْنِي الْمَخَافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى الْقَتَكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ اَنْ يُخْذَلَ وَلَا يَلِيْقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ اِلٰهِيْ فَلَا تُخْلِنَا مِنْ حِمَايَتِكَ وَلَا تُعَرِّنَا مِنْ رِعَايَتِكَ وَرُدَّنَا عَنْ مَوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَاِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَلَكَ اَسْئَلُكَ بِاَهْلِ خَاصَّتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تَقِيْنَا مِنَ الْهَلَكَاتِ وَتُجَنِّبُنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَتَكُنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيْبَاتِ وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِيْنَتِكَ وَاَنْ تَغْشَى وُجُوْهَنَا بِاَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ وَاَنْ تُؤْوِيَنَا اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِكَ وَاَنْ تُحَوِّيَنَا فِيْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ بِاَفْتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

پندرہویں مناجات زاہدین کی ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرْتَ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقْتَنَا بِاَيْدِي الْمُنَايَا فِيْ حَبَائِلِ غَدْرِهَا فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا وَبِكَ

آداب نماز عشا

شفق یعنی مغرب کی سرخی زائل ہو جائے تو نماز عشا کے لئے اذان اور اقامت سابقہ طریقہ سے بجا لا اور پھر نماز عشاء کو اس کے آداب اور شرائط کے ساتھ بجا لا لیکن اس کے قنوت اور تعقیبات کو طول دینا مناسب ہے کیونکہ اس کے لئے وقت بہت وسیع موجود ہے اس کی تعقیبات میں وہ دعا جو صبح اور عشا کے درمیان مشترک ہے اسے پڑھے اس کے بعد جو عشاء کی مختص دعائیں ہیں اسے پڑھے ان میں سے وہ دعائیں جو طلب رزق کے لئے وارد ہوئی ہیں وہ پڑھے اور مستحب ہے کہ سات دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِينَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ حُلَّابَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْاٰفَاتِ الْمَحْفُوفَةُ بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِي فَزَهِّدْنَا فِيهَا وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزِعْ عَنَّا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ اُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَاَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَاَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ فِي اَفْئِدَتِنَا اَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ وَاَتْمِمْ لَنَا اَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَاَقِرَّ اَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ

یہ نظم میں مناجات امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کی ہے جو صحیفہ علویہ سے نقل کی گئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى ... تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

اِلٰهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْئِلِي ... اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

اِلٰهِي لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي ... فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِي اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اِلٰهِي لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا ... فَهَا اَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

اِلٰهِي تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي ... وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اِلٰهِي فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُزِغْ ... فُؤَادِي فَلِي فِي سَيْبِ جُودِكَ مَطْمَعٌ

اِلٰهِي لَئِنْ خَيَّبْتَنِي اَوْ طَرَدْتَنِي ... فَمَنْ ذَا الَّذِي اَرْجُو وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ

اِلٰهِي اَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِي ... اَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اِلٰهِي فَاَنْسِنِي بِتَلْقِينِ حُجَّتِي ... اِذَا كَانَ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعٌ

اِلٰهِي لَئِنْ عَذَّبْتَنِي اَلْفَ حِجَّةٍ ... فَحَبْلُ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

اِلٰهِي اَذِقْنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا ... بَنُونَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

اِلٰهِي لَئِنْ لَمْ تَرْعَنِي كُنْتُ ضَائِعًا ... وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِي فَلَسْتُ اُضَيَّعُ

تعقیبات نماز عشا

اَلتَّسْبِيحِ وَمَا اَظَلَّتْ
وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ
وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ
وَمَا اَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ
وَمَا ذَرَّتْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ
شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ
شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقْتَدِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ
اللّٰهُ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ
قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ
وَاَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ
دُونَكَ رَبِّ جَبْرَئِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ
وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمٰعِيلَ
وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْاَسْبَاطِ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَوَلَّانِي
بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطَ
عَلَيَّ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
مِمَّنْ لَا طَاقَةَ لِي

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلٰهِی اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ	فَمَنْ لِمُسِیْءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ
اِلٰهِی لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی	فَهَا اَنَا اَشْرُ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ
اِلٰهِی لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا	رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ
اِلٰهِی ذُنُوْبِیْ بَلَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ	وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ
اِلٰهِی یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ	وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ
اِلٰهِی اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاَحُطْ حَوْبَتِیْ	فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ
اِلٰهِی اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً	فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ
اِلٰهِی لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ	فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ
اِلٰهِی حَلِیْفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرٌ	یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
اِلٰهِی وَهٰذَا الْخَلْقُ مَابَیْنَ نَائِمٍ	وَمُنْتَبِهٍ فِیْ لَیْلِهٖ یَتَضَرَّعُ
وَكُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا	لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اِلٰهِی یُسَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً	وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اِلٰهِی فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
اِلٰهِی بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ	وَحُرْمَةِ اَطْهَارِهِمْ لَكَ خُضَّعُ
اِلٰهِی بِحَقِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنِ عَمِّهٖ	وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَّعُ
اِلٰهِی فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ	مُنِیْبًا تَقِیًّا فَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ
وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ
وَصَلِّ عَلَیْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات کہ جس کی ابتدا یا سامع الدّعا سے ہوتی ہے نقل کی ہے چوں کہ اس میں مشکل کلمات تھے اسے ہم نے ذکر نہیں کیا

تعقیبات نماز عشا

بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَحَبَّبُ اِلَیْكَ فَحَبِّبْنِیْ وَفِی النَّاسِ فَعَزِّزْنِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ یَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اس کے بعد جو چاہے دعا کرے اور اس کے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور پھر نماز وتیرہ جو دو رکعت ہوتی ہے بیٹھ کر عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور اس نماز میں قرآن کی سو آتیں پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اسکی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد قل ہو اللہ پڑھی جائے اور سلام کے بعد جو دعا چاہے پڑھے اور جب سونا چاہے تو موت کیلئے مہیا ہو جانا سزاوار ہے لہٰذا باطہارت ہو اور اپنے گناہوں سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امیر المومنین کی مناجات کے تین جملے

اِلٰہِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا وَّکَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا اَنْتَ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ

دُوسرا باب

سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کے اعمال اور فضیلت، رومی مہینوں کے اعمال میں ہے اور اس میں چند ایک فصلیں ہونگی

پہلی فصل رجب کے مہینے کے اعمال اور فضیلت میں ہے، جاننا چاہیئے کہ رجب اور شعبان اور رمضان کے مہینے کافی فضیلت والے ہیں اور ان کی فضیلت میں بہت روایات وارد ہوئی ہیں بلکہ جناب رسولِ خدا سے روایت ہے کہ رجب کا مہینہ اللہ کا بہت بڑا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی اس کے احترام اور فضیلت کو نہیں پہنچ سکتا۔ کافروں سے لڑائی اس مہینہ میں حرام ہے رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ اور رمضان المبارک میری اُمت کا مہینہ ہے جو شخص رجب کے ایک دن روزہ رکھے وہ اللہ کی بہت بڑی خوشنودگی کا مستحق ہوگا اور اللہ کا غضب اس سے دور ہوگا اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کر دیا جائے گا، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص رجب میں سے ایک دن روزہ رکھے تو اس سے جہنم کی آگ ایک سال کے راستہ کے اندازہ دور ہو جائے گی اور جو شخص اس کے تین دن روزہ رکھے تو اس پر جنت واجب ہو جائے گی، نیز آنحضرت نے فرمایا کہ رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے جو شخص اس کے ایک دن میں روزہ رکھے تو وہ ضرور اس نہر سے پانی پئے گا، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے پس اس مہینہ میں بہت زیادہ گناہوں سے معافی مانگو کیونکہ خداوند بہت بخشنے والا مہربان ہے اور رجب کو اصبّ بھی کہتے ہیں کیونکہ اللہ کی رحمت اس مہینہ میں میری امت پر زیادہ برستی ہے تم بہت زیادہ اس میں یہ پڑھا کرو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ابن بابویہ نے معتبر سند سے سالم سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں رجب کے آخر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جب آنحضرت کی نظرِ مبارک مجھ پر پڑی تو آپ نے فرمایا کہ کیا اس مہینہ میں روزہ رکھا ہے میں نے کہا نہ قسم ہے خدا کی اے فرزندِ رسولِ خدا تو آپ نے فرمایا کہ تجھ سے اتنا ثواب فوت ہو گیا ہے کہ جس کا اندازہ سوائے ذاتِ خدا کے اور کوئی

سونے کے آداب

توبہ کرے اور اپنے دل کو دنیا کے ہم و غم سے فارغ کرلے اور موت کے وقت اور لحد میں تنہا بے کس سونے کو یاد کر وصیت کو لکھ کر اپنے سرہانہ کے نیچے رکھ دے اور تہجد کی نماز پڑھنے کا ارادہ کر کے سوئے کیونکہ مومن کے لئے دنیا اور آخرت میں زینت اور فخر نماز تہجد کے پڑھنے میں ہے اور سونے کے وقت سورہ قل ہو اللہ اور الہٰکم التکاثر اور آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد تین دفعہ یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ خَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تسبیح حضرت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں جانتا کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے کہ جسے خدا نے دوسرے مہینوں پر فضیلت دی ہے اور اس کے احترام کو بہت بڑا قرار دیا ہے اور اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر فرض قرار دیا ہے، میں نے عرض کی اے فرزند رسولؐ اگر میں ان باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھ لوں تو اس میں روزہ داروں کے بعض ثواب پر فائز ہو جاؤں گا تو آپ نے فرمایا کہ اے سالم جو شخص اس کے آخر میں سے ایک دن روزہ رکھ لے تو خداوند عالم اسے سکرات موت کی سختی اور موت کے بعد والے خوف، قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس کے آخر سے دو دن روزہ رکھے تو پل (صراط) سے آسانی سے گذرے گا اور جو شخص اس کے آخر میں سے تین دن روزہ رکھے تو وہ قیامت کے بہت بڑے خوف اور اس دن کی سختی اور ڈر سے محفوظ رہے گا اور اسے جہنم سے برأت عطا ہو گی، واضح رہے کہ رجب کے روزہ کے بہت زیادہ فضائل وارد ہوئے ہیں اور روایت میں ہے کہ جو شخص اس میں روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو وہ ہر دن سو دفعہ اس تسبیح کو پڑھے تاکہ وہ اس دن کے روزہ کے ثواب کو پالے، تسبیح یہ ہے سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ

رجب کے اعمال دو قسم پر ہیں

پہلے سارے مہینے کے مشترکہ اعمال جو کسی خاص دن سے مختص نہیں اور وہ چند ایک ہیں پہلے تمام رجب میں اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے اسے حجر میں رجب کے مہینے میں پڑھا يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دوسرے اس دعا کو پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب کے ہر دن پڑھا کرتے تھے خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمَلْهُوْفُوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ يَا بَابَكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَخَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِيْنَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِيْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ

سونے کے آداب

زہرا علیہا السلام پڑھے اور پھر دائیں پہلو جس طرح مردہ کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ سو جائے حالت احتضار کیطرح سونا تو میرے استاد شیخ ثقۃ الاسلام نوری مرحوم نے دار السلام میں فرمایا کہ یہ چیز کسی موثق خبر میں موجود نہیں ہے البتہ غزالی نے اس خبر کو ذکر کیا ہے لیکن معلوم ہے کہ رشد و واقفیت اس کے خلاف میں ہے۔ انتہی اور اگر تو چاہے کہ تہجد کی نماز یا کسی دوسرے کام کے لئے آخر رات میں بیدار ہونا چاہے لیکن نیند کے غلبہ کا خوف ہو تو پھر سورہ کہف کے آخری یہ آیت پڑھ کر سوئے قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ وَسَبِیْلُکَ الْاِبْقَآءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاھْدِنِیْ ھُدَی الْمُھْتَدِیْنَ وَارْزُقْنِیْ اِجْتِھَادَ
الْمُجْتَھِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ الْمُبْعَدِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ تیسرے شیخ نے مصباح میں
فرمایا ہے کہ معلی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب کے مہینے میں
یہ پڑھا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَکَ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا
عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا کی روایت سید بن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال
میں بھی کی ہے اور اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت بھی پڑھا جا
سکتا ہے چوتھے شیخ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَۃِ وَ
الْاَلَآءِ الْوَازِعَۃِ وَالرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ وَالْقُدْرَۃِ الْجَامِعَۃِ وَالنِّعَمِ الْجَسِیْمَۃِ وَالْمَوَاھِبِ الْعَظِیْمَۃِ
وَالْاَیَادِیْ الْجَمِیْلَۃِ وَالْعَطَایَا الْجَزِیْلَۃِ یَا مَنْ لَا یُنْعَتُ بِتَمْثِیْلٍ وَلَا یُمَثَّلُ بِنَظِیْرٍ وَّلَا یُغْلَبُ بِظَھِیْرٍ
یَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْھَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ
وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰی فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ یَا مَنْ سَمَا فِی الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ
وَدَنَا فِی اللُّطْفِ فَجَازَ ھَوَاجِسَ الْاَفْکَارِ یَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْکِ فَلَا نِدَّ لَہٗ فِیْ مَلَکُوْتِ سُلْطَانِہٖ
وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَآءِ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا ضِدَّ لَہٗ فِیْ جَبَرُوْتِ شَاْنِہٖ یَا مَنْ حَارَتْ فِیْ کِبْرِیَآءِ ھَیْبَتِہٖ دَقَآئِقُ
لَطَآئِفِ الْاَوْھَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاکِ عَظَمَتِہٖ خَطَایِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ یَا مَنْ عَنَتِ
الْوُجُوْہُ لِھَیْبَتِہٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِہٖ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِیْفَتِہٖ اَسْئَلُکَ بِھٰذِہِ
الْمِدْحَۃِ الَّتِیْ لَا تَنْبَغِیْ اِلَّا لَکَ وَبِمَا وَاَیْتَ بِہٖ عَلٰی نَفْسِکَ لِدَاعِیْکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ
الْاِجَابَۃَ فِیْہِ عَلٰی نَفْسِکَ لِلدَّاعِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَاَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاقْسِمْ لِیْ فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا
خَیْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِیْ فِیْ قَضَائِکَ خَیْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِیْ بِالسَّعَادَۃِ فِیْمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْیِنِیْ

سونے کے آداب

بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی شخص سونے کے وقت اس آیت کو پڑھ کر نہیں سوگا مگر وہ اسی وقت کہ جس میں اٹھنا چاہتا ہے بیدار ہو جائے گا اور اگر بچھو یا دوسرے حیوانات کا ڈر ہو تو پھر اس دعا کو پڑھے کیونکہ امام محمد باقر علیہ السلام اس دعا کے پڑھنے والے کا بچھو و دیگر حشرات سے صبح کے وقت تک سالم رہنے کے ضامن ہوئے ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اور اگر احتلام کا ڈر ہو تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا اَوْ اَمَتَّنِيْ مَسْرُوْرًا اَوْ مَغْفُوْرًا اَوْ تَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَاعَتِيْ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا وَاَرِعَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَّبَشِيْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيْرًا وَّعَيْشًا قَرِيْرًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَثِيْرًا مؤلف کہتا ہے کہ یہ وہ دعا ہے کہ جو مسجد صعصعہ (جو کوفہ کے قریب ہے) میں بھی پڑھی جاتی ہے پانچویں شیخ نے روایت کی کہ ناحیہ مقدسہ (یعنی امام زمان کی طرف) سے شیخ کبیر وکیل امام العصر ابو جعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے توسط سے یہ توقیع یعنی خط آیا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہ رجب کے مہینے کے ہر دن میں یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ وَّرُوَّادٌ فِيْهِمْ مَلَأْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَ فِيْ اِيْمَانًا وَّتَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَمَكْنُوْنًا يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّوْرِ وَالدَّيْجُوْرِ يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَّفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَيْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْجُوْدِ يَا مَنْ لَا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيُّوْمُ يَا قَيُّوْمُ وَعَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰى عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَهْلِ الصَّآفِّيْنَ الْحَآفِّيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِزْ لَنَا فِيْهِ الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا نَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِيَ

سونے کے آداب

یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ يَّتَلَاعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ اور اگر اس مکان کے گرنے کا خوف ہو کہ جس میں سو رہا ہے تو یہ آیت پڑھے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اور اگر چور کا ڈر ہو تو سورہ بنی اسرائیل کا آخر پڑھے کہ جس کی ابتداء اس آیت سے ہو قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اور سونے کے وقت سات دفعہ سرمہ یوں چار دفعہ دائیں آنکھ میں اور تین دفعہ بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ لگانے کے وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَدَرِكَ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ
لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيمَانِ
وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ وَالْاَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ چھٹے شیخ
نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے توسط سے رجب کے دونوں کے
لئے یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الثَّانِیْ وَابْنِهٖ عَلِیِّ بْنِ
مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرْبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِيمَا لَدَيْهِ
رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُفْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَى
الْخَطَايَا دُؤُوْبُهٗ وَمِنَ الرَّدٰى اِيَابُهٗ يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحُوْبَةِ
وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتُهٗ اَللّٰهُمَّ
وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ
وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِیَ اِلَيْهِ
صائرہ ساتویں شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے جو امام صاحب الزمان کے
نائب خاص تھے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ائمہ علیہم السلام میں سے جس امام کی قبر کے پاس
تو ہو تو یہ زیارت رجب کے مہینے میں وہاں جب حرم میں داخل ہو تو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا
مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهٖ فِیْ رَجَبٍ وَاَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
الْمُنْتَجَبِ وَعَلٰى اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ
وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وُرُوْدٍ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّیْ قَدْ
قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِیْ وَحَاجَتِیْ وَهِیَ فَكَاكُ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ
فِیْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَنَا
سَائِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ فِيْمَا اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ
وَيُشْفَى الْمَرِيْضُ وَمَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِيْضُ اِلٰى بِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى
اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِیْ رَجْحِ حَوَائِجِیْ وَقَضَائِهَا وَاِمْضَائِهَا وَاِنْجَاحِهَا وَاِبْرَاحِهَا وَيَشْفِیْنِیْ

سونے کے آداب

تُصَلِّیْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ
النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ
فِیْ دِيْنِیْ وَالْيَقِيْنَ فِیْ
قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ
عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ
نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ
وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا
مَا اَبْقَيْتَنِیْ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ
عصر کے بعد اور طلوع آفتاب
اور فجر کے درمیان سونے
سے اجتناب کرنا بہتر ہے
اور جب سونا چاہے تو
دیئے کو بجھا دے اور قبلہ
رخ ہو کر سوئے اور ایسی چھت
پر کہ جس کے اردگرد دیوار
نہ ہو تو نہ سوئے اور جو نیند
میں خواب دیکھے اسے
ہر آدمی کے سامنے بیان نہ
کرے مگر جب وہ شخص عالم
ناصح اور مہربان ہو تو پھر
اسے بیان کرے جو تہی فصل
نیند سے بیدار ہونے میں
اور تہجد کی نماز پڑھنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجَهُ مُوَدِّعٌ يَسْئَلُ اللّٰهَ
اِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْيَهُ اِلَيْكُمْ غَيْرُ مُنْقَطِعٍ وَاَنْ يَرْجِعَنِيْ مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ اِلٰى
جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَخِصْبٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ اِلٰى حِيْنِ الْاَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيْرٍ وَّمَحَلٍّ فِي النَّعِيْمِ
الْاَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْبِلِ وَدَوَامِ الْاُكُلِ وَشُرْبِ الرَّحِيْقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَّنَهَلٍ لَا سَاَمَ
مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ اِلٰى حَضْرَتِكُمْ وَالْفَوْزِ فِيْ
كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ
وَصَلَوَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ آٹھویں سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان
جو سجاد بھی معروف ہیں کیونکہ انہوں نے اس قدر سجدے کئے اور خوف خدا سے روئے کہ نابینا ہو گئے
تھے) سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی
کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں کہ یہ رجب کا مہینہ ہے مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ خداوند عالم مجھے اس کی
وجہ فائدہ عنایت فرمائے آنحضرت نے فرمایا کہ لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور رجب کے ہر دن
میں صبح اور شام کی نماز کے بعد یہ پڑھا کر یَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاَمَنُ يُخْطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا
مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِي مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِي مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ
تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ
بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ
فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ راوی کہتا ہے کہ آنحضرت نے اس کے بعد اپنی داڑھی مبارک کو بائیں مٹھی سے پکڑ
کر تضرع وزاری کی حالت میں جب کہ آپ شہادت کی انگلی کو ہلا رہے تھے اس دعا کو پڑھا یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ نانویں جناب رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں سو دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور اس کے آخر میں صدقہ دے دے تو خداوند عالم اسے
رحمت اور مغفرت عنایت کرے گا اور جو شخص اسے چار سو دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے سو شہیدوں کا
اجر دے گا دسویں آنحضرت سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ہزار دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھے تو

فضیلت ماہ رجب میں ہے، جاننا چاہئے کہ صاحبان عصمت سے آخر رات کے اٹھنے کی فضیلت میں بہت کافی روایات وارد ہوئی ہیں۔ روایت میں ہے کہ آخری رات کا اٹھنا مومن کا شرف ہے نماز شب کا پڑھنا بدن کی صحت کا باعث اور دن کے گناہوں کے لئے کفارہ اور قبر کی وحشت کو دور کرنے والا، سفید رو ہونا پاکیزہ خوشبو کا موجب اور رزق کے آنے کا سبب ہوتا ہے، مال اور اولاد دنیا کی زینت ہیں اور آخرت میں آٹھ رکعت نماز مع نماز وتر کے آخرت کی زینت ہیں اور کبھی خداوند عالم ان دونوں زینتوں کو بعض لوگوں کے لئے اکٹھا کر دیتی ہے، جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو تہجد کی نماز پڑھتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے کہ میں دن میں بھوکا رہا ہوں کیونکہ نماز شب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خداوند عالم اس کے لئے ہزار حسنہ لکھے گا اور اس کے لئے سو شہر جنّت میں بنا کر دے گا، گیارہویں روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت ستّر دفعہ اور پیسین یعنی شام کے وقت ستّر دفعہ استغفر اللہ و اتوب الیہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے کہے اللھم اغفرلی و تب علیّ اگر وہ رجب کے مہینے میں مر جائے تو خداوند عالم رجب کے مہینے کی برکت سے اس سے راضی ہو گا اور جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی، بارہویں رجب کے پورے مہینے میں ہزار دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ تاکہ خداوند عالم اسے بخش دے، تیرہویں سیّد نے اقبال میں سورہ قل ہو اللہ کو دس ہزار دفعہ یا ہزار دفعہ یا سو دفعہ رجب کے مہینے میں پڑھنے کی بہت کافی فضیلت جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ سے نقل کی ہے، اور یہ بھی روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کے جمعہ میں سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اس کے لئے ایک خاص نور قیامت کے دن ہو گا جو اسے جنّت کی طرف کھینچے لے جائے گا چودہویں سیّد نے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو دفعہ ایتہ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دو سو دفعہ قل ہو اللہ پڑھے تو وہ شخص نہیں مرے گا جب تک اپنی جگہ بہشت میں خود نہ دیکھ لے پندرہویں یہ بھی سیّد نے حضرت رسول خدا صلعم سے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں الحمد ایک دفعہ اور ایتہ الکرسی سات دفعہ اور قل ہو اللہ پانچ دفعہ پڑھے اس کے بعد دس دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ تو خداوند عالم اس کے لئے جس دن سے نماز پڑھی ہے مرنے کے دن تک ہر روز ہزار حسنہ لکھے گا اور ہر آیت جو پڑھی ہے اس کے عوض یاقوت سرخ کا شہر جنت میں عطا کرے گا اور ہر حرف کے عوض سفید دُرّ کا قصر عنایت فرمائے گا اور اس کی تزویج حور العین سے کرے گا اور اس سے خداوند عالم راضی ہو گا اور وہ عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور اس کا خاتمہ سعادت اور مغفرت پر کرے گا۔ سولہویں اس مہینے کے تین دن جمعرات، جمعہ سنیچر میں روزہ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص تین مہینوں میں سے جو حرام ہیں ان دنوں میں روزہ رکھے تو خداوند عالم اسے نو سو سال کی عبادت کا ثواب عنایت فرمائے گا سترہویں رجب کے تمام مہینے میں ساٹھ رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھے کہ ہر رات میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک

فضیلت نمازِ شب

دن کی روزی کی ضامن ہے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ رسولِ خدا نے علی علیہ السّلام کو اپنی وصیّت میں فرمایا تھا کہ اے علیؑ کہ میں تجھے تیری ذات کے لئے چند ایک خصلتوں کی وصیّت کرتا ہوں تو انہیں حفظ کر لے پھر اس کے بعد فرمایا اے خدا تو علی کی مدد فرمائیے ان خصلتوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اے علی تجھے ضرور نماز شب پڑھنی چاہیئے، تجھے ضرور نماز شب پڑھنی چاہیئے تجھے ضرور نماز زوال کی محافظت کرنی چاہیئے۔ تجھے ضرور نماز زوال کی محافظت کرنی چاہیئے اس کلام کا ظہور اس میں ہے کہ آنحضرت نے نماز شب سے تیرہ رکعت مراد لی ہے اور نماز زوال سے آٹھ رکعت جو ظہر کی نافلہ ہیں مراد لی ہے انسؓ سے روایت ہے کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دفعہ اور سورہ قل یاایہا الکافرون تین دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ ایک دفعہ پڑھے جب سلام دے چکے تو ہاتھوں کو بلند کرکے یہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجا لائے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ اٹھارہویں جناب رسول خدا صلعم سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد دو رکعت نماز میں پڑھے تو گویا اس نے سو سال اللہ کے لئے روزہ رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں سو ایسے قصر عنایت فرمائے گا کہ ہر قصر کسی نبی علیہ السلام کی ہمسائیگی میں ہوگا انیسویں جناب رسول خدا سے مروی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد و قل یاایہا الکافرون ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے ہر گناہ کو جو اس نے کئے ہیں بخش دے گا۔ بیسویں علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص رجب شعبان رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں تین دفعہ ان میں سے ہر ایک کو پڑھے یعنی سورہ الحمد و ایۃ الکرسی و سورہ قل یاایہا الکافرون و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس اور تین دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تو خداوند عالم اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریا کی جھاگ جتنے بھی ہوں نیز علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار دفعہ لا الہ الا اللہ وارد ہوا ہے یہ واضح رہے کہ رجب کی پہلی رات کو لیلۃ الرغائب بھی کہتے ہیں اور اس کے لئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک عمل بہت فضیلت رکھنے والا وارد ہوا ہے کہ جسے سید نے اقبال میں اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں نقل کیا ہے اس کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ بہت زیادہ گناہ اس عمل کی وجہ سے بخشے جاتے ہیں اور جو شخص اس نماز

فضیلت نماز شب

وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو رکعت نماز رات کے وسط میں میرے نزدیک دنیا اور جو چیزیں اس میں موجود ہیں اس سے بہتر ہے۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ تہجد کی نماز پڑھتے ہیں ان کا چہرہ دوسرے تمام لوگوں کی نسبت نیکو تر ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلوت میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ اپنے نور سے انہیں ڈھانپتا ہے خلاصہ اس باب میں بہت کافی روایات ہیں۔ آخر رات میں نہ اٹھنا مکروہ ہے۔ شیخ نے صحیح سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ کوئی اللہ کا بندہ نہیں ہے مگر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو بجا لائے جب پہلی رات اس کی قبر کی ہوگی تو حق تعالیٰ اس نماز کا ثواب اس شخص کے لئے بہترین خوش صورت خندہ چہرہ فصیح زبان والی شکل میں بھیجے گا اور وہ اس شخص سے فرمائے گا کہ اے میرے حبیب تجھے یہ خوشخبری ہو کہ تو نے ہر شدت و سختی سے نجات پالی ہے تو وہ شخص کہے گا کہ تو کون ہے کہ بخدا میں نے تجھ سے خوب صورت کوئی چہرہ نہیں دیکھا اور تیرے کلام سے کوئی شیریں تر کلام نہیں سنا اور تیری جیسی خوشبو نہیں سونگھی تو وہ جواب دے گا کہ میں اس نماز کا ثواب ہوں جو کہ تو نے فلاں رات فلاں مہینے کی اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج رات تیرے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ تیرا حق ادا کروں اور تیرا مونس بنوں اور تجھ سے وحشت کو دور کروں اور جب صور پھونکا جائے گا تو میں تیرے سر پر قیامت میں سایہ ڈالوں گا پس خوش حال ہو کہ تجھ سے ہرگز خیر معدوم نہ ہوگی اس عمل کی کیفیت یوں ہے کہ اس مہینے کی پہلی جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جب شب جمعہ میں داخل ہو تو اس کی مغرب اور عشا کی نماز کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد ایک دفعہ اور تین دفعہ سورہ انا انزلناہ اور بارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو ستر دفعہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ پڑھے پھر سجدہ میں چلا جائے اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سجدہ سے سر اٹھائے اور ستر دفعہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ میں چلا جائے اور ستر دفعہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی، جاننا چاہیئے کہ رجب کے مہینے میں امام رضا علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور اس کے ساتھ اسے اختصاص ہے جیسا کہ عمرہ بجا لانا اس مہینے میں فضیلت رکھتا ہے اور روایت میں ہے کہ وہ حج کی فضیلت کے قریب ہے اور منقول ہے کہ امام علی بن الحسین علیہ السلام رجب کے مہینے میں عمرہ بجا لا رہے تھے اور دن و رات نماز میں خانہ کعبہ میں ادا فرماتے تھے اور ہمیشہ وہاں سجدہ میں رہتے تھے اور آنحضرت سے وہاں سجدہ کی حالت میں یہ ذکر سنا گیا ہے کہ وہ فرماتے تھے عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

دوسری قسم ان خاص اعمال میں ہے جو رجب کے دن اور راتوں کے لئے مخصوص ہیں

(پہلی رات) بہت فضیلت والی رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے جب چاند کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

فضیلت نماز شب

وہ ہر رات ایک دفعہ یا دو دفعہ یا چند دفعہ بیدار ہوتا ہے اگر تو وہ اس کے بعد اٹھ کھڑا ہوا تو اٹھ کھڑا ہوا ورنہ شیطان اپنے پاؤں کو پھیلا کے اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے ایام نہیں دیکھتے کہ جو شخص نماز شب کے لئے بیدار نہیں ہوتا جب وہ صبح اٹھتا ہے تو وہ سست و سنگین و مکدر ہوتا ہے۔ شیخ برقی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے معتبر سند سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رات کے لئے ایک خاص شیطان ہے کہ جسے رہاکہتے ہیں۔ جب انسان رات کو بیدار ہوتا ہے اور نماز شب پڑھنے کے لئے اٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی اٹھنے کا وقت نہیں ہوا پھر جب دوسری دفعہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ نیز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ آنحضرت جب رجب کا چاند دیکھتے تھے تو یہ پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْہُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ دوسرے غسل کرے حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص رجب کو پائے اور اس کی پہلی اور وسط اور آخر میں غسل کرے تو اپنے گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے جس دن باہر آیا تھا، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، چوتھے نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر ایک میں سورہ الحمد و سورہ توحید بجا لائے تاکہ خود اور اس کے اہل و عیال اور مال محفوظ ہو جائے اور قبر کے عذاب سے پناہ میں ہو جائے اور پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائے پانچویں عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ایک مرتبہ سورہ توحید تین مرتبہ اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الم نشرح اور سورہ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور جب نماز کا سلام دے تو تیس دفعہ لا الہ الا اللہ اور تیس دفعہ صلوات پڑھے تاکہ خداوند عالم اس کے گناہ اس دن کی طرح بخش دے کہ جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا چھٹے تیس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں الحمد و قل یا ایھا الکفرون ایک دفعہ اور سورہ توحید تین دفعہ پڑھے، ساتویں اس عمل کو بجا لائے کہ جسے شیخ نے مصباح متہجد میں ذکر کیا ہے شیخ فرماتے ہیں کہ ابو البختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور آنحضرت نے اپنے والد ماجد اور دادا بزرگوار امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ امیر المومنینؑ کو بہت اچھا لگتا تھا کہ انسان سال میں چار راتوں کو عبادت کرکے جاگتا رہے وہ چار راتیں یہ ہیں۔ رجب کی پہلی پندرہ شعبان عید فطر و عید قربان اور ابو جعفر ثانی امام محمد جوادؑ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رجب کی پہلی رات میں عشاء کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا ہر ایک آدمی کے لئے مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَّاَنَّکَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ پھر اپنی حاجت طلب کرے علی بن حدید رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رات کی نماز کے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں یہ پڑھتے تھے

فضیلت نماز تہجد

بیدار ہونا ہے اور اٹھنا چاہتا ہے تو پھر وہی شیطان کہتا ہے کہ ابھی جلدی سے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا۔ یونہی وہ شیطان انسان کو اٹھنے سے روکتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے اور جب صبح ہو جاتی ہے تو وہ شیطان اس کے کان میں پیشاب کرکے اپنی دم کو نماز کی وجہ سے اپنے ساتھ ملا کر اپنے اوپر اتراتا ہوا اس سے چل دیتا ہے۔ ابن ابی الجمہور نے جناب رسول خدا سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم میں سے جو بھی رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھے تین گرہ لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کی جگہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ رات بہت لمبی ہے سوتا رہ پس جب کوئی انسان بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَكَ الْمَحْمَدَةُ إِنْ أَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ إِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِغَيْرِي فِي إِحْسَانٍ إِلَّا بِكَ
يَا كَائِنًا مِنْ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُورِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْأَزِفَةِ فَأَسْئَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ عَيْشِي عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَتِي مِيتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي
مُنْقَلَبًا كَرِيمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَئِمَّةِ يَنَابِيعِ الْحِكْمَةِ وَأُولِي
النَّعْمَةِ وَمَعَادِنِ الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَلَا تَأْخُذْنِي عَلَى غِرَّةٍ وَلَا عَلَى غَفْلَةٍ
وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ أَعْمَالِي حَسْرَةً وَنَدَامَةً فَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِينَ وَأَنَا مِنَ الظَّالِمِينَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَأَعْطِنِي مَا لَا يَنْقُصُكَ فَإِنَّكَ الْوَسِيعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ
وَأَعْطِنِي السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْأَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالْخُشُوعَ وَالْخُنُوعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوَى
وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ أَهْلِي وَوُلْدِي
وَإِخْوَانِي فِيكَ وَمَنْ أَحْبَبْتُ وَأَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِينَ ابن اشیم نے کہا ہے کہ اس دعا کو تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد اور وتر سے پہلے پڑھے اور اس کے
بعد تین رکعت وتر بجا لائے اور جب اس کا سلام دے تو اسی حالت میں بیٹھے یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ وَلَا يَخَافُ امْتِنَاعَهُ رَبِّ إِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ فَذٰلِكَ ثِقَةٌ مِنِّي بِكَرَمِكَ
إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَإِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ
وَمِنْهُ قَرِيبٌ وَأَنَا تَائِبٌ إِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ إِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا
خَالِقَ الْبَرَايَا يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ يَا مُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ وَفُرَّ عَلَى السُّرُورِ
وَاكْفِنِي شَرَّ عَوَاقِبِ الْأُمُورِ فَأَنْتَ اللّٰهُ عَلَى نَعْمَائِكَ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ
وَإِلَى كُلِّ خَيْرٍ مَذْخُورٌ واضح رہے کہ اس مہینے کی ہر رات کے لئے علمانے مخصوص نماز یں ذکر فرمائی ہیں
لیکن ان کے یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں **پہلی کا دن** بہت پر فضیلت دن ہے اس کے لئے کئی ایک
عمل ہیں پہلے اس دن روزہ رکھنا روایت میں آیا ہے کہ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں سوار ہوئے
اور جو لوگ کشتی میں تھے انہیں اس دن کے روزہ رکھنے کا حکم دیا، اور جو شخص اس دن میں روزہ رکھے جہنم کی

فضیلت نماز تہجد

لگے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ پاکیزہ نفس نشاط و خوشی کی حالت میں صبح میں داخل ہوگا وگرنہ سست و خبیث نفس کی حالت میں صبح کرے گا اور یہ روایت اہل سنت کی کتابوں میں بھی مذکور ہے قطب راوندی نے امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تین چیز کا تین چیز سے طمع نہ کر، پیٹ بھر کے کھانے کے بعد رات کو بیدار ہونے کا تمام رات سوئے رہنے کے بعد چہرہ کے بانور ہونے کا فاسق کیساتھ دوستی کرنے کے بعد دنیا سے محفوظ رہنے کا ایضا قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی ماں کو ان کے مرنے کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آگ ایک سال کے راستے کے فاصلہ کی مقدار میں اس سے دور ہو جائے گی، دوسرے غسل کرنا، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، شیخ نے بشیر دھان سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت رجب کی پہلی میں کرے خداوند عالم اسے ضرور بخش دے گا، جو تھے وہ طولانی دعا کہ جسے سید نے اقبال میں نقل فرمایا ہے پڑھے، پانچویں، نماز سلمان رضی اللہ عنہ پڑھے اور وہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر ایک رکعت میں الحمد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون تین دفعہ پڑھے ہر سلام دینے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کے بعد پھر پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پھر ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیرے اس مہینے کی پندرہویں کو بھی یہی نماز پڑھے لیکن اس دعا کے عن کل شیٔ قدیر کے بعد یہ پڑھے اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اس کے کے آخری دن بھی یہی نماز پڑھے لیکن علی کل شیٔ قدیر کے بعد یہ کہے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کے فوائد بہت ہیں ان سے غفلت نہ برتی جائے۔ یہ بھی واضح ہو کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی پہلی رجب میں ایک اور نماز بھی ہے اور وہ بھی دس رکعت ہے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے اس نماز کی بھی بہت فضیلتیں ہیں کم از کم گناہوں کا بخشا جانا، قبر کے فتنے اور قیامت کے عذاب سے محفوظ رہنا، جذام اور برص اور ذات الجنب مرض کا اس کے پڑھنے والے سے دور ہو جانا، سید نے بھی چار رکعت نماز اس دن کے لئے نقل فرمائی ہے ہو ان کی کتاب اقبال میں رجوع فرما سکتے ہیں ۸۵ھ اسی دن میں امام محمد باقر علیہ السلام کی ایک قول کے بنا پر ولادت باسعادت ہوئی لیکن میرا مختار یہ ہے کہ آنحضرت کی ولادت تین صفر کو ہوئی، اس مہینے کی دوسری کو ایک قول کی بنا پر امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور تیسری کو آنحضرت کی شہادت ۲۵۴ھ سر من راوی میں واقع ہوئی اس کی دسویں کو ابن عیاش کے بقول امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تیرھویں کی رات معلوم رہے کہ رجب اور شعبان اور رمضان کی تیرھویں کی رات میں دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے

کیفیت نماز شب

بعد آواز دی کہ اے میری ماں مجھ سے بات کر اور کیا تو دنیا میں لوٹ آنا چاہتی ہے تو انہوں نے جواب دیا، ہاں اس واسطے کہ بہت سرد راتوں میں نماز ادا کروں اور گرم دنوں میں روزہ رکھوں، میرے بیٹے یہ راستہ بہت خطرناک ہے نماز تہجد کی کیفیت جو آسان اور مختصر کہ جسے ہر آدمی بجا لائے انشاء اللہ وہ یوں ہے کہ جب نیند سے بیدار ہو تو خداوند عالم کے لئے سجدہ کرے، اس حالت میں یا جب سجدہ سے سر اٹھائے تو اس دعا کا پڑھنا بہتر ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَہٗ وَاَعْبُدَہٗ جب کھڑا ہو جائے تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ھَوْلِ الْمُطَّلَعِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور اس دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد و یٰسین و تبارک الملک پڑھے اور چودھویں کی رات میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی کیفیت سے پڑھے اور پندرہویں کی رات چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بھی اسی طریقے سے پڑھے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ان تین مہینوں کی ان راتوں میں یوں عمل کرے تو اس نے ان تینوں مہینوں کی فضیلت کو پالیا ہے اور اس کے تمام گناہ سوائے شرک کے بخش دیئے جائیں گے، تیرہویں کا دن بیض کے دنوں کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد دو دن میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ ثواب وارد ہوا ہے، اگر کوئی شخص امّ داؤد والا عمل بجا لانا چاہے تو اسے تیرہویں کے دن روزہ رکھنا چاہیئے، اسی دن عام الفیل کے بعد تیسویں سال بنا بر مشہور حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولادت باسعادت کعبہ معظمہ میں واقع ہوئی، پندرہویں کی رات یہ رات بہت باشرافت ہے اور اس کے چند ایک عمل ہیں، پہلے غسل دوسرے ساری رات جاگنا تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چوتھے چھ رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھنا کہ جس کا ذکر تیرہویں کی رات میں ہو چکا ہے، پانچویں تیس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور ان کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اس نماز کو سیّد نے جناب رسول خدا صلعم سے کافی فضیلت کے ساتھ نقل فرمایا ہے، چھٹے بارہ رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور ان کی ہر رکعت میں ان سورتوں کو چار چار دفعہ پڑھے سورہ الحمد و قل ہو اللہ و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و آیۃ الکرسی و انا انزلناہ اور ہر سلام کے بعد چار دفعہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا اور اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، اس نماز کو اس طریقہ سے سیّد نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے لیکن شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ داود بن سرحان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ رجب کی پندرہویں کی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور رجب سلام دے تو اس کے بعد سورہ الحمد معوذتین سورہ اخلاص، آیۃ الکرسی کو چار چار دفعہ پڑھے اور اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کو چار دفعہ کہے اور پھر یہ پڑھے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّمَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نیز ماہ کی ستائیسویں رات میں بھی یہی عمل کرے پندرھویں رجب کا دن بہت مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا ابن ابی نصر سے

کیفیت نماز شب

وَوَسِّعْ عَلَیَّ الْمَضْجَعَ
وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ مَا بَعْدَ
الْمَوْتِ جب صبح کے مرغ کی آواز سنے
تو یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ
سَبَقَتْ رَحْمَتُکَ غَضَبَکَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ
سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
اور جب آسمان کی طرف
دیکھے تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ
اِنَّہٗ لَا یُوَارِیْ مِنْکَ
لَیْلٌ سَاجٍ وَّلَا سَمَآءٌ
ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا اَرْضٌ
ذَاتُ مِھَادٍ وَّلَا ظُلُمَاتٌ
بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ
وَلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ تَشْمَلُہٗ
یَدَیِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِکَ
تَشْمَلُہٗ الرَّحْمَۃُ عَلٰی
مَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ
تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ
وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ
غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقول ہے کہ میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس مہینے میں کروں تو آنحضرت نے فرمایا کہ پندرھویں رجب یا پندرھویں شعبان میں تیسرے سلمان والی نماز جو پہلی میں گذر چکی ہے چوتھے چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور سلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّیَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَقَدْ کُنْتُ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَقْضُوْحِیْنَ یَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِھَا وَمُنْشِئَ الْبَرَکَةِ مِنْ مَوَاضِعِھَا یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَہٗ بِالشُّمُوْخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَآؤُہٗ بِعِزِّہٖ یَتَعَزَّزُوْنَ وَیَا مَنْ وَضَعَتْ لَہُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ فَھُمْ مِنْ سَطَوَاتِہٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُکَ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَھَا مِنْ کِبْرِیَآئِکَ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآئِکَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَھَا مِنْ عِزَّتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ اسْتَوَیْتَ بِھَا عَلٰی عَرْشِکَ فَخَلَقْتَ بِھَا جَمِیْعَ خَلْقِکَ فَھُمْ لَکَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ روایت میں ہے کہ جو غمزدہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسے اس غم واندوہ سے نجات عنایت فرمائے گا، پانچویں اُمِّ داؤد کا عمل اس دن کے بہترین اعمال سے ہے حاجت روائی مصیبت کے دور ہونے، ظالموں کے ظلم دفع ہونے کے لئے بہت موثر ہے اس کا طریقہ جیسا کہ شیخ نے مصباح میں بیان فرمایا ہے یوں ہے کہ جو شخص اُمِّ داؤد کا عمل کرنا چاہتا ہے اسے تیرہویں، چودھویں، پندرہویں کو روزہ رکھنا چاہیئے اور پندرہویں کے زوال کے قریب غسل کرے اور جب زوال ہو جائے تو نماز ظہر اور عصر کو باخضوع وخشوع بجا لائے ایسی تنہائی جگہ پر ہو کہ جہاں کوئی اسے مشغول نہ کر سکے اور کوئی شخص اسے بات نہ کرے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو منہ قبلہ کی طرف کر کے سو دفعہ سورہ الحمد اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے بعد سورہ انعام، بنی اسرائیل وکہف ولقمان ویٰسین وصٰفات وحم سجدہ، وحم عسق وحم دخان وفتح وواقعہ وملک ونٓ واذا السماء انشقت اور اس کے بعد باقی سب قرآن کو پڑھے اور جب ان سے فارغ ہو جائے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ الْخَبِیْرُ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُہُ الْکِرَامُ

کیفیت نماز شب

الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَاٰلِہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پھر سورہ آل عمران کی یہ پانچ آیتیں پڑھے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ
وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ
الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى لَكَ وَلَا يُرٰى
وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى
وَلَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ
وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُحِبِّيْنَ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ
الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ
الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ
وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ
كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ
الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنَاثِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَ
شِيْثٍ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ
وَلُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَّاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخَضِرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوْنُسَ وَاِلْيَاسَ
وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَزَكَرِيَّآءَ وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَنُوْرَخَ وَمَتِّيَ وَاِرْمِيَا
وَحَيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجُرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ
وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
الْاَوْصِيَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا

کیفیت نماز شب،

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

پھر جب عبادت کی طرف متوجہ ہونا چاہے تو پہلے پائخانہ وغیرہ سے فارغ ہوئے اور اس کے بعد مسواک کرے اور اس کے بعد وضو کامل طریقہ پر بجا لائے اور خوشبو لگا کر تہجد کی نماز کے لئے کھڑا ہو جائے۔ نماز تہجد کا اوّل وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے لیکن جتنا صبح صادق کے قریب بجا لائے افضل ہے اور اگر تہجد کی نماز سے چار رکعت پڑھ چکا ہو اور صبح صادق ہو جائے تو باقی نماز کو اس کے بعد صرف سورہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ
الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
وَاَوْصِلْ صَلٰوتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ
وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ
شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ
يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُذِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَثِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا ظَهِيْرُ
يَا ظَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ
يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا
قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ
يَا وَارِثُ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا
نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ
يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ
يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِيْ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسْلِمُ
يَا مُنْتَقِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَاتِرُ يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ
يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا خَفِيْرُ يَا مُعِيْنُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيْمُ يَا مُسَهِّلُ
يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيْتُ يَا مُحْيِيُ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغْنِيُ يَا مُقْنِيُ يَا
خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيْدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ
يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَاٰى وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰى
يَا مَنْ اِلَيْهِ التَّدْبِيْرُ وَلَهُ الْمَقَادِيْرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ
يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ

کیفیت نماز شب

الحمد کے بغیر کسی دوسری سورہ کے پڑھنے سے پس جب تہجد کی نماز شروع کرنا چاہے تو اس کی آٹھ رکعت نماز کو دو دو رکعت بجا لائے اور اس میں جو سورہ پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے کہ مجموع ان دو رکعت میں ساٹھ دفعہ سورہ توحید ہو جائے گی کیوں کہ جو یوں کرے گا تو نماز ختم کرنے کے بعد اس کے اور اس کے خداوند عالم کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا یا پہلی رکعت کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور باقی چھ رکعت میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور صرف سورہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَآءُ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيَّيْنِ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَفَقْرِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمِهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهُ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَهِيْنٍ بَآئِسٍ مُسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ عَلَيْكَ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَادَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَزَائِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَّتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَّتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَّتَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَّتَكْبِتَ لِيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِيْ وَحَاسِدٍ وَّتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ وَّتَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَائِقٍ يَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَاجَتِيْ وَيُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ

کیفیت نماز شب

قل ہو اللہ بھی سورہ الحمد کے بعد کافی ہے بلکہ صرف سورہ الحمد پر اکتفا کر لینا بھی جائز ہے جیسا کہ قنوت واجب نمازوں میں سنت ہے اسی طرح تہجد کی نماز میں بھی سنت ہے اور اس میں صرف سبحان اللہ کہہ دینا بھی کافی ہے یا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یا یہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ

روایت میں ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جب رات میں محراب عبادت پر کھڑے ہوتے تھے تو اس میں یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا یہ صحیفہ کاملہ کی پچانوے دعا ہے جب انسان تہجد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِیْ فِیْمَا تَشَاءُ پھر زمین پر سجدہ کر اور اپنے دونوں رخساروں کو مٹی پر رکھکر یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ اور کوشش کر آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ مکھی کے پر کے برابر بھی کیوں نہ ہو کیونکہ یہ قبولیت کی علامت ہے پچیسویں کا دن ۱۸۳ھ میں اسی دن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت پچپن ۵۵ سال کی عمر میں بغداد شہر میں واقع ہوئی اور یہ وہ دن ہے کہ جس میں آل محمد اور ان کے شیعوں کا غم واندوہ تازہ ہو جاتا ہے

ستائیسویں کی رات :- بعثت کی رات ہے اور بہت متبرک رات ہے اس میں چند ایک عمل ہیں، پہلے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ امام محمد جواد علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب میں ایک رات ہے کہ جو ہر اس چیز سے بہتر ہے کہ جس پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے اور اس رات میں ہمارے شیعوں میں سے عمل کرنے والے کے لئے ساٹھ سال کے عمل کا ثواب واجب ہے، آنحضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس رات کے کون سے عمل ہیں تو آپ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھکر تھوڑا سا سو لینے کے بعد آدھی رات سے پہلے اٹھو اور بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کر ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد چھوٹی سورتوں میں سے کوئی ایک سورت پڑھے اور انہیں چھوٹی سورتوں کو جو سورہ محمد سے شروع ہو کر آخر قرآن تک ہیں مفصل بھی کہا جاتا اور جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو سلام دے چکنے کے بعد سات دفعہ سورہ حمد اور سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس اور سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد اور سات دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور سات دفعہ سورہ انا انزلناہ اور سات دفعہ آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر ان کے بعد یہ دعا پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلَی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ پھر جو دعا چاہے مانگے اس رات غسل کرنا مستحب ہے نیمہ ماہ کی نماز جو پڑھی جاتی ہے اس کا ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے اسے آج کی رات بجا لائے دوسرے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کی زیارت

کیفیت نماز تہجد کی آٹھ رکعت نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر بجا لائے ان تین رکعت نماز سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے تاکہ وہ اس شخص کی طرح ہو جائے کہ جس نے ایک قرآن ختم کیا ہے کیونکہ ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو قرآن کے تہائی کے پڑھنے کے برابر ہے یا نماز شفع کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد قل اعوذ برب الناس اور اس کی دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور جب نماز شفع سے فارغ ہو جائے تو اس دعا کا اس کے بعد پڑھنا مستحب ہے اِلٰھِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اور یہ وہ دعا ہے کہ جو شعبان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرے کیونکہ آنحضرت کی زیارت آج کی رات کے بہترین اعمال میں سے ہے، آنحضرت کی آج کی رات میں تین زیارتیں ہیں کہ جن کی طرف باب زیارات میں اشارہ آئے گا (انشاء اللہ) سمجھ لو کہ ابو عبداللہ محمد بن بطوطہ جو علماء اہل سنت میں سے ہیں اور چھ سو سال پہلے گذر چکے ہیں انہوں نے اپنے سفر نامہ میں (جو رحلہ ابن بطوطہ کے نام سے مشہور ہے) مکہ معظمہ سے نجف اشرف کے وارد ہونے کے باب میں ہمارے مولا کی قبر مبارک اور روضہ مطہر کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ قبر مبارک نجف اشرف میں ہے کہ جس میں تمام رافضی یعنی شیعہ رہتے ہیں اور آنحضرت کی قبر مبارک سے کافی کرامات ظاہر ہوئی ہیں ان کرامات میں سے ایک یہ ہے کہ ستائیسویں رجب کی رات میں کہ جسے وہاں کے رہنے والے لیلۃ الحیا یعنی بیدار رہنے کی رات کہتے ہیں اطراف عراقین اور خراسان اور روم اور دیگر ایرانی شہروں سے لنگڑوں لولہوں، مفلوج لوگوں کو لے آتے ہیں جو تقریباً اس رات تیس چالیس ہو جاتے ہیں اور انہیں عشا کے بعد حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالبؑ کی ضریح مقدس لے آتے ہیں اور پھر کافی لوگ ان کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں اور انتظار میں رہتے ہیں کہ کب وہ اس مرض سے ٹھیک ہو کر وہاں سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور وہ جماعت جو ان کے اردگرد ہیں بعض نمازیں اور بعض اللہ کے ذکر میں اور بعض قرآن کی تلاوت اور بعض صرف انہیں کو دیکھنے میں مشغول رہتے ہیں اور جب رات آدھی یا دو تہائی گذر جاتی ہے تو اس وقت یہ تمام مریض جو چلنے سے عاجز تھے بالکل صحیح و تندرست ہو کر یہ پڑھتے ہوئے وہاں سے چل دیتے ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ اور یہ قصہ ایک بہت مشہور واقعہ ہے اور لوگوں کے درمیان مستفیض ہے میں خود تو اس رات وہاں کبھی نہیں گیا لیکن میں نے بہت قابل اعتماد آدمیوں سے کہ جن پر مجھے بھروسہ ہے سنا ہے اور یہ تو میں نے خود دیکھا ہے کہ نجف اشرف میں مہمان خانہ کے قریب جو دینی مدرسہ ہے اس میں تین آدمی لولے جو چلنے پر قادر نہ تھے ان میں سے ایک روم کا دوسرا اصفہان کا تیسرا خراسان کا بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ تم کیوں ٹھیک نہ ہوئے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ستائیسویں کی رات نہیں پہنچ سکے لہٰذا یہاں پر اگلے سال کی ستائیسویں رجب کی رات کے لئے رہ گئے ہیں تاکہ شفا حاصل کر کے یہاں سے جائیں، ستائیسویں رجب کی رات کی زیارت کے لئے لوگ باہر کے شہروں سے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور وہاں پر دس دن تک ایک بہت بڑا بازار لگا رہتا ہے مؤلف و مترجم عرض کرتے ہیں کہ خبردار کہ ان کرامات میں شک کرنے پائے کیونکہ معجزات اور کرامات ائمہ علیہم السلام کے مشاہد مقدسہ سے عالم ظہور میں آئے ہیں وہ شمار سے باہر ہیں اور ان کا ثابت ہونا متواتر ہے شوال ۱۳۴۳ھ میں آٹھویں امام

کیفیت نماز شب

کی پندرہویں رات کے اعمال میں مفاتیح الجنان میں ذکر کی گئی ہے۔ جب شفع کی دو رکعت سے فارغ ہو جائے تو وتر کی ایک رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے یا سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تین دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور تین دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس کے بعد ہاتھوں کو قنوت کے لئے اٹھا کر جو دعا چاہے اس میں پڑھے شیخ طوسی نے فرمایا ہے کہ اس حالت میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں وہ شمار سے باہر ہیں لیکن کوئی خاص دعا نہیں کہ جس کے علاوہ کوئی اور دعا نہ پڑھی جا سکے مستحب ہے کہ قنوت کی حالت میں انسان خدا کے خوف اور اس کے عتاب سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور گناہ گاروں کے شفیع امام رضا علیہ السّلام کے حرم مبارک میں ایسی تین عورتوں نے شفا حاصل کی جو لولے پن اور فلج میں مبتلا تھیں اور جن کے علاج سے ڈاکٹر اور حکیم عاجز ہو چکے تھے آنحضور کی قبر مبارک سے معجزات اور کرامات کا ثابت ہونا اتنا واضح ہو چکا ہے جیسے سورج کا آسمان پر ہونا مثلاً نجف اشرف کے دروازہ کا عربوں کے سامنے کھل جانا یہ واقعہ اور اس کے علاوہ دوسرے واقعات اگر ہمارا مقصد اختصار نہ ہوتا تو یہاں پر ان کو نقل کیا جاتا شیخ حر عاملی نے اپنے اُرجوزہ میں بہت ہی اچھا فرمایا

وَمَا بِهٖ اَمِنْ بَرَكَاتٍ مَشْهَدِهٖ ۔۔۔ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ

وَكَشْفَا الْعَمٰى وَالْمَرْضٰى بِهٖ ۔۔۔ اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فِيْ اَعْتَابِهٖ

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا کہ مبعث کی رات یہ دعا بھی پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَعْلَمُ يَا مَنْ يَّعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقَوْلُنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْخَيْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ تُذِلَّ وَتُخْزِيَ وَاَنْ تَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا وَتَفْضُلَ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ

کیفیت نماز شب، رونے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے اور مستحب ہے کہ چالیس آدمیوں کو اس حالت میں یاد کرے کیوں کہ جو شخص چالیس مومن بھائیوں کے لئے دعا مانگے اس کی دعا قبول ہو گی انشاء اللہ اور دوسری بھی جو دعا چاہے اس حالت میں مانگے شیخ صدوق علیہ الرحمۃ نے فقیہ میں فرمایا ہے۔ کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاُؤْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُکَرَّمُ الَّذِیْ اَکْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ الشُّهُوْرِ الْحُرُمِ اَکْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ فَاَسْئَلُکَ بِهٖ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظُلَّتِکَ فَلَا یَخْرُجُ مِنْکَ اِلٰی غَیْرِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِیْنَ فِیْهِ بِطَاعَتِکَ وَالْاٰمِلِیْنَ فِیْهِ لِشَفَاعَتِکَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ وَاجْعَلْ مَقِیْلَنَا عِنْدَکَ خَیْرَ مَقِیْلٍ فِیْ ظِلِّ ظَلِیْلٍ وَّمُلْکٍ جَزِیْلٍ فَاِنَّکَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِیْنَ مُنْجِحِیْنَ غَیْرَ مَغْضُوْبٍ عَلَیْنَا وَلَا ضَآلِّیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِکَ وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِکَ السَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاکَ الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُکَ وَسَئَلَکَ السَّآئِلُوْنَ وَسَئَلْتُکَ وَطَلَبَ اِلَیْکَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ وَاِلَیْکَ مُنْتَهَی الرَّغْبَةِ فِی الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلِ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالنَّصِیْحَةَ فِیْ صَدْرِیْ وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَرِزْقًا وَّاسِعًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ وَّالْحَظْ فَارْزُقْنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَرَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر سجدہ میں جائے اور سو دفعہ یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوَلَایَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ شُکْرًا شُکْرًا پھر سجدہ سے سر اٹھا کر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ عَلَیْکَ بِمَسْئَلَتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس دعا کو سید نے مبعث کے دن کے لئے بھی ذکر فرمایا ہے ستائیسویں کا دن یہ دن عیدوں میں سے ایک بڑی عید کا دن ہے اور یہ وہ دن ہے کہ جس میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ رسالت کے لئے مبعوث ہوئے اور اس دن حضرت جبرئیل پیغمبری کے اظہار کرنے کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر لے کر نازل ہوئے اس دن میں چند عمل ہیں، پہلے غسل کرنا دوسرے روزہ رکھنا یہ دن سارے سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص امتیاز رکھتا ہے اس دن روزہ رکھنا ستر سال کے روزے رکھنے کے برابر ہے تیسرے بہت صلوات پڑھنا

کیفیت نماز شب

یا رحیم اور ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھنا بھی لائق اور سزا وار ہے بہتر یہ ہے کہ ہاتھ کو بند کرے اور دائیں ہاتھ سے استغفار کو شمار کرتا رہے۔ روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وتر کی نماز میں ستر دفعہ استغفار کرتے تھے اور سات دفعہ یہ کہتے تھے هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ یہ بھی روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سحر کے وقت وتر کی نماز میں تین سو دفعہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہتے تھے اس کے بعد یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ قنوت کو طول دینا بہتر ہے اور جب قنوت سے فارغ ہو تو پھر رکوع چلا جائے اور جب رکوع سے سر اٹھائے تو یہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چوتھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہا السلام کی زیارت کرتا، پانچویں شیخ نے مصباح میں ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جس زمانے میں امام جواد علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ نے نیمہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھا اور آپ کے تمام خادموں نے بھی روزہ رکھا اور آپ نے ہمیں امر کیا کہ بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے اس دن پڑھیں کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھیں اور جب نماز سے فارغ ہوں تو سورہ الحمد کو چار دفعہ اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل اعوذ برب الفلق کو چار چار دفعہ اور اس دعا کو چار دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پھر اس کو چار دفعہ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا پھر اس کو چار دفعہ پڑھیں لَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اچھے۔ یہ بھی شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اس دن بارہ رکعت نماز دو دو کرکے ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ جو تیرے لئے آسان ہو پڑھے اور جب دو رکعت پر سلام دے چکے تو ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ یَا نَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا کَافِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّۃِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ اور جب تمام نماز اور دعا سے فارغ ہو جائے تو ان میں سے ہر سورہ کو سات سات دفعہ پڑھے سورہ الحمد و سورہ قل ہو اللہ و سورہ قل اعوذ برب الناس و سورہ قل اعوذ برب الفلق و سورہ قل یا ایہا الکافرون و سورہ انا انزلناہ و آیۃ الکرسی پھر ان کے بعد سات دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اس کے بعد سات دفعہ یہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا پھر اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے ساتویں اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ہے کہ اس دن یہ دعا پڑھنا مستحب ہے یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَہُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ یَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّیْ وَتَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ اللّٰھُمَّ وَقَدْ اَکْدَی الطَّلَبُ وَاَعْیَتِ الْحِیْلَۃُ

کیفیت نماز شب

نے تہذیب میں موسیٰ کاظم علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور وہ یہ ہے ھٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُہٗ نِعْمَۃٌ مِّنْکَ وَشُکْرُہٗ ضَعِیْفٌ وَذَنْبُہٗ عَظِیْمٌ وَلَیْسَ لِذٰلِکَ اِلَّا رِفْقُکَ وَرَحْمَتُکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ ھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ طَالَ ھُجُوْعِیْ وَقَلَّ قِیَامِیْ وَھٰذَا السَّحَرُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ لِذُنُوْبٍ اِسْتِغْفَارَ مَنْ لَا یَجِدُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَیٰوۃً وَلَا نُشُوْرًا پھر سجدہ بجا لائے اور نماز کو تمام کرے سلام کے بعد حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھے اور پھر کہے اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ پھر تین دفعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالْمَذْهَبُ وَدَرَسَتِ الْآمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ شُرَّعَةً وَّمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَّاَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلدَّاعِيْكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلْمُصَارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَّاَنَّ فِی اللَّهَفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَيْدِی الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يَخْتَبِرُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِیْ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بُلْغَةَ اَمَلِهٖ اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَاثَتْ صَرْخَتُهٗ اَوْ مَلْهُوْفٌ مَكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهٗ اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْ مُعَافًی اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ اَوْ فَقِيْرٌ اَهَبْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَّعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اَلَّا صَلَّيْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِیْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظُلَلِكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰی سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِیْ ظِلِّ ظَلِيْلٍ فَلَكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِهِ الْمُصْطَفِيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ عَلٰی مَنْ فِيْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا وَّاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اَمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مؤلف عرض کرتا ہے کہ یہ وہ دعا ہے کہ جسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے جب کہ آپ کو بغداد لے جائے جا رہے تھے پڑھا تھا اور آپ کو بغداد کی طرف ستائیس رجب کو لے گئے تھے یہ دعا رجب کے خاص خزانہ شدہ دعاؤں میں سے ہے آٹھویں سید نے اقبال میں فرمایا کہ اس دعا کو آج کے دن پڑھے

نماز صبح کے نوافل

یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ پھر کہے یَا حَیُّ یَا قَيُّوْمُ یَا بَرُّ یَا رَحِيْمُ یَا غَنِیُّ یَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِیْ مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَّاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَّخَيْرَهَا لِیْ عَاقِبَةً فَاِنَّهٗ لَا خَيْرَ فِیْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهٗ اس کے بعد دعا حرز جس کا پڑھنا بہتر ہے اس کے بعد سجدہ میں جائے اور اس میں پانچ دفعہ یہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد اٹھ بیٹھے اور آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے بعد پھر سجدہ میں جائے اور یہی سابقہ ذکر پانچ مرتبہ اس میں پڑھے پھر اٹھ کھڑا ہو اور دو رکعت نافلہ صبح بجا لائے نافلہ کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایُّھا الکٰفرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ الدُّعَاءِ یہ وہ دعا ہے کہ جو کفعمی کی روایت کی بنا پر آج کی رات کے اعمال میں گذر چکی ہے۔ اس مہینے کا آخری دن اس دن غسل کرنا وارد ہوا ہے اس دن میں روزہ رکھنا گذرے ہوئے اور آنے والے گناہوں سے بخشش کا سبب ہوتا ہے حضرت سلمان کی نماز جو اسی مہینے کی پہلی میں گذری آج کے دن بھی پڑھے

دوسری فصل شعبان کے مہینے کے اعمال اور فضائل میں ہے

جان لے کہ شعبان کا مہینہ بہت باشرافت ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب ہے آنحضرت اس مہینے میں روزہ رکھتے تھے اور ماہ مبارک کے ساتھ روزوں کو ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے جو شخص اس میں ایک دن روزہ رکھے گا بہشت اس پر واجب ہو جائے گی امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شعبان کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع کر کے فرماتے تھے کہ اے میرے اصحاب جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے، یہ شعبان کا مہینہ ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے پس تم بھی اپنے پیغمبر کی محبت میں اور خدا سے تقرب حاصل کرنے کے لئے اس مہینے میں روزے رکھو مجھے اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنے والد ماجد امام حسین علیہ السلام سے سنا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد حضرت امیر المومنینؑ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کے مہینے میں اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے لئے اور پیغمبر اسلام کی محبت میں روزہ رکھے تو خدا بھی اسے دوست رکھتا ہے کہ اپنے نزدیک کرے اور قیامت کے دن اس پر اپنی مہربانیاں کرے اور بہشت کو اس کے لئے واجب کر دے شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اپنے ہم نشینوں اور دوستوں کو شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کیا کر، میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو کوئی خاص فضیلت اس کی آپ کے نزدیک ہے تو آپ نے فرمایا۔ ہاں جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ شعبان کا چاند دیکھتے تھے تو منادی کو امر فرماتے تھے کہ مدینہ میں جا کر ندا کرے کہ اے مدینہ کے رہنے والو میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے پیغام لے کر آیا ہوں کہ آپ فرماتے ہیں اے لوگو، خبردار رہو کہ شعبان کا

نماز صبیح کے نوافل پڑھے اور جب سلام سے چکے تو دائیں پہلو لحد میں میت کی طرح قبلہ رخ لیٹ جائے اور اپنے دائیں طرف کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے اِسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰہِ الْمَتِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر تین دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ پھر آل عمران کی پانچ آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے پڑھے پھر اٹھ کھڑا ہو اور حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح بجا لائے۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور صبح کی نماز کے درمیان سو دفعہ محمد و آل محمد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مہینہ میرا مہینہ ہے پس خدا اس پر رحمت فرمائے جو میری مدد اس مہینے کی وجہ سے کرتا ہے یعنی جو اس میں روزہ رکھتا ہے اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ اس منادی کے بعد مجھ سے شعبان کا کوئی روزہ کبھی نہیں چھوٹا اور نہ ہی آئندہ جب تک زندہ ہوں چھوٹنے پائے گا انشاء اللہ اور فرماتے تھے کہ ان دو ماہ یعنی شعبان اور رمضان کا روزہ گناہوں سے توبہ اور اللہ سے مغفرت کا سبب ہے، اسماعیل بن عبد الخالق نے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں تھا کہ وہاں شعبان کا ذکر ہوا تو آپ نے شعبان کے فضائل مذکورہ بیان فرمائے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص قتل حرام کا مرتکب ہو جائے اور پھر شعبان میں روزہ رکھے تو اسے بھی شعبان میں روزہ فائدہ دے گا (اور اگر توبہ کرلے) تو بخشا جائے گا، معلوم ہو کہ اس مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ ایک اعمال مشترکہ اور دوسرے اعمال مختصہ اعمال مشترکہ یعنی جو سارے مہینے میں مساوی ہیں چند ایک ہیں، پہلے ہر روز ستر دفعہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ دوسرے ہر روز ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ بعض روایات میں الرحمن الرحیم سے پہلے لفظ الحی القیوم موجود ہے لیکن جس پر بھی عمل کیا جائے وہ ٹھیک ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مہینے میں سب دعاؤں اور اذکار سے بہتر استغفار کرنا ہے جو شخص اس مہینے کے دن ستر دفعہ استغفار کرے گویا اس نے باقی مہینوں میں ستر ہزار دفعہ استغفار کیا ہے تیسرے اس مہینے میں صدقہ دے اگرچہ کھجور کے آدھے دانے کی مقدار بھی کیوں نہ ہو تاکہ خداوند عالم اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنجناب سے رجب کے مہینے میں روزہ رکھنے کی فضیلت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم لوگ شعبان میں روزہ رکھنے سے کیوں غافل ہو۔ راوی نے عرض کی اے فرزند رسول شعبان کے مہینے میں ایک دن کے روزہ رکھنے کا کیا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم بہشت اس کا ثواب ہے۔ راوی نے عرض کیا، اے فرزند رسول اس مہینے میں سب سے بہتر عمل کونسا ہے تو آپ نے فرمایا صدقہ دینا اور استغفار کرنا کیونکہ جو شخص شعبان میں صدقہ دے تو خداوند عالم اس صدقہ کی تربیت اس طرح سے کرے گا کہ جیسے تم لوگ اونٹ کے بچے کی تربیت کرتے ہو یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اُحد کے پہاڑ جتنا ہو کر اپنے مالک کے پاس جائیگا، چوتھے اس پورے مہینے میں ہزار دفعہ یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ

نماز صبح کے نوافل پر صلوات بھیجے تو خداوند عالم اس کے چہرہ کو آگ کی حرارت سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اسی حالت میں سو دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تو خداوند عالم اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور جو شخص اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے گا۔ بہتر یہ ہے۔ کہ تہجد کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد صحیفہ کاملہ کی بتیسویں دعا پڑھی جائے کہ جس کا اول یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمُلْکِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ پھر سجدہ شکر بجالائے مناسب یہی ہے کہ سجدہ شکر میں اپنے مومن بھائیوں کے لئے دعا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیونکہ اس کا بہت کافی ثواب ہے من جملہ ان سے یہ ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت جتنا ثواب لکھا جائے گا۔ پانچویں اس مہینے کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور پھر سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے تاکہ خداوند عالم اس کی ہر حاجت دینوی اور اخروی کو پورا کرے۔ اس دن روزہ رکھنا بھی بافضیلت ہے۔ روایت میں ہے کہ شعبان کے ہر جمعرات میں آسمان کو مزین کیا جاتا ہے پس ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ خدایا جس نے اس دن روزہ رکھا ہے اسے بخش دے اور اس کی دعا کو قبول فرما۔ نبوی خبر میں ہے کہ جو شخص شعبان کے مہینے کے پہلے اور جمعراتیں روزہ رکھے تو خداوند عالم اس کی بیس دینوی حاجتیں اور بیس آخروی حاجتیں پوری کرے گا۔ چھٹے اس مہینہ میں صلوات زیادہ پڑھیں۔ ساتویں شعبان کی پندرہویں رات اور شعبان کے ہر روز زوال کے وقت یہ صلوات جو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہیں پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِى اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاءِ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَقَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوَلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْمِرْ قَلْبِىْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِىْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِىْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَىَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَىَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِىْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِىْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِىْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِىْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَكَ فِىْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامًا مِنْهُ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِىْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِىْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّىْ رَاضِيًا وَّعَنْ ذُنُوْبِىْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ

صبح اور شام کے اذکار

کرے اور سجدہ شکر میں اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ والی دعا جو سجدہ شکر کے بیان میں گذر چکی ہے پڑھے مولف اور مترجم اپنے مومن بھائیوں سے قوی امید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے اس حالت میں دعا کریں کیونکہ ہم دعا کے بہت محتاج ہیں خداوند عالم سب کو توفیق دینے والا ہے پانچویں فصل

صبح اور شام کے اذکار

وادعیہ میں جان لے کہ خدا تجھے توفیق دے کہ ان دو وقتوں کی محافظت اور اہتمام میں بہت کافی روایات اور آیات وارد ہوئی ہیں اسی لئے ان دو وقتوں کی دعائیں اور ذکر بہت کافی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین سے نقل کئے گئے ہیں ہم اس کتاب میں ان میں سے چند ایک کا ذکر تبرکاً کرتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِیْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزِلْنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ اٹھویں اس مناجات کو پڑھے جو ابن خالویہ سے مروی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ اور دوسرے ائمہ طاہرینؑ اس مناجات کو شعبان کے ہر دن پڑھا کرتے تھے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ دُعَآئِیْ اِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَآئِیْ اِذَا نَادَیْتُكَ وَاَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَیْتُكَ فَقَدْ ھَرَبْتُ اِلَیْكَ وَوَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ مُسْتَكِیْنًا لَكَ مُتَضَرِّعًا اِلَیْكَ رَاجِیًا لِمَا لَدَیْكَ ثَوَابِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَتَخْبُرُ حَاجَتِیْ وَتَعْرِفُ ضَمِیْرِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اُبْدِیَ بِهٖ مِنْ مَنْطِقِیْ وَاَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِیْ وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِیْ وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِیْرُكَ عَلَیَّ یَا سَیِّدِیْ فِیْمَا یَكُوْنُ مِنِّیْ اِلٰی اٰخِرِ عُمُرِیْ مِنْ سَرِیْرَتِیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَبِیَدِكَ لَا بِیَدِ غَیْرِكَ زِیَادَتِیْ وَنَقْصِیْ وَنَفْعِیْ وَضَرِّیْ اِلٰھِیْ اِنْ حَرَمْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْزُقُنِیْ وَاِنْ خَذَلْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُنِیْ اِلٰھِیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ اِلٰھِیْ اِنْ كُنْتُ غَیْرَ مُسْتَاْھِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَھْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ اِلٰھِیْ كَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاقِفَةٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَقَدْ اَظَلَّھَا حُسْنُ تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَھْلُهٗ وَتَغَمَّدْتَنِیْ بِعَفْوِكَ اِلٰھِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ بِذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِیْ وَلَمْ یُدْنِنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَیْكَ وَسِیْلَتِیْ اِلٰھِیْ قَدْ جُرْتُ عَلٰی نَفْسِیْ فِی النَّظَرِ لَھَا فَالْوَیْلُ لَھَا اِلٰھِیْ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَھَا اِلٰھِیْ لَمْ یَزَلْ بِرُّكَ عَلَیَّ اَیَّامَ حَیٰوتِیْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّیْ فِیْ مَمَاتِیْ اِلٰھِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ وَاَنْتَ لَمْ تَوَلَّنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ فِیْ حَیٰوتِیْ اِلٰھِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُهٗ وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰی مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ جَھْلُهٗ اِلٰھِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی الدُّنْیَا وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِھَا عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی اِذْ لَمْ تُظْھِرْھَا لِاَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْھَادِ اِلٰھِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ اِلٰھِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ یَوْمَ تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ اِلٰھِیْ اِعْتِدَارِیْ اِلَیْكَ اِعْتِذَارُ مَنْ لَّمْ یَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ یَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ الْمُسِیْئُوْنَ اِلٰھِیْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِیْ وَلَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ وَاَمَلِیْ اِلٰھِیْ لَوْ اَرَدْتَ ھَوَانِیْ لَمْ تَھْدِنِیْ وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِیْحَتِیْ لَمْ تُعَافِنِیْ اِلٰھِیْ مَا اَظُنُّكَ تَرُدُّنِیْ فِیْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَیْتُ عُمُرِیْ فِیْ طَلَبِھَا مِنْكَ اِلٰھِیْ فَلَكَ

صبح اور شام کے اذکار

ہیں پہلے ابن بابویہ نے معتبر سند سے حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ قل ہو اللہ اور سورہ انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی ہر ایک کو گیارہ دفعہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھے تو خداوند عالم اس کے مال سے ہر اس چیز کو دور کر دے گا جس کا اسے ڈر ہو اور آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قل ہو اللہ اور سورہ انا انزلناہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھے تو اس دن اسے کوئی گناہ نہیں پہنچے گا اگرچہ شیطان جتنی بھی کوشش کرتا رہے۔ دوسرے کلینی ابن بابویہ، شیخ طوسیؒ وغیرہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر فرض اور واجب ہے کہ سورج کے نکلنے سے پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْحَمْدُ اَبَدًا اَبَدًا سَرْمَدًا سَرْمَدًا يَزِيدُ وَلَا يَبِيدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اِلٰهِيْ اِنْ اَخَذْتَنِيْ بِجُرْمِيْ
اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَاِنْ اَخَذْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ اَعْلَمْتُ
اَهْلَهَا اَنِّيْ اُحِبُّكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِيْ جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِيْ فَقَدْ كَبُرَ فِيْ جَنْبِ رَجَائِكَ
اَمَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّيْ بِجُوْدِكَ اَنْ
تَقْلِبَنِيْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِيْ وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمُرِيْ فِيْ شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ وَاَبْلَيْتُ شَبَابِيْ فِيْ سَكْرَةِ
التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِيْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِيْ بِكَ وَرُكُوْنِيْ اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ
مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيَائِيْ مِنْ نَظَرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ
اِلٰهِيْ لَمْ يَكُنْ لِيْ حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَحَبَّتِكَ وَكَمَا اَرَدْتَ
اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ كَرَمِكَ وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ
اِلٰهِيْ اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ
الْمُغْتَرِّ بِهِ وَيَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهُ اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهُ وَلِسَانًا يُرْفَعُ
اِلَيْكَ صِدْقُهُ وَنَظَرًا يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ اِلٰهِيْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ وَمَنْ لَاذَ بِكَ
غَيْرُ مَخْذُوْلٍ وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوْكٍ اِلٰهِيْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيْرٌ وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ
بِكَ لَمُسْتَجِيْرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِيْ فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْجُبْنِيْ عَنْ رَاْفَتِكَ اِلٰهِيْ
اَقِمْنِيْ فِيْ اَهْلِ وِلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ اِلٰهِيْ وَاَلْهِمْنِيْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ
اِلٰى ذِكْرِكَ وَهِمَّتِيْ فِيْ رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلٰهِيْ بِكَ عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِيْ بِمَحَلِّ
اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّيْ لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِيْ دَفْعًا وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا
اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوْكُكَ الْمُنِيْبُ فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ
وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِيَاءِ
نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتّٰى تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَتَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا
مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ اِلٰهِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ

صبح و شام کے اذکار و دعائیں
اور غروب ہونے سے
پہلے اس دعا کو پڑھا کرے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ بعض روایات میں
اس دعا کے فقرے یوں
آئے ہیں يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ چند ایک
روایات میں یہ نہیں ہے
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ لیکن چند ایک دوسری
روایات میں یہ موجود ہے
بظاہر جو بھی پڑھے وہ ٹھیک
ہے لیکن سب کو پڑھ لینا
اچھا ہے بعض روایات
میں ہے کہ اگر یہ دعا اس
وقت میں فوت ہو جائے
تو اس کی قضا کرنا لازم ہے
بعض روایات میں ہے کہ
یہ دعا اس دن کے گناہوں
کا کفارہ ہے، تیسرے
ابن بابویہ نے بہت معتبر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَنَاجَيْتُهُ سِرًّا وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا اِلٰهِي لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّيْ قُنُوْطَ الْاٰيَاسِ وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِيْ مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِيْ لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّيْ بِحُسْنِ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنْ حَطَّتْنِيَ الذُّنُوْبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِيْ لِيَقِيْنِيْ اِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ اِلٰهِيْ اِنَا مَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِيْ لِمَعْرِفَةِ كَرَمِ آلَائِكَ اِلٰهِيْ اِنْ دَعَانِيْ اِلَى النَّارِ عَظِيْمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِيْ اِلَى الْجَنَّةِ جَزِيْلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِيْ فَلَكَ اَسْئَلُ وَاِلَيْكَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُدِيْمُ ذِكْرَكَ وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ وَلَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ وَلَا يَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ اِلٰهِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ فَاَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا وَمِنْكَ خَائِفًا مُرَاقِبًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا یہ ایک بہت جلیل القدر مناجات ائمہ علیہم السلام کی ہے اور یہ بہت عمدہ مطالب اور مضامین کی حامل ہے جب تیرا دل حاضر ہو اس کا پڑھنا بہت مناسب ہے

شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی کی رات میں کافی نمازیں اقبال میں ذکر کی ہیں انمیں سے بارہ رکعت نماز ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے

پہلی کا دن: اس دن کے روزہ رکھنے کی کافی فضیلت ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص پہلی شعبان کا روزہ رکھے بہشت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے سید ابن طاؤس نے شعبان کے پہلے تین دن کے روزہ رکھنے اور ان کی راتوں میں دو رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قل ہو اللہ گیارہ مرتبہ ہے پڑھنے کا بہت کافی ثواب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے، معلوم رہے کہ تفسیر منسوب امام حسن عسکری میں ایک خبر شعبان اور اسکی پہلی فضیلت میں بہت پر فوائد موجود ہے اور ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری نے (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) اس خبر کا ترجمہ اپنی کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں فرمایا ہے چونکہ وہ خبر بہت طولانی ہے لہذا ہم اس کا خلاصہ یہاں پیش کرتے ہیں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا ایک دن ایک گروہ سے جو مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے گذر ہوا اور وہ قضا و قدر کی بحث میں اس قدر مشغول تھے کہ ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں اور آپس میں سخت قسم کا مباحثہ کر رہے تھے آنحضرت انکے پاس ٹھہرے اور انہیں سلام کیا۔ ان لوگوں نے آنحضرت کے سلام کا جواب دیا اور تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے

صبح و شام کی دعائیں

سند سے امام زین العابدین اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر شام کو سو دفعہ اللہ اکبر پڑھے تو گویا اس نے سو غلام آزاد کئے۔

ایک دوسری صحیح حدیث میں امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورج کے نکلنے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے سو دفعہ اللہ اکبر پڑھے تو خداوند عالم اس کے لئے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا اور جو شخص دس دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور جو اس سے زیادہ پڑھے اس کے لئے زیادہ لکھے گا۔ چوتھے ابن بابویہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور انہوں نے آنحضرت سے ان کے پاس بیٹھنے کی خواہش کی تو آپ نے بے اعتنائی کرتے ہوئے ان سے فرمایا کہ اے گروہ اس چیز کے متعلق بحث و مباحثہ نہ کیا کرو جو تمہیں نفع نہ دے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ خداوند عالم کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ جنہیں خوف خدا نے ساکت رہنے پر مجبور کیا ہوا ہے بغیر اس کے کہ وہ گونگے یا عاجز ہوں بلکہ جب بھی وہ خداوند عالم کی عظمت کا تصوّر کرتے ہیں تو ان کی زبانیں اللہ کی عزت اور عظمت و جلال کی وجہ سے گونگی ہو جاتی ہیں اور ان کے دل ماند پڑ جاتے ہیں اور ان کی عقلیں مبہوت و پریشان ہو جاتی ہیں اور جب اپنی اس حالت سے افاقہ میں آتے ہیں تو وہ اپنے پاکیزہ کردار سے اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے نفسوں کو اس حالت میں بھی ظلم کرنے والا اور خطا کار سمجھے ہوئے ہوتے ہیں حالانکہ وہ لوگ افراط و تفریط سے بہت دور ہوتے ہیں لیکن پھر بھی وہ اللہ کے لئے معمولی کردار پر راضی نہیں ہوتے اور اپنے کثیر عمل کو بھی اللہ کے لئے زیادہ نہیں سمجھتے اور ہمیشہ اللہ کے لئے عمل کرنے میں مشغول رہتے ہیں، وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب بھی تو انہیں عبادت میں کھڑے ہوئے دیکھے گا تو وہ خوف رکھنے والے مضطرب و ہراسان نظر آئیں گے پس تم جو تازہ وارد ہوئے ہو کہاں ہو ان لوگوں کی نسبت جو ایسے تھے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو سب لوگوں سے زیادہ عقل مند ہے وہ ان کے ساکت رہنے والے کے برابر ہے اور جو سب لوگوں سے زیادہ جاہل و نادان ہے وہ ان کے سب سے زیادہ بات کرنے والے کے برابر ہے اے تازہ وارد ہونے والو، آج شعبان کی پہلی ہے، خداوند عالم نے اس مہینے کا نام شعبان اس لئے رکھا ہے کہ اس مہینہ عالم میں تمام خیرات منتشر کی جاتی ہے، خداوند عالم نے اس مہینہ میں اپنی نیکیوں کے دروازہ کھول رکھے ہیں اور اللہ نے بہت سستی قیمت اور معمولی کاموں کے ذریعے اپنے قصور اور نیکیوں کو ظاہر کر رکھا ہے پس تمہیں انہیں خرید کر لینا چاہیئے اور جب شیطان ملعون نے اپنے شر کے اقسام اور بلاؤں کو تمہارے سامنے ظاہر کیا تو تم نے ہمیشہ گمراہی و سرکشی میں کوشش کی اور شیطین کے شرور کی طرف متوجہ ہوئے اور ان نیکیوں سے جن کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہوئے ہیں روگردانی کی یہ پہلی شعبان کی ہے اس کی خیرات کے شعبوں سے ہے نماز، روزہ، زکوٰۃ امر بالمعروف نہی عن المنکر والدین اور اقربا، اور ہمسایوں سے نیکی کرنا، اصلاح کرانا، فقراء اور مساکین کے لئے صدقہ دینا ہے اور تم ایسی چیزوں کی معیت میں اپنے آپ کو ڈالے ہوئے ہو جو تم سے متعلق نہیں یعنی قضا و قدر اور ذات اللہ کے جس کے متعلق بحث کرنا ہر آدمی کے لئے جائز نہیں کیونکہ ذات الٰہی کے کہنہ کے متعلق بحث سے سوائے گمراہی کے کچھ اور حاصل نہیں ہوتا پڑے ہوئے ہو خبردار ہو جاؤ

صبح و شام کی دعائیں

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں چند ایک مکان ہیں کہ جن کا اندر باہر سے اور باہر اندر سے ظاہر ہے اس میں میری امت کا وہ شخص آئے گا جو اچھی بات کرے اور لوگوں کو کھانا کھلائے گا اور جسے بھی ملے اسے سلام کرے اور رات کو اس وقت نماز پڑھے جب کہ لوگ سو رہتے ہیں پھر آپ نے فرمایا کہ اچھی بات یہ ہے کہ ہر صبح و شام دس دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ محاسن برقی میں صحیح سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس سے گذرے جو باغ لگا رہا تھا، آپ اس کے پاس ٹھہر گئے اور فرمایا کہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ اگر تم کو پتہ ہوتا ان چیزوں کا کہ جو تمہارے پروردگار نے اطاعت کرنے والے بندوں کے لئے مہیّا کر رکھی ہیں البتہ تم ایسی بحثوں میں نہ پڑے رہتے کہ جس میں تم آج کے دن دکھائی دے رہے ہو اور تم مشغول ہوتے ان چیزوں میں کہ جن کا تمہیں آج کے دن حکم ہوا ہے انہوں نے عرض کی یا امیر المومنین علیہ السّلام وہ کونسی چیزیں ہیں کہ جن کو آج کے دن میں اطاعت کرنے والوں کے لئے خداوند عالم نے مہیّا کر رکھا ہے تو آپ نے اس لشکر کا قصّہ ان کے سامنے نقل فرمایا کہ جسے رسول خدا صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفّار کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے بھیجا تھا اور ان کے دشمنوں نے تاریک رات میں جب کہ مسلمانوں کا لشکر رات کو سوئے ہوئے تھا شبخون ڈالا تھا اور ان میں سے سوائے زید بن حارث و عبداللہ بن رواحہ و قتادہ بن نعمان و قیس بن عاصم منقری کے کوئی بھی نہیں جاگ رہا تھا لیکن یہ حضرات ایک ایک گوشہ میں نماز و قرآن میں مشغول تھے اور بیدار تھے دشمنوں نے مسلمانوں پر تیر پھینکنے شروع کر دیئے اور چونکہ وہ رات کی تاریکی کی وجہ مسلمانوں کے لشکر کو نہیں دیکھ رہے تھے تاکہ وہ ان کی کثرت سے ڈرتے قریب تھا کہ مسلمانوں پر ٹوٹ کر انہیں ہلاک کر دیں اچانک ان چند حضرات کے مبارک چہروں سے ایک ایسی روشنی بلند ہوئی جو تمام مسلمانوں کے لشکر پر پھیل گئی جس کی وجہ سے مسلمانوں میں قوّت و شجاعت آگئی مسلمان تلوار نکال کر دشمنوں پر حملہ آور ہوئے اور انہیں اسیر کر لیا اور جب واپس لوٹے تو انہوں نے اس واقعہ کی کیفیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی تو آنحضرت نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے بھائیوں میں شعبان کے پہلی میں عبادت کرنے کی وجہ سے تھا اس کے بعد آنحضرت نے شعبان کے اعمال ایک ایک کر کے بیان فرمائے یہاں تک کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جب شعبان کی پہلی ہوتی ہے تو شیطین اپنے لشکر کو اطراف و افاق عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے کہ تم اللہ کے بندوں کو آج کے دن اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرو اور خداوند عالم آج کے دن ملائکہ کو اطراف عالم میں بھیجتا ہے اور ان سے فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو آج کے دن اچھی طرح سے حفاظت میں رکھو اور ان کو نیکی کی طرف ارشاد کرو سب میرے بندے تمہاری وجہ سے نیک بخت ہو جائیں گے سوائے ان کے جو سرکش اور متمرد ہوں اور وہ شیطین کے گروہ سے ہوں گے اور یہ حقیقت ہے کہ جب پہلی شعبان کی ہوتی ہے تو خداوند عالم جنت کے دروازوں کو کھل جانے کا حکم دیتا ہے اور وہ کھل جاتے ہیں اور طوبےٰ کے درخت کو امر کرتا ہے اور وہ اس دنیا کے نزدیک اپنی شاخوں کو کر دیتا ہے اس وقت اللہ کی طرف

صبح و شام کی دعائیں

تجھے ایسا باغ بتلاؤں جو تیرے اس باغ سے زیادہ پائیدار ہے، اور جس کا میوہ پاکیزہ اور جلدی ہوتا ہے اس نے عرض کی ہاں، اے خدا کے رسول تو آپ فرمایا کہ ہر صبح اور شام یہ پڑھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کیونکہ ہر تسبیح کے عوض تیرے لئے جنت میں مختلف قسم کے میوہ اور درخت لگائے جائیں گے اور یہی چیزیں باقیات صالحات میں سے ہیں کہ جسے خدا نے قرآن میں فرمایا کہ وہ دنیا کے مال کی نسبت پائیدار اور پاکیزہ تر ہیں۔ پانچویں۔ ابن بابویہ نے معتبر سند سے حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے نزدیک اور شام کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے منادی ندا کرتا ہے کہ اے اللہ کے بندو! یہ طوبیٰ درخت کی شاخیں ہیں ان سے لپٹ جاؤ تمہیں جنت کی طرف بلند کریں گی اور یہ زقوم درخت کی شاخیں ہیں ان سے ڈرتے رہو کہیں تمہیں دوزخ کی طرف نہ لے جائیں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو شخص آج کے دن کسی نیکی اور اچھائی کو اپنائے تو وہ طوبیٰ کے درخت کی شاخوں سے لٹک گیا اور وہ اسے جنت کی طرف لے جائیں گی اور جو شخص آج کے دن کسی برائی پر عمل پیرا ہو گا تو وہ زقوم درخت کے شاخوں میں سے کسی سے لپٹا ہوا ہے اور وہ اسے آگ کی طرف کھینچ لے جائیں گی پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی گویا طوبے کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اسی طرح جو شخص میاں اور بیوی یا باپ بیٹے یا اقربا یا ہمسائے کے میاں بیوی یا کسی اجنبی میاں بیوی میں صلح کرادے تو وہ بھی گویا طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اس شخص کی پریشانی میں تخفیف دے یا کم کردے کہ جس سے کچھ طلب گار ہے تو وہ بھی طوبے کی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی ایسے پرانے قرض کو دیکھ لے کہ جس کا طلب گار اس سے ناامید ہو چکا تھا اور یہ اس کا ایسا قرض ادا کر دے تو وہ بھی طوبے کے درخت سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی یتیم کا کفیل ہو جائے تو وہ بھی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو سفیہہ دنادان سے محفوظ رکھے تو وہ بھی اسکی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص قرآن اور اسکے کچھ حصہ کو پڑھے تو وہ بھی اسکی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص اللہ کی یاد میں رہے اور اس کی نعمتوں کو شمار کرکے شکر بجا لائے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مریض کی بیمار پرسی کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کے ساتھ نیکی و احسان کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج کے دن اسے خوش کردے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص جنازہ کی تشیع کرے وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کسی مصیبت کے مارے کو تسلی دے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اسی طرح جو شخص بھی آج کے دن کوئی خیر کا کام انجام دے لے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا پھر اس وقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا ہے کہ جو شخص شر کی کسی قسم اور گناہ کو آج کے دن بجا لائے تو وہ زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اس کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائے گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز

صبح و شام کی دعائیں

بعد تک اس ایت کو تین مرتبہ پڑھے تو اس رات میں کوئی اچھائی اس سے فوت نہ ہو گی اور تمام شر و برائیاں اس سے دور ہوں گی اور یہی ثواب اس کے لئے ہو گا جو اسے صبح کے وقت بھی پڑھے وہ ایت یہ ہے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ چھٹے برقی نے محاسن میں موثق سند سے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تو وہ شخص شیطان سے بھی نہیں ڈرے گا۔ اور نہ بادشاہ سے اور نہ برص اور نہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں کوتاہی کرکے اسے ضائع کردے تو وہ بھی زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا، اور جس شخص کے پاس کوئی ایسا فقیر ضعیف و ناتواں آئے کہ جس کی بدحالی کو یہ جانتا ہے اور وہ اس کی اس حالت کے بدلنے پر بغیر اپنا ضرر کئے قادر ہے اور کوئی دوسرا آدمی اس کی اس کے بدلہ اس پریشان حال کی مدد کرنے والا نہ ہو اور وہ اس کو اس حالت پر چھوڑ دے اور وہ وہیں ہلاک و ضائع ہو جائے اور یہ اس کا ہاتھ نہ پکڑے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص سے کوئی بدکار انسان غدر خواہی کرے اور یہ اسے اس کی برائی جتنی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے اور اس کی برائی جتنی مقدار پر اکتفاء نہ کرے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بہن سے یا کسی رشتہ دار یا کسی ہمسایہ یا دو دوستوں میں تفرقہ ڈالے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی تنگ دست پر کہ جس کی اس حالت کو جانتا ہے سختی کرے اور اس کے مصائب پر اس غصہ کا اضافہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص پر کسی کا قرضہ ہو اور یہ اس کا انکار کردے اور کوشش کرکے اس کے قرضہ کو باطل کردے تو یہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی یتیم کو تکلیف دے اور اس پر ظلم کرے اور اس کے مال کو تباہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خود برباد کرے اور لوگوں کو اس پر برانگیختہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اس طرح گانا گائے کہ اس کے گانے سے لوگ گناہوں میں پڑیں تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص جنگ میں اپنے برے کاموں اور دوسرے ظلم کے اقسام کو بیٹھ کر ذکر کرکے ان پر فخر کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے مریض ہمسایہ کی بیمار پرسی اس کو کمتر سمجھتے ہوئے نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جس شخص کا ہمسایہ مرجائے اور وہ اسے خوار و ذلیل سمجھتے ہوئے اس کی تشییع نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص مصیبت زدہ سے روگردانی کرے اور اس پر محض ذلیل و خوار سمجھتے ہوئے ظلم کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک کا عاق ہو جائے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا، اور جو شخص اپنے ماں باپ کا آج سے پہلے عاق ہوا اور وہ انہیں آج کے دن باوجود قادر ہونے کے خوش نہ کرے تو وہ بھی اس کی شاخوں سے لپٹا اسی طرح جو شخص بھی ان کے علاوہ اور کوئی برائی کا کام کرے تو بھی اس کی شاخوں سے لپٹا، مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ جو طوبےٰ کے درخت کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہوں گے وہ انہیں بلند کرکے جنت میں پہنچائیں گی۔ اس کے بعد

صبح و شام کی دعائیں

جذام سے آنحضرت نے فرمایا کہ میں خود اسے سو دفعہ پڑھتا ہوں، صبح اور شام کی تعقیبات میں سات دفعہ پڑھنا گذر چکا ہے۔ ساتویں معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند دن حاضر نہیں ہوا تو حضور نے اس شخص سے اس کے غائب رہنے کا سبب پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ تنگ دستی و بیماری کی وجہ سے آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے ایسی دعا بتلاؤں کہ جس کے پڑھنے سے فقر و بیماری تجھ سے دور ہو جائے اس نے عرض کی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی نگاہ مبارک تھوڑی دیر کے لئے آسمان کی طرف بلند کی اور ہنس دیئے خوش ہوئے اور پھر اپنی نگاہ کو زمین پر ڈالا اور آپ کا چہرہ مبارک ترش ہوا اور اپنے اصحاب کی طرف نگاہ کر کے فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے محمد کو پیغمبر بنایا میں نے درخت طوبےٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنت کی طرف بلند کرتے دیکھا جو اس کی ایک شاخ یا کئی ایک شاخوں سے اپنی اطاعت کے لحاظ سے چمٹے ہوئے تھے اور میں نے زید بن حارثہ کو اس کی کئی ایک شاخوں سے لپٹے ہوئے دیکھا ہے اور وہ شاخیں اسے جنت کے اعلےٰ علیین کی طرف بلند کر رہی ہیں میں اسی وجہ سے ہنس پڑا اور خوش ہوا، پھر میں نے جب زمین کی طرف نگاہ ڈالی تو قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے پیغمبر بنایا کہ میں نے زقوم کے درخت کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کی طرف جا رہی ہیں اور ان لوگوں کو جو اس کی ایک شاخ سے یا کئی ایک شاخوں سے اپنی نافرمانی اور برے کاموں کی وجہ سے چمٹے ہوئے کی نیچے کی طرف جہنم کی طرف لے جا رہی ہیں اور میں بعض منافقین کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کئی ایک شاخوں سے چمٹے ہوئے تھے اور وہ انہیں جہنم کے آخری طبقہ کی طرف لے جا رہی ہیں اسی وجہ سے مجھ پر آثار کبیدگی ظاہر ہوئے۔ تیسری شعبان کا دن یہ مبارک دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف فرمان صادر ہوا کہ جمعرات تین شعبان کو جناب امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے پس تم اس دن روزہ رکھو اور یہ دعا بھی اس دن پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اِسْتِھْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْھَا قَتِیْلُ الْعَبْرَۃِ وَسَیِّدُ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدُ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ الْمَعْوَضُ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَائِمِھِمْ وَغَیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ وَیُثْأَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبَلِّغْھُمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیْئٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ یَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَبَوِّئْنَا مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَکْرِمْنَا بِلُقْیَتِہٖ وَاَرْزُقْنَا مُرَافَقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُسَلِّمُ لِاَمْرِہٖ وَیُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَائِہٖ وَاَھْلِ

صبح و شام کی دعائیں

تو آپ نے فرمایا کہ ہر صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا آٹھویں بہت کافی معتبر روایات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلوع اور غروب سے پہلے دس دفعہ یہ پڑھیں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بعض روایات میں یوں ہے وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اور بعض روایات میں اس طرح ہے اَسْتَعِیْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَصْفِيَاءِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ مُحَمَّدٍ جَدَّهٗ وَعَاذَ فُطْرُسَ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَآئِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی عاشورہ کے دن والی دعا پڑھو جو آنحضرت کی آخری دعا ہے جو عاشورہ کو آپنے جب کہ آپ کے دشمن زیادہ ہو چکے تھے پڑھی تھی اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِ الْمَكَانِ عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِيْدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ عَرِيْضُ الْكِبْرِيَآءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَرِيْبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَآءِ قَرِيْبٌ اِذَا دُعِيْتَ مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُوْرٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ اَدْعُوْكَ مُحْتَاجًا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيْرًا وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَآئِفًا وَّاَبْكِيْ اِلَيْكَ مَكْرُوْبًا وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ غَرُّوْنَا وَخَدَعُوْنَا وَخَذَلُوْنَا وَغَدَرُوْا بِنَا وَقَتَلُوْنَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَاْئْتَمَنْتَهٗ عَلٰى وَحْيِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابن عیاش نے کہا کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان بزوفری سے سنا کہ وہ کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام اس دعا کو آج کے دن پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ تیسری شعبان کی دعاؤں میں سے ایک دعا ہے اور فرماتے تھے کہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت تیسری کے دن ہوئی۔ تیرھویں کی رات بیض کی راتوں میں سے پہلی رات ہے اور اس رات اور دو راتیں بعد والی جو بیض کی ہیں ان میں نماز بجالانے کی کیفیت رجب کے مہینے میں صفحہ نمبر ۱۳۲ پر گذر چکی ہے۔

پندرہویں شعبان کی رات: یہ بہت مبارک رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے پندرہویں شعبان کی رات کی فضیلت کا سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ شب قدر کے بعد سب راتوں سے افضل ہے اس رات میں خداوند عالم اپنا فضل اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہے اور اپنے کرم احسان سے ان کو بخش دیتا ہے پس تمہیں اس رات میں اللہ کے تقرب کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اپنی ذات اقدس کی قسم کھائی ہے کہ کسی ہاتھ کو اپنی درگاہ سے جبتک وہ معصیت کا سوال نہ کرے خالی نہ لوٹائیگا اور یہ وہ رات ہے کہ خداوند عالم نے اسے ہمارے لئے اس طرح قرار دیا ہے جیسا کہ شب قدر کو جناب رسول خدا

صبح و شام کی دعائیں

اَلرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ آخر تک نویں فلاح السائل میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہیں ہر صبح و شام تین دفعہ اس دعا کے پڑھنے سے کیا مانع ہے اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ دسویں شیخ طوسی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرار دے رکھا ہے پس تمہیں اللہ سے دعا اور اس کی تعریف و توصیف کی کوشش کرنی چاہیئے آخر اس رات کے برکات میں سے ایک یہ ہے کہ اس رات کی سحری کے وقت سلطان العصر امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی ۲۵۵ھ سرمن رای میں ولادت باسعادت ہوئی کہ جس نے اس رات کی شرافت میں اور اضافہ کر دیا۔ اس رات کے کئی ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا اور اس رات میں غسل کرنا گناہوں میں تخفیف کا موجب ہوتا ہے، دوسرے اس رات میں نماز اور دعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام یوں ہی بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جبکہ دل مردہ ہونگے، تیسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جو اس رات کے سب اعمال سے افضل ہے اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح طیبہ مصافحہ کریں تو اسے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس رات میں کرنی چاہیئے، کم از کم آپ کی زیارت یہ بھی ہے کہ کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے آپ کی زیارت ان الفاظ میں پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہر ایک شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپ کی یہ زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ ہم آج رات کی جو خاص زیارت ہے اسے زیارات کے باب میں نقل کریں گے۔

چوتھے اس دعا کو پڑھنا کہ جسے شیخ اور سید نے نقل فرمایا ہے اور یہ دعا امام زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت کے قائم مقام ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّذِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَقَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طُخْيَاءِ الدَّجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلُوْدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ فَرِحِيْنَ

صبح و شام کی دعائیں

سید بن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ پڑھے تو خداوند عالم ایک فرشتہ کو چاندی کا بیلچہ ہاتھ میں دے کر جنت کی طرف کہ جس کی زمین مشک سے ہے روانہ کرے گا تاکہ وہ اس شخص کے لئے وہاں پر درخت بوئے اور اس کے اردگرد دیوار بنا کر اس پر دروازہ لگائے اور اس پر لکھ دے کہ یہ باغ فلاں بن فلاں کا ہے۔ سید نے ایک دوسری معتبر روایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی کہ جو شخص اس تسبیح کو بغیر عجب و ریا پڑھے تو خداوند عالم اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا اور ہزار نیکیاں اور ہزار شفاعت اس کے لئے لکھے گا اور ہزار درجات اس کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمِنَ السُّوْءِ سَالِبِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَوَاتُهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ پانچویں اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے شیخ نے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا پندرہویں شعبان کی رات میں پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائی۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْبَدِيْءُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْقَآئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ قَصَدْتُ وَابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ چھٹے اس دعا کو پڑھے کہ جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ پندرہویں شعبان کی رات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ یہ دعائے کامل ہے کہ جس کا پڑھنا دوسرے وقتوں میں بھی غنیمت ہے اور غوالی اللآلی سے منقول ہے کہ اسے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ پڑھتے تھے، ساتویں ہر دن کی صلوات کو کہ جسے زوال کے وقت پڑھتا تھا پڑھے آٹھویں دعا کمیل کو پڑھے کہ یہ اسی رات وارد ہوئی ہے اور دعا کمیل پہلے گذر چکی ہے، نویں ان تسبیحات کو سو دفعہ پڑھے تاکہ خداوند عالم گذرے ہوئے گناہ بخش دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دسویں شیخ نے ابو یحییٰ سے مصباح میں پندرہویں شعبان کی رات کے لئے ایک خبر نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے مولا امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی

صبح و شام کی دعائیں۔

بلند کرے گا اور اس کے لئے اس تسبیح کی برکت سے ایک مرغ پیدا کرے گا جو قیامت تک یہی تسبیح کرتا رہے گا اور اس کا ثواب اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ گیارہویں قطب راوندی نے حضرت امیرالمومنینؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کرے اور اللہ کی چار نعمتوں کو یاد نہ کرے تو مجھے ڈر ہے کہ خداوند نعمتیں اس سے چھین لے اور وہ نعمتیں یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ عَمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ رِزْقِيْ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ آج رات سب سے بہتر دعا کونسی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب عشاء کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور جب سلام دے چکے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے یَا مَنْ اِلَیْہِ فَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُلِمَّاتِ وَاِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَمَتُّ اِلَیْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذِہِ اللَّیْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْہِ فَرَحِمْتَہٗ وَسَمِعْتَ دُعَائَہٗ فَاَجَبْتَہٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَہٗ فَاَقَلْتَہٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِیْئَتِہٖ وَعَظِیْمِ جَرِیْرَتِہٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَلُذْتُ اِلَیْکَ فِیْ سَتْرِ عُیُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَیَّ بِکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاحْطُطْ خَطَایَایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِیْ فِیْ هٰذِہِ اللَّیْلَةِ بِسَابِغِ کَرَامَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا مِنْ اَوْلِیَائِکَ الَّذِیْنَ اجْتَبَیْتَهُمْ لِطَاعَتِکَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِکَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَکَ وَصَفْوَتَکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّہٗ وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّہٗ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ وَحَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُ اِلَیْکَ وَبَاعِدْنِیْ مِنْکَ وَمِمَّا یُبَاعِدُ اِلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ اِلَیْکَ یَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْکَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیْلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ وَاَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تُخَیِّبْ فِیْکَ مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِکَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ جَزِیْلِ قِسَمِکَ فِیْ هٰذِہِ اللَّیْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِکَ رَبِّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِکَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْکَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُہٗ لِاَنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِکَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِیْ لَکَ وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ بِکَرَمِکَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِیْ مِنْ کَرَمِکَ بِجَزِیْلِ قِسَمِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاکَ وَاَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَائِکَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِکَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ

صبح و شام کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَعُیُوْبِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ الْخَلَائِقِ النَّاسِ یعنی حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے اپنے آپ کو مجھے پہچنوایا اور مجھے دل کا اندھا نہیں بنایا۔ حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی امت سے قرار دیا۔ حمد ہے اس ذات کی کہ جس نے میری روزی اپنے ہاتھ میں رکھی اور لوگوں کے ہاتھ میں میرا رزق نہیں دیا۔ حمد اور شکر ہے اس ذات کی کہ جس نے میرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور لوگوں کے درمیان مجھے رسوا و ذلیل نہیں کیا یا رہتوں بلد الامین میں سلمان فارسی نے روایت کی ہے کہ جو شخص بھی صبح کرے اگر وہ تین مرتبہ یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا لَتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جا کر یا رَبِّ بیس مرتبہ یا اَللّٰہُ سات مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ سات دفعہ مَاشَآءَ اللّٰہُ دس مرتبہ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ اس کے بعد صلوات پڑھے اور خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کر قسم ہے خدا کی کہ اگر اس عمل کے سبب سے بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجت طلب کرے تو خداوند عالم کی ذات اپنے فضل کثیر و کرم عمیم سے تیری حاجت کو پورا کر دے گی۔ گیارہویں، شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ و کفعمی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو آج رات پڑھیے اِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِی هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِی هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِیرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ الْخَیِّرِینَ الْفَاضِلِینَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّینَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِی كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیعَادَ اور یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے، بارہویں تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ اور سید نے نقل کیا ہے، تیرہویں ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہیں ـــــ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخ نے حماد بن عیسٰے سے اور انہوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات حضرت عائشہ رض کے پاس تھے جونہی آدھی رات ہوئی تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اپنے بستر سے عبادت کے لئے اٹھ کر چلے گئے جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ان کے بستر سے اٹھ کر چلے گئے ہیں تو ان کے دل میں وہ غیرت داخل ہوئی جو عورتوں کو عارض ہوتی ہے

صبح و شام کی دعائیں

طِیبًا مُبَارَكًا فِیهِ تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور کر دے گا ان میں سے کم ترین اس کے غم واندوہ کا دور کر دینا ہو گا۔ تیرہویں شیخ کلینی نے معتبر سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تو صبح کرے تو یہ پڑھے۔

اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا عَلٰی دِینِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّتِهِ وَدِینِ عَلِیٍّ وَسُنَّتِهِ وَدِینِ الْاَوْصِیَاءِ وَسُنَّتِهِمْ اَمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَعَلَیَّ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَالْاَوْصِیَاءُ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَاَرْغَبُ اِلَی اللّٰهِ فِیمَا رَغِبُوا اِلَیْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ چودہویں شیخ کلینی نے امام محمد باقر علیہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور انہوں نے گمان کیا کہ آنحضرتؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہ وہاں سے اٹھ کر آنحضرت کے پیچھے اپنی چادر لپیٹ کر آنحضرت کے ڈھونڈنے کے لئے دوسری بیویوں کے ایک ایک کے حجرہ میں گئیں وہ اسی حالت میں کہ آنحضرت کو ڈھونڈ رہی تھیں تو اچانک ان کی نگاہ پڑی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر مشک کپڑے کے پٹے ہوئے سجدہ میں پڑے ہیں تو وہ آنحضرتؐ کے نزدیک ہوئیں تو انہوں نے سنا کہ آنحضرت سجدہ میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں یَحَلَّ لَكَ سَوَادِیْ وَ خَیَالِیْ وَاَمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُهٗ عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں چلے گئے تو پھر حضرت عائشہ نے سنا کہ یہ پڑھ رہے تھے اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا نَقِیًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِیْئًا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِیًّا پھر آنحضرت نے اپنے دونوں مونہہ کی طرفوں کو مٹی پر رکھا اور یہ پڑھا عَفَّرْتُ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ وَحُقَّ لِیْ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ بس جونہی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں سے اٹھنے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ جلدی سے فوراً اپنے بستر پر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے پہلے آکر لیٹ گئیں جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر آکر لیٹے تو حضرت عائشہ نے سنا کہ آپ بلند سانس لے رہے تھے تو انہوں نے آنحضرت سے سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ آج پندرہویں شعبان کی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے اور جس میں اجل لکھی جاتی ہے اور جس میں ان لوگوں کا نام لکھا جاتا ہے جو حج کو جائیں گے اور تحقیق خداوند عالم آج رات اپنے بندوں میں سے قبیلہ کلب کے بکریوں کے بالوں کی مقدار سے زیادہ کو بخشتا ہے اور خداوند عالم اپنے ملائکہ کو آج رات مکہ معظمہ کی طرف روانہ فرماتا ہے۔ چودھویں آج رات نماز جعفر طیار علیہ الرحمۃ کو بجا لائیے کیونکہ جناب شیخ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے، پندرہویں آج رات کی نمازوں کو جو بہت زیادہ ہیں بجا لائے ان میں سے ایک وہ نماز کہ جسے ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے بلکہ ان دو بزرگواروں سے تیس اور آدمیوں نے کہ جو قابل اعتماد ہیں نے بھی روایت

صبح و شام کی دعائیں

السلام سے اس دعا کے صبح کے بعد طلوع سے پہلے پڑھنے کی بہت کافی فضیلت نقل کی ہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ كَثِیْرًا لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

پندرہویں بلد الامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے اسے شام تک کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی اور جو اسے شام کو پڑھے اسے صبح تک کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سولہویں کلینی اور ابن بابویہ وغیرہ نے معتبر اور موثق سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی ہے پس ان دونوں بزرگواروں نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو چار رکعت نماز بجا لائیے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد و قل ہو اللہ احد سو دفعہ پڑھے اور جب اس سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تَجْھَدْ بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ یہ بھی واضح رہے کہ آج کی رات میں سو رکعت کہ جس کی ہر ایک رکعت میں ایک دفعہ سورہ الحمد اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے جانے کی بہت کافی فضیلت وارد ہوئی ہے اور آج کی رات میں چھ رکعت نماز کی کیفیت کہ جس میں الحمد و یٰسین و تبارک و توحید پڑھنی پڑتی ہے وہ رجب کے مہینے کے اعمال میں[۱۳۲] گذر چکی ہے

پندرھویں شعبان کا دن

آج کا دن ہمارے بارہویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہ کی پیدائش کا دن ہے لہٰذا آج بہت بڑی عید ہے لہٰذا آج کے دن بارہویں امام علیہ السّلام کی زیارت جہاں بھی کوئی ہو پڑھنی مستحب ہے اور آنحضرت کے ظہور کے لئے دعا آپ کی زیارت پڑھنے کے وقت مانگنی چاہیئے۔ آنحضرت کی زیارت سامرہ کے سرداب میں جو آنحضرت کے ظہور کرنے کا یقینی مکان ہے پڑھی جانے میں زیادہ تاکید وارد ہوئی ہے اور وہی آنحضرت ہیں کہ جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کر دیں گے جب وہ ظلم و جور سے پر ہو چکی ہو گی (خدایا اپنے ولی کا جلد ظہور فرما اور مجھے اور میری اولاد کو آنحضرت کے مددگاروں سے قرار دے آمین (مترجم)

شعبان کے مہینے کے باقی اعمال

امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اسے ماہ مبارک سے متصل کر دے تو خداوند عالم اس کیلئے دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب اسکے نامہ اعمال میں لکھیگا۔ ابو صلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں شعبان آخری جمعہ کو جناب امام رضاؑ

صبح و شام کی دعائیں

روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے حضرت نوح علیہ السلام کا نام بندہ شاکر اس واسطے رکھا ہے کہ وہ ہر روز صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ اَنَّہٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ عَافِیَۃٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ بِھَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی اِلٰھَنَا

بعض روایات میں ہے کہ حضرت اس دعا کو دس دفعہ پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ عَافِیَۃٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ بِھَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا

(دونوں روایتیں ٹھیک ہیں)

ستر ھویں کلینی اور برقی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام اور موسیٰ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبح و شام کی دعائیں

کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب آفتاب غروب ہونے کے قریب ہو تو اس کو پڑھے تاکہ ہر درندہ حیوان اور شیطین اور اس کی اولاد ڈسنے والے اور زہر دار حیوان اور غول وجن کے شر سے محفوظ رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَصِفُ وَلَا يُوْصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ اَبِيْ قِرْدَةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسِيْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا

کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنجناب نے مجھے فرمایا کہ اے ابو صلت شعبان مبارک کا اکثر حصہ گذر گیا ہے اور یہ اس کا آخری جمعہ ہے پس تجھے ان تقصیرات کا جو تجھ سے اس مہینے کے سابقہ دنوں میں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تدارک کر لینا چاہیئے اور تجھے ان چیزوں کو اختیار کرنا چاہیئے جو تیرے لئے نفع مند ہوں اور تمہیں دعا اور استغفار بہت زیادہ کرنا چاہیئے اور تلاوت قرآن مجید زیادہ کر اور اپنے گناہوں سے خداوند عالم کی درگاہ میں توبہ کرتا کہ جب ماہ مبارک رمضان کا مہینہ آئے تو تو نے اپنے آپ کو خداوند عالم کے لئے خالص کر لیا ہو اور اپنی گردن پر کسی کے حق اور امانت کو نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے ادا کر دے اور اپنے دل میں کسی کا کینہ نہ رکھے مگر یہ کہ اسے اپنے دل سے نکال ڈال اور کسی گناہ کو اگر تو کرتا تھا تو رہنے نہ دے مگر یہ کہ اسے چھوڑ دے اور خدا سے ڈر اور اپنے کاموں میں ظاہر اور باطن میں خدا پر توکل کر اور جو شخص بھی خدا پر توکل رکھتا ہے تو خدا اس کے لئے کافی ہے اور اس مہینے کے باقی ماندہ دنوں میں اس دعا کو زیادہ پڑھا کر اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ کیونکہ خداوند عالم اس مہینے میں اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے رمضان مبارک کے احترام کی وجہ سے آزاد کرتا ہے، شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری رات اور رمضان مبارک کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اَنْزَلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَّمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاَلْوَانِهِمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مَوَالِيْكَ اَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَآءَ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا اُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَآئِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاثَرَةً وَطُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ نَعْصِيْ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ نُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ نُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

تیسری فصل رمضان المبارک کے فضائل و اعمال میں ہے

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے بسند معتبر امام رضا علیہ السلام اور انحضرت نے اباء و اجداد کے واسطہ سے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمارے لئے خطبہ پڑھا اور فرمایا، اے لوگو، کہ تمہاری طرف بابرکت رحمت دار اور گناہوں کے معاف ہونے کا مہینہ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر اور جس کے دن باقی مہینوں کے دنوں اور جس کی راتیں باقی راتوں اور جس کی گھڑیاں باقی گھڑیوں سے بہتر ہیں، یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں خداوند عالم نے تمہیں اپنی مہمان نوازی کی طرف دعوت دی ہے اور جس میں تمہیں خدا نے صاحبان کرامت سے قرار دیا ہے تمہارا اس میں سانس لینا تسبیح کا اور اس میں سونا عبادت کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارے اعمال اس میں قبول کئے جاتے اور دعائیں بر لائی جاتی ہیں پس تم ٹھیک نیت اور گناہوں اور بری صفات سے پاک و پاکیزہ دل سے خداوند عالم سے اس میں سوال کرو کہ خداوند عالم تمہیں اس کے روزے

صبح و شام کی دعائیں

وَصَفْتُ وَمَا لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اٹھارہویں کلینیؒ نے بسند معتبر امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص ہر روز صبح اس دعا کو پڑھے تو اسے اس دن کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچائے گی اور جو شخص اسے ہر شام کو پڑھے تو اسے اس رات کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ فِيْ ذِمَّتِكَ وَجِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا عَظِيْمُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيْعًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ بِهٖ اِبْلِيْسُ وَجُنُوْدُهٗ

انیسویں کلینیؒ نے ایک ایسی سند سے جو صحیح کی طرح ہے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمایئے کہ جسے میں ہر دن صبح اور شام کو پڑھوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکھنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی ہمیں توفیق عنایت فرمائے کیونکہ جو شخص اس بڑے مہینے میں اللہ کی بخشش سے محروم رہیگا وہ بدبخت اور عاقبت خراب ہوگا اور اس مہینے کی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ اپنے مساکین اور فقراء کو صدقہ دو اور اپنے بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر رحم اور رشتہ داروں پہ مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان چیزوں سے جو نہیں کہنی چاہئیں محفوظ رکھو اور اپنے نگاہوں کو جن کا دیکھنا تمہارے لئے حلال نہیں بند کرو۔ اور جن چیزوں کا تمہارے لئے سننا حلال نہیں اپنے کانوں کو اس سے بچاؤ۔ اور لوگوں کے یتیموں پر رحم کرو تاکہ لوگ تمہارے بعد تمہارے یتیموں پر رحم کریں اور اپنے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ کی طرف توجہ کرو اور نمازوں کے وقت میں اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کرو کیوں کہ نماز کا وقت بہترین وقت ہے اور اللہ تعالےٰ رحمت کی نگاہ اس وقت میں اپنے بندوں کی طرف کرتا ہے اور ان بندوں کا جواب اس وقت میں دیتا ہے جو اس ذات اقدس سے مناجات کرتے ہیں اور ان بندوں کو جو اس وقت میں اللہ تعالےٰ کو پکارتے اور بلاتے ہیں لبیک کے ساتھ جواب عنایت فرماتا ہے۔ اے لوگو۔ تحقیق تمہاری جانیں گروی پڑی ہوئی ہیں اللہ سے بخشش طلب کرکے چھوڑانے کی کوشش کرو اور تمہاری پیٹھیں گناہوں کی وجہ سے بھاری ہوچکی ہیں انہیں زیادہ سجدے بجالاکر ہلکا کرنے کی کوشش کرو کیونکہ خداوند عالم نے اپنی عزت اور عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں سجدے کرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں کو عذاب کرے اور قیامت میں انہیں جہنم کی آگ سے ڈرائے۔ اے لوگو۔ جو شخص اس مہینے میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اس کے لئے اس کا ثواب ایک غلام کا آزاد کرنا اور سابقہ گناہوں کا بخشا جانا ہوگا۔ آپ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب لوگ تو اس پر قدرت نہیں رکھتے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم آدھے کھجور یا ایک گھونٹ شربت کے افطار میں دینے سے بھی جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ خداوند عالم یہی ثواب اس کو عنایت فرمائے گا جو اس سے زیادہ پر قدرت نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق کو ٹھیک کرے تو اسے خداوند عالم قیامت کے دن صراط (پل) سے آسانی سے گذار دے گا جب کہ لوگوں کے قدم وہاں پھسل رہے ہونگے اور جو شخص اپنے غلام اور لونڈی سے اس مہینے میں کم خدمت لے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کا حساب وکتاب آسانی سے لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم پر مہربانی اور عزت کی نگاہ سے دیکھے تو خداوند عالم اس شخص کو قیامت کے دن عزت کی نگاہ سے دیکھے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء کے ساتھ احسان اور صلہ رحمی کرے تو خداوند عالم اس پر قیامت کے دن اپنی رحمت وصل فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے اقرباء سے احسان قطع کردے تو خداوند عالم اس سے اپنی رحمت کاٹ لے گا۔ اور جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں پڑھے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے لئے جہنم سے برأت نامہ عنایت فرمائے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنی واجب نمازیں بجا لائے تو

صبح وشام کی دعائیں

تو آپ نے فرمایا اس دعا کو پڑھا کیجئے (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) بیسویں بلد الامین میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح سات دفعہ اس دعا کو پڑھے تو وہ اس دن کی مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا (فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خداوند عالم اس کے اعمال کے پلڑے کو بھاری کر دے گا جبکہ لوگوں کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہونگے اور جو شخص اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک ایت پڑھے تو اس کے لئے دوسرے مہینوں میں قرآن کے ختم کرنے کا ثواب خداوند عالم عنایت فرمائے گا۔ اے لوگو، تحقیق جنت کے دروازے اس مہینے میں کھلے پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تم پر بند نہ کرے، اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند پڑے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں سے جکڑا جا چکا ہے پس اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ انہیں تمہارے اوپر مسلط نہ کرے الخ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہ رمضان المبارک کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام قیدیوں کو رہا کر دیتے تھے اور ہر ایک سائل کو عطا فرماتے تھے

مؤلف فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ تمام مہینوں سے زیادہ شرافت دار ہے یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں آسمان اور جنت اور رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس مہینے میں ایک ایسی رات بھی ہے کہ جس میں عبادت کرنا ہزار مہینے سے بہتر ہے پس اے انسان تمہیں فکر کرنا چاہیئے کہ تم کس طرح سے اس مہینے کے دن اور رات کو گذارو گے اور تم اپنے اعضا اور جوارح کو اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرنے سے کس طرح محفوظ رکھو گے۔ خبردار کہ اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے دن کے روزہ افطار کرنے کے وقت خداوند عالم ہزار ہزار انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے اور جب شب جمعہ یا جمعہ کا دن ہوتا ہے تو خداوند عالم اس کی ہر گھڑی میں ایسے ہزار ہا انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو جہنم کے مستحق ہو چکے تھے اور خداوند عالم اس مہینے کی آخری رات اور دن میں اتنی مقدار اپنے بندوں کی جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے جتنی تمام مقدار تمام مہینے میں آزاد کر چکا ہے پس اے میرے عزیز دوست ملتفت رہ کہ کہیں یہ ماہ مبارک ختم ہو جائے اور ابھی تیری گردن پر گناہ باقی ہوں اور جب روزہ رکھنے والے اپنے روزوں کی مزدوری لے رہے ہوں اور تو ان لوگوں سے ہو کہ جو اس سے محروم کئے جا رہے ہوں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقرب اس مہینے کے دن اور رات میں قرآن کی تلاوت کرکے اور نمازیں ادا کرکے اور دیگر عبادات میں سعی و کوشش کرکے اور نمازوں کو افضل وقتوں میں بجا لائے اور زیادہ توبہ اور استغفار کرکے حاصل کرنا چاہیئے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس مبارک مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ اگلے سال تک نہیں بخشا جائے گا مگر یہ کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان

صبح و شام کی دعائیں

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اکیسویں بعض معتبر کتابوں میں مروی ہے کہ جو شخص صبح تین دفعہ اور دن کے آخر میں تین دفعہ اس درود و صلوات کو پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے لئے خوشی ہمیشہ رہے گی اور اس کی دعا قبول ہو گی اور اس کی روزی فراخ ہو گی اور وہ دشمنوں پر غلبہ پائے گا اور جنت میں جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہو گا اور وہ صلوات یہ ہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چیزوں سے کہ جنہیں خداوند عالم نے حرام کیا ہے، بچے رہنا چاہیئے اور حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے اور تمہیں اس طرح چلنا چاہیئے جیسے کے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو پھر تیرے کان، آنکھیں، بدن کے بال اور چمڑا اور دیگر تمام اعضا کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام چیزوں سے بلکہ مکروہ چیزوں سے بھی محفوظ رکھے رہے اور فرمایا کہ تیرے روزے کا دن مثل اس دن کے نہ ہو جیسا کہ تو بغیر روزہ کے تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے اور پینے سے نہیں بلکہ روزے کی حالت میں اپنی زبانوں کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھو اور اپنی آنکھوں کو حرام سے روکے رکھو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو۔ اور کسی سے حسد نہ رکھو اور کسی کا گلہ نہ کرو اور جھوٹی قسم مت کھاؤ بلکہ سچی قسم کھانے سے بھی بچو۔ گالیاں مت بکو، ظلم نہ کرو، جہالت کا مظاہرہ نہ کرو۔ دل تنگ نہ ہو، اللہ کی یاد اور نماز سے غافل نہ رہو، ہر اس کلام سے کہ جسے نہیں کہنا چاہیئے ساکت رہو۔ صبر کرو، سچے بنو، برے لوگوں سے دور رہو۔ بری بات اور جھوٹ اور افترا پردازی لوگوں سے جھگڑنا، غیبت و گلہ کرنا۔ چغل خوری کرنا ان سب سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کی طرف جانے کے قریب سمجھو اور قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور اور فرج کے منتظر رہو، آخرت کے ثواب کے امیدوار رہو، اچھے اعمال کا زاد راہ آخرت کے لئے اٹھا کے چلو۔ تمہیں اللہ کے خوف سے اس بندے کی طرح جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے کہ دل اس کا رکا ہوا، جسم اس کا سہما ہوا اس کی طرح خضوع اور خشوع اور ذلت و خواری والے بنو۔ اللہ کے عذاب سے خوف زدہ اور اس کی رحمت کے امیدوار رہو۔ اے روزہ دار تیرا دل عیوب سے اور تیرا باطن جملہ مکروہ فریب سے اور تیرا بدن گندگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے علاوہ دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو۔ اور روزہ کی حالت میں اپنی ولایت و محبت کو اللہ کے ساتھ خالص کرو، اور ہر اس چیز سے کہ جس سے کہ خدا نے علناً و مخفیاً روک دیا ہے خاموش رہو اور خدائے قہار سے ظاہر اور باطن میں ویسا خوف رکھو جیسے کہ خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنے بدن اور روح کو خداوند عالم کے لئے بخش دو۔ اور اپنے دل کو صرف اسی کی محبت اور یاد کے لئے فارغ کر دو۔ اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لئے مطیع کر دو کہ جس کا خداوند عالم نے حکم کیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کرو تو جو روزے کے لائق ہیں تو پھر تم نے اللہ کی فرمائشات پر عمل کیا ہے اور اگر ان چیزوں میں سے کہ جن کا میں نے ذکر کیا کچھ کو کم کر دو تو تمہارے روزے کے ثواب اور فضیلت سے بھی اتنا کم ہو جائے گا۔ تحقیق میرے والد ماجد نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک عورت کو روزہ کی حالت میں اپنی لونڈی کو گالیاں دیتے سنا تو حضرت نے کھانا منگوایا اور اس عورت

صبح و شام کی دعائیں

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تُحْرِمْنِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنِّیْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا مؤلف عرض کرتا ہے کہ یہ وہ درود ہے کہ جس کو کفعمی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص محمد و آل محمد علیہ السلام کو خوش کرنا چاہتا ہے اس درود کو پڑھے اور ہم نے اس کو کتاب مفاتیح الجنان میں عرفہ کے اعمال میں ذکر کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے کہا کہ اسے کھاؤ اس عورت نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں حضرت نے فرمایا کہ یہ کیسا روزہ ہے حالانکہ تو نے اپنی لونڈی کو گالیاں دیں۔ روزہ صرف کھانے اور پینے کے بند کر دینے سے نہیں ہوتا بلکہ خداوند عالم نے تو روزے کو تمام قبیح اور جیسے بد کرداری اور بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے، حقیقی روزہ دار بہت کم ہیں اور صرف بھوکے رہنے والے زیادہ ہیں، حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے روزہ دار ہوں کہ جن کا حصہ سوائے بھوکے اور پیاسے رہنے کے اور کچھ نہیں اور کتنے عبادت گذار ہیں کہ جن کا نصیب ان عبادتوں سے سوائے زحمتِ بدن کے اور کچھ نہیں کیا کہنا اس خواب عقل مند کا کہ جو احمقوں کی بیداری سے بہتر ہے، اور کیا کہنا اس صاحب فہم کا جس کا افطار جاہلوں کے روزوں سے افضل ہے، جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا۔ اے جابر، یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے جو شخص اس کے دنوں میں روزے رکھے اور اس کی راتوں میں سے کچھ حصہ میں عبادت کے لئے کھڑا ہو جائے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے روکے رکھے اور اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے ایسے باہر آئیگا جیسے کہ وہ مہینہ اس سے نکل کر جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت عمدہ اور اچھی حدیث آپ نے ارشاد فرمائی تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ کتنی سخت شرطیں ہیں جو میں نے رونے کے لئے ذکر کی ہیں۔ الحاصل اس شریف اور مبارک مہینے کے اعمال دو مطلب اور ایک خاتمہ میں ذکر کئے جائیں گے۔

مطلب اوّل۔ اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ہے

اور وہ چار ہیں۔ پہلی قسم ان اعمال میں ہے کہ جن کو اس مہینے کے ہر دن اور ہر رات میں بجا لانا چاہیئے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اوّل رمضان المبارک سے لے کر آخر تک ہر نماز فرض کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ وَسَعَۃٍ رِزْقٍ وَلَا تَخْلُنِیْ مِنْ تِلْکَ الْمَوَاقِفِ الْکَرِیْمَۃِ وَالْمَشَاھِدِ الشَّرِیْفَۃِ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَکُنْ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ

صبح و شام کی دعائیں

ہے۔ یہ معلوم رہے کہ صبح اور شام کی دعائیں اس سے بھی زیادہ وارد ہوئی ہیں لیکن ہم ان سب کو اس مختصر کتاب میں ذکر نہیں کر سکتے اور چوتھے باب میں وہ دس دعائیں کہ جو بروایت کافی ہر دن صبح و شام پڑھی جاتی ہیں نقل کی جائیں گی اور اگر کسی کے پاس وقت ہو تو دعا عشرات اور دعا جو معروف بدعا یستشیر ہے اور دعائے نور اور دعائے عہد اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ کو بھی پڑھے اور یہ سب دعائیں خود مفاتیح میں ذکر ہو چکی ہیں اور خاک شفا کے آداب میں دعا اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِکَ کو جب کہ تسبیح ہاتھ میں لئے ہو پڑھے اسے بھی ہر صبح اور شام کو یہ خوف سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا کیجئے۔

چھٹی فصل ہر دن کی ہر گھڑی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِلشَّكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذَنْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور یہ بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھیے یَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شیخ کفعمی نے مصباح اور بلد الامین میں شیخ اور شہید رح نے اپنے مجموعہ میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضور نے فرمایا کہ جو شخص رمضان المبارک کے مہینے ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے تو خداوند عالم اس کے گناہ قیامت تک کے بخش دے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں ابوبصیر کے واسطہ سے روایت کی ہے کہ ابوبصیر نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّيْ لَا اَطْلُبُ حَاجَتِيْ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَسْاَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيْلًا حَجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ تُقَرِّبُنِيْ بِهَا عَيْنِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ وَتَرْزُقُنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ وَاَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ اٰثَرَ عِنْدِيْ مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ يُسْرٍ وَيَسَارٍ وَعَافِيَةٍ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ تَحْتَ

دن کی گھڑیوں کے اعمال

کی دعائیں اور وہ دعائیں کہ جو ہر دن میں کسی خاص گھڑی سے متعلق نہیں ہیں۔ معلوم رہے کہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے اور سید باقی رحمۃ اللہ علیہ نے اور شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر دن کو بارہ گھڑیوں میں تقسیم کیا ہے اور ان میں سے ہر ایک گھڑی کو بارہ اماموں میں سے کسی ایک طرف نسبت دی ہے اور پھر ہر گھڑی کے لئے ایک دعا جو اس امام علیہ السلام کے توسل پر مشتمل ہے جو گھڑیوں اور وقت ان کی طرف منسوب ہے ذکر کی ہے۔ ان بزرگواروں نے اس تقسیم وار دعاؤں کے لئے کوئی خاص روایت تو نقل نہیں کی لیکن یہ واضح ہے کہ اس قسم کا امر اور واقعہ بغیر روایت کے وجود کے ایسے بزرگوار نقل نہیں کر سکتے اور ہم اس رسالہ میں اس کیفیت کو ذکر کر رہے ہیں جو مصباح

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَ اٰیَۃِ نَبِیِّکَ مَعَ اَوْلِیَآئِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْتُلَنِیْ اَعْدَآئَکَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِھَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلَا تُھِنِّیْ بِکَرَامَۃِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ مؤلف عرض کرتا ہے کہ اس دعا کا نام دعاءِ حج بھی ہے۔ سید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب اقبال میں اس دعا کے رمضان المبارک کی راتوں میں مغرب کے بعد پڑھنے کی روایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے۔ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ اس دعا کا رمضان المبارک کے ہر روز اور پہلی رات میں بھی پڑھنا مستحب ہے۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقنعہ میں اس دعا کو بالخصوص رمضان المبارک کی پہلی رات میں نمازِ مغرب کے بعد کیلئے نقل کیا ہے واضح ہو کہ رمضان المبارک کے مہینے کے دن اور رات میں سب سے بہترین عمل قرآن مجید کا پڑھنا ہے کیونکہ قرآن مجید اسی مہینے میں نازل ہوا ہے، وارد ہوا ہے کہ ہر چیز کے لئے موسم بہار ہوتا ہے قرآن کی بہار رمضان المبارک کا مہینہ ہے، دوسرے مہینوں میں ایک ماہ میں ایک ختم کرنا سنت اور کم از کم چھ دن میں ختم کرنا مستحب ہے لیکن رمضان المبارک میں ہر تین دن میں ایک ختم کرنا سنت ہے اور اگر ایک دن میں ختم کر سکتا ہو تو اور زیادہ بہتر ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک حدیث میں ہے کہ بعض ہمارے ائمہ علیہم السلام اس مہینے میں چالیس یا اس سے زیادہ قرآن مجید کا ختم کرتے تھے اور اگر انسان ہر قرآن مجید کے ختم کے ثواب کو چودہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی ایک کی روح پاک کے لئے ہدیہ کرے تو پھر اس کا ثواب اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے بلکہ بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو اس کا اجر یہ ہے کہ وہ قیامت میں ان کے ساتھ ہو گا۔ اس مہینے میں دعا استغفار اور درود زیادہ پڑھنا چاہیئے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو بہت زیادہ کہنا چاہیئے۔ روایت میں ہے کہ جب رمضان المبارک کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام سوائے دعا، تسبیح، استغفار، تکبیر کے اور کوئی کلام نہیں فرماتے تھے۔ عبادت اور شب و روز کے نوافل کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہیئے، دوسری قسم ان اعمال میں ہے جو رمضان المبارک کی راتوں میں بجا لانا چاہیں اور وہ چند ایک ہیں، پہلے (افطار) مستحب ہے کہ افطار عشاء کی نماز کے بعد کرے مگر جب ضعف کا غلبہ ہو یا کوئی گروہ اس کے افطار کا منتظر ہو تو پھر اس سے پہلے کرے دوسرے ایسی چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہ سے پاک ہو بہتر یہ ہے کہ حلال کھجور کے ساتھ افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے۔ کھجور، پانی، تازہ کھجور، دودھ، مٹھائی، گرم پانی ان میں سے جس کے ساتھ بھی افطار کرے اچھا ہے، تیسرے افطار کرنے کے وقت جو دعائیں وارد ہوئی ہیں انہیں پڑھے ان دعاؤں میں سے ایک

بیں موجود ہے۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہی گھڑی صبح صادق سے لیکر سورج نکلنے تک امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کی طرف منسوب ہے اور اس وقت کی یہ دعا ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَھَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالسُّلْطَانِ اَظْھَرْتَ الْقُدْرَۃَ کَیْفَ شِئْتَ وَمَنَنْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِمَعْرِفَتِکَ وَتَسَلَّطْتَ عَلَیْھِمْ بِجَبَرُوْتِکَ وَعَلَّمْتَھُمْ شُکْرَ نِعْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّ عَلِیٍّ اِلٰھِ الْمُرْتَضٰی لِلدِّیْنِ وَالْعَالِمِ بِالْحُکْمِ وَمُجَارِی التُّقٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَاَنْتَ مِنْہُ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ ہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اور اس کے پڑھنے پر خدا اسے ہر اس شخص کے روزے کا جتنا ثواب عنایت فرمائے گا جو اس دن میں روزہ رکھے ہوئے تھے۔ اور اگر دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْم کہ جسے سید رحمۃ اللہ علیہ اور کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے پڑھے تو بہت کافی ثواب حاصل کرے گا۔ روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام جب افطار کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ چوتھے پہلے نوالہ کے وقت یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ تاکہ خداوند عالم اسے بخش دے روایت میں ہے کہ رمضان کے ہر دن کے آخر کے وقت خداوند عالم ہزار ہا انسانوں کو بخشتا ہے لہٰذا تجھے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ خداوند عالم تجھے ان سے قرار دے۔ پانچویں افطار کرنے کے وقت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے۔ چھٹے افطار کرنے کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے اگرچہ چند دانے کھجور یا شربت کے بھی کیوں نہ دے۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس روزہ دار جتنا ثواب ہوگا اور اس روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ واقع ہوگی اور پھر اس کے لئے ہر اس عمل کا ثواب ملے گا جو روزہ دار اس کے طعام سے قوت حاصل کر کے بجا لائے گا۔ آیۃ اللہ علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ نے سعدیہ رسالہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا۔ جو مومن کسی مومن بھائی کا افطار ایک لقمہ سے بھی رمضان المبارک میں کرائے تو خداوند عالم اس کے لئے تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا۔ اور اس کی ایک دعا قبول ہونے والی خداوند عالم کی بارگاہ میں ہو جائے گی۔ ساتویں۔ سورہ انا انزلنا کا رمضان المبارک کی ہر رات میں ہزار دفعہ پڑھنا وارد ہوا ہے۔ آٹھویں اگر ممکن ہو تو ہر رات حٰمٓ دخان کو سو دفعہ پڑھے۔ نویں روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ دسویں ہر رات مغرب کے بعد دعائے حج کو جو پہلی قسم میں گذر چکی ہے پڑھے۔ گیارہویں رمضان المبارک کی ہر رات کو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِکَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیْقَنْتُ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

کَذَا وَکَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے دوسری گھڑی سورج کے نکلنے کے بعد سے سرخی دور ہونے تک امام حسن علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَیْسَتْ بِھَائِکَ فِی الْعَظَمِ قُدْرَتِکَ وَصِفَاتُ نُوْرِکَ فِیْ اَنْوَارِ ضَوْئِکَ وَفَاضَ عِلْمُکَ بِجَمِیْعِ حُجُبِکَ وَخَلَصَتْ فِیْہِ اَھْلُ الثِّقَۃِ بِکَ عِنْدَ جُوْدِکَ فَتَعَالَیْتَ فِیْ کِبْرِیَائِکَ عُلُوًّا عَظُمْتَ فِیْہِ مِنَّتُکَ عَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ فَیَا ھَیْبَتِ بِھِمْ اَھْلَ سَمٰوَاتِکَ بِمِنَّتِکَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ عَلَیْکَ اَسْئَلُکَ وَبِہٖ اَسْتَغِیْثُ اِلَیْکَ وَاُقَدِّمُہٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنِّقْمَةِ
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اِذْ اَنْتَ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ
يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا
وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ
فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَاهُ الَّذِيْ
لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ
عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ
عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ
مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ سَرِّ حَمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ
فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْاَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ
فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ
فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ
فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ
اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِيْ الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ
الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

ان کی ساعتوں کی دعائیں
یہاں پر اپنی حاجت کا ذکر
کرے۔ تیسری گھڑی شعاعوں
کے پھیلنے سے لے کر تھوڑا
سا سورج بلند ہونے تک
امام حسین علیہ السلام کی طرف
منسوب اور اس کی دعا یہ ہے
یَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَيْنٌ
تَرَاهُ يَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا
تَخْطُرُ الْقُلُوْبُ بِكُنْهِهٖ
يَا حَسَنَ الْمَنِّ يَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ يَا حَسَنَ الْعَفْوِ
يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ كَا
يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ
يَا مَنْ مَنَّ عَلٰى خَلْقِهٖ بِاَوْلِيَائِهٖ
اِذْ اَرْتَضَيْهُمْ لِدِيْنِهٖ
وَاَدَّبَ بِهِمْ عِبَادَهٗ وَ
جَعَلَهُمْ حُجَجًا مَنًّا مِّنْهُ
عَلٰى خَلْقِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ السِّبْطِ التَّابِعِ
لِمَرْضَاتِكَ وَالنَّاصِحِ
فِيْ ذَاتِكَ وَالدَّلِيْلِ
عَلٰى اٰيَاتِكَ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّهٖ وَاُقْتِمُهٗ
بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَبَارَكَ وَتَعَالَيْتَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا شَرِيْكٌ فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا ظَهِيْرٌ عَلٰى اقْتِدَارِهٖ وَلَا مُعَاضِدَ لَهٗ فَقَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ فَاَثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يَرُدُّ سَآئِلَهٗ وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ وَيُنْجِي الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَّالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَمَوْجُ الْبِحَارِ وَمَنْ يَسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَبِيْ الْكُبَرٰى وَالنَّمَآءِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهٗ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيْ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ چوتھی گھڑی دن کے بلند ہونے سے لیکر دن کے ڈھلنے تک امام زین العابدین علی بن الحسین علیہما السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَفَا نُوْرُكَ فِيْ اَتَمِّ عَظَمَتِكَ وَعَلَا ضِيَآؤُكَ فِيْ اَبْهٰى صُوَرِكَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ تَنَوَّرَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْاَمْوَاتَ وَاَمَتَّ بِهِ الْاَحْيَآءَ وَجَمَعْتَ بِهِ الْمُتَفَرِّقَ وَفَرَّقْتَ بِهِ الْمُجْتَمِعَ وَاَتْمَمْتَ بِهِ الْكَلِمَاتِ وَاَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الی کتابک والقائم بدینک استخلفه فی الارض کما استخلفت الذین من قبله ومکن له دینه الذی ارتضیته له ابدل له من بعد خوفه امنا یعبدک لا یشرک بک شیئا اللهم اعزه واعز به واعز به وانصره وانتصر به وانصر به نصرا عزیزا وافتح له فتحا یسیرا واجعل له من لدنک سلطانا نصیرا اللهم اظهر به دینک وسنة نبیک حتی لا یستخفی بشیء من الحق مخافة احد من الخلق اللهم انا نرغب الیک فی دولة کریمة تعز بها الاسلام واهله وتذل بها النفاق واهله وتجعلنا فیها من الدعاة الی طاعتک والقادة الی سبیلک وترزقنا بها کرامة الدنیا والاخرة اللهم ما عرفتنا من الحق فحملناه وما قصرنا عنه فبلغناه اللهم الم به شعثنا واشعب به صدعنا وارتق به فتقنا وکثر به قلتنا واعز به ذلتنا واغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا واجبر به فقرنا وسد به خلتنا ویسر به عسرنا وبیض به وجوهنا وفک به اسرنا وانجح به طلبتنا واجزبه مواعیدنا واستجب به دعوتنا واعطنا به سؤلنا وبلغنا به من الدنیا والاخرة امالنا واعطنا به فوق رغبتنا یا خیر المسئولین واوسع المعطین اشف به صدورنا واذهب به غیظ قلوبنا واهدنا به لما اختلف فیه من الحق باذنک انک تهدی من تشاء الی صراط مستقیم وانصرنا به علی عدوک وعدونا الله الحق امین اللهم انا نشکو الیک فقد نبینا صلواتک علیه واله وغیبة ولینا وکثرة عدونا وقلة عددنا وشدة الفتن بنا وتظاهر الزمان علینا فصل علی محمد واله واعنا علی ذلک بفتح منک تعجله وبضر تکشفه ونصر تعزه وسلطان حق تظهره ورحمة منک تجللناها وعافیة منک تلبسناها برحمتک یا ارحم الراحمین

رمضان المبارک کی ہر رات یہ دعا پڑھے اللهم برحمتک فی الصالحین فادخلنا وفی علیین فارفعنا وبکاس من معین من عین سلسبیل فاسقنا ومن الحور العین برحمتک فزوجنا ومن الولدان المخلدین کانهم لؤلؤ مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنة ولحوم الطیر فاطعمنا ومن شیاب السندس والحریر والاستبرق فالبسنا ولیلة القدر وحج بیتک الحرام وقتالا فی سبیلک فوفق لنا وصالح الدعاء والمسئلة فاستجب لنا واذا جمعت الاولین والاخرین یوم القیمة فارحمنا وبرائتک من النار فاکتب لنا وفی جهنم فلا تخذلنا وفی عذابک وهوانک فلا تبتلنا ومن الزقوم والضریع

دن کی ساعتوں کی دعائیں

الحسین علیهما السلام الذب عن دینک والمجاهد فی سبیلک واقدمه بین یدی حوائجی ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تفعل بی کذا وکذا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے پانچویں گھڑی دن ڈھلنے سے لے کر چار رکعت نماز کے ادا کرنے کی مقدار تک امام محمد باقر علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے اللهم رب الضیاء والعظمة والنور والکبریاء والسلطان تجللت بعظمة بهائک ومننت علی عبادک برأفتک ورحمتک ودللتهم علی وجود رضاک وجعلت لهم دلیلا یدل لهم علی محبتک ویعلمهم محابک ویدلهم علی مشیتک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا تیرہویں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ چودھویں، انیس الصالحین میں ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ پندرہویں، شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ تین دفعہ پڑھے اور جب سلام دے تو یہ پڑھے سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ پھر تسبیحات اربعہ کو سات دفعہ پڑھکر یہ پڑھے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ پھر دس دفعہ محمد اور آل محمد علیہم السلام پر درود پڑھے اور جو شخص بھی ان دو رکعتوں کو بجا لائے تو خداوند عالم اس کے ستر ہزار گناہ بخش دے گا۔ سولہویں، روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی ہر رات مستحبی نمازیں سورہ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے تو وہ اس سال محفوظ رہے گا۔ معلوم ہو۔ کہ رمضان المبارک کے اعمال میں سے ایک یہ ہے کہ ہزار رکعت نماز اس مہینے میں پڑھنا چاہیئے اور اس کا ذکر علماء کرام اور مشائخ عظام نے اپنی فقہ کی کتابوں میں فرمایا ہے۔ ان کے بجالانے کی کیفیت میں اخبار مختلف وارد ہوئے ہیں۔ اور وہ کیفیت جو ابن ابی قرہ کی روایت کے موافق ہے جو امام جواد علیہ السلام سے منقول ہے اور اسی کو شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب غریہ و اشراف میں ذکر کیا ہے بلکہ وہی کیفیت جو مشہور علماء کا مختار بھی ہے وہ یوں ہے کہ رمضان المبارک کی پہلی سے لے کر بیسویں تک ہر رات بیس رکعت نماز دو دو کرکے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور نماز عشاء کے بعد بارہ رکعت پڑھی جائے اور آخری دس دن میں یعنی اکیسویں سے لیکر آخر تک ہر رات تیس رکعت دو دو کرکے نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور

دن کی ساعتوں کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا كَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ چھٹی گھڑی چار رکعت ادا کرنے کی مقدار کے بعد سے لے کر ظہر کی نماز پڑھنے تک امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے یَا مَنْ لَطُفَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ يَا مَنْ كَبُرَ عَنْ مَوْجُوْدِ الْبَصَرِ يَا مَنْ تَعَالٰى عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللُّطْفِ وَلَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَضِيَاءِ كِبْرِيَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز عشا کے بعد بائیس رکعت پڑھی جائے تو ان سب کا حاصل جمع سات سو رکعت نماز ہو جائے گی۔ باقی جو تین سو رکعت بچتی ہیں انہیں شہائے قدر میں یوں بجا لائے کہ انیسویں کی رات کو سو رکعت اور اکیسویں کی رات کو سو رکعت اور تیئسویں کی رات کو سو رکعت۔ ان ہزار رکعت کی اور کیفیت بھی موجود ہے کہ جس کا ذکر موجب طوالت ہوگا۔ امید ہے کہ صاحبان شوق و ذوق اور طالبان خیر ان ہزار رکعت کے بجا لانے میں کوتاہی نہ کرتے ہوئے فیض خداوندی سے بہرہ مند ہونگے۔ روایت میں ہے کہ رمضان المبارک کے ان نوافل میں ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسری قسم رمضان المبارک کی سحری کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں۔ پہلے سحری کے وقت کھانا کھانا اور اس سحری کے کھانے کو ترک نہ کرے اگرچہ معمولی سا بھی بقدر ایک کھجور یا شربت کا ایک گھونٹ بھی کیوں نہ ہو۔ سب سے بہترین کھانا سحری کے وقت ستو جو کھجور کی امیزش سے بنایا گیا ہو، دوسرے سحری کے وقت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ پڑھے اور جو شخص اس سورہ مبارکہ کو افطار کرنے کے وقت اور سحری کھانے کے وقت پڑھے تو اس کے لئے ثواب اس شخص کی طرح ہوگا جو اللہ کے راستے میں خون میں غلطاں ہو۔ تیسرے یہ دعا جو بہت عظیم الشان ہے اور امام رضا علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے پڑھے اور آپ نے فرمایا کہ یہ وہ دعا ہے کہ جسے سحری کے وقت امام محمد باقر علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَھَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

بِحَقِّ عَظَمَتِکَ الْعَافِیَةَ مِنْ نَارِکَ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ وَاُقَدِّمُہٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ ساتویں گھڑی ظہر کے بعد چار رکعت کی مقدار پہلے تک امام موسی کاظم علیہ السلام کی طرف منسوب اور اس کی دعا یہ ہے یَا مَنْ تَکَبَّرَ عَنِ الْاَدْھَامِ صُوْرَتُہٗ یَا مَنْ تَعَالٰی عَنِ الصِّفَاتِ نُوْرُہٗ یَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَاءِ خَلْقِہٖ یَا مَنْ دُعَاہُ الْمُضْطَرُّوْنَ وَلَجَاَ اِلَیْہِ الْخَائِفُوْنَ وَسَاَلَہُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَعَبَدَہُ الشَّاکِرُوْنَ وَحَّدَہُ الْمُخْلِصُوْنَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ نُوْرِکَ الْمُضِیْئِ وَبِحَقِّ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْکَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا
وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا
وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا
وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ فَاَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَحُدْهُ وَجَبَرُوْتٍ وَحُدْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ

اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے تاکہ پوری کی جائے۔ چوتھے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مصباح میں ہے کہ ابو حمزہ ثمالی نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان المبارک کی رات کا اکثر حصہ نماز خدا میں بسر کرتے تھے اور جب سحری ہوتی تھی تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے اِلٰهِیْ لَا تُؤَدِّبْنِیْ بِعُقُوْبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِیْ فِیْ حِيْلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِیَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوْجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِیَ النَّجَاةُ وَلَا اسْتِطَاعَ اِلَّا بِكَ لَا الَّذِیْ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِیْ اَسَآءَ وَاجْتَرَءَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اس کو اتنا کہے کہ سانس منقطع ہو جائے پھر یہ کہے بِكَ عَرَفْتُكَ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

وَاَقْتَرِبُ بِهٖ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَیْ حَوَآئِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے آٹھویں گھڑی ظہر کے بعد چار رکعت کی مقدار سے لے کر عصر کی نماز تک امام رضا علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ اَضَآءَ بِاسْمِهٖ ضَوْءُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ بِهٖ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهٖ وَابِلُ السَّيْلِ وَرَزَقَ اَوْلِيَآئَهٗ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمٰوٰتِ نُوْرُهٗ وَالْاَرْضَ ضَوْئُهٗ وَالشَّرْقَ وَالْغَرْبَ رَحْمَتُهٗ يَا وَاسِعَ الْجُوْدِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰى الرِّضَا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِ مَا أَنْتَ لَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي
وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ
يَسْتَقْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَأَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ
شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي لِلَّهِ الَّذِي لَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَلَنِي إِلَيْهِ
فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَتَّى كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي فَرَبِّيَ أَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي
أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ إِلَيْكَ مُتْرَعَةً وَالِاسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَّلَكَ
مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ إِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِي بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوفِينَ
بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهَفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضًا مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً
عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُكَ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُكَ
اسْتِغَاثَتِي وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِإِسْمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ
مِنِّي أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ
حَقٌّ وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْئَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ
يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَ
الْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ اللَّهُمَّ رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا
فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ
مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَارِثٌ مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ
بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ

دن کی ساعتوں کی دعائیں
علیہما السلام وأقدّمہ
بین یدی حوائجی
ان تصلی علی محمد
وآل محمد وان تفعل
بی کذا وکذا یہاں
پر اپنی حاجات کا ذکر کرے
نویں گھڑی عصر کی نماز
سے لے کر دو گھڑی بعد
تک امام محمد تقی علیہ السلام
کی طرف منسوب ہے
اور اس کی دعا یہ ہے۔
یا من دعاہ المضطرون
فاجابھم والتجأ الیہ
الخائفون فامنھم
وعبدہ الطائعون
فشکرھم وشکرہ
المؤمنون فحباھم
واطاعوہ فعصمھم
وسئلوہ فاعطاھم
وتسوا نعمتہ فلم
یحل شکرہ من
قلوبھم وامتن علیھم
فلم یجعل اسمہ منسیا
عندھم اسئلک
بحق محمد بن علی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ لِحُجَّتِيْ يَا اَللّٰهُ
فِيْ جُرْاَتِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِيْكَ مَعَ اِتْيَانِيْ مَا تَكْرَهُ جُوْدُكَ وَكَرَمُكَ وَعُدْتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ مَعَ قِلَّةِ
حَيَائِيْ رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تَخِيْبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِيْ فَحَقِّقْ رَجَائِيْ وَاسْمَعْ
دُعَائِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِيْ اَمَلِيْ وَسَاءَ عَمَلِيْ فَاَعْطِنِيْ
مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِيْ وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ بِاَسْوَءِ عَمَلِيْ فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا يَا سَيِّدِيْ عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ
مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مَنِ الصَّفْحِ عَنْ اَحْسَنِ بِكَ ظَنًّا وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ
وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ اَيْ رَبِّ جَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ
الْيَوْمَ عَلٰى ذَنْبِيْ غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَا جْتَنَبْتُهُ لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ
وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
سَتَّارُ الْعُيُوْبِ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيُجْمِلُنِيْ وَيُجْرِيْ سُنَّتِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ
حِلْمُكَ عَنِّيْ وَيَدْعُوْنِيْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِيْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ بِسَعَةِ
رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا قَدِيْمَ
الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيْعُ اَيْنَ
رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيْئَةُ اَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ اَيْنَ فَضْلُكَ
الْعَظِيْمُ اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيْمُ اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيْمُ اَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيْمُ بِهٖ فَاَسْتَنْقِذْنِيْ وَبِرَحْمَتِكَ
فَخَلِّصْنِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلٰى اَعْمَالِيْ بَلْ بِفَضْلِكَ
عَلَيْنَا لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا وَتَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِيْ
مَا نَشْكُرُ اَجَمِيْلَ مَا تَنْشُرُ اَمْ قَبِيْحَ مَا تَسْتُرُ اَمْ عَظِيْمَ مَا اَبْلَيْتَ وَاَوْلَيْتَ اَمْ كَثِيْرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ
يَا حَبِيْبَ مَنْ تَحَبَّبَ اِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ اِلَيْكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيْئُوْنَ فَتَجَاوَزْ
يَا رَبِّ عَنْ قَبِيْحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيْلِ مَا عِنْدَكَ وَاَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُوْدُكَ اَوْ اَيُّ زَمَانٍ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مُحَجَّتِكَ
الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِكَ
السَّابِغَةِ وَحُجَّتِكَ
الْوَاضِحَةِ وَاُقَدِّمُهُ
بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِيْ كَذَا وَكَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے دسویں گھڑی عصر کی نماز کے بعد دو گھڑیوں کے بعد سے لے کر سورج کے زردی مائل ہونے سے پہلے تک امام علی نقی علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے یَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ یَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ یَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِيْ عِزِّهٖ یَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلٰى خَلْقِهٖ یَا مَنِ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوْفِ عَلٰى عِبَادِهٖ یَا عَزِيْزًا اِذَا انْتَقَمَ یَا مُنْتَقِمًا بِعِزَّتِهٖ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

أَطْوَلُ مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ لَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ أَفَتَرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا أَوْ تُخَيِّبُ آمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هَذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هَذَا أَفِيكَ طَمِعْنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا فِيكَ رَجَاءً عَظِيمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَائَنَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلَكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا فَإِنَّا لَمُحْتَاجُونَ إِلَى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ أَنْتَ إِلَهِي أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اللَّهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا

دن کی ساعتوں کی دعائیں

مِنْ أَهْلِ الشَّرَفِ

أَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَأُقْدِمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا كَذَا

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ گیارہویں گھڑی سورج کے زردی مائل ہونے سے پہلے سے لے کر زردی مائل ہونے تک امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب اوراس کی دعا یہ ہے یَا أَوَّلَ لَا بِلَا أَوَّلِيَّةٍ وَيَا آخِرًا بِلَا آخِرِيَّةٍ يَا قَيُّومًا بِلَا مُنْتَهَى لِقِدَمِهِ يَا عَزِيزًا بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهِ يَا مُتَسَلِّطًا بِلَا ضَعْفٍ مِنْ سُلْطَانِهِ يَا كَرِيمًا بِدَوَامِ نِعْمَتِهِ يَا جَبَّارًا وَمُعِزًّا لِأَوْلِيَائِهِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اَجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا
وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا كَذَّابَ الْعَادِلُوْنَ
بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُبِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِيْ
بِخَيْرٍ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ وَاجْعَلْ عَلٰى ضَنْكِ
وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَّلَا تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَاَرْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا
طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِيْ بِكَلَآءَتِكَ وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَخْلِنِيْ يَا رَبِّ
مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَعْصِيَكَ وَاَلْهِمْنِيْ الْخَيْرَ
وَالْعَمَلَ بِهٖ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُلَّمَا قُلْتُ
قَدْ تَهَيَّاْتُ تَعَيَّاْتُ وَقُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ اَلْقَيْتُ عَلَيَّ نُعَاسًا اِذَا اَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِيْ
مُنَاجَاتَكَ اِذَا اَنَا نَاجَيْتُ مَالِيْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ سَرِيْرَتِيْ وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِيْنَ
مَجْلِسِيْ عَرَضْتَ لِيْ بَلِيَّةً اَزَلْتَ قَدَمِيْ وَحُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِيْ لَعَلَّكَ عَنْ
بَابِكَ طَرَدْتَنِيْ وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِيْ مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِيْ فِيْ مَقَامِ الْكَاذِبِيْنَ فَرَفَضْتَنِيْ
اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَآئِكَ فَحَرَمْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِيْ مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَآءِ فَخَذَلْتَنِيْ
اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ فِي الْغَافِلِيْنَ فَمَحَوْتَ مِنْ رَحْمَتِكَ اِيَّسْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ اِلْفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِيْنَ
فَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِيْ فَبَاعَدْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِيْ وَجَرِيْرَتِيْ
كَافَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَآئِيْ مِنْكَ جَازَيْتَنِيْ فَاِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ
الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ لِاَنَّ كَرَمَكَ اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ
هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مَنِ الصَّفْحَ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ

دن کی ساعتوں کی دعائیں

یَا خَبِیْرًا بِعَلِیٍّ یَا عَلِیًّا
بِقُدْرَتِهٖ یَا قَدِیْرًا
بِذَاتِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا
السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهٗ
بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِیْ كَذَا وَكَذَا۔

یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر
کرے بارہویں گھڑی
سورج کے زردی مائل
ہونے سے لے کر سورج
کے غروب ہونے تک
امام صاحب العصر والزمان
کی طرف منسوب ہے
اور اس کی دعا یہ ہے۔

یَا مَنْ تَوَحَّدَ بِنَفْسِهٖ
عَنْ خَلْقِهٖ یَا مَنْ غَنِیَ
عَنْ خَلْقِهٖ بِصُنْعِهَا
یَا مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ
خَلْقَهٗ بِلُطْفِهٖ یَا مَنْ
سَلَكَ بِاَهْلِ طَاعَتِهٖ
مَرْضَاتَهٗ یَا مَنْ
اَعَانَ اَهْلَ مَحَبَّتِهٖ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَضْلاً وَاَعْظَمُ حِلْماً مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ اَوْ اَنْ تَسْتَرَنِّيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَمَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ وَمَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ سَيِّدِيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِيْ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِيْ رَبَّيْتَهُ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِيْ هَدَيْتَهُ وَاَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِيْ رَفَعْتَهُ وَاَنَا الْخَائِفُ الَّذِيْ اٰمَنْتَهُ وَالْجَائِعُ الَّذِيْ اَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشَانُ الَّذِيْ رَوَّيْتَهُ وَالْعَارِيْ الَّذِيْ كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيْرُ الَّذِيْ اَغْنَيْتَهُ وَالضَّعِيْفُ الَّذِيْ قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيْلُ الَّذِيْ اَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيْمُ الَّذِيْ شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهُ وَالْمُذْنِبُ الَّذِيْ سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِئُ الَّذِيْ اَقَلْتَهُ وَاَنَا الْقَلِيْلُ الَّذِيْ كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِيْ نَصَرْتَهُ وَاَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِيْ اٰوَيْتَهُ اَنَا يَا رَبِّ الَّذِيْ لَمْ اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَاءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَاءِ اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِيِ الْعُظْمٰى اَنَا الَّذِيْ عَلٰى سَيِّدِهٖ اجْتَرَاْ اَنَا الَّذِيْ عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ اَنَا الَّذِيْ اَعْطَيْتُ عَلٰى مَعَاصِي الْجَلِيْلِ الرَّشَا اَنَا الَّذِيْ حِيْنَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى اَنَا الَّذِيْ اَمْهَلْتَنِيْ فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِيْ فَتَعَدَّيْتُ وَاَسْقَطْتَنِيْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِيْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِيْ وَمِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِيْ جَنَّبْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِيْ اِلٰهِيْ لَمْ اَعْصِكَ حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ وَغَلَبَنِيْ هَوَايَ وَاَعَانَنِيْ عَلَيْهَا شِقْوَتِيْ وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰى عَلَيَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِيْ فَاَلْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِيْ وَمِنْ اَيْدِيْ خُصَمَاءِ غَداً مَنْ يُخَلِّصُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَوَاسَوْاَتَا عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِيَ الَّذِيْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيُكَ اِيَّايَ عَنِ الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ لَدَيْكَ وَبِنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُوا الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوْحِشْ اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْماً اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ دِمَاءَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْنَا

دن کی گھڑیوں کی دعائیں

عَلٰى شُكْرِهِمْ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِمْ بِدِيْنِهٖ وَلَطَفَ لَهُمْ بِنَايِلِهٖ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْخَلْقِ الصَّالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِهٖ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ (یہاں اپنی حاجتیں ذکر کرے) تَفْعَلَ فِيْ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ وَاُولِي الْاَرْحَامِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِصِلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبٰى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَالْمَوَالِيْ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَعْرِفَةِ حَقِّهِمْ وَاَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْراً اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا یہاں پر اپنی حاجات کا ذکر کرے علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے مقباس الہدایہ میں فرمایا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے بہت معتبر اسناد سے منقول ہے کہ خداوند عالم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَا أَمَّلْنَاكَ وَثَبِّتْ رَجَائَكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوْ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا أَلْهَمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ وَإِلَى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ إِلَّا إِلَى خَالِقِهِ إِلَهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْأَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ وَدَلَلْتُ عَلَى فَضَائِحِ عُيُونِ الْعِبَادِ وَأَمَرْتَ بِي إِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ مَا قَطَعَتْ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَأَخْرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَنْسَى أَيَادِيَكَ عِنْدِي وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِنِّي بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمُرِي وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَءَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِي لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِي وَمَالِي لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرَى نَفْسِي تُخَادِعُنِي وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَالِي لَا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا ذَلِيلًا حَامِلًا ثَقَلِي عَلَى ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي نُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِيَ بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِي أَفَبِلِسَانِي فِي هَذَا الْكَالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ

دن کی گھڑیوں کے اعمال

دن کی اور رات کی تین تین گھڑیوں میں اپنے آپ کو بزرگی اور بڑھائی سے یاد فرماتا ہے دن کی تین گھڑیاں چاشت سے لے کر اول ظہر تک ہیں اور رات کی تین گھڑیاں تہائی رات سے لے کر صبح صادق تک ہیں بس جو بندہ مومن اللہ کی اس تمجید کو پڑھے اور اس کا دل اللہ کے ساتھ ہو البتہ خداوند عالم بھی اس کی حاجات کو پورا فرمائے گا اور اگر وہ پڑھنے والا بدعاقبت اور شقی ہو تو امید کی جاتی ہے کہ وہ سعادت مند اور نیک عاقبت ہو جائے والا ہو جائے اور موقف عرض کرنا ہے کہ ان اوقات میں یہ دعا پڑھے تو زیادہ مناسب ہو گا اور وہ دعا یہ ہے۔

أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْقَيْتُ بِيَدِيْ وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِيْ يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِيْ وَبِمُنَاجَاتِكَ
بَرَدَتْ اَلَمُ الْخَوْفِ عَنِّيْ فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمِّلِيْ وَيَا مُنْتَهٰى سُؤْلِيْ فَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ
لِيْ مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ لِقَدِيْمِ الرَّجَاءِ فِيْكَ وَعَظِيْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِيْ اَوْجَبْتَهٗ
عَلٰى نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِيْ
قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اِرْحَمْنِيْ اِذَا انْقَطَعَتْ
حُجَّتِيْ وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِيْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِيَّايَ لُبِّيْ فَيَا عَظِيْمَ رَجَائِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ
اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِجَهْلِيْ وَلَا تَمْنَعْنِيْ لِقِلَّةِ صَبْرِيْ اَعْطِنِيْ لِفَقْرِيْ وَارْحَمْنِيْ لِضَعْفِ
سَيِّدِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ وَمُعَوَّلِيْ وَرَجَائِيْ وَتَوَكُّلِيْ وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِيْ وَبِفِنَائِكَ اَحُطُّ رَحْلِيْ
وَبِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِيْ وَبِكَرَمِكَ اَيْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَائِيْ وَلَدَيْكَ اَرْجُوْ فَاقَتِيْ وَبِغِنَاكَ
اَجْبُرُ عَيْلَتِيْ وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِيْ وَاِلٰى جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِيْ وَاِلٰى مَعْرُوْفِكَ اُدِيْمُ
نَظَرِيْ فَلَا تُحَرِّقْنِيْ بِالنَّارِ وَاَنْتَ مَوْضِعُ اَمَلِيْ وَلَا تُسْكِنِّيَ الْهَاوِيَةَ فَاَنْتَ قُرَّةُ عَيْنِيْ يَا سَيِّدِيْ
لَا تُكَذِّبْ ظَنِّيْ بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِيْ وَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ فَاِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِيْ تَحَنَّنْ عَلَيَّ
اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِيْ وَلَمْ يُقَرِّبْنِيْ مِنْكَ عَمَلِيْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ وَسَائِلِيْ عَلَيَّ
اِلٰهِيْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَاِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ اِرْحَمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
غُرْبَتِيْ وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِيْ وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِيْ وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِيْ وَاِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ
ذُلَّ مَوْقِفِيْ وَاغْفِرْ لِيْ مَا خَفِيَ عَلَى الْاٰدَمِيِّيْنَ مِنْ عَمَلِيْ وَاَدْمِ لِيْ مَا بِهٖ سَتَرْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ صَرِيْعًا عَلَى
الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِيْ اَيْدِيْ اَحِبَّتِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوْدًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِيْ صَالِحُ جِيْرَتِيْ وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ
مَحْمُوْلًا قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاءُ اَطْرَافَ جِنَازَتِيْ وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيْدًا فِيْ حُفْرَتِيْ
وَارْحَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ غُرْبَتِيْ حَتّٰى لَا اَسْتَاْنِسَ بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ وَكَلْتَنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
هَلَكْتُ سَيِّدِيْ فَبِمَنْ اَسْتَغِيْثُ اِنْ لَمْ تُقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاِلٰى مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِيْ
ضَجْعَتِيْ وَاِلٰى مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَمْ تُنْقِذْ كُرْبَتِيْ سَيِّدِيْ فَمَنْ لِيْ وَمَنْ يَرْحَمُنِيْ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ
اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِيْ وَاِلٰى مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰى اَجَلِيْ سَيِّدِيْ لَا تُعَذِّبْنِيْ

دن کی گھڑیوں کے اعمال

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ
كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاَنَا اَرْجُوكَ اِلٰهِي حَقِّقْ رَجَائِي وَاٰمِنْ خَوْفِي فَاِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا اَرْجُو فِيهَا اِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي
اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِي وَالْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا يُغَطِّي
عَلَى التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُ هَالِي وَلَا اُطَالِبُ بِهَا اِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ عَظِيمٍ وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ اِلٰهِي اَنْتَ
الَّذِي تُفِيضُ سَيْبَكَ عَلٰى مَنْ لَا يَسْئَلُكَ وَعَلَى الْجَاحِدِينَ بُرُّ بُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي مَنْ سَئَلَكَ
وَاَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِي عَبْدُكَ
بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيمِ عَنِّي وَاَقْبِلْ مِنِّي مَا اَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَاَنَا اَرْجُو اَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي
بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي لَا يُخْفِيكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ
مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَاَجْرًا عَظِيمًا اَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ
الصَّالِحُونَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى اَعْطِنِي سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَاَهْلِي وَوَالِدَيَّ وَوَلَدِي وَ
اَهْلِ حَيِّنِي وَاِخْوَانِي فِيكَ وَاَسْئَلُكَ فَرَاغَ عَيْشِي وَاَظْهَرَ مُرُوَّتِي وَاَصْلِحْ جَمِيعَ اَحْوَالِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ
اَطَلْتَ عُمْرَهُ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِيتَ عَنْهُ وَاَحْيَيْتَهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً
فِي اَدْوَمِ السُّرُورِ وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَيْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا تَقَرَّبُ بِهِ اِلَيْكَ فِي اَنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ
رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ
وَالْاَمْنَ فِي الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي
الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ
وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَاَرْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي

ہر روز کی دعائیں

اَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ وَ الْكِبْرِيَاءُ رِدَآؤُكَ ابن بابویہؒ نے بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو بندہ ہر روز سات دفعہ یہ پڑھے تو جہنم کے گی کہ خدایا اس کو مجھ سے بچالے اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ایک اور معتبر روایت آنحضرت سے نقل کی ہے کہ جو شخص چالیس گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو جائے اور پھر توبہ اور ندامت واقعی کرکے اس استغفار کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے ان گناہوں کو بخش دے گا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ۔ ایک اور معتبر روایت آنحضرت سے نقل کی ہے جو شخص ہر روز سات دفعہ یہ کہے تو اس نے سابقہ اور آئندہ آنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْاَسْوَاٰءِ وَاقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰی لَا اُتَاذّٰی بِشَیْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّیْ بِاَسْمَاعِ اَبْصَارِ
اَعْدَائِیْ وَحُسَّادِیْ وَالْبَاغِیْنَ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلَیْهِمْ وَاَقِرَّ عَیْنِیْ وَفَرِّحْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ هَمِّیْ
وَکَرْبِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَیَّ وَاکْفِنِیْ شَرَّ
الشَّیْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَیِّئَاتِ عَمَلِیْ وَطَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ کُلِّهَا وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ
وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِیْ بِاَوْلِیَآئِكَ الصّٰلِحِیْنَ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَجْسَادِهِمْ
وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ
لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِلُؤْمِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِکَرَمِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِی النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ
اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّیْ لَكَ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِنْ کُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِیَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰی مَنْ
یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ وَاِنْ کُنْتَ لَا تُکْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَآءِ بِكَ فَبِمَنْ یَسْتَغِیْثُ الْمُسِیْٓئُوْنَ اِلٰهِیْ اِنْ
اَدْخَلْتَنِی النَّارَ فَفِیْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَفِیْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ نَبِیِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ
اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِیِّكَ اَحَبُّ اِلَیْكَ مِنْ سُرُوْرِ عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِیْ حُبَّكَ
وَخَشْیَةً مِّنْكَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِكَ وَاِیْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ حَبِّبْ اِلَیَّ لِقَآئَكَ وَاَحْبِبْ لِقَآئِیْ وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ لِقَآئِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْکَرَامَةَ
اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِصَالِحِ مَنْ مَضٰی وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِیَ وَخُذْ بِیْ سَبِیْلَ الصَّالِحِیْنَ اَعِنِّیْ
عَلٰی نَفْسِیْ بِمَا تُعِیْنُ بِهِ الصَّالِحِیْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَاجْعَلْ ثَوَابِیْ مِنْهُ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَاَعِنِّیْ عَلٰی صَالِحِ مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَثَبِّتْنِیْ یَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِیْ فِیْ سُوْٓءٍ اَسْتَنْقَذْتَنِیْ مِنْهُ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَا اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَآئِكَ اَحْیِنِیْ مَا اَحْیَیْتَنِیْ
عَلَیْهِ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ عَلَیْهِ وَابْعَثْنِیْ اِذَا بَعَثْتَنِیْ عَلَیْهِ وَاَبْرِءْ قَلْبِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَالشَّکِّ
وَالسُّمْعَةِ فِیْ دِیْنِكَ حَتّٰی یَکُوْنَ عَمَلِیْ خَالِصًا لَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بَصِیْرَةً فِیْ دِیْنِكَ وَفَهْمًا
فِیْ حُکْمِكَ وَفِقْهًا فِیْ عِلْمِكَ وَکِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَوَرَعًا تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْكَ
وَبَیِّضْ وَجْهِیْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِكَ

ہر روز کی دعائیں

والی نعمتوں کا حق ادا کر دیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْ هِیَ کَائِنَةٌ ایک اور معتبر روایت آنحضرت سے نقل کی ہے کہ جو شخص پچیس مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ کہے تو خداوند عالم اس کے لئے بمقدار ان مومنوں کے جو گذر گئے ہیں اور جو آنیوالے ہیں اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھے گا اور اتنی مقدار اس کے گناہ مٹا دے گا اور اتنی مقدار اس کے درجہ جنت میں بلند کر دیگا نیز معتبر روایت آنحضرت سے نقل کی ہے کہ جو شخص سو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے تو حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی مصیبتیں دور کر دیگا کہ ان سب سے کم تر ہم اور غم ہو گا ایک اور روایت میں ہے کہ وہ کبھی پریشان نہیں ہو گا۔ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے اور طبرسی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے بسند حسن اور معتبر امام جعفر صادق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنَ الْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَاَعُوْذُبِكَ يَا رَبِّ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَمَالِيْ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَا رَزَقْتَنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاَعْلِ ذِكْرِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَحُطَّ وِزْرِيْ وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِيْ ثَوَابَ مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ دُعَآئِيْ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِيْ يَا رَبِّ جَمِيْعَ مَا سَاَلْتُكَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ فِيْ كِتَابِكَ اَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَآئِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْنَاكَ سَآئِلًا فَلَا تَرُدَّنِيْ اِلَّا بِقَضَآءِ حَاجَتِيْ وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ اِمَآؤُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلَنْ تُخَيِّبَ رَجَآءَكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَفُكُّ الْاَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيْ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پانچویں شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری میں یہ دعا بھی پڑھا کیجئے یَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤَمِّنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خُشُوْعَ الْاِيْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ يُعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً وَيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَكَرَمًا بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ طُغْيَانِيْ وَجُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ

ہر روز کی دعائیں

علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور ستر دفعہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پڑھتے تھے کشف الغمۃ اور شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی امالی میں بسند معتبر روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے تو وہ فقر اور وحشت قبر سے امان میں ہوگا اور غنی اس کی طرف متوجہ ہوگا اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں گے امالی میں یہ اس طرح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہے لیکن ثواب اعمال اور محاسن برقی میں اسے تیس دفعہ پڑھنے کی روایت نقل کی ہے قطب راوندی رحمۃ اللہ علیہ نے دعوات میں امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی ثنا، ملاء اعلیٰ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سَائِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ نَائِلُهٗ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهٗ وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوْسٰى اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ
النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ
هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْهَارِبِ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ بَوَّءَ لَكَ
بِخَطِيْئَتِهٖ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ وَيَتُوْبُ اِلٰى رَبِّهٖ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ
هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْرُوْبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُوْمِ الْمَهْمُوْمِ هٰذَا مَقَامُ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ هٰذَا مَقَامُ
الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا اِلَّا اَنْتَ وَلَا لِهَمِّهٖ
مُفَرِّجًا سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِيْ بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ لَكَ وَتَعْفِيْرِيْ بِغَيْرِ مَنِّيْ عَلَيْكَ
بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ اِرْحَمْ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اس کو اتنا کہے کہ سانس منقطع ہو
جائے پھر یہ کہے ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَتَبَدُّدَ اَوْصَالِيْ وَتَنَاثُرَ لَحْمِيْ وَجِسْمِيْ وَجَسَدِيْ
وَوَحْدَتِيْ وَوَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَجَزَعِيْ مِنْ صَغِيْرِ الْبَلَآءِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ وَالْاِغْتِبَاطَ
يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيْضَ وَجْهِيْ يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ اَصْرِفْ عَنِّيْ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اَسْئَلُكَ
الْبُشْرٰى يَوْمَ تَقْلَبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ وَالْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ
عَوْنًا فِيْ حَيَوٰتِيْ وَاُعِدُّهٗ ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ
غَيْرَهٗ لَخَيَّبَ دُعَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبِ كُلِّ
حَسَنَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّقَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي
الْيَقِيْنَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَاَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَاقْطَعْ رَجَآئِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوَ غَيْرَكَ
وَلَا اَرْتَجِيَ اِلَّا اِيَّاكَ يَا لَطِيْفًا لِمَا يَشَآءُ اُلْطُفْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَبِّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ
عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِالنَّارِ يَا رَبِّ اِرْحَمْ دُعَآئِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَخَوْفِيْ وَذُلِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَتَعَوُّذِيْ
وَتَلَوُّذِيْ يَا رَبِّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ

ہر روز کی دعائیں

مجاہدین سے بھی زیادہ کی جائے تو اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہئے اور اگر اس کی کوئی حاجت ہوگی تو وہ پوری کی جائے گی اور اگر اس کا کوئی دشمن ہوگا تو وہ اس پر غلبہ حاصل کرے گا اور اگر مقروض ہوگا تو اس کا قرض ادا ہوگا اور اگر اسے کوئی ہم اور غم لاحق ہوگا تو وہ اس سے دور ہو جائے گا یہ دعا سات آسمانوں سے اوپر جائیگی اور لوح محفوظ میں اس کیلئے لکھی جائے گی وہ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ بِحَقِّ

رَضِيَ اللّٰهُ بسند معتبر امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے ایک خط لکھا ہوا پایا تو وہ اسے آنجناب کی خدمت میں لایا تو آپ نے تمام اصحاب کو جمع کرنے کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلٰی ذٰلِكَ وَقَدْ رَتَكَ عَلَيْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ وَحَاجَتِيْ اِلَيْهِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَشَهْرِيْ هٰذَا وَيَوْمِيْ هٰذَا وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ اَيْ رَبِّ مِنْكَ اَطْلُبُ وَاِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَسْاَلُ وَاَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَيْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَكَ وَاَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ حَتّٰى تُهْنِئَنِيْ الْمَعِيْشَةُ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِيْ الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اَسْئَلَ اَحَدًا شَيْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِيْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً لَا تُعَذِّبُنِيْ بَعْدَهَا اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَا تُفْقِرُنِيْ اِلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ تَزِيْدُنِيْ بِذٰلِكَ شُكْرًا وَّاِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا وَبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًا وَتَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهٗ وَاقْضِ لِيَ الْحُسْنٰى وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَاقْضِ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ وَسَهِّلْ لِيْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَنَفِّسْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ ضِيْقَهٗ وَكُفَّ عَنِّيْ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ بَلِيَّتَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَمْلَاْ قَلْبِيْ حُبَّكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ وَلِلنَّاسِ قِبَلِيْ تِبَعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّيْ وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرًى وَاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَايَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ پھٹے

دعائے ادریس علیہ السلام کو بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ اور سید علیہ الرحمۃ نے مصباح اور اقبال میں ذکر کیا ہے طالبان دعا ان کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ ساتویں اس دعا کو پڑھیے کہ سحری کے دعاؤں میں سے سب سے چھوٹی دعا ہے اور اقبال سید میں موجود ہے اور وہ یہ ہے یَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ

ہر روز کی دعائیں

منادی کرائی اور پھر منبر پر چڑھکر آپ نے فرمایا کہ یہ خط حضرت یوشع بن نون کا ہے جو جناب موسیٰ علیہ السلام کے وصی اور خلیفہ تھے اور اس خط کا مضمون یہ تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم تحقیق تمہارا پروردگار تم سے محبت کرتا ہے اور تم پر مہربان ہے اور سب سے بہتر اس کا بندہ گم نام پرہیزگار ہے اور سب سے بدتر بندہ وہ ہے جو ریاست و حکومت چاہنے والا تمام لوگوں کے درمیان مشہور ہو پس جو شخص چاہتا ہو کہ اسے کامل ثواب دیا جائے اور وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنے اسے ہر روز یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَنِّیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آٹھویں ان تسبیحات کو پڑھے سُبْحَانَ مَنْ یَّعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ یُّحْصِیْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَھْلِ مَمْلَکَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُؤَاخِذُ اَھْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِدْبَارِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِدْبَارِ اللَّیْلِ وَاِقْبَالِ النَّھَارِ وَلَہُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ مَعَ کُلِّ نَفَسٍ وَکُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّکُلِّ لَمْحَۃٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِہٖ سُبْحَانَکَ مِلْاَ مَا اَحْصٰی کِتَابُکَ سُبْحَانَکَ زِنَۃَ عَرْشِکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ

واضح ہو کہ علما نے فرمایا ہے کہ روزے کی نیت کو سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے اور ابتداء رات سے آخر رات تک بھی نیت کر سکتا ہے اور نیت میں اتنا ہی کافی ہے کہ روزہ دار کا قصد ہو کہ کل میں اللہ کے لئے روزہ رکھوں گا اور پھر ہر اس چیز سے اجتناب کرے کہ جو روزہ کو باطل کر دیتی ہے، اور یہ بھی سزاوار اور لائق ہے کہ تہجد کی نماز کو ترک نہ کرے اور سحری کے وقت بجا لائے

چوتھی قسم

رمضان المبارک کے دنوں کے اعمال میں ہے اور وہ چند ایک ہیں پہلے ہر دن اس دعا کو کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْعِتْقِ

ہر روز کی دعائیں

بدالامین میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز دس دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو وہ گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے جس دن باہر آیا تھا اور خداوند عالم اس سے ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرے گا کہ جس میں سے دیوانگی اور برص اور جذام اور فلج ہونگیں اور خداوند عالم ستر ہزار فرشتہ اس کے لئے مقرر فرمائے گا جو اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے تو اسے تنگ دستی اور فقر لاحق نہیں ہوگا اور جو شخص ہر روز سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو خداوند عالم اس کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِنِّي عَلٰى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَسَلِّمْهُ لِي وَسَلِّمْنِي فِيهِ وَاَعِنِّي عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ لِي فِيهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ وَاَمِطْ عَنِّي فِيهِ الْاَذٰى وَاَوْسِعْ فِيهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيهِ مَا اَهَمَّنِي وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَذْهِبْ عَنِّي فِيهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَوَسْوَسَتِهِ وَتَثْبِيطِهِ وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبَآئِلِهِ وَخُدَعِهِ وَاَمَانِيِّهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشَرَكِهِ وَاَحْزَابِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْيَاعِهِ وَاَوْلِيَآئِهِ وَشُرَكَآئِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَبُلُوغَ الْاَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيمَانًا وَّيَقِينًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَآءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ السَّعْيِ وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَلَا مَرَضٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا سُقْمٍ وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاَعْطِنِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمُعَافَاةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ اِلَيْكَ

ہر روز کی دعائیں

بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔ بدالامین میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز دس دفعہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے چار ہزار گناہ کبیرہ بخش دے گا اور اسے موت کی تلخی اور قبر کے فشار اور قیامت کے سو قسم کے خوفناکیوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کا قرض ادا ہو گا اور ہم اور غم دور ہو گا وہ دعا یہ ہے اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ سَرَّآءَ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلِكُلِّ ضِيقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ وَقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاصِلاً وَرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيهِ نَازِلاً وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً وَسَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتّٰى يَكُونَ نَصِيبِي فِيهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّي فِيهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّاَرْزُقْنِي فِيهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهُ بِهَا وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ جَهَنَّمَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَسَعِدَاءِ اَخْلَقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْزُقْنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا نُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَجَمِيعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمٰعِيلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ مُوسٰى وَعِيسٰى وَجَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ وَنَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّي رِضًى لَا سُخْطَ عَلَيَّ بَعْدَهُ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِي جَمِيعَ سُؤْلِي وَرَغِيبَتِي وَاُمْنِيَّتِي وَاِرَادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاُخَافُ عَلٰى نَفْسِي وَمَالِي اُخَافُ وَعَنْ اَهْلِي وَمَالِي وَاِخْوَانِي وَذُرِّيَّتِي اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا فَاِلَيْكَ نَتُوبُ تَائِبِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِينَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيرِينَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِينَ وَاِمْنَا رَاغِبِينَ وَشَفِّعْنَا سَائِلِينَ وَاَعْطِنَا اَنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُودًا اَيَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَتِي الرَّاغِبِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِينَ وَيَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَاِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَاَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوُلْدِي وَاَهْلِي

ہر روز کی دعائیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہم نے بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز دس دفعہ یہ دعا پڑھے تو پینتالیس ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھیں گے اور پینتالیس ہزار گناہ اس کے مٹائیں گے اور پینتالیس ہزار درجے بہشت میں اس کے بلند کریں گے اور یہ دعا اس کیلئے اور سلاطین کے شر سے حرز ہو گی اور گناہ کبیرہ اس کو احاطہ نہیں کر سکے گا ایک اور روایت میں ہے کہ یوں ہو گا کہ گویا اس نے بارہ قرآن ختم کئے ہوں اور خداوند عالم بہشت میں اس کے لئے گھر بنائے گا لیکن ابن بابویہ کی روایت میں دس دفعہ پڑھنے کا ذکر نہیں۔ وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

ثواب الاعمال اور محاسن اور کافی میں امام جعفر صادق ؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَاَهْلِ حُرَانِيَّتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدَيَّ اِلٰى نَحْرِي حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ لِي وَتَسْتَجِيْبَ لِي جَمِيْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِيْدَنِي مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَنَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ يَا سَمِيُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ هَبْ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ اِلٰى ذٰلِكَ وَاَرِحْ قَلْبِيْ فِيْهَا مِنْ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَطَاعَتِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ مِمَّنْ لَّا يَبَرُّ اِعْتَرَتَهٗ وَاقْتُلْ اَعْدَآءَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تُغَادِرْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ الْبَدِيُّ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا اِلٰهَ الْاَلِهَةِ اَنْتَ يَا حَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ اِلٰى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتُ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِيْ يَا اللَّطِيْفُ بَلْ اِنَّكَ لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِمَا نَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْزُقْنِيَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا پھر یہ تین دفعہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ

ہر روز کی دعائیں

سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز پندرہ دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَتَصْدِيْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَرِقًّا کہے تو خداوند عالم جب تک اسے بہشت میں داخل نہیں کرے گا اس سے اپنی رحمت کے دروازے نہیں پھیرے گا محاسن میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سو دفعہ سبحان اللہ کہے تو اس کے لئے یہ کام ان سو اونٹوں سے جو کعبہ میں جا کر قربانی دے بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ الحمد للہ کہے تو وہ اس کے لئے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ اللہ اکبر کہے تو یہ اس کے لئے سو گھوڑے بمع زین و لجام کے اللہ کی راہ میں دینے سے بہتر ہے اور جو شخص سو دفعہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْكَرِيْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا پھر یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ الْمَحْتُوْمِ
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ
الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ
وَتُوَسِّعَ رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ
مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا دوسرے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن میں پہلی سے لے کر اخیر تک
ان تسبیحات کو پڑھے اور وہ دس جزو ہیں ہر جزو میں دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ہے (۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَاَحِدِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ
سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَيَسْمَعُ وَسْوَسَ
الصُّدُوْرِ وَلَا يَصُمُّهٗ سَمْعُهٗ صَوْتٌ (۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَرْوَاحِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا يَخْفٰى بَصَرُهٗ الظُّلْمَةُ وَلَا يَسْتَتِرُ
مِنْهُ سِتْرٌ وَلَا يُوَارِيْ مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يَكُنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِيْ اَصْلِهٖ وَلَا قُلَّتُهٗ مَا
فِيْهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَّلَا كَبِيْرٌ وَلَا يَسْتَخْفِيْ مِنْهُ صَغِيْرٌ لِصِغَرِهٖ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَاَحِدِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى

ہر روز کی دعائیں

لا الہ الا اللہ کہے تو پھر کوئی شخص بھی عمل کے لحاظ سے اس سے بہتر نہیں ہوگا۔ مگر وہ شخص جو اس ذکر کو اس سے زیادہ کہے قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو سالہا سال سے اللہ کی عبادت کر رہا تھا ایک دن اس نے دعا کی اے میرے پالنے والے میں چاہتا ہوں۔ کہ اپنی حالت قرب کو دیکھوں تاکہ جو میرے اعمال تجھ کو پسند ہیں ان میں زیادتی کروں اور اگر پسند نہیں تو مرنے سے پہلے توبہ کر لوں اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس کے پاس بھیجا اور اس فرشتہ نے آکر اسے کہا کہ تیرا کوئی بھی اچھا عمل خدا کے نزدیک نہیں ہے اس عابد نے کہا پس میری اتنی عبادت کہاں گئی تو جواب ملا کہ تو جو بھی اچھائی کا کام کرتا تھا اس کی اطلاع لوگوں کو دیتا تھا اور تو چاہتا تھا کہ لوگ تجھے نیک سمجھیں اور تجھے نیکی سے یاد کریں پس تیری عبادات کا ثواب وہی ہے جو تو نے خود پسند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِھَا مَنْ یَّشَآءُ وَھُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰہِ وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ وَیُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِہٖ وَیُسْقِطُ الْوَرَقَ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَیَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْھُمْ وَیُقَرِّرُ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی (۵) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَالِکِ الْمُلْکِ یُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ یَّشَآءُ وَیَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَیُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَیُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (۶) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ عِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (۷) سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

ہر روز کی دعائیں

کیا اور اس پر راضی ہوا عابد اس بات کے سننے سے بہت مکدر ہوا اور گریہ وزاری کی وہ فرشتہ دوبارہ نازل ہوا، اور کہا کہ خداوند عالم فرماتا ہے کہ تو اپنے آپ کو مجھ سے خریدلے اور ہر روز اپنی رگوں میں سے ایک رگ کو صدقہ میں دے عابد نے عرض کی کہ یہ کام میں کیسے کرسکتا ہوں تو فرشتہ نے کہا کہ ہر روز تین سو ساٹھ دفعہ جو تیرے بدن کی رگوں کی تعداد ہے یہ دعا پڑھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اس عابد نے کہا اے پروردگار اس سے بھی زیادہ فرمائے تو پڑھا رہوں گا تو جواب آیا کہ اگر اس سے زیادہ پڑھے گا تو تیرے لئے ثواب اور بھی زیادہ ہو جائے گا۔

کلینی نے بسند معتبر امام جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہر روز بدن کے رگوں کے تعداد جو تین سو ساٹھ ہے یہ ذکر پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصٰى مِدَادَ حَتَّهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِالْاٰئِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَهُوَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۸) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يَسُوْسُهٗ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُ لَهٗ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (۹) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تیسرے یہ فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن میں اس درود کو پڑھے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ہر روز کی دعائیں

كَثِيْرٌ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ایک اور روایت میں آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص دو مہینے متصل ہر روز چار سو دفعہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اسے بہت علم یا بہت مال عنایت فرمائے گا اور وہ دعا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجَوْرِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ شیخ طوسیؒ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُشْرِقِ الْحَيِّ الْبَاقِيْ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَانْكَشَفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُصْلِحَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے دنیاوی اخروی امور کا کفیل ہو جائے گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شِئْتَ فَتَنَاهُ بِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لِمَا هُدِيْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَ السَّلَامَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالزُّلْفٰى وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِى اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اَفْوَقَ مَا تُعْطِى الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِى دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَىِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِى دِمَائِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِى دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ

مستحب نمازیں

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِىَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِىْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز یہ دعا سات دفعہ پڑھے تو اس کے دنیاوی اور آخروی امور کی کفالت ہو جائے گی حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

یہ بھی انہوں نے روایت کی ہے کہ جو ایک سال تک ہر روز ایک دفعہ یہ دعا پڑھتا رہے تو وہ نہیں مرے گا مگر اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

دوسرا باب ان مستحب نمازوں کے بیان میں ہے جو مفاتیح الجنان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرَكَ فِیْ دَمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِہٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَعَجِّلْ فَرَجَہُمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاھِرِ اِبْنَیْ نَبِیِّكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقَیَّۃَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّیَّۃِ نَبِیِّكَ اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّكَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ مَكِّنْ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِھِمْ وَمَدَدِھِمْ وَاَنْصَارِھِمْ عَلَی الْحَقِّ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ اَللّٰھُمَّ اَطْلُبْ بِذُحُوْلِھِمْ وَوِتْرِھِمْ وَدِمَائِھِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْھُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ طَاغٍ وَكُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِیْلًا سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پھر یہ پڑھے یَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ لِھَمٍّ لَا یُفَرِّجُہٗ غَیْرُكَ وَلِحَسْرَۃٍ لَا تَنْجَلِیْ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا یَكْشِفُہٗ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَۃٍ لَا تُبْلِغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَۃٍ لَا یَقْضِیْھَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِیْ بِہٖ مِنْ مَسْئَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِیْ بِہٖ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْیَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَیِّدِیْ الْاِجَابَۃُ لِیْ فِیْمَا دَعَوْتُكَ وَعَوِّدْنِیْ اَلْاِفْضَالَ فِیْمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاۃَ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَیْكَ فِیْہِ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ وَاِنْ لَمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَۃِ اَھْلًا فَاَنْتَ اَھْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُكَ یَا اِلٰھِیْ یَا كَرِیْمُ اَسْئَلُكَ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَنْ تُفَرِّجَ ھَمِّیْ وَتَكْشِفَ كَرْبِیْ وَغَمِّیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِیْ مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ چوتھے یہ بھی سید رح اور شیخ رح نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِہٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ

[1] تمام مسلمانوں کے نزدیک جناب فاطمہ کا بنت رسول ہونا مسلم ہے باقی بات کا مسئلہ اختلافی ہے لہٰذا محسن ہے کہ یہاں جناب خدیجہ رض کی بھی بچے شوہر کی اور جناب رسول خدا صلعم کی بیٹیوں کا ذکر ہو

نماز اعرابی

میں ذکر نہیں ہوئیں نماز اعرابی سید بن طاؤس رح نے جمال الاسبوع میں شیخ تنکبری سے روایت کی ہے اور انہوں نے اپنی سند زید بن ثابت تک پہنچا کر ان سے روایت کی ہے کہ ایک بدوی شخص جناب رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ خدا کے رسول میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہو جائیں کہ ہم لوگ مدینہ سے دور دیہات میں رہ رہے ہیں اور ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے لئے یہاں حاضر نہیں ہو سکتے آپ ہمیں کوئی ایسا عمل تعلیم فرمایئے جس کے بجا لانے سے ہمیں نماز جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب ہم واپس گھر جائیں تو اپنے دوسرے قبیلہ والوں کو بھی بتائیں تو آنحضرت نے ان سے فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو تم دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھنا اور سلام کے بعد سات دفعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سِرِّ رَزْقِکَ بِاَعَمِّہٖ وَکُلِّ رِزْقِکَ عَامٍّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرِزْقِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ عَطَائِکَ بِاَھْنَاءِہٖ وَکُلِّ عَطَائِکَ ھَنِیْءٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَطَائِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ خَیْرِکَ بِاَعْجَلِہٖ وَکُلِّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
اِحْسَانِکَ بِاَحْسَنِہٖ وَکُلِّ اِحْسَانِکَ حَسَنٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَا یُجِیْبُنِیْ بِہٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰہُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُرْتَضٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُصْطَفٰی وَ
اَمِیْنِکَ وَنَجِیِّکَ دُوْنَ خَلْقِکَ وَحَبِیْبِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَنَبِیِّکَ بِالصِّدْقِ وَحَبِیْبِکَ وَصَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ
وَخِیَرَتِکَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ
الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَحَجَبْتَھُمْ عَنْ خَلْقِکَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِکَ الَّذِیْنَ یُنِیْبُوْنَ عَنْکَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰی
رُسُلِکَ الَّذِیْنَ خَصَصْتَھُمْ بِوَحْیِکَ وَفَضَّلْتَھُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ بِرِسَالَاتِکَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ
الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَھُمْ فِیْ سَرْحَتِکَ الْاَیِّمَّۃِ الْمُھْتَدِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ وَاَوْلِیَآئِکَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَعَلٰی رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلٰی مَالِکٍ خَازِنِ النَّارِ وَرُوْحِ
الْقُدُسِ وَالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ وَحَمَلَۃِ عَرْشِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلَی الْمَلَکَیْنِ الْحَافِظَیْنِ عَلَیَّ بِالصَّلٰوۃِ الَّتِیْ
تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی بِھَا عَلَیْھِمْ اَھْلُ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلُ الْاَرَضِیْنَ صَلٰوۃً طَیِّبَۃً کَثِیْرَۃً مُّبَارَکَۃً زَاکِیَۃً
نَامِیَۃً طَاھِرَۃً بَاطِنَۃً شَرِیْفَۃً فَاضِلَۃً تَبْیِنُ بِھَا فَضْلَھُمْ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
الْوَسِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَاجْزِہٖ خَیْرَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ مَعَ کُلِّ سُرُوْرٍ لَذَّۃً وَّمَعَ کُلِّ وَسِیْلَۃٍ وَسِیْلَۃً وَّمَعَ کُلِّ فَضِیْلَۃٍ فَضِیْلَۃً وَّمَعَ کُلِّ شَرَفٍ
شَرَفًا فَاَعْطٰی مُحَمَّدًا وَاللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ
مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَدْنَی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْکَ مَجْلِسًا وَّاَفْسَحَھُمْ فِی الْجَنَّۃِ عِنْدَکَ مَنْزِلًا وَّاَقْرَبَھُمْ
اِلَیْکَ وَسِیْلَۃً وَّاجْعَلْہُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَّاَوَّلَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِیْ وَتُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِیْ وَتُنْجِحَ طَلِبَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ
وَتُخْزِیَ لِیْ مَا وَعَدْتَنِیْ وَتُقِیْلَ عَثْرَتِیْ وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِیْ وَتَقْبَلَ عَلَیَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّیْ

مستحب نمازیں

آیۃ الکرسی پڑھنا اور پھر اس کے بعد اٹھ کر آٹھ رکعت نماز بجالانا کہ جس کی ہر دو رکعت پر تشہد کیجئے تو بیٹھنا لیکن سلام نہ کہنا بلکہ سلام ہر چار رکعت کے بعد کہنا اور اس طرح کی آٹھ رکعت میں ہر ایک میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اذا جاء نصر اللہ ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پچیس مرتبہ پڑھنا اور جب تشہد اور سلام سے فارغ ہو جائے تو سات دفعہ اس دعا کو پڑھنا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاغْفِرْلِیْ

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور ستر دفعہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ پھر آنحضرت نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَتَرْحَمَنِیْ وَلَا تُعَذِّبَنِیْ وَتُعَافِیَنِیْ وَلَا تَبْتَلِیَنِیْ وَتَرْزُقَنِیْ مِنَ الرِّزْقِ اَطْیَبَہٗ وَاَوْسَعَہٗ وَلَا تَحْرِمْنِیْ یَا رَبِّ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَضَعْ عَنِّیْ وِزْرِیْ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پھر تین مرتبہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پھر یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَۃٍ فِی الْیَدِ عَظِیْمَۃٍ مَّغْنَاکَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَّھُوَ عَنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّھُوَ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پانچویں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ چونکہ یہ دعا بہت لمبی ہے اس لئے ہم نے یہاں ذکر نہیں کیا۔ جس کا ارادہ ہو وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف مراجعہ فرمائے، چھٹے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مقنعہ میں عالم جلیل ثقہ علی بن مہزیار کے واسطے سے امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رمضان المبارک کے ہر دن اور رات میں پہلی سے لے کر آخر تک بہت زیادہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے یَا ذَا الَّذِیْ کَانَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ثُمَّ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ثُمَّ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ یَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَیَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَا فِی الْاَرَضِیْنَ السُّفْلٰی وَلَا فَوْقَھُنَّ وَلَا تَحْتَھُنَّ وَلَا بَیْنَھُنَّ اِلٰہٌ یُّعْبَدُ غَیْرُکَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِہٖ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِھَا اِلَّا اَنْتَ ساتویں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین اور مصباح میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کے ہر دن میں اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دے گا اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ الصِّیَامَ اَرْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ ھٰذَا الْعَامِ وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ آٹھویں رمضان المبارک کے ہر دن میں سو دفعہ اس ذکر کو پڑھے کہ جسے محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں ذکر فرمایا ہے سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نویں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقنعہ میں ذکر کیا ہے کہ رمضان المبارک کے مستحبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کے ہر دن میں سو دفعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی پاک آل پر درود بھیجے اور اگر اس سے زیادہ پڑھ سکے تو اور افضل ہے۔

مستحب نمازیں،

نے فرمایا کہ مجھے اس خدا کی قسم ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ جو مومن مرد اور مومنہ عورت اس نماز کو جمعہ کے دن پڑھے میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں اور وہ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور خداوند عالم اس کے لئے ہر مسلمان کہ جس نے آج کے دن مختلف شہروں میں نماز پڑھی ہے اس دن جنھوں نے روزہ داروں نے مشرق و مغرب میں روزہ رکھا ہے کی مقدار اجر عنایت فرمائے گا اور خداوند عالم اسے اتنا ثواب عنایت فرمائے گا کہ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہوگا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا۔

مؤلف کہتا ہے کہ شیخ طوسی نے بھی اس نماز کو اپنی کتاب مصباح میں ذکر فرمایا ہے لیکن اس میں انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا بلکہ یوں فرمایا کہ جب نماز سے فارغ ہو تو ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (نماز ہدیہ) آئمہ معصومین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جمعہ کے دن انسان کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسرا مطلب رمضان المبارک کے دن اور رات کے مخصوص اعمال میں ہے

پہلی کی رات میں چند عمل ہیں پہلے چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علما نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کو واجب قرار دیا ہے دوسرے جب چاند کو دیکھے تو چاند کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور چاند کو مخاطب ہو کر یہ کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمَسَارِّ عَنِ الَّی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جب رمضان المبارک کا چاند دیکھتے تھے تو اپنا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کر کے یہ پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلَّلَۃِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَسَلِّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب رمضان المبارک کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَسَلِّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ تیسرے صحیفہ کاملہ کی تسعالیسویں دعا جب چاند دیکھے تو پڑھے سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک دن امام زین العابدین علیہ السلام راستہ سے گذر رہے تھے کہ آپ نے رمضان المبارک کے چاند کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے اور یہ دعا پڑھی اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّاْبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ فَقَدَّرَکَ الزَّمَانَ وَاَمْتَھَنَکَ بِالْکَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَخَالِقِیْ وَخَالِقَکَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَکَ وَمُصَوِّرِیْ

نماز ہدیہ

آٹھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنی چاہیئے اور ان میں سے چار رکعت نماز کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے اور دوسری چار رکعت نماز کو جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے لئے ہدیہ کرنا چاہیئے اور ہفتہ کے دن چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور اسے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح ہر روز چار رکعت نماز پڑھے اور ائمہ میں سے ہر ایک کے لئے ان کی امامت کی ترتیب سے ہدیہ کرے یہاں تک کہ جب جمعرات کا دن آئے تو اس دن کی چار رکعت نماز کو امام جعفر صادق علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے اور پھر جب جمعہ کا دن آئے تو آٹھ رکعت نماز پڑھکر جناب رسول خدا اور جناب فاطمہ زہرا کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح پھر چار رکعت نماز سابقہ طریقہ سے پڑھکر امام موسی کاظم علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے اسی طرح پھر چار رکعت نماز پڑھکر اس کے بعد والے امام علیہ السلام کے لئے ہدیہ کرے یہاں تک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمُصَوِّرِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةً لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ يُّمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَجِرْنَا فِيْهِ مِنْ شُكْرِ النِّعْمَةِ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا فِيْهِ عَوْنًا مِّنْكَ عَلٰى مَا نَدِبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا اِنَّكَ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَّاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور یہ صرف ماہ رمضان المبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دوسرے مہینوں کی پہلی کی رات میں مجامعت کرنی مکروہ ہوتی ہے، پانچویں پہلی رات کا غسل کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں غسل کرے اسے دوسرے رمضان المبارک تک خارش لاحق نہیں ہوگی، چھٹے جاری نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ اسے طہارت معنوی اگلے رمضان تک حاصل ہو جائے۔ ساتویں امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں اور وہ اس سال کے حج اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب پائے، آٹھویں آج کی رات سے ہزار رکعت نافلہ رمضان المبارک کو شروع کرے جن کی کیفیت دوسری قسم میں گذر چکی ہے، نویں آج کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ خداوند عالم اسے ہر اس درد سے محفوظ رکھے کہ جس سے اسے خوف ہے۔ دسویں دعائے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے جو شعبان کی آخری رات کے اعمال میں ص۱۶۲ پر گذر چکی ہے گیارہویں آج کی رات مغرب کی نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں امام جواد علیہ السلام سے وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِنَا

نماز وحشت

کہ پھر دوسرے جمعرات کو چار رکعت نماز پڑھکر امام صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ کے لئے ہدیہ کرے البتہ ان سب نمازوں کو دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى فُلَانٍ اور فلاں کے لفظ کی جگہ اس امام علیہ السلام کا نام لے کہ جس کے لئے نماز پڑھکر اس دن ہدیہ کرنی ہے اور پھر پڑھے فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَاَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَسَرَّ جَانِيْ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَفِيْهِ اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے **نماز وحشت** میت کے دفن کی رات اس کے لئے دو رکعت نماز پڑھنی ہوتی ہے اسے نماز وحشت کہتے ہیں ان دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهِ وَنَشِّطْنَا فِيهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَائَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ اِيتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَلَا تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ اَسْرِرْ فُطْرَنَا مِنْ سِرِّ رِزْقِكَ الْحَلَالِ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيهِ قِسْمَتَهُ مِنْ سِرِّ رِزْقِكَ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِنَ الْاٰصَارِ وَالْاٰجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوبُهُ دَنَسٌ وَلَا اَسْقَامٌ يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْاِعْلَانِ يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ اَلٰهُمَّ اَذِقْنَا حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَلْهِمْنَا يُسْرَكَ وَاَهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى مَوْصُولًا وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا وَذَنْبَنَا مَغْفُورًا وَدُعَآئَنَا مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى وَيَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى وَاَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلٰوةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيْٓئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَآئِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّينَ حَتّٰى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيهِ اَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَاَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا فَاِنَّكَ الْاِلٰهُ الْمُجِيبُ وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

بارہویں رات

وہ دعا جو کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور وہ یہ ہے پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِيهِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا صِيَامَهُ وَاَعِنَّا عَلٰى قِيَامِهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَمُعَافَاةٍ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ لِي فِي عُمُرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

تیرہویں صحیفہ کاملہ کی چونتالیسویں دعا پڑھے، چودھویں اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الخ پڑھے جو بہت طویل ہے اور کتاب اقبال میں موجود ہے، پندرہویں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ

نماز وحشت

بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اور جب سلام سے چکے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ لفظ فلاں کی جگہ اس میت کا نام لے میت کے لئے ایک اور نماز یہ ہے کہ طاؤس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ مرنے والے پر سب سے سخت وقت پہلی رات سے کوئی اور نہیں ہوتا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دیکر رحم کرو اور اگر تمہارے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو پھر تم سے کوئی ایک آدمی دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ الہکم التکاثر پڑھے اور جب سلام دے چکے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ ذٰلِكَ الْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور لفظ فلاں بن فلاں کی جگہ اس مرنیوالے اور اس کے باپ کا نام لے جب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلَوَاتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جب رمضان المبارک داخل ہوتا تھا تو یہی سابقہ دعا پڑھا کرتے تھے، سولہویں یہ بھی روایت میں ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان المبارک کی پہلی کو رات کو یہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِكَ اَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعَزُّكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قُلْ یَا سَیِّدِیْ ستریں پہلے باب کے ۲۰ پر گذر چکا ہے کہ پہلی رمضان المبارک میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے۔ اٹھارہویں دعائے جوشن اول ماہ میں ۱۶۷ پر گذر چکی ہے پڑھے۔ انیسویں۔ جب ماہ مبارک شروع ہو تو قرآن شریف کی زیادہ تلاوت کرنی بہتر ہے۔ روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام قرآن کی تلاوت کے وقت قرات سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَلَوْتُ الرَّءُوْفَ الرَّحِیْمَ اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ قَرَاْتُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پہلی کا دن۔ اس میں چند عمل ہیں۔ پہلے جاری پانی میں غسل کرنا اور تیس چلّو پانی سر پر ڈالنا۔ کیونکہ یہ تمام دردوں اور بیماریوں سے پورے سال تک امن کا سبب ہوتا ہے۔ دوسرے گلاب کے پانی کا چلّو منہ پر ڈالے۔ تاکہ زلت اور پریشانی سے نجات حاصل ہو۔ اور کچھ تھوڑا سا پانی سر پر بھی ڈال لے۔ تاکہ اس سال سرسام سے محفوظ رہے۔ تیسرے مہینے کی پہلی کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ بھی دے۔ چوتھے دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو بھی سورہ چاہے پڑھے تاکہ خداوند عالم اس سال میں تمام بلاؤں کو اس سے دور کردے اور اگلے سال تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے، پانچویں اس دن کی صبح صادق کے طلوع کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چھٹے اگر آج کی رات میں صحیفہ کی چونتالیسویں دعا نہیں پڑھی تو اسے آج کے دن پڑھے، ساتویں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی پہلی کو جیسا کہ علما نے اس سے پہلی کا دن سمجھا ہے یہ فرمایا ہے کہ اس دعا کو پڑھے اور آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا

تم یہ نماز پڑھ لوگے تو خداوند عالم اسی وقت ایک ہزار فرشتے کو ہر ایک کے ہاتھ میں جام اور حلّہ ہوگا اس کی طرف بھیجے گا اور اس کی قبر کو صور پھونکے جانے کے وقت تک وسیع کئے رکھے گا اور پھر نماز پڑھنے والے کو ان چیزوں کی تعداد جتنی نیکیاں عنایت فرمائے گا کہ جن پر سورج چمکتا ہے اور اس کے چالیس درجہ بلند فرمائے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ اس نماز کو اسی کیفیت سے کفعمیؒ نے بھی ذکر فرمایا ہے لیکن انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے بعض کتابوں میں یہ دیکھا ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورہ قل ہو اللہ احد دو دفعہ پڑھے۔ علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا کہ انسان کو اپنے مردوں کو بھول نہیں جانا چاہیئے کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر سے خالی ہو چکے ہیں اور وہ اپنے بیٹوں، مومن بھائیوں رشتہ داروں سے وہ امید وار اور ان کے حق میں احسان کرنے کے منتظر رہتے ہیں خصوصاً ان کا انتظار تہجد کی نماز میں اور فریضہ نماز کے بعد ان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو اللہ کی رضا کے لئے بغیر کسی اغراض فاسدہ اور ریا کے پڑھے تو اسے اس سال کوئی فتنہ اور گمراہی اور آفت جو اس کے دین کو یا بدن کو ضرر دینے والی ہو نہیں پہنچے گی اور خداوند عالم اسے اس سال کے ہر شر سے جو واقع ہونے والا ہے محفوظ رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ کَانَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَدِیْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُسْتَحَقُّ بِھَا نُزُوْلَ الْبَلَآءِ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَکُفُّ الْعَطَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَھْتِکُ الْعِصَمَ وَاَلْبِسْنِیْ دِرْعَکَ الْحَصِیْنَۃَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَعَافِنِیْ مِنْ شَرِّ مَا اُحَاذِرُ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ ھٰذِہٖ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَجِبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِمَا سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَمُنُّ بِالْعَظِیْمِ وَتَدْفَعُ کُلَّ مَحْذُوْرٍ وَتُعْطِیْ کُلَّ جَزِیْلٍ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِیْلِ وَبِالْکَثِیْرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَلْبِسْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ ھٰذِہٖ سِتْرَکَ وَنَصْرَکَ وَحُبْوَکَ وَنُوْرَکَ وَاَحِبَّنِیْ بِمَحَبَّتِکَ وَبَلِّغْنِیْ رِضْوَانَکَ وَشَرِّفْ کَرَامَتَکَ وَجَسِیْمَ عَطِیَّتِکَ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ مَا عِنْدَکَ وَمِنْ خَیْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِیْہِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ وَاَلْبِسْنِیْ مَعَ ذٰلِکَ عَافِیَتَکَ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِیَّۃٍ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَفِطْرَتِہٖ وَعَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَعَلٰی خَیْرِ الْوَفَاۃِ فَتَوَفَّنِیْ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَآئِکَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَآئِکَ اَللّٰھُمَّ وَجَنِّبْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ کُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ یُبَاعِدُنِیْ مِنْکَ وَاجْلِبْنِیْ اِلٰی کُلِّ عَمَلٍ

نماز وحشت

کے لئے دعا کرنے کا بہت رستا ہے جو شخص زیارت کو جاتا ہے اسے مشاہدہ مقدسہ میں دوسروں کی نسبت اپنے ماں باپ کیلئے زیادہ دعا اور اعمال خیر بجالانے چاہئیں، ایک روایت میں ہے کہ کبھی فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا عاق اور نافرمان ہوتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے اعمال خیر بجالانے کی وجہ سے ان کا مطیع و نیک کار ہو جاتا ہے اور کبھی فرزند اپنے ماں باپ کی زندگی میں تو ان کا مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لئے جو اعمال خیر بجا لانے چاہئیں بجا نہ لانے کی وجہ سے نافرمان اور عاق ہو جاتا ہے سب سے بہتر ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے یہ کہ ان کے قرض ادا کرنے سے اور اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کے ادا کر دینے میں ہے اور ان کے لئے حج اور دوسری عبادات جو ان سے فوت ہو چکی تھیں کوشش کر کے یا خود کرے یا کسی کو اجارہ پر دیکر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حَتّٰى اَسْاَلَكَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِنْ حَظِّيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِ مَنْ مَضٰى مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيَحُوْلَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَّقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَايِشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ اَسْاَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَاَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ عَلَيَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ اِلٰهِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّاٰتِنِيْ كُلَّ مَا سَاَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ لِيْ بِالْاِجَابَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فقیر عرض کرتا ہے کہ اس دعا کو سیّد نے رمضان المبارک کی پہلی رات میں بھی ذکر کیا ہے۔

چھٹی کا دن لوگوں نے اسی دن ۲۰۱ھ میں امام رضا علیہ السلام کی بیعت کی۔ سیّد نے روایت کی ہے۔ کہ اس مطلب کے شکرانہ کے لئے آج کے دن دو رکعت نماز پڑھی جائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھیں، تیرھویں کی رات، بیض راتوں کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا، دوسرے چار رکعت نماز پڑھنا کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھی جائے تیسرے دو رکعت نماز پڑھے جو تیرھویں رجب اور شعبان کی رات کو

نماز وحشت

ادا کروائے۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے فرزند کے لئے ہر رات اور ماں باپ کے لئے ہر روز دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے اور ان دو رکعت کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا اعطیناک الکوثر پڑھتے تھے بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بسا اوقات مرنے والا تنگی اور سختی میں ہوتا ہے اور اس سے خداوند عالم تنگی اٹھا کر وسعت عنایت فرما دیتا ہے اور اس میت سے کہا جاتا ہے کہ یہ وسعت و کشائش جو تجھے دی گئی ہے یہ تیرے فلاں مومن بھائی کی نماز کی وجہ سے ہے کہ جو اس نے تیرے لئے پڑھی ہے۔ راوی نے آنحضرت علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا دو مومنوں کو اس دو رکعت نماز میں شریک کیا جا سکتا ہے تو آپ نے فرمایا، ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جب کوئی میت کے لئے دعا اور استغفار کرتا ہے تو اس سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھی جاتی ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین و تبارک الملک و قل ہو اللہ احد پڑھے اور چودھویں رمضان کی رات کو یہی نماز چار رکعت دو دو کر کے پڑھی جائے اور پہلے دعائے مجیر کے بیان میں گذر چکی ہے کہ جو شخص اس کو رمضان المبارک کے بیض کے دنوں میں پڑھے تو اس کے گناہ گرچہ بارش کے قطرات درختوں کے پتوں اور بیابان کے ریت کے برابر بھی ہو تو وہ بخشے جائیں گے۔ پندرھویں کی رات یہ بہت متبرک راتوں میں سے ایک رات ہے اس میں چند عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت، تیسرے چھ رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین اور تبارک الملک اور قل ہو اللہ احد پڑھے، چوتھے سو رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مقنعہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے تو خداوند عالم اس کی طرف دس فرشتے بھیجے گا جو اس کے دشمنوں کو انسانوں اور جنوں سے دور کر دیں گے اور اس کے مرنے کے وقت تیس فرشتے بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے محفوظ کریں گے۔ پانچویں امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ اس شخص کے حق میں کیا فرماتے ہیں جو شب نیمہ رمضان کو یعنی پندرھویں کی رات کو امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک حاضر ہو تو آپ نے فرمایا کہ خوشا بحال اس کے جو پندرھویں رمضان کی رات کو عشا کی نماز کے بعد دس رکعت نماز امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک پڑھے اور دس رکعت نافلہ شب کے علاوہ ہو اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے جہنم کی آگ سے پناہ طلب کرے تو خداوند عالم اسے جہنم سے آزاد لکھے گا اور اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ پندرہویں کا دن ۲ھ کی پندرھویں رمضان المبارک میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اور شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ۱۹۵ھ کی پندرھویں رمضان المبارک میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی اگرچہ مشہور آپ کی ولادت اس دن کے علاوہ میں ہے۔ بہر حال یہ بہت شریف دن ہے اس دن میں صدقہ اور کار خیر کرنے کی بہت کافی فضیلت ہے۔ سترھویں کی رات یہ بہت مبارک رات ہے، اسی رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لشکر کا کفار قریش کے لشکر کے ساتھ بدر کے مقام پر آمنا سامنا ہوا اور اس کے دن میں جنگ بدر واقع ہوئی اور خداوند عالم نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے لشکر کو قریش کے لشکر پر فتح عنایت فرمائی اور یہ اسلام کی بہت بڑی فتح تھی لہٰذا علمائے فرمایا کہ اس دن

نماز وحشت

میت خوش ہو جاتی ہے اور اس کے لئے کشائش حاصل ہوتی ہے۔ زندہ آدمی کو جب کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور پھر آپ نے فرمایا کہ میت کی قبر میں، نماز روزہ، صدقہ، حج اور دوسرے اعمال خیر داخل ہوتی ہے اور ان اعمال کے بجا لانے والے کے لئے بھی تو ان کا ثواب اور میت کے لئے بھی لکھا جاتا ہے ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی کسی مرنے والے کے لئے اچھا عمل بجا لائے تو خداوند عالم اس کا ثواب زیادہ کرتا ہے اور اس عمل سے مرنے والے کو نفع پہنچتا ہے۔ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب بھی کوئی شخص کسی مرنے والے کی نیت سے صدقہ دیتا ہے تو خداوند عالم حضرت جبرئیل کو امر کرتا ہے کہ وہ ستر ہزار ملائکہ کے ساتھ کہ جن کے ہاتھوں میں ایک ایک طبق اللہ کی نعمتوں کا ہوتا ہے لیکر اس کی قبر پر جائیں اور ہر ایک اس میت پر السلام علیک کہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستحب ہے کہ صدقہ دیا جائے۔ اور اللہ کا بہت زیادہ شکر بجا لایا جائے۔ اس رات میں غسل کرنے اور عبادتِ خدا بجا لانے میں بہت زیادہ فضیلت ہے۔ مؤلف کہتا ہے کہ بہت روایات میں ہے کہ آپ نے بدر کی رات میں اپنے اصحاب سے فرمایا تھا کہ کون ہے کہ جو ہمارے لئے کوئیں سے پانی نکال کر لائے۔ اصحاب چپ ہو گئے اور کسی نے اس مطلب پر اقدام نہ کیا۔ جناب علی بن ابی طالب علیہ السلام نے مشک اٹھائی اور پانی لینے کے لئے باہر چلے گئے اور وہ رات اندھیری بہت سرد اور اس میں سخت ہوا چل رہی تھی۔ اب کنوئیں کے پاس جو بہت گہرا اور تاریک تھا پہنچے۔ آپ کے پاس کوئی ڈول پانی کھینچنے کا نہ تھا۔ لہٰذا آپ پانی لینے کے لئے کنوئیں میں اتر پڑے مشک کو پانی سے پُر کر کے باہر نکلے اور واپس لوٹنے لگے کہ اچانک ہوا کا اتنا سخت جھولا آیا کہ آپ اس کی سختی و شدت کی وجہ سے وہیں پر بیٹھ گئے۔ تاکہ وہ جھولا چلا جائے اور اٹھیں۔ اس کے تھوڑی دیر بعد اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک پھر بہت سخت جھولا ہوا کا آیا اب پھر بیٹھ گئے تاکہ وہ ٹل جائے۔ جب وہ ٹل گیا اور اب پھر اٹھے اور چلنے لگے کہ اچانک تیسری دفعہ پھر سخت جھولا آیا۔ آپ پھر بیٹھ گئے۔ جب وہ بھی ٹل گیا تو آپ اٹھ کر جلدی سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے پوچھا اے ابوالحسن آپ نے اتنی دیر کیوں لگا دی تو آپ نے عرض کی کہ حضور تین دفعہ بہت سخت ہوا کے ایسے جھولے آئے کہ جنہوں نے مجھے لرزہ بالاندام کر دیا اور جن کی وجہ سے مجھے دیر لگ گئی۔ آنحضور نے فرمایا کہ اے علیؑ کیا تمہیں خبر ہے کہ وہ کیا تھا۔ آپ نے عرض کی نہ حضور۔ تو آپ نے فرمایا کہ پہلی دفعہ حضرت جبرئیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آرہے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا دوسری حضرت میکائیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے تھے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور آخری دفعہ حضرت اسرافیل ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے کہ جنہوں نے آپ پر سلام کیا اور یہ سب ہماری مدد کیلئے پہنچ گئے فقیر کہتا ہے کہ اسی کی طرف اشارہ ہے اس شخص کا کہ جس نے کہا کہ امیرالمومنینؑ کیلئے ایک رات میں تین ہزار اور تین منقبتیں ہیں اور اس کی طرف سید حمیری نے اپنے اشعار میں اشارہ کر کے آنجناب کی مدح کی

أُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَالْآيِهِ
وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُوْلٌ

إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ
عَلَى التُّقٰى وَالْبِرِّ مَجْبُوْلٌ

كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَقَهَا الْقَنَا
وَأَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيْلُ

يَمْشِيْ إِلَى الْقِرْنِ وَفِيْ كَفِّهِ
أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُوْلٌ

مَشْيَ الْعُقَارِ نَا بَيْنَ أَشْبَالِهِ
أَبْرَزَهُ لِلْقَنْصِ الْغِيْلُ

والدین کے لئے نماز

اور پھر کہے کہ اے اللہ کے دوست یہ فلاں مومن کا ہدیہ ہے جو اس نے تیرے لئے بھیجا ہے اسکی قبر روشن ہو جائیگی اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں ہزار شہر عنایت فرمائے گا اور ہزار حوریں اس کے ساتھ تزویج کریگا اور ہزار پوشاک اس کو پہنائے گا اور ہزار حاجتیں اس کی پوری فرمائے گا

ماں باپ کے لئے نماز

فرزند کے لئے مستحب ہے کہ ماں باپ کے لئے نماز پڑھے اور وہ دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ اور پھر رکوع چلا جائے اور اس کی دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور پھر رکوع میں چلا جائے جب سلام سے فارغ ہو تو دس دفعہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا نماز گر سنہ امام جعفر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذَاكَ الَّذِیْ سَلَّمَ فِیْ لَیْلَةٍ ۔ عَلَیْهِ مِیْكَائِیْلُ وَجِبْرِیْلُ
مِیْكَالُ فِیْ اَلْفٍ وَجِبْرِیْلُ ۔ فِیْ اَلْفٍ وَّتَلُوْهُمْ سَرَافِیْلُ
لَیْلَةَ بَدْرٍ مَدَدًا اُنْزِلُوْ ۔ كَاَنَّهُمْ طَیْرٌ اَبَابِیْلُ

ترجمہ:۔ میں اللہ اور اوس کی نعمتوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔ اور مرد جو بھی ہے اس کے متعلق اس سے سوال کیا جائیگا
کہ تحقیق علی بن ابیطالب صاحب تقوی ہیں اور نیکی اسکی جبلت میں ہے ۔ جب لڑائی میں نیزے چلتے ہوں
اور بڑے سردار رک جاتے ہوں ۔ تو علی بن ابیطالب اسوقت اپنے مقابل کے سامنے
ہاتھ میں چمکتی ہوئی تیز صیقل شدہ تلوار لے کر آجاتے ہیں ۔ یہ وہ علی علیہ السلام ہیں کہ جس پر ایک رات میں
میکائیل اور جبرائیل علیہما السلام نے سلام کیا ۔ میکائیل ایک ہزار کے ساتھ تھے اور جبرائیل
اور ان کے بعد اسرافیل ایک ہزار کے ساتھ تھے ۔ یہ بدر کی رات مدد کے لئے اترے تھے
گویا یہ طیر ابابیل تھے ● انیسویں کی رات یہ شب قدر کی پہلی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ پورے
سال میں کوئی رات بھی اس کی خوبی اور فضیلت کو نہیں پہنچتی اس میں عمل کرنا ہزار مہینے کے عمل سے بہتر ہوتا ہے اس
رات سارے سال کے امور کی تقدیر کی جاتی ہے اور روح جو سب ملائکہ سے اعظم ہے ہزار فرشتوں کے ساتھ
اس رات زمین پر نازل ہو کر امام زمان علیہ السلام کی خدمت مشرف ہوتے ہیں اور جو چیز جس کے لئے مقدر ہو چکی
ہے اسے امام زمان علیہ السلام کی خدمت پیش کرتے ہیں۔ شب قدر کے اعمال دو قسموں پر ہیں۔ پہلی قسم تو وہ جو تینوں
رات کے لئے ہوتے ہیں اور دوسری قسم وہ جو ہر ایک رات کے لئے شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں (یہ معلوم رہے
کہ شب قدر ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں، تیسویں میں سے ایک رات ہے لہٰذا ان تمام میں اعمال مشترکہ اور مخصوص
بجا لانے چاہئیں) پس پہلی قسم یعنی وہ اعمال جو ہر تینوں راتوں میں کئے جانے ہیں وہ چند ایک ہیں، پہلے غسل کرنا علامہ
مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان تینوں راتوں میں غسل کو غروب کے نزدیک بجا لانا چاہیئے تاکہ نماز عشا کو بھی اسی غسل سے
ادا کرے دوسرے دو رکعت نماز پڑھے اور جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ
احد پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے۔ ایک نبوی روایت میں
ہے کہ اپنی جگہ سے ایسا کرنے والا نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا، تیسرے قرآن مجید

نماز حدیث نفس

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھوکا ہو وہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے یَا رَبِّ فِیْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِیْ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ کہے رَبِّ اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ تو ضرور اللہ تعالیٰ اس کو اسی وقت طعام عنایت فرمائے گا

نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کسی مومن پر چالیس دن نہیں گزرتے مگر اس کو حدیث نفس عارض ہو جاتی ہے اور جب بھی اسے حدیث نفس عارض ہو تو اسے دو رکعت نماز پڑھنی چاہیئے اور اس سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے نیز آنحضرت سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے حدیث نفس (یعنی وسوسہ) کی شکایت کی تو جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا یہ پڑھا کیجئے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حضرت آدم علیہ السلام نے جب یہ ذکر پڑھا تو ان سے حدیث نفس دور ہو گیا پھر حضرت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ اس کے بعد جو حاجت چاہے وہ مانگے۔ چوتھے قرآن مجید کو لے کر سر پر رکھے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس دفعہ یہ کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ پھر دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدٍ پھر دس دفعہ کہے بِعَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِفَاطِمَۃَ اور دس دفعہ کہے بِالْحَسَنِ اور دس دفعہ کہے بِالْحُسَیْنِ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اور دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ کہے بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اور دس دفعہ کہے بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ کہے بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس دفعہ کہے بِالْحُجَّۃِ پھر جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔ پانچویں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ ایک خبر میں ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے تو منادی ساتویں آسمان سے بطنان عرش سے ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے اسے بخش دیا ہے جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا ہے۔ ساتویں ساری رات ان راتوں میں جاگتا رہے روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ اگرچہ آسمان کے ستاروں کے برابر اور پہاڑوں کی سنگینی اور دریا کے پانی کے وزن کے برابر بھی ہوں بخش دیئے جاتے ہیں ساتویں ان راتوں میں ہر رکعت سو رکعت نماز پڑھے کیونکہ اس کی بہت کافی فضیلت ہے اور افضل یوں ہے کہ ان کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے آٹھویں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْھَا سُوْٓءً اَشْھَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَقِلَّۃِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَۃِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمُھِیْنُ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیًا لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِکَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ رَشَدٍ اَوْ خَلَآءٍ اَوْ عَافِیَۃٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اس دعا کو کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت اسے ان راتوں میں قیام اور قعود اور رکوع اور سجود میں پڑھا کرتے تھے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان راتوں میں سب سے بہترین عمل اپنے بخشے جانے کی دعا کرنا ہے اور ان راتوں میں اپنے اور ماں باپ اور اقربا اور برادر مومن زندہ اور

نے فرمایا یہ ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی اصل و حقیقت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں ایک آدمی نے حدیث نفس وسوسہ اور قرض کی شکایت کی کہ جس کا بوجھ اس کے اوپر تھا اور فقر کی شکایت کی تو آپ نے اس سے فرمایا کہ یہ بار بار پڑھا کر تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا بہت تھوڑا زمانہ ہی گذرا تھا کہ وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ خداوند عالم نے مجھ سے وسوسہ کو دور کر دیا ہے اور میرے قرض کو ادا کر دیا اور مجھے تونگری عنایت فرمائی، نیز وسوسہ شیطانی کے وقت جبکہ تیرے دل میں شک ڈالے یہ کہہ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب وسوسہ شیطانی ہو تو سینہ پر ہاتھ رکھکر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مردہ کے مطالب دنیا اور آخرت کے لئے دعا کرنا ہے اور جتنا ہو سکے محمد و آل محمد پر درود و صلوات بھیجے اور بعض روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ ان تین راتوں میں دعا جوشن کبیر جو ص۸۳ پر گذر چکی ہے پڑھے۔ روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ اگر میں شب قدر کو پالوں تو کیا چیز خداوند عالم سے طلب کروں تو آپ نے فرمایا کہ عافیت طلب کرنا۔ دوسری قسم ان اعمال میں ہے جو ہر رات کے لئے ان تینوں راتوں کے ساتھ خاص ہیں، انیسویں کی رات کے اعمال وہ چند ہیں پہلے سو دفعہ یہ پڑھے استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ دوسرے سو دفعہ یہ کہے اللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ تیسرے یہ دعا یا ذَا الَّذِیْ کَانَ جو چوتھی قسم میں ص۱۹۹ پر گذر چکی ہے پڑھے۔ چوتھے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ فِی الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا لفظ گذا و کذا کی جگہ پر اپنی حاجات کا ذکر کیجئے۔ اکیسویں کی رات اس کی فضیلت انیسویں کی رات سے بھی زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں کی رات کے وہ اعمال جو مشترکہ ہیں مثل غسل، جاگنا، زیارت، دو رکعت نماز سات دفعہ قل ہو اللہ، قرآن کا سر پر رکھنا، سو رکعت نماز پڑھنا، دعا جوشن کبیر وغیرہ سب بجا لائے اور خصوصاً آج کی رات اور تیئسویں کی رات میں غسل کرنے اور جاگنے اور عبادت خدا میں جد و جہد کرنے کی روایات میں تاکید کی گئی ہے اور شب قدر اکیسویں اور آج کی رات میں سے ایک ہے۔ کئی ایک روایات میں وارد ہوا ہے کہ امام جعفر علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ آپ شب قدر کو دو راتوں میں کونسی ہے کو معین فرما دیں تو آپ نے تعین نہ فرمایا بلکہ فرمایا کہ تمہیں کیا حرج ہے کہ ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے علمائے امامیہ کے اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ لکھوایا کہ جو شخص ان دو راتوں کو مباحثہ علمی یعنی مسائل دینی کو بیان کر کے جاگتے گذار دے تو یہ سب سے افضل ہے بہر حال آج کی رات سے آخری دس راتوں کی دعا کو شروع کر دے ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہیں ایک یہ دعا بھی ہے کہ جسے شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آخری دس راتوں میں ہر رات یہ دعا پڑھا کرے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّقْضِیَ عَنِّیْ شَھْرَ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ وَلَکَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْہِ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین

نماز استخارہ ذات الرقاع

یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَمْسِکْ عَنِّیْ مَا اَحْذَرُ پھر اپنے ہاتھ کو پیٹ پر مل اور یہی دعا تین دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ شیطانی وسوسہ دور ہو جائے گا۔ وسوسہ کے دور کرنے کے لئے سرکہ بیری کے پتوں سے دھونا اور مسواک کرنا، انار کا کھانا، آب نیسان کا پینا اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا۔ یعنی ہر ماہ کا پہلی جمعرات اور آخری جمعرات اور وسط کا بدھ بہت نفع مند ہیں اور یہ بھی پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْقَوِیِّ مِنَ الشَّیْطَانِ الْغَوِیِّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الرَّضِیِّ مِنْ شَرِّ مَا قُدِّرَ وَقُضِیَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

استخارہ ذات الرقاع کی نماز

اس استخارہ کی کیفیت یوں ہے کہ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو چھ چھوٹے کاغذ کے ٹکڑے لے کر ان میں سے تین پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَیْرَةٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے حاشیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات نماز فریضہ اور نوافل کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰی مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِیْرَنَا فِیْہِ وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تَؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰی اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِیْنَ اور فرمایا کہ جو شخص مذکورہ کلمات کو کہے تو خداوند عالم اس کی تقصیرات کو جو رمضان المبارک کی ہے گذشتہ ایام میں اس سے سرزد ہو چکی ہیں بخش دے گا اور اسے باقی ماندہ رمضان المبارک کے ایام میں معصیت سے محفوظ رکھے گا، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ابن ابی عمیر سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَۃَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْہِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَہٗ بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِہٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْہِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ یَا اِلٰھِیْ مِنْہُ اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی لِعَدَدِہٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ مَلٰٓئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُکَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفْلِکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِعَفْوِکَ وَکَرَمِکَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دُعَآئِیْ وَتَمُنَّ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَہٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِلٰھِیْ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَجَلَالِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْہِ وَلَکَ قِبَلِیْ تَبِعَۃٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِیْ بِہٖ اَوْ خَطِیْئَۃٌ تُرِیْدُ اَنْ تَقْتَصَّھَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْھَا اِلٰی سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ اَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ کُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ فَازْدَدْ عَنِّیْ رِضًا وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت کہے یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْکَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ ھَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ ان دعاؤں میں سے جو آخری دس راتوں میں پڑھی جاتی ہے یہ دعا بھی ہے کہ جسے کافی میں بسند اور مقنعہ اور

الحکیم فلان بن فلانہ کی جگہ استخارہ کرنے والا کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور پھر باقی تین پرچہ پر یہ عبارت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ فلان بن فلانہ لا تفعل اور فلان بن فلانہ کی جگہ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور ان سب رقعوں کو مصلے کے نیچے رکھ دے اور پھر اٹھ کر دو رکعت نماز بجا لائے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدہ میں جا کر سو دفعہ یہ کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ پھر اٹھ بیٹھے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اس کے بعد اپنا ہاتھ مصلے کے نیچے لے جا کر ان رقعوں کو اس میں ملا کر ایک ایک باہر نکالے اگر تین دفعہ متصل افعل والے رقعے نکلیں تو پھر اس کام کو کرے کہ جس کا قصد تھا اور اگر تینوں رقعے لا تفعل والے یکے بعد دیگرے نکلیں تو اس کام کو نہ کرے اور اگر پہلے افعل والا رقعہ نکلے اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصباح میں مرسل نقل کیا ہے کہ اکیسویں سے شروع کرے اور وہ یہ ہے یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

بائیسویں رات کی دعا یہ ہے یَا سَابِحَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَجَارِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا بِتَقْدِیْرِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهٰی كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِیَّ كُلِّ نِعْمَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

تیئسویں رات کی دعا یہ ہے یَا رَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اداب استخارہ

دوسری دفعہ لاتفعل والا تو پھر پانچ رقعوں کو باہر نکالے اگر ان پانچوں میں تین رقعے افعل کے ہوں اور دو لاتفعل کے تو پھر اس کام کو کرے اور اگر الٹ ہو تو پھر اس کام کو نہ کرے، مؤلف عرض کرتا ہے کہ استخارہ کے معنی اللہ تعالیٰ سے اپنی بھلائی اور اچھائی کا طلب کرنا ہے لہٰذا جب بھی کوئی کام کرنا چاہے تو استخارہ کر لیا کرے لیکن یہ معلوم رہے کہ واجب اور حرام کاموں میں استخارہ نہیں ہوتا یعنی ہر اس کام میں استخارہ نہیں ہوتا جو عقلاً یا شرعاً ممنوع یا ضروری ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ نماز تہجد کے آخری سجدہ میں استخارہ کرے اور ایک سو ایک دفعہ یہ کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ اور صبح کے نافلہ کے آخری سجدہ میں بلکہ ہر نافلہ کی کسی رکعت میں استخارہ کرنا مستحب ہے یہ معلوم رہے کہ علامہ مجلسی رحمہ نے اپنے والد ماجد رحمہ سے اور انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائی سے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ محمد بن علیبی نے اپنی سند سے صالحین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ وہ صالحین علیہم السلام فرماتے تھے کہ اس دعا کو تیسویں کی رات سجود، قیام، قعود اور جس حالت میں بھی بیٹھا ہوا ہے اور پورے ماہِ رمضان المبارک میں اور جس وقت میں بھی تجھے یہ دعا اپنی زندگی کے ایام میں یاد آجائے بار بار پڑھتا رہے لیکن اس دعا کے پڑھنے سے پہلے اللہ کی بزرگی کی حمد و ستائش کر اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات و درود بھیج اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَيْثُ كَانَ فِي الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا اس کے بعد یہ بھی پڑھے يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ اَوْ دَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا ان کلمات کی جگہ اپنی حاجت طلب کر اور اپنے ہاتھ لَيْلَتَكَ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ کے پڑھنے سے لے کر آخر دعا تک آسمان کی طرف بلند کئے رکھ اور اس دعا کو رکوع و سجود کھڑے ہوئے بیٹھے ہوئے تک پڑھتے رہا کر اور اس دعا کو رمضان المبارک کی آخری رات کو بھی پڑھے

چوبیسویں رات کی دعا

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تُقَلِّبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَرَضِّنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْشِفْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ○

تسبیح کے ساتھ استخارہ

استاذ رحمۃ اللہ علیہ سے مذاکرہ کرتے ہوئے سنا کہ وہ استخارہ تسبیح قائم آل محمد کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین دفعہ صلوات پڑھے اور ایک مٹھی تسبیح کے دانوں کی ہاتھ میں لے اور پھر دو دو شمار کرتا جائے اگر آخر میں ایک دانہ باقی بچے تو اس کام کو کرے اور اگر دو دانے بچیں تو اس کام کو نہ کریں شیخ فقیہ عالم اجل صاحب الجواہر نے اپنی کتاب جواہر میں فرمایا ہے کہ ہمارے زمانہ میں ایک استخارہ مروج ہے کہ جسے صاحب الزمان قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد ایک مٹھی تسبیح کے دانوں کی ہاتھ میں لے اور آٹھ آٹھ شمار کرے اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو وہ کام کرنا نیک ہے اور اگر دو دانے بچیں تو اس کام کی منع ہے اور اگر تین دانے بچیں تو اس کام کے کرنے میں اختیار ہے یعنی کرنا اور نہ کرنا برابر ہے اور اگر چار دانے بچیں تو اس کام سے دو دفعہ منع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پچیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارَ مَعَاشًا وَّالْاَرْضَ مِهَادًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا تَاْيُنُ بِهِ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْشِدْنِيْ فِيْهَا لِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

چھبیسویں رات کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَّادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا تَاْيُنُ بِهِ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْشِدْنِيْ فِيْهَا لِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

ستائیسویں کی دعا یہ ہے

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَا ذَا الْجُوْدِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْاَلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ فِي الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

کیفیت استخارہ ہے اگر پانچ دانے بچیں تو بعض نے کہا ہے کہ اس کام کرنے میں تعب و رنج ہوگا اور بعض نے کہا کہ اس کام کرنے میں ملامت ہے اور اگر چھ دانے بچیں تو اس کام کا کرنا بہت اچھا ہے اور اس کام کے کرنے میں جلدی کرے اور اگر سات دانے بچیں تو اس کا حکم پانچ والا ہے اور اگر آٹھ دانے بچیں تو اس کام سے چار دفعہ منع ہے یہ بھی معلوم رہے کہ ہم چھٹے باب میں بعض دوسرے استخاروں کا تذکرہ کریں گے اور یہ بھی واضح رہے کہ مرحوم محدث کاشانی نے تقویم المحسنین میں قرآن سے استخارہ کرنے کا وقت ایام ہفتہ میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ یہ مطلب مشہور و معروف تو ہے لیکن ہم نے اہل بیت علیہم السلام سے اس بارہ میں کوئی حدیث نہیں پائی پھر فرمایا کہ اتوار کا دن ظہر تک اور عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے سوموار کا دن سورج نکلنے تک اس کے لئے نیک ہے اور پھر نہار سے لیکر ظہر تک اور عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے منگل کا دن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یَّذْهَبُ الشَّکُّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

اٹھائیسویں رات کی دعا

یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَآءِ وَ خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یَّذْهَبُ الشَّکُّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

انتیسویں رات کی دعا

یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُکَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ السَّادَاتِ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ اَنْتَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یَّذْهَبُ الشَّکُّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

نہار سے لیکر ظہر تک اور پھر عصر سے لیکر عشا تک نیک ہے اور بدھ کا دن ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور جمعرات کا دن سورج نکلنے تک اور پھر ظہر سے عشا تک نیک ہے اور جمعہ کا دن سورج نکلنے تک اور پھر زوال سے لیکر عصر تک نیک ہے اور ہفتہ کا دن نہار تک اور زوال سے لیکر عصر تک نیک ہے یہ مطلب محقق طوسی کی مدخل منظوم سے لیا گیا ہے

قضا دین اور ظلم ظالم سے محفوظ رہنے کی نماز

شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک مرد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ اے میرے آقا و سردار میں۔ آپ کے پاس اپنے قرض کی جس نے مجھے گھیر رکھا ہے۔ اور بادشاہ ظالم جو مجھ پر ظلم کرتا ہے۔ شکایت کرتا ہوں۔ اب مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کے بعد میں اپنا قرض ادا کرنے پر قادر آجاؤں۔ اور بادشاہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ جب رات ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور اس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاسْرُقْنِي فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تیسویں رات کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا تُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضٰى بِهٖ نَفْسَتِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاسْرُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اکیسویں رات کے باقی ماندہ اعمال

کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ اکیسویں کی رات یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْهِمْنِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ كُلِّ فَقْرٍ وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ خَوْفٍ وَعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَحِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ وَيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَدُعَآءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا كَرِيْمُ وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایک روایت میں ہے کہ حماد بن عثمان امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اکیسویں

نماز قضا دین کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے شروع کر کے آخر تک پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد قرآن مجید کو اٹھا کر یہ پڑھے بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پھر دس دفعہ یہ کہے یَا اَللّٰهُ اور دس دفعہ یا مُحَمَّدُ اور دس دفعہ یا عَلِيُّ اور دس دفعہ یا فَاطِمَةُ اور دس دفعہ یا حَسَنُ اور دس دفعہ یا حُسَيْنُ اور دس دفعہ یا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ اور دس دفعہ یا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اور دس دفعہ یا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ یا مُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ اور دس دفعہ یا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اور دس دفعہ یا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اور دس دفعہ یا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اور دس دفعہ یا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ۔ اور دس دفعہ یا حُجَّةَ کہے اور اس کے بعد اپنی حاجت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی رات حاضر ہوئے آپ نے ان سے پوچھا کہ غسل کیا ہے انہوں نے عرض کی کہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں ہاں میں نے غسل کیا ہے تو پھر آپ نے ایک چٹائی طلب فرمائی اور حمّاد کو اپنے پاس طلب فرمایا اور نماز میں مشغول ہو گئے متواتر آنحضرتؐ نماز پڑھتے رہے اور حماد بھی اس کے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دعا کی اور حماد نے آمین کہی تو اس وقت صبح صادق طلوع کر چکی تھی پھر آپ نے آذان اور اقامت فرمائی اور اپنے بعض غلاموں کو طلب فرمایا اور صبح کی نماز با جماعت ادا فرمائی اور آپ نے صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور انا انزلناہ کو پڑھا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور قل ہو اللہ پڑھی اور پھر نماز کے بعد اللہ کی تسبیح و تقدیس و تحمید اور جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ پر درود اور مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات کے لئے دعا میں مشغول ہو گئے اور پھر آپ نے سجدہ میں سر رکھ دیا اور تقریباً ایک ساعت تک اسے سوائے سانس کے آنے جانے کے تک کچھ نہیں سنا گیا اور پھر اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اس دعا کو آخر تک پڑھا اور یہ دعا اقبال سید میں موجود ہے، شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام اکیسویں رمضان المبارک کی رات آدھی رات تک دعا پڑھتے تھے اور اس کے بعد نماز پڑھنے میں شروع ہو جاتے تھے۔ یہ بھی واضح رہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے، روایت میں ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری دس راتوں میں ہر رات میں غسل کیا کرتے تھے۔ اسی آخری دس دنوں میں اعتکاف میں بیٹھنا مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے، ایک روایت میں ہے کہ ان ایام میں اعتکاف دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف کرتے تھے اور آپ کے لئے مسجد میں ایک چھولاری (سردی اور گرمی سے بچنے کے لئے) نصب کر دی جاتی تھی اور آپ کا بستر لپیٹ دیتے تھے اور عبادت کے لئے کمر ہمت باندھ لیتے تھے، یہ بھی معلوم رہے کہ ۴۰ھ میں اسی اکیسویں کی رات جناب مولائی الکونین حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی وفات با شہادت واقع ہوئی لہٰذا اس رات محمّد و آل محمّد اور ان کے شیعوں کا غم و حزن تازہ ہو جاتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی رات کی طرح کسی زمین کی جگہ سے پتھر اور ڈھیلے نہیں اٹھائے گئے مگر اس کے نیچے سے تازہ خون اُبل پڑا، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس رات محمّد و آل محمّد پر درود

نماز حاجت

طلب کرے، راوی کہتا ہے کہ وہ آدمی چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا تو بادشاہ والا معاملہ اس کا اصلاح پذیر ہو چکا تھا اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا مؤلف کہتا ہے کہ ظاہر یوں ہی ہے کہ اس دعا اور اسماء والا عمل دو رکعت نماز کے بعد بجا لائے نمازِ حاجت راوندی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دعوات سے نقل ہوا ہے کہ ایک دفعہ امام زین العابدین علیہ السلام ایک مرد کے پاس سے گذرے جو کسی دوسرے آدمی کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس غلام جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو۔ اس نے کہا کہ اپنی پریشانی حالی اور سختی نے مجبور کیا ہے کہ اس کے پاس آؤں، آپ نے اس سے فرمایا کہ یہاں سے اُٹھ میں تجھے ایسی ذات کا دروازہ بتلاؤں کہ جو اس کے دروازے سے تیرے لئے بہتر ہے اور وہ تیرا رب ہے کہ جو تیرے لئے اس سے بہتر ہے پھر آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے مسجد نبوی صلعم میں لے آئے اور فرمایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر قبلہ رخ ہو جا اور اللہ تعالےٰ کی دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کی ثنا کر اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے اور سورہ حشر کا آخر پڑھے اور سورہ حدید کی پہلی چھ آیتیں اور سورہ ال عمران کی دو آیتیں پڑھے اور پھر اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کر کہ وہ تجھے عطا فرمائے گا۔ جناب راوندی نے فرمایا ہے کہ وہ دو آیتیں شاید یہ ہوں قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ آیتیں قل اللھم مالک الملک بمع ایت شہد اللہ ہوں جان لے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تو کسی حاجت کا ارادہ کرے تو جمعرات کو اس کے لئے نکل اور اپنے مکان سے باہر جانے کے وقت سورہ آل عمران کا آخر آیۃ الکرسی اور سورہ انا انزلنا اور سورہ الحمد پڑھے کیونکہ ان میں دنیا اور آخرت کی حاجت روائی ہے نماز امور مہمہ میں چار

وصلوات بہت پڑھا جائے اور آل محمد پر ظلم کرنے والوں پر نفریں اور لعنت کرنے میں سعی کی جائے خصوصاً جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجی جائے، اکیسویں کا دن جناب امیر المومنینؑ کی شہادت کا دن ہے، آنحضرت کی زیارت بہت مناسب ہے، اور کلمات حضرت خضر علیہ السلام جو بمنزلہ آنحضرت کی زیارت کے ہیں پڑھے اور وہ کلمات ہدیۃ الزائرین میں موجود ہیں ؛

تیئسویں کی رات

یہ رات سابقہ دو شب قدر میں سے افضل ہے بلکہ بہت کافی احادیث سے سمجھا جاتا ہے کہ آج ہی کی رات شب قدر کی رات ہے، آج کی رات میں تمام عالم کے امور اللہ کی حکمت کے موافق مقدر ہوتے ہیں، آج کی رات میں علاوہ ان دو راتوں کے مشترکہ اعمال کے چند عمل مخصوص ہیں، پہلے سورہ عنکبوت اور روم کو پڑھے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرما کر کے فرمایا ہے کہ آج رات میں ان سورتوں کا پڑھنے والا اہل بہشت سے ہے، دوسرے سورہ حم دخان کو پڑھے اور یہ تینوں سورتیں اگلے صفحہ پر موجود ہیں، تیسرے ہزار دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے چوتھے اس رات بلکہ تمام اوقات میں اس کا اللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ لَكَ جو ص۲۱۵ میں گذر چکی ہے مکرر پڑھے پانچویں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ امْدُدْنِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ فَاجْعَلْ اَللّٰھُمَّ فِيْمَا تَقْضِيْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ساتویں یہ دعا پڑھے جو اقبال سید میں بھی موجود ہے يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَيَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ كُنْهَ نَعْتِهٖ مَوْصُوْفٌ وَلَا اَحَدٌ مَحْمُوْدٌ وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤْيَنُ بِاَيْنٍ وَلَا بِحَيْثُ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ رَبُّ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْاَرْبَابِ اِحَاطَتْ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا وَلَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ اٹھویں رات کے غسل کے علاوہ ایک غسل آخر رات میں بھی کرے۔ یہ بھی معلوم رہے کہ اس رات کے غسل اور جاگتے رہنے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے اور سو رکعت کے پڑھنے کے لئے بہت فضیلت اور تاکید ہے۔ شیخ نے تہذیب میں ابوبصیر کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ وہ رات کہ جس کے شب قدر ہونے کا احتمال ہو اس میں سو رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ راوی عرض کرتے ہیں کہ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، اگر میں کھڑے ہو کر پڑھنے پر قدرت نہ رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں بیٹھ کر بجا لائے۔ میں نے عرض کی، حضور اگر بیٹھ کر پڑھنے پر بھی قادر نہ ہوں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں لیٹ کر اپنے بستر پر بجا لائے۔ دعائم الاسلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری دس دن میں اپنے بستر کو لپیٹ کر رکھ دیتے تھے اور کمر عبادت کے لئے مضبوط باندھ لیتے تھے اور تیئیسویں رات اپنے اہل کو بیدار کر دیتے تھے اور ان میں سے جو سو جاتا تھا ان کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے تھے۔ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی اس رات نہیں سونے دیتی تھیں اور ان کی نیند نہ آنے کا علاج بہت کم طعام و غذا دے کر فرماتی تھیں اور انہیں دن ہی سے اس رات جاگنے اور عبادت کے لئے بیدار رہنے کے لئے مہیا کر دیتی تھیں یعنی ان سے فرماتی تھیں کہ دن کو نیند و آرام کر لیں تاکہ انہیں رات کو نیند نہ آنے پائے اور فرماتی تھیں کہ وہ شخص خیر سے محروم ہے جو آج کی رات محروم رہے۔ روایت میں ہے کہ ایک دفعہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام بہت سخت مریض تھے جب تیئیس رمضان المبارک کی رات آئی تو آپ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ مجھے اسی حالت میں مسجد لے چلو آپ اس رات بھی صبح تک مسجد میں رہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس رات جتنا ممکن ہو انسان قرآن شریف پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں پڑھے خصوصاً اس کی دعا مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے۔ ان راتوں کے دنوں کا بھی احترام کرنا چاہیئے اور ان شب قدر کے دنوں میں عبادت، تلاوت قرآن شریف اور دعا میں مشغول رہے کیونکہ بہت احادیث میں وارد ہوا کہ ان کے دنوں کی فضیلت بھی ان کے راتوں کی طرح ہے۔

سورہ عنکبوت اور روم اور حٰمٓ دخان جو شب قدر کو پڑھنی مستحب ہیں یہاں پر پڑھنے والوں کی سہولت کے مدنظر لکھی جا رہی ہیں۔ پڑھنے والوں سے مؤلف اور مترجم طالب دعا ہیں۔

نماز برائے رفع تنگی و سختی

رکعت دو دو کر کے ہے اور اس کے قنوت اور ارکان کو اچھی طرح بجا لائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ آیت پڑھے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ یہ پڑھے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اس کے بعد پھر اپنی حاجت طالب کرے۔

سختی اور تنگی کو دور کرنیکی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب سختی اور تنگی لاحق ہو تو دو رکعت نماز زوال کے قریب پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
الْكٰذِبِيْنَ ○ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ مَنْ
كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ
اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ وَالَّذِيْنَ

وسعت رزق کی نماز

سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ یا ایت وَاِذَا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کو وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نصرا عزیزا تک پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور سورہ الم نشرح کو پڑھے، یہ نماز مجرب ہے رزق اور روزی کے زیادہ ہونے کی نماز روایت میں ہے کہ ایک روی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ میں بال بچوں والا ہوں، اور مفرد ض ہوں اور میری حالت سختی میں ہے مجھے کوئی دعا تعلیم فرمایئے کہ جس سے خداوند عالم کو پکاروں تاکہ خداوند عالم مجھے اتنا رزق عنایت فرمائے کہ اپنا قرض ادا کرسکوں اور اپنے بال بچوں کا گذارہ چلا سکوں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے صحیح وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور اچھی طرح رکوع سجود صحیح بجالا اور نماز کے بعد یہ پڑھے یا کَافِیَ وَحْدِیْ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كَفَرُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○ فَاٰمَنَ
لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَلُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَىِٕنَّكُمْ
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ
اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ اِنَّا
مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ
اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○ وَقٰرُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۡ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ○ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

وسعت رزق کی نماز

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ وَرَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَسْئَلُکَ نَفْحَۃً کَرِیْمَۃً مِّنْ نَفَحَاتِکَ وَفَتْحًا یَسِیْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا اَلْعَبُ بِہٖ شَعْثِیْ وَاَقْضِیْ بِہٖ دَیْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی عِیَالِیْ ایک

اور نماز رزق کے زیادہ ہونے کے لئے جب اپنی دوکان کو جانے لگے تو پہلے مسجد جا اور دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد یہ پڑھے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ وَلٰکِنْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَارَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ اِقْسِمْ مِنْ فَضْلِکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَیَسِّرْ لِیْ ذٰلِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ فَیَّاضٍ فِیْ عَافِیَتِکَ ایک اور نماز دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ انا اعطیناک الکوثر اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دو دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز حاجت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ
اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ○ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ
مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ○ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۭ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ
وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ○ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ○ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

وسعت رزق کی دعا

مکارم الاخلاق سے منقول ہے کہ جب آدھی رات ہو جائے تو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے لیکن جب دوسری رکعت میں سورہ قل ہو اللہ کے پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو اس کے بعد سورہ حشر کا آخر تک اور سورہ حدید کی پہلی چھ آیتیں اور اس کے بعد پھر اسی کو کھڑے ہونے کی حالت میں ہزار دفعہ ایاک نعبد وایاک نستعین بھی پڑھے پھر نماز کو تمام کرے تو اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کرا گر تو حاجت پوری ہو جائے تو تیسرا رکعت دوسری دفعہ اس نماز کی اور پھر تیسری دفعہ اس نماز کو بجا لاکر انشاء اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔ ایک اور نماز ثقۃ الاسلام کلینی رحمۃ اللہ نے کافی میں بسند معتبر عبد الرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۡ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ○ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ
بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا
جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ ○ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ○
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا
عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ○ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
الْمُجْرِمُوْنَ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ○ وَ
يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ
يُّحْبَرُوْنَ ○ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

حَيًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر اپنے چہرے کی دائیں طرف کو زمین پر رکھ کر اسی سابقہ دعا کو چالیس

نماز حاجت

میں عرض کی، کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں، کہ میں نے اپنی طرف سے ایک دعا بنائی ہے آپ نے فرمایا کہ اپنی دعا کو چھوڑ، جب تجھے کوئی حاجت پیش آئے تو جناب رسول خدا صلعم کی پناہ میں جا اور دو رکعت نماز بجالا اور اس نماز کو جناب رسولخدا صلعم کے لئے ہدیہ کر، میں نے عرض کی کہ جناب کس طرح اس کو بجا لاؤں آپنے فرمایا کہ غسل کرکے دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح بجا لا اور جب سلام دے چکے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهَا مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ پھر سجدہ میں جا کر چالیس فعہ یہ پڑھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ يَا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَوْتِهَا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ
سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِّمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ
اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

نماز حاجت

دفعہ پڑھے اور اس کے بعد بائیں جانب کو رکھ کر اسی کو چالیس دفعہ پڑھے پھر سر سجدہ سے اٹھا کر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے چالیس دفعہ اسی کو پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنی گردن پر رکھ کر چالیس دفعہ پڑھے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ التجائی اشارہ کر کے اپنی ڈاڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کر کے یا گریہ کی صورت بنا کر اگر تجھے رونا نہ آ رہا ہو یہ کہے یا محمدؐ یا رسول اللہ اَشْکُوْا اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکَ حَاجَتِیْ وَاِلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الرَّاشِدِیْنَ حَاجَتِیْ وَبِکُمْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ پھر سجدہ میں جا کر یا اللہ یا اللہ اس قدر کہے کہ تیرا سانس ٹوٹ جائے پھر یہ کہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ فِیْ کَذَا وَکَذَا اور لفظ کذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرا ضامن ہوں کہ تو اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر تیری حاجت پوری ہو جائے گی، مؤلف عرض کرتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْمُضْعِفُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ
مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ○ قُلْ سِیْرُوْا فِی
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ○ فَاَقِمْ
وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ○ مَنْ كَفَرَ
فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ ○ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ○ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ
یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ
یَسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ○ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ○ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ○ وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ
اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ○ وَیَوْمَ
تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ○
وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا یَوْمُ
الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ
یُسْتَعْتَبُوْنَ ○ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ○ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

نماز حاجت

ہے کہ چوتھے باب میں حوائج دنیا اور آخرت کی برآوری کیلئے بہت دعائیں نقل کریں گے۔ شیخ کفعمیؒ نے ہم حاجت کے لئے ذکر کیا ہے کہ ان کلمات کو کسی کاغذ پر لکھکر پانی میں ڈال دے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّیْ وَفَرِّجْ غَمِّیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

نماز حاجت جو مسجد کوفہ کی محراب حضرت امیرؑ میں پڑھی جاتی ہے اور جسے سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب مزار میں ذکر فرمایا ہے کہ ایک نماز حاجت جو اسی محراب کے ساتھ مختص ہے اور وہ چار رکعت نماز دو دو کرکے ہے۔ ان کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ○

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ حٰمٓ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي
لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ○ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ○ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ○ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ○ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ○ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ
يَلْعَبُونَ ○ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ○ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ رَبَّنَا
اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ○ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ○ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ○ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ○ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ○ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ
عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ○ وَإِنِّي عُذْتُ
بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ○ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ○ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ○
فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ○ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ○ كَمْ تَرَكُوا مِنْ
جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ○ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ○ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا
قَوْمًا آخَرِينَ ○ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ○ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ○ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ○ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ
عَلَى الْعَالَمِينَ ○ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ○ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ○ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا
الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ○ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ○ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ○
مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ○ يَوْمَ
لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ○ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ إِنَّ شَجَرَةَ

نماز حاجت

اکیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد اکتالیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام سے پھیرے اور تسبیح پڑھ چکے تو اکاون دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور پچاس دفعہ استغفار اور پچاس دفعہ صلوات پڑھے اور پچاس دفعہ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور پھر دعا یہ پڑھے يَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ قَدْرَتُهُ خَلْقَهُ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهُ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِي يَدَيْهِ عَلَىٰ كُلِّ مَوْجُودٍ وَغَيْرُ الْمُحْتَاجِ رَجَاؤُهُ رَاجِيهِ وَرَاجِيكَ مَسْرُورٌ لَا يَخِيبُ وَأَسْئَلُكَ بِكُلِّ رَضَىٰ لَكَ وَبِكُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ فِيهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ أَنْ تُذْكَرَ بِهِ وَبِكَ يَا اَللّٰهُ فَلَيْسَ يَعْدِلُكَ شَيْءٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَحْفَظَنِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَتَحْفَظَنِي بِحِفْظِكَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِي كَذَا وَكَذَا اور لفظ کذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے نماز حاجت روا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الزَّقُّوْمِ ○ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ○ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ○ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ○ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ
الْجَحِيْمِ ○ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ○ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ
بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ○ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ
اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ○
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ○

تائیسویں کی رات

آج کی رات غسل کرنا بالخصوص وارد ہوا ہے۔ منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں اول سے لیکر آخر تک اس دعا کو مکرر پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ التَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَ
الْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ رمضان المبارک کی آخری رات۔ یہ بہت مبارک رات ہے اس میں چند عمل ہیں پہلے غسل دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت تیسرے سورہ انعام سورہ کہف و سورہ یٰسین پڑھے اور سو دفعہ یہ بھی پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ چوتھے اس دعا کو پڑھے کہ جسے کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقَاكَ پانچویں دعا ئے یا مدبر الامور جو ص ۲۱۳ پر تیسویں کی رات کے اعمال میں گذر چکی ہے چھٹے ماہ رمضان المبارک کو وداع کرنے کے لئے دعائے وداع پڑھے اور اس دعا کو شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ صدوقؒ اور شیخ مفید اور طوسی اور سید بن طاؤس رضوان اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔ سید بن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آخری رات اس ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھکر وداع کرے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ
لِيْ تو خداوند عالم اسے اس کی صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور خداوند عالم اسے توبہ کرنے کی توفیق عنایت فرمائیگا

نماز حاجت

میں ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے حاجت رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ پوری ہو جائے تو اسے چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھنی چاہیئے اور ان کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور جب نماز ختم کرے تو یہ دعا پڑھے یَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ ضَعْفِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ فَاِنَّكَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِيْ يَا مَنْ رَحِمَ الشَّيْخَ يَعْقُوْبَ حِيْنَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ يَا مَنْ رَحِمَ اَيُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَائِهٖ يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَّمَنْ اَلْيَمُ اَوْ اَلُوْ وَنَصَرَهٗ عَلٰى جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ وَطُوَاغِيْتِهَا وَاَكَفَّهُمْ عَنْهُمْ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اور اس آخری لفظ کو بار بار کہے اور اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے کہ اللہ تجھے عطا فرمائے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سیّد اور شیخ صدوق نے جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو گیا جب آپکی نگاہ مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر یہ رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہے پس اسے وداع کر اور یہ پڑھ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا کیونکہ جو بھی اس دعا کو آج کے دن پڑھے تو اس کے لئے ان دو خصلتوں میں سے کوئی ایک ثابت ہوگی یا تو وہ اگلے رمضان المبارک کو پالے گا یا اس پر اللہ کی بخشش اور بے انتہا رحمت ہوگی۔ سیّد بن طاؤسؒ اور کفعمیؒ نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضور نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی آخری رات میں دس رکعت دو دو کرکے نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ دس دفعہ پڑھے اور ان کے رکوع اور سجود میں یہ دس دفعہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور جب دس رکعت سے فارغ ہو جائے تو ایک ہزار دفعہ استغفار کرے اور استغفار کے بعد سر کو سجدہ میں رکھ دے اور اسی حالت میں یہ پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِیَامَنَا وَقِیَامَنَا آپنے پھر فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس نے مجھے بحق مبعوث فرمایا جبرائیل نے اسرافیل کے واسطہ سے خداوند عالم سے خبر دی ہے کہ ایسا شخص اپنے سر کو سجدہ سے نہیں اٹھائے گا مگر خداوند عالم اسے بخش دے گا اور رمضان المبارک کو اس سے قبول فرمائے گا اور اس کے گناہوں سے درگذر کرے گا یہی نماز عید فطر کی رات بھی وارد ہوئی ہے لیکن عید فطر کی روایت میں ہے کہ تسبیحات اربعہ کو رکوع اور سجود میں رکوع اور سجود کے ذکر کے عوض میں پڑھے اور اغفر لنا سے آخر تک کی بجائے یہ کلمات اس میں موجود ہیں اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَصَلٰوتِیْ وَقِیَامِیْ تیسویں کا دن۔ سیّد نے رمضان المبارک کے آخری دن کے لئے ایک دعا جس کا اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ارحم الراحمین سے نقل کی ہے اور چونکہ لوگ اس دن اکثر قرآن شریف کا ختم کرتے ہیں لہٰذا ان کے لئے لائق یہ ہے۔ کہ ختم قرآن کے بعد صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا پڑھیں اور اگر چاہیں تو اس مختصر دعا کو بھی ختم قرآن کے بعد پڑھیں کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے اَللّٰھُمَّ اَشْرِحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَنَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ خاتمہ: اس میں رمضان المبارک کی راتوں کی نمازیں اور اس کے دنوں کی

سیّد بن طاؤس نے روایت کی ہے کہ شب جمعہ اور عید الضحیٰ کی رات دو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے لیکن ایت اِیَّاکَ نَعْبُدُ و اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کو سو دفعہ پڑھے اور جب سورہ الحمد تمام کرے تو اس کے بعد سو دفعہ سوتل ہو اللہ کو پڑھے اور جب سلام دے چکے تو ستر دفعہ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدہ میں جاکر دو سو دفعہ یہ کہے یا رَبِّ یا رَبِّ اس کے بعد جو حاجت ہو وہ طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی نماز دیگر اس نماز کو بہت علماء مثل شیخ مفیدؒ و شیخ طوسیؒ و سیّد بن طاؤسؒ وغیرہ نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے نقل کیا ہے اس کی کیفیت سیّد کی روایت کی موافق یوں ہے کہ جب تجھے کوئی مہم حاجت پیش آئے تو تین دن متصل بدھ سے لیکر جمعہ تک روزہ رکھے اور جب جمعہ کا دن آئے تو غسل کرکے اور عمدہ اور پاکیزہ لباس پہن کر اپنے گھر کی سب سے آخری چھت پر چلا جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعائیں جو مشہور و معروف ہیں ان کا ذکر کیا جاتا ہے انہیں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں رمضان المبارک کے اعمال کی آخری فصل میں ذکر کیا لہٰذا ہم بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتے ہیں جنہیں اس بزرگوار نے نقل کیا ہے پہلی کی رات کی نماز۔ چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ دوسری کی رات کی نماز، چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ پڑھے، تیسری کی رات کی نماز۔ دس رکعت ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، چوتھی رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ پڑھے، پانچویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود پڑھے چھٹی رات کی نماز چار رکعت ہے اور اسکی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے ساتویں رات کی نماز چار رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے، آٹھویں رات کی نماز دو رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار دفعہ سبحان اللہ پڑھے، نویں رات کی نماز، چھ رکعت ہے اور اس کو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ ایۃ الکرسی پڑھے نماز کے تمام ہونے کے بعد پچاس دفعہ یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دسویں رات کی نماز بیس رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے گیارہویں رات کی نماز دو رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پڑھے بارہویں رات رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تیرھویں رات کی نماز، چار رکعت اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے چودھویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ اذا زلزلت الارض پڑھے پندرھویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اس کی پہلی دو رکعت میں ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور آخری دو رکعت کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے سولہویں رات کی نماز۔ بارہ رکعت ہے، اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ دفعہ سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُر پڑھے سترہویں رات کی نماز، دو رکعت ہے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے لیکن

اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِکَ لِطَلَبِ مَعْرِفَتِیْ بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَمُحَمَّدٍ اِنْبِیَائِکَ وَاَنْتَ لَا قَادِرٌ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُکَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّکَ کُلَّمَا تَظَاھَرَتْ نِعْمَتُکَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَقَدْ طَرَقَتْنِیْ ھُمُوْمٌ کَذَا کَذَا اور لفظ کذا کذا کی جگہ حاجت کا ذکر کرے اور پھر یہ کہے وَاَنْتَ بِکَشْفِھَا عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَکَلِّفٍ فَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی الْجِبَالِ فَرَسَفَتْ وَوَضَعْتَہٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَسَطَحْتَ وَاَسْئَلُکَ بِالْحَقِّ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّۃِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ عَسِیْرَھَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اٹھارھویں رات کی نماز، چار رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پڑھے۔ انیسویں رات کی نماز، پچاس رکعت ہے کہ جس میں حمد اور پچاس دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھے گویا اس کی مراد یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ اِذَا زلزلت الارض پڑھے ورنہ صرف ایک رکعت میں اس سورہ کا پچاس مرتبہ پڑھنا جو مجموعہ دو ہزار پانچسو دفعہ بنے گا ایک رات میں بہت مشکل ہے۔ بیسویں، اکیسویں بائیسویں، تیئسویں، چوبیسویں رات کی نماز ہر رات آٹھ آٹھ رکعت ہے اور اس میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ پچیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے۔ اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ چھبیسویں رات کی نماز، آٹھ رکعت ہے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ ستائیسویں رات کی نماز، چار رکعت ہے۔ ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اور اگر اس سورہ کو نہ پڑھ سکے تو پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو دفعہ آیۃ الکرسی اور سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور سو دفعہ سورہ انا اعطینا ک الکوثر پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ صلوات پڑھے۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ اٹھائیسویں کی رات کی نماز جس طرح میں نے احادیث میں دیکھی ہے وہ اس طرح ہے کہ چھ رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ سورہ کوثر اور دس دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد پھر سو دفعہ صلوات پڑھے۔ انتیسویں رات کی نماز دو رکعت ہے۔ اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تیسویں رات کی نماز بارہ رکعت ہے۔ اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو دفعہ محمد و آل محمد پر درود و صلوات پڑھے یہ واضح رہے کہ یہ جتنی نمازیں گذر چکی ہیں سب کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا ہوتا ہے۔ ماہ رمضان المبارک کے دنوں کی دعائیں ابن عباس سے روایت کی گئی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک دن کی دعا اور اس کی فضیلت کو بھی بیان کیا ہے لیکن ہم صرف ہر ایک دن کی دعا ذکر کرتے ہیں پہلے دن کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَ قِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ

وَتَکْفِیْنِیْ مُھِمَّھَا فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَکَ الْحَمْدُ غَیْرَ حَرَجٍ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا مُتَّھَمٍ فِیْ قَضَائِکَ وَلَا خَائِفٍ فِیْ عَدْلِکَ پھر اپنے رخسار کو زمین پر لگا کر یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَکَ دَعَاکَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَھُوَ عَبْدُکَ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَنَا عَبْدُکَ اَدْعُوْکَ فَاسْتَجِبْ لِیْ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے بسا اوقات کوئی حاجت درپیش آتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور میری حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں ایک کلام فرمایا کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت چاہتا ہے تو تیری حالت کم از کم یوں ہونی چاہیئے کہ جب تو کسی دنیاوی بادشاہ کے سامنے کسی چیز کو طلب کرتا ہے تو اسے ہر طرح سے خوش و راضی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے تو اسی طرح اللہ سے اپنی حاجت طلب کرنے کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ دوسرے دن کی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسرے دن کی دعا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِّیْ نَصِیْبًا مِّنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے دن کی دعا اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْہِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ پانچویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹے دن کی دعا اَللّٰھُمَّ لَا تَاْخُذْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نِقْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ ساتویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَاٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ آٹھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَۃَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ نَصِیْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَۃِ وَاھْدِنِیْ فِیْہِ لِبَرَاھِیْنِكَ السَّاطِعَۃِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَۃِ بِمَحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ دسویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ لَدَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ بِاِحْسَانِكَ یَا غَایَۃَ الطَّالِبِیْنَ گیارھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْہِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّہْ اِلَیَّ فِیْہِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْہِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بارھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْہِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْہِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْہِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْہِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَۃَ الْخَآئِفِیْنَ تیرھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْہِ عَلٰی كَآئِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ بِرَحْمَتِكَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْمَسَاكِیْنِ چودھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْہِ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرھویں دن کی دعا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ

حاجت کی دعائیں

وقت اس ذات کی ہر طرح سے رضا حاصل کر اور مبادا تو اللہ سے حاجت طلب کرتے وقت اس امر کا لحاظ نہ رکھے کہ جو بادشاہ دنیا کا لحاظ کرتا ہے اور اگر تو کہیں ایسا کر بیٹھا تو تو اللہ تعالیٰ سے استہزاء اور مسخرہ کرنے والا ہلاک ہونیوالوں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ کو حقیر سمجھتا ہوگا اور اگر تیری حالت یہی ہوتی تو پھر محال ہے کہ تو اپنی حاجت کو نماز اور روزہ کے ذریعے حاصل کر سکے کیونکہ جو تو نماز اور روزہ بجا لاتا ہے وہ تجربہ کو نکی بنا پر نہ ہونا چاہیئے کیونکہ تجربہ اس کا کیا جاتا ہے جسکے متعلق بدگمانی ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی مذمت فرمائی ہے جو اللہ کے حق میں بدگمانی کا خیال کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَیْھِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ بلکہ تجھے اللہ کی رحمت اور اس کے وعدوں پر پورا اعتماد اور اطمینان ہونا چاہیئے اور تمہاری امید اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کے طلب کرنیکے وقت اس سے زیادہ ہونی چاہیئے جیسا کہ تو حاکم سے صرف ایک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ سولہویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ سترھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اَهِّلْنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اٹھارھویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلٰى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ انیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ بیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اکیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِّلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَّمَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ بائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحُبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ تیئیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ چوبیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مُلَّرَضِيْكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّآئِلِيْنَ پچیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ چھبیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَّعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ستائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّيْ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اٹھائیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ انتیسویں دن کی دعا اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ

حاجت طلب کرنے کی دعائیں

قیراط یعنی معمولی مقدار کی کوئی چیز طلب کرے کیونکہ تجھے یقین ہوتا ہے کہ حاکم اتنا بڑا سخی معمولی مقدار تو ضرور دے دے گا اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیری بڑی سے بڑی حاجت بہت ہی پست اور کم ہے اس ایک قیراط سے جو حاکم سخی سے مانگتے وقت اس کے دینے کا یقین رکھتا تھا خلاصہ اللہ تعالیٰ پر پورا اعتماد کرکے طلب حاجت کیا کرو اسی طرح جب کسی حاجت کے لئے نماز یا روزہ رکھ رہا ہو تو اس میں سب سے اہم دینی حاجت اور تو جس شخص کی پناہ اور ہدایت اور حکومت الٰہیہ میں ہے وہ دین کی سب سے اہم حاجتوں سے زیادہ اہم ہے لہٰذا تجھے پہلے اس وجود مبارک کی حفاظت وغیرہ کا قصد کرنا چاہیئے اور اس کے بعد اس حاجت کا قصد کرے کہ جو تجھے عارض ہوئی ہے جیسے ظالم کے ظلم سے فرار اور بچاؤ وغیرہ اور یہ بھی معلوم رہے کہ دین کے اہم حاجات میں سے اللہ تعالیٰ کی تجھ پر عفو اور رضا ہے اور اس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاهِبِ التُّهْمَةِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ
فِیْهِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاهُ وَیَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ الْحَکَمَةَ
رِ وَآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مؤلف کہتا ہے
ں کچھ دعاؤں کی کتابوں میں اختلاف موجود ہے چونکہ وہ روایات کہ جن میں یہ
ہٗ لہٰذا ان کا ہم نے ذکر نہیں کیا، ستائیسویں دن کی دعا کو کفعمی نے انتیسویں دن میں
کو تیئیسویں کے دن پڑھنا بھی بعید نہیں۔

ل شوال کے مہینے کے اعمال میں

ت ہے اور اس رات میں جاگنے اور عبادت کرنے کے ثواب اور فضیلت میں
میں ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں اس رات کے چند عمل ہیں پہلے غروب
ے اس رات نماز، دعا استغفار اللہ سے سوال اور مسجد میں عبادت کی وجہ سے
رعشا اور صبح اور عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ
کْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَیْنَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَیْنَا
فلہ پڑھ چکے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے یہ کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ
نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ
ں اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو دفعہ یہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ پھر جو حاجت رکھتا
انشاء اللہ وہ پوری ہو گی، شیخ کی روایت میں ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد سجدہ میں
یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیًا مُحَمَّدًا وَّنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
ذَنْبَهٗ وَنَسِیْتُهٗ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ اس کے بعد سو دفعہ
بن کی زیارت کرے کیونکہ اس کی بہت کافی فضیلت ہے اور آج رات کی امام حسینؑ کی مخصوص زیارت انشاء اللہ
چھٹے دس دفعہ یہ کہے یَا دَائِمَ الْفَضْلِ اور یہ دعا شب جمعہ کے اعمال پر گذر چکی ہے ساتویں وہ دو رکعت نماز پڑھے
ت والی ہے، آٹھویں دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد

ذات کا تیری طرف متوجہ ہونا اور
تیرے اعمال کو قبول کرنا ہے
کیونکہ تیرا اس حالت میں مارا جانا
جیسا کہ تیرا دین اسی مارے جانے
میں ہے تیری دنیا فاسد ہو جائے
گی لیکن دین محفوظ رہے گا اور اگر تو
مارا نہ جائے تو بالآخر تجھے مرنا ہے
اور اگر تو اس حالت میں نہ رہے
کہ تجھ پر اللہ کی ذات راضی اور اس
کا عفو تجھے شامل ہو تو تیری دنیا
اور آخرت کی تباہی ہو گی اور تجھے
ایک سخت عذاب کا سامنا کرنا
ہو گا کہ جو تیرے وہم اور خیال میں
بھی نہیں آسکتا تو لہٰذا تجھے اللہ کی
رضا اور عفو کا قصد کرنا بھی ضروری
ہے، ہم نے یہ جو کہا ہے کہ سب
حاجتوں سے اہم تیرے امام
زمان کا وجود ہے تو اس کی وجہ
یہ ہے کہ تو اور تیرا مال اور پوری دنیا
اور پوری دنیا والے اس کے وجود
مبارک کی وجہ سے محفوظ ہیں تو
جب ایک آدمی کے وجود مبارک
کے اتنے فوائد اور آثار ہوں تو پھر
تو کس طرح اپنی دیگر حاجتوں کو
اس کے حفظ وجود پر مقدم کر
سکے گا بلکہ تجھ پر واجب ہے کہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے سلام کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور سو دفعہ یہ کہے اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ اس کے بعد یہ کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو طلب کرے۔ روایت میں ہے کہ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام ان دو رکعتوں کو اس کیفیت سے بجالاتے تھے اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد فرماتے تھے کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس کی قدرت میں میری جان ہے، کہ جو شخص بھی اس نماز کو بجا لائے جو حاجت بھی خداوند عالم سے طلب کرے البتہ اللہ تعالیٰ اسے وہ حاجت عنایت فرمائے گا۔ اگر وہ ریت کے ذرّات کے برابر گناہ بھی رکھتا ہو تو خدا اسے بخش دے گا۔ ایک روایت میں سورہ قل ہو اللہ کے ہزار دفعہ کی جگہ سو دفعہ بھی آیا ہے۔ اس نماز کو مغرب کی نماز اور اس کے نافلہ کے بعد بجا لائے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے اس نماز کے بعد یہ دعا بھی نقل کی ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُہَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلَایَ یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِیَ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا سَرُّوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدَ السَّادَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا شَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا شَاہِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا اَللّٰہُ یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا اَللّٰہُ مُطَہِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُمِیْتُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُفْضِلُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَقُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا طَیِّبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجْمِلُ یَا اَللّٰہُ یَا

نماز استغاثہ

اس وجود مبارک کے حوائج کو اپنی حاجتوں پر مقدم کرے۔ باوجود اس کے کہ وہ وجود مبارک تیری نماز اور روزہ وغیرہ سے بے نیاز ہے لیکن رعیت داری اور محکوم کے وظائف کا تقاضا یہ ہے تو پہلے اپنی حاجتوں کے وقت آنحضرت اور ان کے اجداد طاہرین پر درود بھیجے اور پھر اپنے لئے دعا مانگے نماز استغاثہ مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اپنے سرہانہ پاکیزہ برتن پاک پانی سے پر کرکے اس کو کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھدے اور جب رات کے آخر میں تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہو تو اس پانی سے تین گھونٹ پی کر باقی پانی سے وضو کرے اور پھر اٹھ کر اذان اور اقامہ کہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور جو سورہ چاہے ان دو رکعتوں میں پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہو کر رکوع جائے تو پچیس دفعہ حالت رکوع میں یا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پڑھے اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیْ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیْ
یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ
یَا عَدْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْمَعَارِجِ یَا اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ یَا صَدُوْقُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِیْ یَا
اَللّٰہُ یَا وَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَعْبُوْدُ یَا اَللّٰہُ صَانِعُ
یَا اَللّٰہُ یَا مُعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَکُوْنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَعَّالُ یَا اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ
یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاکَ وَتَعْفُوَ عَنِّیْ بِجِلْمِکَ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنْ رِّزْقِکَ
الْحَلَالِ الطَّیِّبِ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ لَیْسَ لِیْ اَحَدٌ سِوَاکَ وَاَنْتَ اَحَدٌ
اَسْئَلُکَ غَیْرُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدہ میں چلا جائے اور یہ کہے
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَۃٍ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ
اسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَالْاَسْمَآءِ الْمَشْھُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَۃِ عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْبَلَ مَرْمِیَّ شَھْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ مِنَ الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ
الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَجِیْرَ لِیْ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ یَا رَحْمٰنُ نویں چودہ رکعت نماز پڑھے
کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تاکہ اس کے لئے ہر ایک رکعت
کا ثواب چالیس سال کی عبادت جیسا ہو اور اسے اس شخص جیسا ثواب ملے کہ جس نے اس مہینے میں نماز پڑھی ہو اور روزہ
رکھا ہو، دسویں شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس رات کے آخر میں غسل کرکے اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے
یہاں تک کہ صبح صادق طلوع کر آئے، پہلی شوال کا دن، یہ دن عید کا دن ہے اور اس کے کئی ایک عمل ہیں دوسرے
صبح کی اور عید کی نماز کے بعد ان تکبیرات کو پڑھے جو عید کی رات میں گذر چکی ہیں، دوسرے اس دعا کو پڑھے کہ جسے سید
نے نماز صبح کے بعد ذکر کیا ہے اور شیخ نے اسے عید کی نماز کے بعد فرمایا ہے اور اس دعا کا اول یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ
اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ اِمَامِیْ الخ تیسرے زکوٰۃ فطرہ ادا کرے اور زکوٰۃ فطرہ ہر ایک بڑے چھوٹے کیطرف سے فی کس ایک صاع ہے
کہ جس کی مقدار ساڑھے تین سیر احتیاطاً بتائی جاتی ہے اور کسے دے اور کس کی طرف سے دے اس کی تفصیل فقہہ کی کتابوں

نماز استعاذہ

اور جب رکوع سے سر اٹھائے تو پچیس دفعہ یہ پڑھے اس سے پہلے سجدہ میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد اور دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد اور اسی طرح اور ہر رکعت میں بھی اسے پہلی رکعت کی طرح پڑھے کہ تمام تین سو دفعہ بنتا ہے اور جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنے سر کو آسمان کی طرف کرکے تیس دفعہ یہ کہے مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو بہت جلدی انشاء اللہ روا ہوگی نماز استعاذہ جناب بتول کی روایت میں ہے کہ جب تجھے اللہ تعالیٰ سے ایسی حاجت درپیش ہو کہ جسکی وجہ سے تیرا دل تنگ ہو چکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کا سلام دے چکے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور پھر سجدہ میں چلا جا اور ایک سو دفعہ یہ کہے یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِثْنِیْنِیْ اس کے بعد دائیں جانب اپنے چہرہ کو رکھکر سو دفعہ یہی پڑھے اور اس کے بعد پھر سجدہ کی حالت ہو کر اسی کو سو دفعہ کہے اور اس کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں موجود ہے اور ہم نے اسے توضیح المسائل میں بیان کیا ہے۔ یہ معلوم رہے کہ فطرہ کا دینا واجب مؤکد ہے اور ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے اور اگلے سال تک محفوظ رہنے کا سبب ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس آیت میں نماز سے پہلے ذکر کیا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى چوتھے غسل کرے، اگر ممکن ہو تو نہر میں غسل کرے اور غسل کا وقت صبح صادق سے لیکر نماز عید کے بجا لانے تک ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک روایت کی بنا پر ہے کہ یہ غسل چھت وغیرہ کے نیچے واقع ہو یعنی زیر آسمان نہ ہو اور جب غسل کرنا چاہے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعًا سُنَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اس کے بعد بسم اللہ پڑھے اور غسل بجا لائے اور جب غسل کر چکے تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الدَّنَسَ پاکیزہ عمدہ اور بہترین کپڑے پہنے اور اچھی خوشبو لگائے اور بیابان میں نماز کو زیر آسمان بجا لائے، چھٹے عید کی نماز سے پہلے روزہ افطار کرے اور بہتر یہ ہے کہ کھجور یا شیرینی سے افطار کرے، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے مستحب ہے بہت تھوڑی مقدار خاک کربلا کو کھائے کیونکہ وہ ہر درد کی شفا ہے، ساتویں جب نماز عید کے جانے کے لئے تیار ہو تو اس سے پہلے وہ دعائیں پڑھے کہ جن کو سید رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں نقل کیا ہے ان میں سے ایک وہ دعا ہے کہ جسے ابو حمزہ ثمالی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب عید فطر اور عید الضحیٰ اور جمعہ کی نماز کے لئے جانے کو تیار ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِئَتِيْ وَاِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَقَضَايَاكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلَى الْعِيْدِ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِاِذْنُوْبِيْ وَاِسَاءَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرِ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهِيْنَ اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آٹھویں عید کی نماز بجا لائے اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ جو صـ ۱۲ پر موجود ہے پڑھے اور جب قرأت سے فارغ ہو لے تو پانچ تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد یہ دعا قنوت میں پڑھے اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

نماز استغاثہ

بعد اپنے چہرہ کو بائیں جانب زمین پر رکھکر اسی کو سو دفعہ پڑھے اور اس کے بعد پھر سجدہ کی حالت میں اسے سو دفعہ پڑھے اور پھر اپنی حاجت کو طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔ مؤلف کہتا ہے کہ جناب شیخ حسن بن فضل طبرسی نے مکارم الاخلاق میں فرمایا ہے۔ کہ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کے استغاثہ کی نماز دو رکعت ہے اور نماز کے بعد سجدہ میں جاکر سو دفعہ یا فاطمہ کہے اور پھر دائیں جانب کا چہرہ زمین پر رکھکر سو دفعہ اور پھر بائیں جانب میں سو دفعہ اور پھر دوبارہ سجدہ میں اسے ایک سو دس دفعہ کہے اسکے بعد یہ پڑھے يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ حَتّٰى لَا اَخَافَ اَحَدًا وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سم وکرامۃ وشرفا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اس کے بعد چھٹی تکبیر کہے اور رکوع کو چلا جائے رکوع کے بعد دو سجدے بجا لائے اور اس کے بعد دوسری رکعت کو بجا لانے کے لئے کھڑا ہو جائے دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ والشمس جو صفحہ ۳۰ پر گذر چکی ہے پڑھے اور پھر اس سے فارغ ہونے کے بعد چار تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد وہی سابقہ دعا قنوت میں پڑھے جب فارغ ہو جائے تو پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع چلا جائے اور اس کے بعد دو سجدے بجا لا کر تشہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے اس کے بعد تسبیح جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام بجا لائے، عید کی نماز کے بعد بہت کافی دعائیں وارد ہوئی ہیں لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے، مستحب ہے کہ عید کی نماز کو زیر آسمان زمین پر جس پر فرش کیا ہوا نہ ہو بجا لائے اور جب نماز ی نماز سے واپس گھر لوٹے تو اس راستے سے نہ آئے کہ جس سے عید کی نماز کو گیا تھا اپنے برادر ایمانی کے لئے اس کے اعمال کے قبول ہونے کی دعا کرے، نویں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دسویں دعائے ندبہ جو آگے آئے گی اسے پڑھے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب دعاؤں سے فارغ ہو چکے تو سجدہ میں جا کر یہ پڑھے اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى پھر اپنے دائیں طرف کو رکھ کر یہ پڑھے اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مِنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ پھر اپنے بائیں طرف کو رکھ کر یہ پڑھے اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ پھر سجدہ کی حالت میں لوٹ کر یہ کہے اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سو دفعہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ. پھر سید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن کو لہو و لعب و لغویات میں نہ گذارنا چاہیئے کیونکہ تجھے خبر نہیں کہ تیرے اعمال قبول ہو چکے ہیں یا رد کر دیئے گئے ہیں اگر تجھے انکے قبول ہونیکی امید ہے تو اس پر زیادہ شکر عظیم بجا لانا چاہیئے اگر تجھے انکو رد کر دینے کا خوف و ڈر ہو تو پھر تجھے اسپر زیادہ محزون رہنا چاہیئے بہرحال اس لہو و لعب و لغویات کے کیا معنی (جیسا کہ ہمارے ملک میں رواج ہے کہ عید کے دن عورتیں ننگے سر، سرخی و پوڈر لگا کر ہر قسم کی بے ہودہ حرکات بجا لاتی ہیں اور مردان سے اس معاملہ میں اور آگے بڑھے ہوئے نظر آتے ہیں. نہیں معلوم یہ عید کا دن ہوتا ہے یا دین اسلام سے آزاد و بے پرواہ ہونے کا دن ہے خدا مومن کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے، آمین مترجم) پچیسویں شوال کا دن ۱۴۸۸ھ

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام

روایت ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کرنا چاہئے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر یہ کہے یَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِكُمَا اَسْتَغِيْثُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اَسْتَغِيْثُ بِكُمَا يَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ اور پھر ہر ایک امام علیہ السلام کا نام لیتا جائے اور پھر کہے بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اور وہ حضرات اسی وقت تیری فریاد رسی فرمائیں گے انشاء اللہ

نماز حضرت حجت عجل اللہ فرجہ

جو جگران کی مسجد میں جو شہر قم سے سے ایک فرسخ دور ہے پڑھنی ہوتی ہے نجم الثاقب میں شیخ مرحوم نے اس مسجد کے بنا نیکی کیفیت کو حکم امام سے نقل فرمایا ہے اور اس کی حکایت یوں ہے کہ آپ نے حسن مشہ جمکرانی کو فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دے کہ وہ اس مقام کو محترم سمجھیں اور اس کی طرف توجہ کریں اور یہاں پر چار رکعت نماز پڑھیں اور دو رکعت مسجد کا تحیۃ بجا لائیں اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں بقول بعض امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات اسی دن واقع ہوتی ہے اور بعض نے آپ کی وفات پندرہ رجب کو کہی ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات و شہادت کا سبب وہ زہر تھا جو آنحضرتؑ کو انگور میں ملا کر کھلایا گیا روایت میں ہے کہ جب آپ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو آپ نے آنکھیں کھولیں اور آپنے اقربا کو جمع کر کے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ ہماری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو معمولی شمار کرے اور اس سے بے اعتنائی برتے (اے شیعو یہ آپ کے امام علیہ السلام کا اس وقت کا قول ہے جب کہ انسان سب سے قیمتی چیز کا مشورہ اپنے اقربا کو دیتا ہے درہ عبرت حاصل کرو۔ اور نماز سے غافل نہ رہو بے دین مولوی کے کہنے کی پرواہ نہ کرو جو تمہیں کہے کہ نماز کی کوئی ضرورت نہیں صرف مجلس ہی سن لو اور ماتم کر لو کافی ہے۔

پانچویں فصل ذی القعدہ کے مہینے کے اعمال میں ہے

جان لے کہ یہ مہینہ حرام مہینوں کا پہلا ہے کہ جن کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں کیا ہے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت ذکر کی ہے کہ ذی القعدہ کا مہینہ دعاؤں کے مستجاب وقت میں قبول ہونیکا محل ہے اس مہینے کے اتوار کو ایک نماز جو بہت فضیلت والی ہے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے۔ کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے دشمن قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائیں گے، ایمان کے ساتھ مرے گا، اس کا دین اس سے نہیں چھینا جائے گا، اس کی قبر وسیع نورانی ہوگی اس کے ماں باپ اس سے راضی ہونگے اس کے والدین اور اس کی ذریت کے لئے مغفرت شامل حال ہوگی اسکا رزق وسیع ہوگا، موت کے وقت ملک الموت اس سے نرمی برتے گا اور اس کی جان آسانی کے ساتھ نکلے گی، اس نماز کی کیفیت یوں ہے۔ کہ اتوار کے دن غسل اور وضو کرے اور چار رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک دفعہ قل اعوذ برب الناس اور ستر دفعہ استغفار یعنی اَستغفر اللہ رَبّی وَ اتوب اِلَیہ پڑھے اور اس کے آخر میں یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر یہ پڑھے یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فقیر کہتا ہے کہ ظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس استغفار اور اس کے بعد والی دعا کو نماز کے ختم کرنے کے بعد پڑھے نہ یہ کہ اسے قرأت کے ساتھ پڑھے، معلوم ہو کہ روایت میں ہے

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور رکوع سجود کے ذکر کو سات دفعہ پڑھیں اور دو رکعت نماز یہاں پر امام صاحب الزمان کی اس طرح بجا لائیں کہ جب سورہ فاتحہ پڑھیں اور ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہنچیں تو اسے سو دفعہ پڑھیں اور پھر فاتحہ کو تمام کر کے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کریں اور جب نماز ختم کریں تو کلمہ لا الہ اور تسبیح جناب فاطمہ زہرا پڑھیں اور جب اس سے فارغ ہو جائیں تو سجدہ میں جائیں اور جو اس طرح دو رکعت نماز پڑھے گویا اس نے بیت عتیق یعنی کعبہ میں نماز پڑھ لی ہے، نیز آنحضرت کی نماز نجم الثاقب میں کنوز النجاح طبرسی سے نقل کیا ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے آنحضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے یہ حکم آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ جو شخص تین حرام مہینوں میں سے کسی ایک میں تین دن متصل جمعرات، جمعہ، ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کے لئے نوسو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ قمی نے فرمایا کہ ان تین حرام مہینوں میں گناہ بھی کئی گنا ہو جاتا ہے اور نیکی بھی کئی گنا ہو جاتی ہے، گیارہویں کا دن ۱۴۸ھ میں اسی دن جناب امام رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی. پندرہویں کا رات یہ رات بہت مبارک رات ہے خداوند عالم اپنے مومن بندوں پر اسی رات نظر رحمت ڈالتا ہے جو شخص اس رات کو عبادت میں مشغول رہے اس کے لئے ان سو آدمیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہوں نے مسجد میں بسر کی ہو اور اپنی عمر ہی لمحہ بھر کے لئے کوئی گناہ نہ کیا ہو ایک نبوی روایت میں ہے کہ اس رات کو غنیمت شمار کرے اور اپنے آپ کو اللہ کی طاعت اور، عبادت، نماز، حاجتوں کی طلب میں مشغول رکھے، کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے خدا اسے عطا فرمائے گا، تیسویں کا دن ۲۰۳ھ کو ایک قول کی بنا پر امام رضا علیہ السلام کی شہادت اسی دن واقع ہوئی ہے، آپ کی زیارت اس دن دور سے اور نزدیک سے سنت ہے، سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض علما کی بعض تصانیف میں دیکھا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کی زیارت تیسویں ذی القعدہ کے دن قریب سے اور دور سے بعض مشہور زیارت سے کرنا مستحب ہے، پچیسویں کی رات یہ رات دحو الارض کی رات ہے (یعنی آج رات زمین خانہ کعبہ کے نیچے پانی کے اوپر بچھائی گئی) یہ بہت باشرافت رات ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس رات نازل ہوتی ہے، اس رات میں عبادت میں قائم رہنے کا ثواب و اجر ہے. حسن بن علی وشاء سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں چھوٹا تھا اور اپنے باپ کے ساتھ ایک دفعہ پچیسویں ذی القعدہ کی رات کا کھانا امام رضا علیہ السلام کے ساتھ کھایا تو آپ نے فرمایا آج رات حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا، پس جو شخص اس کے دن میں روزہ رکھے تو یوں ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینے روزہ رکھا ہے، ایک اور روایت کی بنا پر آپ نے فرمایا کہ اس کے دن میں قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام ہوگا، پچیسویں کا دن، یہ دحو الارض کا دن ہے یہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص فضیلت کا امتیاز ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مثل ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے جو شخص اس دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت میں مشغول رہے تو اس کے لئے سو سال کی عبادت لکھی جائیگی آج کے روزہ رکھنے والے کے لئے ہر وہ چیز جو زمین و آسمان میں ہے استغفار کرے گی. یہ وہ دن ہے کہ جس میں اللہ کی

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام

نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کو ایاک نعبد و ایاک نستعین تک پڑھے اور اس آیت کو سو دفعہ پڑھے اور پھر سورہ فاتحہ کو ختم کر لینے کے بعد سورہ قل ہو اللہ کو ایک دفعہ پڑھکر رکوع اور سجود کو بجا لائے لیکن سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلی کو رکوع اور سجود میں سات سات دفعہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح بجا لائے اور پھر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ اس کی جو حاجت بھی ہوگی پوری فرمائیگا مگر جب کہ وہ کسی صلہ رحم کے قطع کی حاجت طلب نہ کرے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُکَ فَالْحَمْدُ لَکَ وَاِنْ عَصَیْتُکَ فَالْحُجَّۃُ لَکَ مِنْکَ الرَّوْحُ وَمِنْکَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَکَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتُ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحمت عالم میں منتشر ہو گی، اس دن عبادت اور اللہ کے ذکر کے لئے جمع ہونے کا بہت کافی اجر ہے، آج کے دن میں سوائے روزہ و عبادت و ذکر و غسل کرنے کے دو عمل ہیں، پہلا وہ نماز جو قمی شیعہ علما کی کتابوں میں روایت ہوئی ہے اور وہ دو رکعت چاشت کے وقت ہے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ دفعہ سورہ والشمس والضحیٰ پڑھے اور نماز کے سلام کے بعد یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَاتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَنَاعِنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (دوسرا اس کا پڑھنا مستحب ہے کہ کفعمی نے صباح میں فرمایا ہے) اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْکَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَکَاشِفَ کُلِّ کُرْبَةٍ اَسْئَلُکَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مِنْ اَیَّامِکَ الَّتِیْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَدِیْعَةً وَاِلَیْکَ ذَرِیْعَةً وَبِرَحْمَتِکَ الْوَسِیْعَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُنْتَجَبِ فِی الْمِیْثَاقِ الْقَرِیْبِ یَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ کُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰی کُلِّ حَقٍّ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الْاَطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَایِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِکَ الْمَخْزُوْنِ غَیْرَ مَقْطُوْعٍ وَلَا مَمْنُوْعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ یَا خَیْرَ مَدْعُوٍّ وَاَکْرَمَ مَرْجُوٍّ یَا کَافِیُ یَا وَافِیُ یَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِیٌّ اُلْطُفْ لِیْ بِلُطْفِکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِعَفْوِکَ وَاَیِّدْنِیْ بِنَصْرِکَ وَلَا تُنْسِنِیْ کَرِیْمَ ذِکْرِکَ بُلُوْغَ اَمَلِیْ وَحِفْظَ سِرِّکَ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ شَوَایِبِ الدَّهْرِ اِلٰی یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَاَشْهِدْنِیْ اَوْلِیَائَکَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِیْ وَحُلُوْلِ رَمْسِیْ وَانْقِطَاعِ عَمَلِیْ وَاِنْقِضَاءِ اَجَلِیْ اَللّٰهُمَّ وَاذْکُرْنِیْ عَلٰی طُوْلِ الْبِلٰی اِذَا حَلَلْتُ بَیْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰی وَنَسِیَنِیَ النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰی وَاَحْلِلْنِیْ دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِیْ مَنْزِلَ الْکَرَامَةِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ رُفَقَائِ اَوْلِیَائِکَ وَاَهْلِ اجْتِبَائِکَ وَاصْطِفَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ لِقَائِکَ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْاَجَلِ بَرِیْئًا مِنَ الزَّلَلِ وَسُوْءِ الْخَطَلِ اَللّٰهُمَّ وَاَوْرِدْنِیْ حَوْضَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ وَلَا اُحَلَّاُ وِرْدَهٗ وَلَا اُحَلَّاُ عَنْهُ اُذَادُ وَاجْعَلْهُ لِیْ خَیْرَ زَادٍ وَاَوْفٰی مِیْعَادٍ یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَبُحُوْرِ اَوْلِیَائِکَ الْمُسْتَاْثِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دُعَاتَهُمْ وَاَهْلِکْ اَشْیَاعَهُمْ وَعَالِمَهُمْ وَعَجِّلْ مَهَالِکَهُمْ وَاَسْلِبْهُمْ مَمَالِکَهُمْ وَضَیِّقْ عَلَیْهِمْ مَسَالِکَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِکَهُمْ اَللّٰهُمَّ

اَطْعَنُکَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاءِ اِلَیْکَ وَهُوَ الْاِیْمَانُ بِکَ لَمْ اَتَّخِذْ لَکَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَکَ شَرِیْکًا مَنًّا مِنْکَ بِهٖ عَلَیَّ لَا مَنًّا مِنِّیْ بِهٖ عَلَیْکَ وَقَدْ عَصَیْتُکَ یَا اِلٰهِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْهِ الْمُکَابَرَةِ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِیَّتِکَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِیَّتِکَ وَلٰکِنْ اَطَعْتُ هَوَایَ وَاَسْرَعَ بِیْ الشَّیْطَانُ فَلَکَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ وَالْبَیَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَقَدْ نُوْبِیْ غَیْرُ ظَالِمٍ لِیْ وَاِنْ تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اور پھر ایک سانس پھر یا کریم یا کریم کہے اور پھر یہ دعا پڑھے یَا مُغْنِیَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَخَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ اَمَانًا لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَائِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَبِاَمْرِكَ فِيْ اَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلٰٓئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَا اَلْقَيْتَ اِلَيْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتّٰى تَرْضٰى وَبِعُوْدِ دِيْنِكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَمَحْضَ الْحَقِّ مَحْضًا وَمَرْفُوْضَ الْبَاطِلِ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ معلوم رہے کہ میرداماد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا اعمال مستحبہ اور آداب مسنونہ سے افضل اور اکد ہے اس مہینے کا آخری دن ۲۲۰ھ میں بنا پر مشہور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام معتصم ملعون کے زہر دینے سے بغداد کے شہر میں شہید ہوئے اور یہ واقعہ تقریباً مامون ملعون کے مرنے کے بعد اڑھائی سال ہوا۔ جیسا کہ خود آپ فرماتے تھے کہ کشائش مامون کے بعد تیس مہینے ـــــ ہوگی آپ کے یہ کلمات مامون کے آپ کے ساتھ برے پیش آنے پر دلالت کرتے ہیں اور اس ملعون کی کمال اذیت اور صدمہ وارد کرنے کے مشعر ہیں کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش و آرام سے تعبیر فرما رہے ہیں جیسا کہ آپ کے والد بزرگوار امام رضا علیہ السلام نے اپنے ولایت کے عہد کو بھی ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا اور آپ ہر جمعہ کو جب جامع مسجد سے مراجعت فرماتے تھے تو اسی پسینے اور غبار الودہ حالت میں اپنے ہاتھوں کو اللہ کی درگاہ کی طرف بلند کرکے فرماتے تھے کہ اے میرے مالک اگر میری کشائش اور نجات میری موت میں ہے تو اسی گھڑی میری موت میں تعجیل فرما اور آپ ہمیشہ غم و حزن میں تھے یہاں تک آپنے اس دار دنیا سے رحلت فرمائی، امام محمد تقی علیہ السلام کی جب شہادت واقع ہوئی تو آپ کا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدّ بزرگوار امام موسی کاظم علیہ السلام کی پشت پر واقع ہے

چھٹی فصل ماہ ذی الحجہ کے اعمال میں ہے

معلوم ہو کہ یہ مہینہ بھی بہت باشرافت مہینوں سے ہے۔ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ اور تابعین میں صالح اور نیک بندے اللہ کی عبادت میں خاصہ اہتمام کرتے تھے۔ اس مہینے کے پہلے دس دن وہ معلوم ایام ہیں کہ جن کا ذکر قرآن مجید میں ہوا ہے اور ان کی بہت کافی فضیلت اور برکت ہے، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی دن میں عمل خیر اور عبادت ان دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں، پہلے دس دن کے لئے چند اعمال ہیں، پہلے نو دن تک

نماز حضرت حجۃ علیہ السلام

حَتّٰى لَا اَخَافَ وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَيَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور اس فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے والد سے جس سے اسے خوف ضرر ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ضرر کے دفع ہونے کا سوال کرے کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کے بعد سجدہ میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور تضرع اور زاری کرے کیونکہ کوئی مرد و زن مومن اس نماز اور دعا کو بخلوص بجا نہیں لائے گا مگر یہ کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے اس کی حاجت روائی کیلئے کھول دیئے جائیں گے اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روزہ رکھنا کہ جن کا ثواب تمام عمر کے روزہ رکھنے کا ہے دوسرے اس دس دنوں کی راتوں میں مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور یہ آیت پڑھے وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ تاکہ حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے تیسرے پہلی کے دن سے لیکر عرفہ کی عصر تک صبح کی نماز کے بعد اور مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَّيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَآءَ وَتُسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَآءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَآءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَالْفَآئِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ چوتھے ان دس دنوں کے ہر دن میں پانچ دعائیں کہ جو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خداوند عالم کی طرف سے ہدیہ لائے کہ وہ ان کو ان دس دنوں میں پڑھیں اور وہ پانچ دعائیں یہ ہیں (۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

نماز خوف ظالم

اس کی دعا اسی وقت اور اسی رات قبول کی جائے گی خواہ جس طرح کی حاجت اور دعا بھی کیوں نہ کرے اور یہ اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر فضل و کرم اور انعام ہے مؤلف کہتا ہے نحل جلیل شیخ طبرسی رضی الدین حسن بن فضل نے بھی اس نماز کو مکارم الاخلاق میں نقل فرمایا ہے اور دعا میں اللھم ان کنت قد عصیتک کی جگہ الٰہی ان کنت عصیتک کو ذکر کیا ہے اور حتی لا اخاف کے بعد کلمہ احداً کو اور فرعون کے بعد اسلک کا اضافہ کیا اور باقی یہی بقیہ دعا ہے

نماز خوف ظالم

مکارم الاخلاق سے منقول ہے کہ غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو ننگا کرکے اسی جاء نماز پر سو دفعہ یہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۵) حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّنْ تَبَرَّءَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے ان پانچ دعاؤں میں سے ہر ایک کے سو دفعہ پڑھنے کا بہت کافی ثواب نقل فرمایا۔ اور یہ بعید نہیں جیسا کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر دن ان میں سے ایک دعا کو دس دفعہ پڑھے تو وہ بھی اس سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہو جائے گا اور اگر ہر روز ہر ایک کو سو دفعہ پڑھے تو اور بھی بہتر ہو گا، پانچویں ان دس دنوں میں ہر روز ان تہلیلات کو پڑھے کہ جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام سے بہت کافی ثواب کے ساتھ منقول ہیں اور اگر ان کو ہر روز دس دفعہ پڑھے تو بھی بہتر ہے اور وہ یہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَجَارِیْ الْعُیُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِی اللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّیَاحِ فِی الْبَرَارِیْ وَالْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ پہلی کا دن یہ بہت مبارک دن ہے اور اس میں کئی ایک عمل وارد ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھنا کہ جس کا ثواب اسی مہینے کا ہے، دوسرے جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام کی نماز پڑھے، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ نماز چار رکعت دو دو کر کے پڑھے جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السّلام کی نماز ہے کہ اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، سلام کے بعد آنجناب کی تسبیح پڑھے اور یہ کہے سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ تیسرے رکعت نماز زوال سے پہلے آدھا گھنٹہ پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ، آیۃ الکرسی اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے، چوتھے جس شخص کو کسی ظالم سے خوف ہو تو آج کے دن یہ کہے حَسْبِیَ حَسْبِیَ حَسْبِیَ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ تا کہ اللہ تعالیٰ اس کو اس ظالم سے نجات دے، یہ بھی واضح ہو کہ

نماز برائے ذہن و حافظہ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْنِی السَّاعَةَ السَّاعَةَ

اور جب اس سے فارغ ہو لے تو یہ کہے اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَلْطُفَ لِیْ وَاَنْ تُغَلِّبَ لِیْ وَاَنْ تَمْكُرَ لِیْ وَاَنْ تَخْدَعَ لِیْ وَاَنْ تَكِیْدَ لِیْ وَاَنْ تَكْفِیَنِیْ مُؤْنَةَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور لفظ فلان بن فلان اس ظالم کا بعد والدنام لے اور یہ وہ دعا ہے کہ جسے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے دن پڑھا۔

ذہن اور حافظہ کی قوت کیلئے نماز

مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السّلام سے روایت ہے کہ پاک برتن پر زعفران کے ساتھ سورہ الحمد کے بعد اور آیت الکرسی اور سورہ انا انزلنا اور سورہ یٰسین اور واقعہ اور حشر اور تبارک اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج کے دن جناب ابراہیم خلیل علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے اور بنا بر روایت شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے آج کے دن جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تزویج جناب امیر المومنین علیہ السلام سے ہوئی ساتویں کا دن، آج کے دن ۶۰ھ میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت مدینہ منورہ میں واقع ہوئی لہٰذا یہ دن شیعوں کے حزن و ملال کا دن ہے آٹھویں کا دن، آج ترویہ کا دن ہے، روزہ کی آج کے دن کافی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ آج کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے آج کے دن غسل کو مستحب جانا ہے۔ نویں کی رات یہ رات بہت متبرک راتوں میں سے ہے، آج رات قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات کی رات ہے، آج رات توبہ قبول ہے اور دعا مستجاب ہے، جو شخص آج رات کو اللہ کی عبادت میں گذار دے تو اس کے لئے ایک سو ترسال کی عبادت کا اجر ہوگا، آج رات کے لئے چند ایک عمل ہیں، پہلے اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص دعا کو عرفہ کی رات یا شب جمعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے گا اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَمُنْتَھٰی کُلِّ حَاجَۃٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ مِنْہُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظَلَامٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ یَا مَنِ الظُّلْمَۃُ عِنْدَہٗ ضِیَآءٌ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِہٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَہٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِہِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِہِ الْاَرْضَ عَلٰی وَجْہِ مَآءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاھِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِکَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْھَانِ الَّذِیْ ھُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ یُضِیْئُ مِنْہُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ تَشَقَّقَتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ فُتِحَتْ وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اھْتَزَّ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْہُ فَرَآئِصُ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَجَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِہِ الْخَضِرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَآءِ کَمَا مَشٰی بِہٖ عَلٰی جَدَدِ الْاَرْضِ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِہِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَہٗ وَاَنْجَیْتَ بِہٖ مُوْسٰی بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَہٗ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ مُوْسٰی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْہِ مَحَبَّۃً مِّنْکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ بِہٖ اَحْیٰی عِیْسٰی بْنُ مَرْیَمَ الْمَوْتٰی وَتَکَلَّمَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا وَاَبْرَءَ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ

نماز برائے امرزش گناہاں
قل اعوذ برب الناس کو لکھے اور زمزم یا پاک اور بارش کے پانی سے اسے دھو کر اور پھر اس پانی میں دو مثقال کندر اور دس مثقال کھانڈ اور دس مثقال شہد ملا کر اسے رات میں آسمان کے نیچے لوہے پر رکھ دے اور جب رات کا آخری وقت آئے تو دو رکعت نماز بجا لائے اور جب نماز سے فارغ ہو لے تو اس پانی سے پی لے کیونکہ وہ بہت بہتر ہے اور مجرب ہے اور پچھلے باب میں بعض اور چیزیں بھی نقل ہوں گی جو کثرت حافظہ کیلئے مفید ہیں گناہوں کے بخشے جانے کے لئے نماز دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھے تو جب اس نماز سے فارغ ہو گا تو تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے ایک اور نماز شیخ طوسی نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَجَبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَآتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قُلْتَ تَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنَزَّلَ بِهِ جِبْرَئِيلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَأَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى وَاللَّوْحِ وَمَا أَحْصٰى وَبِحَقِّ لَا سْمِ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِأَلْفَيْ عَامٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفًى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسٰى وَإِنْجِيلِ عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَ

نماز برائے امرزش گناہاں

مصباح کے جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور ایت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الفلق کو پچیس دفعہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الناس پچیس دفعہ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے پچیس دفعہ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یہ شخص دنیا سے نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے جنت خواب میں دکھلائے گا اور اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے جمال الاسبوع کی تنتیسویں فصل میں گناہوں کی بخشش

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبِاهِيَا شَرَاهِيَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ
الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ
الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ
الْوَبَرَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ
يَا مَنْ لَا يُحْفِيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهٗ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهٖ يُسْتَغَاثُ وَاِلَيْهِ يُلْجَاُ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلٰى
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ
وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ
وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ
يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ
اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ
يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَيِّدَ
الْعَالَمِيْنَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ
الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ

نماز وصیت

کے لئے ایک نماز نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بہت فوائد اور عظیم الشان اور جلیل القدر اسرار الٰہی کی حامل ہے مبادا اس کے حق میں سستی برتی جائے جو شخص طالب ہو ان کی کتاب کی طرف رجوع فرمائے **نماز وصیت** یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے، اس کو مغرب اور عشا کے درمیان پڑھا جائے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ دفعہ سورہ اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اگر اس نماز کو ہر رات بجا لاتا رہے تو اس کے ثواب کو سوائے خداوند عالم کے اور کوئی نہیں شمار کر سکتا نماز عقوبہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَاَنْزِلْ بِقِيْنَكَ فِيْ صَدْرِيْ وَسُرُوْرَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ وَاصْحَبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ وَاَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيْرَ وَلَا تُخْذِلْنِيْ فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا خَيْرَ دَلِيْلٍ وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ وَلَقِّنِيْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَاقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ فِي النَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْ كِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَةَ الْاَخْيَارِ وَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَّحَدِيْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَّمَمَرٍّ وَّمُنْقَلَبٍ فِيْ مَقَامٍ وَّعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ اَوْ سُوْءٍ تَصْرِفُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهُ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِي الَّذِيْ لَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا يَنْفَدُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَّطِيْبًا وَّعَطَاءً وَّجُوْدًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَائَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ایام ہفتہ کی نمازیں

کے بعد ایک دفعہ سورہ انا انزلنا اور قرات سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ دفعہ ربّ عفوک عفوک پڑھے اور اسی کو رکوع میں دس دفعہ بھی پڑھے اور اسی طرح اس ذکر کو نماز جعفر کی طرح ہر جگہ پڑھتا جائے مؤلف کہتا ہے کہ نماز استغفار بھی نماز عفو کی طرح ہے صرف رب عفوک کی جگہ استغفر اللہ کہتا جائے اور یہ نماز وسعت معاش کے لئے بھی مفید ہے۔

ایام ہفتہ کی نمازوں میں

ہفتہ کے دن نماز سید بن طاؤس نے امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے اباء اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز بجا لائے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور ایت الکرسی پڑھے تو خداوند عالم اسے پیغمبروں اور شہداء اور صلحاء کے درجہ میں لکھے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دوسرے تسبیحات کو ہزار دفعہ پڑھے جو عرفہ کے دن کے اعمال میں ص۲۵۰ پر آئیں گی اور جنہیں سیّد نے ذکر فرمایا ہے، تیسرے دعا اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَھَیَّاَ کو پڑھے جو ص۳۵ پر شب جمعہ کے اعمال میں گذر چکی ہے اور یہ دعا عرفہ اور جمعہ کے دن بھی وارد ہوئی ہے، چوتھے جناب امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کربلا معلّٰی کی سرزمین میں کرے اور عید کے دن تک کربلا معلّٰی رہے تاکہ اس سال کے شر سے محفوظ رہے، نویں کے دن آج کا دن عرفہ کا دن ہے اور یہ ایک بہت بڑی عید کا دن ہے اگرچہ اسے عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا یہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند عالم نے اپنے بندوں کو عبادت وطاعت گذار کے نام سے پکارا ہے آج کے دن اللہ تعالیٰ کی سخاوت واحسان کا دستر خوان اپنے بندوں کے لئے بچھا ہوا ہے، آج کے دن شیطان ذلیل وخوار، راندہ درگاہ الٰہی ہوا ہے، روایت میں ہے کہ آج کے دن جناب امام زین العابدین علیہ السّلام نے کسی سوال کرنے والے کی آواز کو سنا کہ وہ لوگوں سے سوال کر رہا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ وائے ہو تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے سوال کر رہا ہے، حالانکہ آج کے دن تو اس ماں کے پیٹ کے بچوں کے متعلق بھی یہ امید کی جاتی ہے کہ ان سے اللہ کی رحمت شامل حال ہو جائے اور وہ وہیں سعید بن جائیں آج کے دن کے لئے چند عمل ہیں پہلے غسل کرے، دوسرے امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرے کہ جو ہزار حجّ اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے مقابل ہے بلکہ ان سے بھی زیادہ ہے، آج کے دن میں امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت میں احادیث بحد تواتر ہیں، اگر کوئی شخص موفق ہو کہ وہ آج کے دن امام حسین علیہ السّلام کے قبہ مبارک کے نیچے رہے تو اس کا ثواب عرفات میں رہنے والوں سے کم نہیں بلکہ ان سے زیادہ ہے اور ثواب حاصل کرنے میں مقدم ہے امام حسین علیہ السّلام کی آج کے دن کی زیارت کی کیفیت زیارات کے باب ص۴۴۳ پر آئے گی، لیکن یہ معلوم رہے، کہ یہ ثواب اس کے لئے ہیں جو اپنا حجّ واجب چھوڑ کر زیارت کے لئے نہ جائے یا اس پر حجّ واجب نہ ہو ورنہ اسے پہلے واجب حجّ کو بجا لانا ضروری ہے اور مقدّم ہے کیونکہ زیارات امام حسین علیہ السّلام مستحبّ ہے اور حجّ کا بجا لانا واجب ہے اور واجب کو مستحبّ کے لئے نہیں چھوڑا جا سکتا) تیسرے عصر سے پہلے عرفہ کی دعا کے مشغول ہونے سے قبل دو رکعت نماز زیر آسمان بجا لائے اور اللہ کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف اور اقرار کرے تاکہ اسے عرفات کا ثواب حاصل ہو اور اس کے گناہ بخشے جائیں، اس نماز کے بعد عرفہ کے اعمال اور دعاؤں میں جو ائمہ علیہم السّلام سے منقول ہیں مشغول ہو جائے اور یہ بہت کافی ہیں کہ جن کا یہاں پر لکھنا اختصار کے منافی ہے لیکن چونکہ کتاب میں گنجائش ہے یہاں پر کچھ ذکر کرتے ہیں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مصباح میں فرمایا ہے کہ روزہ رکھنے سے دعا کے پڑھنے میں ضعف طاری نہ ہو اس کیلئے

پیر منگل کی نماز

یعنی یہ ان کے ساتھ جنّت میں ہوگا اور یہ حضرات اس کے اچھے دوست ہیں۔

اتوار کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں جہاں چاہیگا مکان عنایت فرمائیگا

پیر کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص سوموار کو دس رکعت نماز بجا لائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت میں ایک نور قرار دے گا کہ جو موقف کو روشن کر دے گا اور تمام لوگ اس پر اس دن غبطہ کریں گے منگل کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ اور روز عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت بھی مستحب ہے لہٰذا جب زوال ہو جائے تو آسمان کے نیچے رہتے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز کو بہت سنجیدگی سے بجا لائے اور جب اس سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور اس کے بعد چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، فقیر عرض کرتا ہے کہ یہ چار رکعت نماز حقیقت میں وہی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام والی نماز ہے کہ جو جمعہ کے دن کے اعمال میں گذر چکی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ یہ تسبیحات پڑھے جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں اور انہیں سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اقبال میں ذکر فرمایا ہے سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُکْمُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَۃِ عَدْلُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ پھر یہ سو دفعہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور سو دفعہ آیت الکرسی اور سو دفعہ محمد و آل محمد علیہ السلام پر درود پڑھے اور پھر یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس دفعہ یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دس دفعہ یا اللہ اور دس دفعہ یا رحمٰن اور دس دفعہ یا رحیم اور دس دفعہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور دس دفعہ یا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور دس دفعہ یا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اور دس دفعہ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور دس دفعہ آمین کہے اور اس کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوں گی، اس کے بعد یہ صلوات پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے گا تو اس نے خود سے محمد و آل محمد علیہ السلام کو خوش کیا ہو گا اور وہ صلوات یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بدھ جمعرات کی نماز

ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص منگل کو چھ رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کو آخر تک اور سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور اس کو گناہوں سے اس طرح نکال لے گا جس طرح کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا بدھ کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص بدھ کو چار رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ کو ایک دفعہ اور سورہ انا انزلناہ کو ایک دفعہ پڑھے تو خداوند عالم اس کی توبہ ہر گناہ سے قبول کرے گا اور اس کی تزویج حوران جنت سے فرمائے گا جمعرات کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالِهٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تُحْرِمْنِیْ فِی الْقِیٰمَةِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا سَرْوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْئًا لَا اَظْمَاءُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَنِّیْ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَّسَلَامًا

پھر دعائے ام داود کو جو رجب کے اعمال میں ص۱۳۴ پر گذر چکی ہے پڑھے اس کے بعد یہ تسبیحات پڑھے کہ جن کا ثواب شمار نہیں کیا جا سکتا، ہم نے اختصار کی وجہ سے ان کے ثواب کو ذکر نہیں کیا اور وہ تسبیحات یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِیْ وَیَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا لَا یُحْصٰی وَلَا یُدْرٰی وَلَا یُنْسٰی وَلَا یَبْلٰی وَلَا یَفْنٰی وَلَیْسَ لَهٗ مُنْتَهًی وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَیَبْقٰی بِبَقَآئِهٖ فِیْ سِنِی الْعَالَمِیْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ وَاَیَّامِ الدُّنْیَا وَسَاعَاتِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ اَبَدَ الْاٰبِدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا یُحْصِیْهِ الْعَدَدُ وَلَا یُفْنِیْهِ الْاَمَدُ وَلَا یَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ پھر کہے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ اسی سابقہ تسبیح کو آخر تک پڑھے لیکن اس میں جہاں لفظ سبحان اللہ ہے وہاں پر تو لفظ الحمد للہ پڑھتا جائے اور جب آخر میں لفظ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تک پہنچے تو اس کے بعد یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابقہ تسبیح پڑھنا شروع کرے لیکن جہاں لفظ سبحان اللہ اس میں آئے تو تُو وہاں پر لفظ لا الٰہ الا اللہ پڑھتا جائے اور جب آخر تک پہنچ جائے تو یہ کہے وَاللّٰهُ اَکْبَرُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ اور اس کے بعد پھر وہی سابقہ تسبیح پڑھنا شروع کر دے لیکن جہاں اس میں لفظ سبحان اللہ آئے تو تُو وہاں لفظ اللہ اکبر رکھتا جائے، اس کے بعد دعائے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَیَّاَ جو شب جمعہ کے اعمال ص۳۵ پر گذر چکی ہے پڑھے اس کے بعد وہ دعائے پڑھے کہ جو امام زین العابدین علیہ السلام کی ہے کہ جسے شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے

جمعہ کی نماز

کہ جو شخص جمعرات کو دس رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو اس سے فرشتے کہیں گے کہ تو جو حاجت رکھتا ہے طلب کر کہ پوری ہو گی جمعہ کی نماز یہ بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز بجا لائے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ اور سورہ حٰمٓ سجدہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بہشت میں داخل کرے گا اور اس کے اہل بیت کے حق میں اس کی شفاعت قبول کرے گا اور اسے فشار قبر سے اور قیامت کے ہول سے محفوظ رکھے گا۔ راوی نے آنحضرت سے سوال کیا کہ ان نمازوں کو ان دنوں میں کس وقت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصباح المتہجد میں اللھم انت ربّ العالمین سے ذکر فرمایا ہے ہم نے بہت طولانی ہونے کی وجہ سے اسے یہاں پر ذکر نہیں کیا۔ آج کے دن بہت خضوع اور خشوع سے صحیفہ کاملہ کی ستانالیسویں دعا پڑھے کیونکہ وہ بہت سے دنیاوی اور آخروی مطالب پر مشتمل ہے۔ آج کے دن میں سب سے مشہور دعاؤں میں سے امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے کہ جو آپ نے مقام عرفات میں پڑھی تھی غالب کے بیٹے بشر اور بشیر نے روایت کی ہے کہ ہم عرفہ کے دن مقام عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں تھے، امام حسین علیہ السلام اس دن اپنے خیمہ سے اپنے بعض فرزندوں اور اہل بیت اور اپنے شیعوں کی ایک جماعت کے ساتھ بہت خضوع اور خشوع کے ساتھ باہر نکلے اور وہاں کے پہاڑ کی بائیں جانب ٹھہر کر اپنے چہرہ مبارک کو خانہ کعبہ کی طرف کر کے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک کے سامنے اس مسکین کی طرح لائے جو کسی سے طعام طلب کرتا ہے اور پھر اسی حالت میں یہ دعا پڑھنا شروع کی (واضح رہے کہ یہ دعا محمدؐ و آل محمدؐ کا خزانہ بے بہا ہے۔ کہ جس میں توحید اتنی کمال وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے کہ دنیا کا کوئی عقل مند سوائے امام معصوم کے بیان نہیں کر سکتا اور یہی مذہب شیعہ کی واضح دلیل ہے کہ ان جیسا نہ کوئی موحد ہے اور نہ ہو گا اور حقیقی توحید وہی ہے کہ جسے امام حسین علیہ السلام نے اس دعا میں بیان فرمایا اور اس میں ایسے مطالب ہیں کہ جن کا وزن دنیاوی خزانوں سے نہیں کیا جا سکتا مؤمنین سے خواہش ہے کہ اسے پڑھے کہ تقرب الٰہی حاصل کریں) اور وہ دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ وَّلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ وَّلَا كَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَآئِعَ لَا تَخْفٰى عَلَیْهِ الطَّلَآئِعُ وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَهٗ وَدَآئِعُ جَازِیْ كُلِّ صَانِعٍ وَّرَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَّلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَّلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَّلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ وَلَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِیَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَاِلَیْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَیْئًا مَّذْكُوْرًا وَّخَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِیْ الْاَصْلَابَ اَمْنًا لِّرَیْبِ الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِیْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِیْ تَقَادُمٍ مِّنَ الْاَیَّامِ الْمَاضِیَةِ وَالْقُرُوْنِ الْخَالِیَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَاْفَتِكَ بِیْ وَلُطْفِكَ لِیْ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِیْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنْ اِهْدَآئِكَ الَّذِیْ لَهٗ یَسَّرْتَنِیْ وَفِیْهِ اَنْشَاْتَنِیْ وَمِنْ قَبْلُ ذٰلِكَ رَاَفَتُكَ بِیْ وَجَمِیْلُ صُنْعِكَ وَسَوَابِغُ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ

دعا برائے درد و بیماری

بجا لایا جائے تو آپ نے فرمایا طلوع آفتاب سے لیکر زوال تک پڑھا جائے۔

تیسرا باب

دعاؤں اور امام و بیماریوں اور اعضاء کے تعویذوں میں ہے۔

سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح قمی سے جو واسطہ میں سکونت پذیر تھے نقل کیا ہے کہ انہیں ایک امر عظیم لاحق ہوا کہ جس سے طبیب عاجز ہو چکے تھے مجھے میرا باپ ایک ہسپتال میں لے گیا کہ جہاں ساحور کے طبیبوں کو وہاں میرے علاج کے لئے اکٹھا کیا انہوں نے غور و فکر کیا تو جواب دیا کہ اس مرض کا علاج سوائے خدا کے کسی کے پاس نہیں میرا اس بات کے سننے سے دل ٹوٹ گیا اور بہت غمگین ہوا میں نے اپنے باپ کی کتابوں میں سے ایک کتاب کو اٹھایا کہ اس سے کچھ مطالعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئًا مِنْ
أَمْرِي ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَامًّا سَوِيًّا وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا وَرَزَقْتَنِي
مِنَ الْغِذَاءِ أَلْبَانًا مَرِيًّا وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ وَكَفَّلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَأْتَنِي مِنْ طَوَارِقِ
الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ
وَأَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ وَرَبَّيْتَنِي زَايِدًا فِي كُلِّ عَامٍ حَتَّى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ
مِرَّتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَأَيْقَظْتَنِي لِمَا
ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ
وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ
بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الذُّرِّيَّ لَمْ تَرْضَ لِي يَا إِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرَى وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ
الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا أَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيعَ
النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي
لِمَا يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي وَإِنْ
شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذٰلِكَ إِكْمَالٌ لِإِنْعُمِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ
مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ آلَاؤُكَ فَأَيُّ نِعَمِكَ يَا إِلٰهِي أُحْصِي عَدَدًا وَذِكْرَى
أَمْ أَيُّ عَطَايَاكَ أَقُومُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا الْعَادُّونَ أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُونَ
ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي اللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ وَأَنَا
أَشْهَدُ يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ إِيمَانِي وَعُقُدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي وَخَالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي
وَعَلَائِقِ مَجَارِي نُورِ بَصَرِي وَأَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَحُرُقِ مَسَارِبِ نَفْسِي وَخَنَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي
وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرِزِ حَنَكِ
فَمِي وَفَكِّي وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَمَسَاغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَحِمَالَةِ أُمِّ رَأْسِي وَبُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ
عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي وَأَفْلَاذِ حَوَاشِي
كَبِدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيفُ أَضْلَاعِي وَحِقَافُ مَفَاصِلِي وَقَبْضُ عَوَامِلِي وَأَطْرَافُ أَنَامِلِي وَلُحْمِي

دعا برائے درد و بیماری

کروں میں نے اس کتاب کے پشت پر دیکھا کہ وہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس کو کوئی مرض ہو تو صبح کی نماز کے بعد چالیس دفعہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور اپنے ہاتھ کو اس جگہ ملے کہ جہاں مرض ہو تو وہ اس مرض سے شفایاب ہو گا اور خداوند عالم اسے شفایاب فرمائے گا جب صبح کی نماز ہوتی تو میں نے نماز صبح کے بعد اس دعا کو چالیس دفعہ پڑھا اور اپنا ہاتھ اس جگہ ملا تو خداوند عالم نے مجھ سے اس مرض کو دور کر دیا، میں بیٹھا ہوا تھا لیکن ڈر رہا تھا کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي وَجَمِيعُ جَوَارِحِي وَمَا انْتَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ أَيَّامَ رَضَاعِي وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْظَتِي وَسُكُونِي وَحَرَكَاتِ رُكُوعِي وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ وَالْأَحْقَابِ لِأُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ إِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوجِبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرَكَ أَبَدًا جَدِيدًا وَثَنَاءً طَارِفًا عَتِيدًا أَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُّونَ مِنْ أَنَامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا أَحْصَيْنَاهُ أَمَدًا أَهَيْهَاتَ أَنَّى ذٰلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأِ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اللّٰهُمَّ وَأَنْبَاؤُكَ وَبَلَّغَتْ أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا أَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَعَلَيْهِمْ مِنْ دِينِكَ غَيْرَ أَنِّي يَا إِلٰهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاعَتِي وَوُسْعِي وَأَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونَ مَوْرُوثًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ وَلَا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَقَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَسَلَّمَ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا طلب کرنے میں خاص اہتمام برتا اور آپ کی اس وقت یہ حالت تھی کہ آنسوں آنکھوں سے بہہ کر چہرہ مبارک پر جاری ہو رہے تھے اور اسی حالت میں یہ فرمانا شروع کیا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوِيكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَمَتِّعْنِي بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَأَرِنِي فِيهِ ثَأْرِي وَمَأْرَبِي وَأَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْ لِي يَا إِلٰهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا رَبِّ بِسَمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِسَمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ

دعا برائے ورد و بیماری

مبادا وہ مرض دوبارہ لوٹ آئے میں اسی حالت پر تین دن تک رہا لیکن اس مرض نے عود نہیں کیا تو اس وقت میں نے اپنے باپ سے اس قصہ کا ذکر کیا تو وہ اللہ کا شکر بجا لائے اور اس واقعہ کو بعض ذمی کافر طبیبوں سے اس کا تذکرہ کیا تو وہ طبیب میرے پاس آیا اور میری مرض کو دیکھا کہ وہ دور ہو چکی ہے تو وہ اسی وقت مسلمان ہوا اور کلمہ شہادت پڑھا اور بہت اچھا مسلمان رہا۔ شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں ذکر کیا کہ جب تجھے کوئی مرض لاحق ہو تو اپنے ہاتھ کو صبح کی نماز کے بعد سجدہ کی جگہ پر ملکر سات دفعہ مرض والے مقام پر مل اور یہ بھی پڑھے یا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ الْأَسْمَاءِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صُوَرَتِیْ رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَفِیْ نَفْسِیْ عَافَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا کَلَاْتَنِیْ وَوَفَّقْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَمِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَسَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَغْنَیْتَنِیْ وَاَقْنَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَاَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِکَ الصَّافِیْ وَیَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِکَ الْکَافِیْ فِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ عَلٰی بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ وَنَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَکُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاکْفِنِیْ وَمَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ وَفِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ فَاخْلُفْنِیْ وَفِیْمَا رَزَقْتَنِیْ فَبَارِکْ لِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ وَبَیْنَ یَدَیَّ فَلَا تَفْضَحْنِیْ وَبِسِرِّیْ فَلَا تُخْزِنِیْ وَبِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ وَبِنِعَمِکَ فَلَا تَسْلُبْنِیْ وَاِلٰی غَیْرِکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰهِیْ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلَی الْمُسْتَضْعِفِیْنَ لِیْ وَاَنْتَ رَبِّیْ وَمَلِیْکُ اَمْرِیْ اَشْکُوْ اِلَیْکَ غُرْبَتِیْ وَبُعْدَ دَارِیْ وَهَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّکْتَهٗ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَکَ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ سُبْحَانَکَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ اَوْسَعُ لِیْ فَاَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ وَکُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ لَّا تُمِیْتَنِیْ عَلٰی غَضَبِکَ وَلَا تُنْزِلْ بِیْ سَخَطَکَ لَکَ الْعُتْبٰی لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی قَبْلَ ذٰلِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَکَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا یَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِیْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ یَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ یَا مَنْ اَعْطَی الْجَزِیْلَ بِکَرَمِهٖ یَا عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا غِیَاثِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِیْ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنْزِلَ کٓهٰیٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اَنْتَ کَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِیَ الْمَذَاهِبُ فِیْ سَعَتِهَا وَتَضِیْقُ بِیَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْهَالِکِیْنَ وَاَنْتَ مُقِیْلُ عَثْرَتِیْ وَلَوْلَا سَتْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَائِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ

دعائے عافیت

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا الفظ کذا کی جگہ اس مرض کا ذکر کرے اور پھر یہ پڑھے وَاَرِحْنِیْ وَعَافِنِیْ مِمَّا کَذَا وَکَذَا وعائے عافیت کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے متہجد سے نقل کیا ہے کہ جس کو کوئی درد ہو اور اس سے عافیت چاہتا ہو تو اسے تہجد کی پہلی دو رکعت کے دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ کہنا چاہیئے۔

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَمِیْعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعَ

اس جگہ اس درد کا نام لے فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ اور پھر دعا کرنے میں تضرع وزاری بہت کرے کہ انشاء اللہ تجھے بہت جلد عافیت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَعْتَرُونَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ بِتَيْرِ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْأَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا
يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ
أَكْرَمُ الْأَسْمَاءِ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ
مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ أَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَى عَنْ أَيُّوبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ
وَفَنَاءِ عُمُرِهِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ
بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ الْمُغْرَقِينَ يَا مَنْ
أَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ
السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ
وَنَاوَءُوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ لَا نِدَّ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ حِينَ
لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي
وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَرَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يُشَهِّرْنِي يَا مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي يَا مَنْ
رَزَقَنِي فِي كِبَرِي يَا مَنْ آيَادِيهِ عِنْدِي لَا تُحْصَى وَنِعَمُهُ لَا تُجَازَى يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ
وَعَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ الِامْتِنَانِ يَا مَنْ
دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي وَعُرْيَانًا فَكَسَانِي وَجَائِعًا فَأَشْبَعَنِي وَعَطْشَانًا فَأَرْوَانِي وَذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي
فِي وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي وَغَرِيبًا فَرَدَّنِي وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي وَغَنِيًّا
فَلَمْ يَسْلُبْنِي وَأَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي وَنَفَّسَ
كُرْبَتِي وَأَجَابَ دَعْوَتِي وَسَتَرَ عَوْرَتِي وَغَفَرَ ذُنُوبِي وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي وَنَصَرَنِي عَلَى عَدُوِّي وَإِنْ أَعُدَّ
نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَائِمَ مِنَحِكَ لَا أُحْصِيهَا يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ أَنْتَ
الَّذِي أَحْسَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي
رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَغْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَقْنَيْتَ

دعائے عافیت

حاصل ہوگی عدۃ الداعی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جب کوئی مرض ہو تو آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّرْتَ اَقْوَامًا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرِّيْ وَلَا تَحْوِيْلَهُ عَنِّيْ اَحَدٌ غَيْرُهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَحَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَدْعُوْا مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُكَ

روایت میں ہے کہ جس مومن کو جب کوئی مرض یا درد لاحق ہو تو اپنے ہاتھ کو درد کی جگہ ملے اور خالص نیت سے یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنْتَ الَّذِیْ اَوَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ
الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ
دَائِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا اَنْتَ اَنَا یَا اِلٰهِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَأْتُ
اَنَا الَّذِیْ اَخْطَأْتُ اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ
اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ اَنَا الَّذِیْ
اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهٗ
ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوْفِقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَکَ
الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُکَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَاءَةٍ
لِیْ فَاعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ
بِیَدَیَّ اَمْ بِرِجْلَیَّ اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَکَ عِنْدِیْ وَبِکُلِّهَا عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیْلُ
عَلَیَّ یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ وَمِنَ
السَّلَاطِیْنِ اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ وَلَوْ اطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلٰی مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِیْ وَلَرَفَضُوْنِیْ
وَقَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَا ذُوْ بَرَاءَةٍ فَاعْتَذِرُ
وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَانْتَصِرُ وَلَا ذُوْ حُجَّةٍ فَاحْتَجَّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْءًا وَمَا عَسَی الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ
یَا مَوْلَایَ یَنْفَعُنِیْ کَیْفَ وَاَنّٰی وَاَنَّ ذٰلِکَ وَجَوَارِحِیْ کُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ
شَکٍّ اَنَّکَ سَائِلِیْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَاَنَّکَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُکَ مُهْلِکِیْ وَمِنْ
کُلِّ عَدْلِکَ مَهْرَبِیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ فَبِذُنُوْبِیْ بَعْدَ حُجَّتِکَ عَلَیَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَبِحِلْمِکَ
وَجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَائِفِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ لَا اِلٰهَ

عافیت کی دعائیں

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا تو اسے ہر قسم کی بیماری سے عافیت حاصل ہوگی اور شفا و رحمۃ للعالمین کا ذکر تو خود اس آیت میں موجود ہے۔ نیز مرض کے دور ہونے کے لئے تقریباً ساڑھے تین سیر گندم خرید کر کے رات بھر پانی میں بھگو کر اس گندم کے دانوں کو پینے پر گرائے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَکَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ اس کے بعد کھڑا ہو جائے اور اطراف سے گندم کو جمع کر کے پھر اسی دعا کو پڑھے اور اس کے بعد اس گندم کو چار حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک حصہ کسی مسکین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِعِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّائِلِينَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُكَبِّرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبَائِيَ الْأَوَّلِينَ اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُمَجِّدًا
وَإِخْلَاصِي لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَإِقْرَارِي بِآلَائِكَ مُعَدِّدًا وَإِنْ كُنْتُ مُقِرًّا أَنِّي لَمْ أُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا
وَسُبُوغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا إِلَى حَادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ
أَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَلَوْ رُمْتُ عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعَ الْعَالَمِينَ
مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ وَلَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ
رَحِيمٍ لَا تُحْصَى آلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَى نَعْمَاؤُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا
نِعَمَكَ وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوءَ
وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ وَتُعِينُ الْكَبِيرَ
وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْأَسِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ
الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي
فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَآتَيْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوَلِّيهَا وَالْآنَ تُجَدِّدُهَا
وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا
إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَأَسْرَعُ مَنْ أَجَابَ
وَأَكْرَمُ مَنْ عَفَا وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى وَأَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا لَيْسَ
كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ وَلَا سِوَاكَ مَأْمُولٌ دَعَوْتُكَ فَأَجَبْتَنِي وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ
فَرَحِمْتَنِي وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي وَفَزِعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَاءَكَ وَهَنِيئًا عَطَاءَكَ
وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ ذَاكِرِينَ آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ

عافیت کی دعائیں

کو دہرائے اور پھر اسی وقت یہی سابقہ دعا پڑھے کہ انشاء اللہ اس بیماری سے عافیت حاصل ہوگی۔ نیز حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ یہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ حَقًّا لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَھَا وَلِکُلِّ عَظِیْمَۃٍ فَفُرِّجْھَا عَنِّیْ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ اپنے ہاتھ کو درد کی جگہ رکھکر بسم اللہ پڑھے اور اس کے بعد اسی جگہ ہاتھ کو پھیلا کر رکھ اور سات دفعہ یہ کہے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ روایت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ وَمُنْتَهَى أَمَلِ
الرَّاجِينَ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَأَصْفِيَائِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ
بِضُنُوفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُورٍ
تَهْدِي بِهِ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
أَقْلِبْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَلَا تَخْذُلْنَا
مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ وَلَا لِفَضْلِ مَا
نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ وَأَكْرَمَ
الْأَكْرَمِينَ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّينَ قَاصِدِينَ فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا
وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيْدِينَا وَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ
اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَلَا رَبَّ
لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِينَا حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ
أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ
وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
اجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ وَتَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ
إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ
تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ اغْمَاضُ الْجُفُونِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُونِ
وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ لَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ
وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

عافیت کی دعائیں

میں ہے کہ جب فرزند بیمار ہو تو اس کی ماں چھت پر جا کر اپنے سر کو ننگا کر کے آسمان کے نیچے سجدہ کی حالت میں یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ اَنْتَ اَعْطَیْتَنِیْہِ وَاَنْتَ وَھَبْتَہٗ لِیْ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ ھِبَتَکَ الْیَوْمَ جَدِیْدَۃً اِنَّکَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ اپنے سر کو نہ اٹھائے یہاں تک کہ فرزند اچھا ہو جائے شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جس کو سخت درد ہو تو وہ پانی پیالے میں لے کر چالیس دفعہ سورہ الحمد کو اس پر پڑھکر اس پانی کو اپنے اوپر ڈالے اور اس مریض کو اپنے پاس کسی ظرف میں گندم رکھکر اپنے ہاتھ سے کسی سائل کو دے اور اس سے کہے کہ وہ اس کے حق میں دعا کرے کہ انشاء اللہ اس کو شفا حاصل ہو جائے گی معتبر سند سے وارد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاٰيَادِي الْجِسَامِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ فِيْ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِيْ وَلَا تَخْدَعْنِيْ وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند فرمایا جیسا کہ آپ کے آنسوں آنکھوں سے دو مشکوں کی طرح چہرہ پر جاری تھے اور بلند آواز سے یہ پڑھنا شروع کیا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ وَاِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ آپ لفظ یا رب کو بار بار تکرار فرماتے تھے اور جو اشخاص آپ کے اردگرد جمع تھے وہ آپ کی دعا کو فقط سن رہے تھے اور صرف آمین کہتے جاتے تھے اور ایک دفعہ ان سب کے رونے کی آوازیں آپ کے رونے کے ساتھ بلند ہو رہی تھیں، آپ اسی حالت میں وہاں غروب آفتاب تک رہے اور جب سورج غروب ہو چکا تو آپ وہاں سے مشعر الحرام کی طرف روانہ ہو گئے، مؤلف کہتا ہے کہ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے امام حسین علیہ السلام کی عرفہ کی دعا کو یہیں تک نقل کیا ہے اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس دعا کو زاد المعاد میں کفعمی کی روایت کے مطابق نقل فرمایا ہے لیکن سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کتاب اقبال میں بعد یا رب یا رب یا رب کے اس زیادتی کو بھی نقل کیا ہے۔ اِلٰهِيْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِيْ غِنَايَ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِيْ فَقْرِيْ اِلٰهِيْ اَنَا الْجَاهِلُ فِيْ عِلْمِيْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِيْ جَهْلِيْ اِلٰهِيْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَاءٍ وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ بَلَاءٍ اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ وَصَفْتُ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ الرَّافِدِ لِيْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اِلٰهِيْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَاِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِئُ مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِيْ كَيْفَ بِتَكِلُنِيْ وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِيْ وَكَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ الْحَفِيُّ بِيْ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِيْ وَهُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِيْ وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ

عافیت کی دعائیں

ہوا ہے کہ اپنے بیماروں کی دوا صدقہ کے ذریعے کرو نیز شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے مرض کے دور ہونے کے لئے نقل کیا ہے کہ اپنے ہاتھ کو مریض کے دائیں بازو پر رکھ کر سات دفعہ سورہ الحمد اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ وَالدَّاءَ وَاَعِدْهُ اِلَى الصِّحَّةِ وَالشِّفَاءِ وَاَمِلَّهُ بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ وَرُدَّهُ اِلَى الْحُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ مَا نَالَهُ فِيْ مَرَضِهِ هٰذَا مَادَّةً لِحَيٰوتِهِ وَكَفَّارَةً لِسَيِّئَاتِهِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اگر اس سے اثر نہ ہو تو پھر دوبارہ سورہ الحمد کو ستر دفعہ پڑھے کہ انشاء اللہ ضرور اثر ہو گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص کو سورہ الحمد اور قل ہو اللہ ٹھیک نہ کرے اسے کوئی چیز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عافیت کی دعائیں

اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مَا لِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا يُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ قَامَتْ اِلٰهِيْ مَا اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَا اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيْ اِلٰهِيْ مَا اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ عَنْكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ اِلٰهِيْ عِلَلٌ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ اَنْ مُرَادُكَ مِنِّيْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ اِلٰهِيْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِيْ لُؤْمِيْ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِيْ اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ مِنْكَ اِلٰهِيْ مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُ دَعَاوِيْ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ دَعَاوِيَ اِلٰهِيْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكْ لِيْ مَقَالًا وَلَا لِذِيْ حَالٍ حَالًا اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِيْ عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِيْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِيْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّيْ فَعَلًا جَزْمَ مَا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِيْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِيْ تَرَدُّدِيْ فِي الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِيْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيْ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِيْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ فَارْجِعْنِيْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَمَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ هٰذَا اَدَبِيْ ظَاهِرًا بَيْنَ يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ وَبِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ وَاَقِمْنِيْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِطَرِيْقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ عَنْ تَدْبِيْرِيْ وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِيْ وَاَوْقِفْنِيْ عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِيْ اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِيْ وَطَهِّرْنِيْ مِنْ شَكِّيْ وَشِرْكِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِيْ وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِيْ وَاِيَّاكَ اَسْاَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَفِيْ فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِيْ وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِيْ اِلٰهِيْ تَقَدَّسَ

ٹھیک نہیں کرے گی اور ہر مرض کے لئے یہ دونوں سورتیں مفید ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس مومن کو جو مرض لاحق ہو تو وہ خالص نیت سے یہ پڑھے وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور پھر اس جگہ پر ہاتھ سے مس کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ شفاعت عنایت فرمائے گا۔ امام رضا علیہ السلام سے تمام بیماریوں کے دور ہونے کے لئے مروی ہے کہ ان پر یہ پڑھے یَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ وَعَلٰى شِفَاءً سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امیر المومنین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رِضَاكَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِّنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ
اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِيًّا عَنِّيْ اِلٰهِيْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ يُمَيِّزُنِيْ وَاِنَّ الْهَوٰى يُوْثِقُ
الشَّهْوَةَ اَسَرَنِيْ فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِيْ حَتّٰى تَنْصُرَنِيْ وَتُبَصِّرَنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ بِكَ
عَنْ طَلَبِيْ اَنْتَ الَّذِيْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِيْ قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ حَتّٰى عَرَفُوْكَ وَوَحَّدُوْكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ
اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ
اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِيْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا
الَّذِيْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوَّلًا كَيْفَ
يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِفْضَالِ
يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآءَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ وَيَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَآءَهٗ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ
فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الَّذِيْ اَكْرَمْتَ قَبْلَ الدُّعَآءِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ
الْعَابِدِيْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ
اِلٰهِيْ اَطْلِبْنِيْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِيْ بِمَنِّكَ حَتّٰى اُقْبِلَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنْ رَجَآئِيْ
لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِيْ لَا يُزَايِلُنِيْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِيَ الْعَوَالِمُ
اِلَيْكَ وَقَدْ اَوْقَعَنِيْ عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ اَرْكَزَتْنِيْ اَمْ كَيْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ
نَسَبَتْنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ
بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الَّذِيْ
تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنِ اسْتَوٰى
بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ تَحَقَّقَتِ الْاٰثَارُ بِالْاٰثَارِ وَتَحَوَّتِ الْاَغْيَارُ بِمُحِيْطَاتِ
اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ
بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَآءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ
الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

عافیت کی دعائیں

ایک شخص کہ جس کا رنگ اڑا ہوا تھا آیا اس نے آکر عرض کی یا امیرالمؤمنین میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں اور بہت سے دردوں میں مبتلا رہتا ہوں آپ مجھے کوئی دعا تعلیم دیجئے کہ اس کے ذریعہ میری بیماریاں دور ہوں تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا بتلاتا ہوں کہ جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبکہ امام حسن و حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تھے بتلائی تھی اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِنِعْمَةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكُلَّمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِيْ عِنْدَ نِعَمِهٖ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِيْ عِنْدَ بَلَآئِهٖ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے مقام میں ہونا چاہیئے اور آج کے دن کی دعائیں اور اعمال بہت کافی ہیں لیکن سب سے بہترین عمل آج کے دن دعا کرنا ہے پورے سال میں آج کا دن دعا کرنے میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے لہٰذا اپنے مومن بھائیوں کے لئے خواہ وہ زندہ ہوں یا مر چکے ہوں بہت زیادہ دعا کرنی چاہیئے (اور پڑھنے والوں سے بندہ مترجم و مؤلف بھی طالب دعا ہے کہ اس گناہ گار کے خاتمہ بر ایمان اور محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھ محشور ہونے کی دعا ضرور فرمائیں خدا آپ کے اعمال کو قبول فرمائے) آج کے دن تیسری زیارت جامعہ کو بھی پڑھے اور عرفہ کے دن کے آخری وقت میں یہ دعا پڑھے یَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّكَ وَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِیْ لَا تَنْقُصُكَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ وَنیز یہ بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ مَا عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِیْ وَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ یَتَعَرَّبُ وَتَصَبَّ فَلَاَفْرَحَنَّ مِنْ اَجْرِ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِیْ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے عرفہ کے دعاؤں کے ضمن میں غروب آفتاب کے وقت اس دعا کو پڑھنے کا فرمایا ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ یہ وہی دعا ہے جو عشرات کے نام سے مشہور ہے اور سابقہ صـ۶۵ پر ذکر کی جا چکی ہے پس اس دعا کو جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جاتی ہے عرفہ کے دن کے آخر میں ترک نہ کرے، دسویں کی رات یہ بہت متبرک راتوں میں سے ہے یہ ان چار راتوں میں سے ایک رات ہے کہ جن میں جاگتے رہنا مستحب ہے، آج کی رات میں آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہوئے ہیں، آج رات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعا یَا اَرْحَمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ جو شب جمعہ میں صـ۳۶ پر گذر چکی ہے کا پڑھنا بھی مستحب ہے، دسویں کا دن آج عید قربانی کا دن ہے یعنی عید الضحی ہے یہ بہت شرافت والا دن ہے اس کے کئی ایک عمل ہیں، پہلے غسل کرنا جو آج کے دن کے میں سنت موکدہ ہے بلکہ بعض علماء نے آج کے دن غسل کرنا واجب جانا ہے، دوسرے عید کی نماز پڑھے اور نماز عید کا طریقہ وہی جو عید الفطر کا ہے اور اس کی پوری کیفیت صـ۲۳۶ پر گذر چکی ہے لیکن آج کے دن مستحب ہے کہ عید کی نماز پڑھنے کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے، تیسرے وہ دعائیں جو عید کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں وارد ہوئی ہیں پڑھے اور یہ سب کتاب اقبال میں موجود ہے، لیکن سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی ستانویں دعا کہ جس کی ابتداء اَوَّلُ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُبَارَكٌ سے ہے آج کے دن پڑھے اور نیز صحیفہ کاملہ چھیالیسویں دعا بھی پڑھے چوتھے دعائے ندبہ جو بعد میں صـ۵۳۶ پر آئے گی پڑھے پانچویں قربانی جو سنت موکدہ ہے کرے (اور قربانی کی کھالوں کو مدارس دینیہ پر خرچ کرے اور ان مدارس سے مدرسہ جامع المنتظر دسن پورہ لاہور جو صرف خالص اور میعاری دینی درس گاہ ہے کو بھی یاد رکھیں) چھٹے جو شخص منیٰ میں موجود

عافیت کی دعائیں

سَرَانِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَیَا مَنْ سَرَانِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ عَلَیْھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاشْفِنِیْ مِنْ مَرَضِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا تو اس کا رنگ سرخ ہو چکا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے اس دعا کو جس درد پر پڑھا اس سے شفا حاصل ہوئی اور میں کسی بادشاہ کہ جس سے خوف کھاتا تھا کے پاس نہیں گیا مگر اس کے شر سے خداوند عالم نے مجھے اس دعا کی وجہ سے محفوظ رکھا نجاشی نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ مجھے ایک ٹوٹی رات میں ملی تھی کہ جو چار سو سال سے چلی آ رہی تھی اور اسے کبھی درد پر نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو اسے پندرہ نمازوں کے بعد تکبیرات پڑھنی چاہیئے جس کی ابتداء آج کے ظہر کی نماز سے کر کے تیرھویں کی صبح کی نماز کے بعد تک پڑھنا ہونگی وہ تکبیرات کافی کے صحیح روایت کے مطابق یہ ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰینَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا اور ان تکبیروں کو نماز فریضہ اور نوافل کے بعد بقدر امکان بار بار پڑھے، پندرھویں کے دن ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی، اٹھارھویں کی رات، یہ غدیر کی رات ہے اور بہت باشرافت رات ہے، سیّد نے اقبال میں بارہ رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ ایک مخصوص کیفیت سے نقل کی ہے، اٹھارہویں کا دن عید غدیر کا دن ہے اور یہ اللہ تعالیٰ اور آل محمد علیہم السلام کی بہت بڑی عیدوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں فرمایا مگر انہوں نے آج دن عید منائی اور اس کا احترام بجالائے اس کا نام آسمان میں روز عہد معہود اور زمین میں روز میثاق ماخوذ و جمع مشہود ہے، روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا، حضور مسلمانوں کے لئے جمعہ اور اضحیٰ اور فطر کے علاوہ بھی کوئی عید ہے آپ نے فرمایا کہاں ایک عید ہے کہ جس کا احترام سب سے زیادہ ہے، راوی نے عرض کی کہ وہ کونسی عید ہے آپ نے فرمایا کہ وہ اس دن عید ہے کہ جس دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کو غدیر کے مقام پر اپنا خلیفہ و جانشین بنایا اور فرمایا کہ جس کا میں حاکم اور اولی بالتصرف ہوں اس کا علی علیہ السلام حاکم اور پیشوا ہے اور وہ دن اٹھارہ ذی الحجۃ کا ہے، راوی نے عرض کیا کہ اس دن کیا کیا کرنا چاہیئے تو آپ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو اور عبادت کرو اور محمد و آل محمد علیہم السلام کو یاد کرو اور ان پر درود و صلوات بھیجو، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو وصیت کی، کہ آج کے دن کو عید قرار دیں اور پیغمبر اپنے وصی اور جانشین کو اس دن عید قرار دینے کی وصیت کیا کرتے تھے ابن ابی نصر بزنطی نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اے ابی نصر کے بیٹے تو جہاں بھی ہو کوشش کرے کہ غدیر کے دن جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام کی قبر مطہر کے پاس حاضر ہو کیونکہ خداوند عالم کی ذات آج کے دن ہر مرد و زن مومن کے ساٹھ سال کے گناہ بخشتا ہے اور انہیں جہنم کی آگ سے دو مقابل ان کے جو رمضان المبارک کے مہینے میں ہیں اور شب قدر اور شب عید آزاد کئے ہوں اس دن آزاد کرتا ہے اور ایک درہم جو اپنے مومن بھائی کو آج کے دن عطا کرے وہ بہتر ہے دوسرے اوقات میں ہزار درہم کے دینے سے آج کے دن اپنے

عافیت کی دعائیں

رکھا مگر وہ دور ہو گیا جب اس ٹوپی کو پھاڑا گیا کہ دیکھیں کہ اس میں کیا ہے تو دیکھا گیا کہ یہ دعا اس میں موجود تھی بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ لِلّٰہِ نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّحَوْلٌ وَّقُوَّۃٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ وَّبُرْھَانٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الْعَرَبِیُّ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَحَبِیْبُہٗ وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اُسْکُنْ یَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاَمْرَاضِ وَجَمِیْعَ الْعِلَلِ وَجَمِیْعَ الْحَیَّاتِ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مومن بھائی اور مومنہ عورت اور ان کے شاگردوں پر احسان کر قسم خدا کی کہ اگر لوگ آج کے دن کی فضیلت جیسا کہ وہ ہے بجا لائیں تو ان سے فرشتے دس دفعہ ملا کریں، خلاصہ اس باشرافت دن کی تعظیم بجا لانی لازم و ضروری ہے اور آج کے دن کئی ایک عمل ہیں پہلے روزہ رکھے جو ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک خبر میں ہے کہ آج کا روزہ عمر دنیا کے روزہ کے برابر ہے اور سو حج اور سو عمرہ کے ہم وزن ثواب کے لحاظ سے ہے، دوسرے غسل کرے تیسرے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کی زیارت کرے ضروری اور مناسب ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی ہو کوشش کرے کہ اپنے آپ کو آج کے دن جناب امیر المومنین علیہ السلام کی قبر مطہر تک پہنچا دے، آج کے دن امیر المومنین علیہ السلام کی تین خاص زیارتیں نقل کی گئی ہیں کہ ان میں سے ایک وہ مشہور و معروف زیارت امین اللہ ہے کہ جو قریب اور دور سے پڑھی جاتی ہے، دوسری زیارات جامعہ مطلقہ ہے جو زیارات کے باب ص۳۳۵ پر آئے گی، چوتھے وہ تعویذ پڑھے کہ جسے شیخ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے، پانچویں دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد سجدہ میں جا کر سو دفعہ اللہ کا شکر بجا لائے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّکَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَکَ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ کَمَا کَانَ مِنْ شَاْنِکَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَھْلِ اِجَابَتِکَ وَاَھْلِ دِیْنِکَ وَاَھْلِ دَعْوَتِکَ وَوَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِکَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلًا مِّنْکَ وَکَرَمًا وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَالْجُوْدَ جُوْدًا وَالْکَرَمَ کَرَمًا رَاْفَۃً مِّنْکَ وَرَحْمَۃً اِلٰی اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِکَ الْعَھْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدٍ اِبَّانَ تَجْدِیْدٍ لَکَ خَلْقِیْ وَکُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا نَاسِیًا سَاھِیًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِاَنْ ذَکَّرْتَنِیْ ذٰلِکَ وَمَنَنْتَ بِہٖ عَلَیَّ وَھَدَیْتَنِیْ لَہٗ فَلَکَ کُنْ مِنْ شَاْنِکَ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَنْ تُتِمَّ لِیْ ذٰلِکَ وَلَا تَسْلُبْنِیْہِ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِکَ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ فَاِنَّکَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِیْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِیَکَ بِمَنِّکَ فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاۃِ مَوْلِیْنَا وَمَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَخِیْ رَسُوْلِہٖ وَالصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَالْحُجَّۃِ عَلٰی بَرِیَّتِہِ الْمُؤَیَّدِ بِہٖ نَبِیَّہُ وَدِیْنُہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ عَلَمُ الدِّیْنِ بْنُ اللّٰہِ وَخَازِنُ الْعِلْمِ

عافیت کی دعائیں

وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ مکارم الاخلاق میں ہے کہ بخاشی بادشاہ کو صداع تھا تو اس نے اپنی مرض کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لکھا، حضرت نے اس حرز کو اس کے لئے لکھا اس نے اسے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اسے اس درد سے آرام ہو گیا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ شَھِدَ اللّٰہُ الخ ہدایت تک لکھا اور پھر یہ تھا لِلّٰہِ نُوْرٌ حِکْمَۃٌ وَعِزٌّ وَقُوَّۃٌ وَبُرْھَانٌ وَقُدْرَۃٌ وَسُلْطَانٌ وَرَحْمَۃٌ یَا مَنْ لَا یَنَامُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِىْ بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِىْ بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَبَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقُلْنَا مَا قَالُوْا وَدِنَّا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَمَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَمَنْ وَالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَمَنْ تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّاْنَا مِنْهُ وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا اَنَابَتَنَا عِنْدَكَ وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَاَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَاْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِىْ وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللّٰهِ نُعَادِىْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّ بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد پھر سجدہ میں جائے اور سو دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو دفعہ شُکْرًا لِلّٰہِ کہے، روایت میں ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے اس کے لئے اس شخص جیسا ثواب ہوگا جس نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غدیر کے دن جناب امیرؑ کی ولایت اور حکومت کی بیعت کی ہو، بہتر یوں ہے کہ اس نماز کو زوال کے قریب بجالائے کہ جس وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے خم غدیر پر حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کو لوگوں کے لئے امام اور اپنا خلیفہ وجانشین بنایا ان دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے، پھٹے غسل کرے اور زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے اس کی ہر ایک

تعویزات ماثورہ

وَكَلِمَتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفِيُّهٗ وَصِفْوَتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَسْكَنْتَ سَكَنَتْكَ بِمَنْ يَّكُنْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِمَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ وَالشَّيَاطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

سر اور کان کے درد کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ سر کے درد کے لئے سر کو مس کرکے سات دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یہی دعا کان کے درد کے لئے بھی سات دفعہ امام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ آیت الکرسی اور دس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اس کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور اس کی دنیاوی و آخروی حاجتیں بآسانی اور عافیت بر آئیں گی۔ یہ معلوم رہے کہ جب سید نے اقبال میں اس نماز کو ذکر کیا تو دس دفعہ سورہ انا انزلناہ کو آیت الکرسی پر مقدم ذکر فرمایا ہے، اسی طرح علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی سید کی متابعت کرکے ذکر فرمایا ہے، حقیر نے بھی اپنی دوسری کتابوں میں یوں ہی ذکر کیا تھا لیکن جب تتبع کیا تو آیت الکرسی کا ذکر سورہ قدر سے پہلے بہت زیادہ روایتوں میں دیکھا، اور یہ احتمال دینا کہ سید کی اقبال کتاب کو لکھنے والوں کی طرف سے یہ سہو ہو گیا ہو کہ انہوں نے محمد کے عدد میں اور تقدیم سورہ قدر کو آیت الکرسی میں سہواً لکھ دیا ہو یا یہ کہ یہ ایک علیحدہ مستقل اور عمل ہے کہ جسے سید نقل فرما رہے ہیں اس کا اس نماز سے کوئی تعلق نہیں یہ سب احتمال بعید ہیں، اس نماز کے بعد یہ دعا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دیا کو جو بہت طویل ہے پڑھے ساتویں آج کے دن دعائے ندبہ کو پڑھے، آٹھویں یہ دعا پڑھے کہ جسے سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَاَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَرْكَنَ تَوْحِیْدِكَ وَدَعَائِمَ دِیْنِكَ وَمَعَاقِدَ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِیَّتِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَنْبِیَاءِ الْاَتْقِیَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰی بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰی وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِی الْقُرْبٰی الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ وَاِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَدَلُّوْا عِبَادَكَ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَمِیْنِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰی خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَعْسُوْبِ الدِّیْنِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَصِیِّ الْوَفِیِّ وَالصِّدِّیْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ عَلَیْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِیْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَ فِیْهِ

تعویذات ماثورہ

جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے، نیز آنحضرت سے وارد ہے کہ پرانا پنیر (جو عراق و ایران میں ہوتا ہے) تھوڑا سا لیکر اس کو بہت نرم کرکے دودھ کے ساتھ ملا اسے آگ پر رکھکر گرم کرکے چند قطرے کان میں ڈال لے، نیز سر کے درد کیلئے پیالہ میں پانی لیکر یہ پڑھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ اور پھر اس پانی کو پی لے روایت ہے کہ جب سولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صداع یعنی درد سر عارض ہوتا تھا تو آپ اپنے ہاتھوں کو کھولکر سورہ فاتحہ اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے اور ہاتھوں کو اپنے چہرہ مبارک پر مل دیتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّيْنَ مِنَ الْعَارِفِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِهٖ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ حَاسِدِيْ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ عِيْدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهٗ فِي السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَفِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَقِرَّ بِهٖ عُيُوْنَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَهٰذَا اَنَا بِعُبُوْرِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكُمَا وَعَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ وَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَآءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرَّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَمْلَاءِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ نا نویں جب کسی مومن بھائی سے ملاقات کرے تو اس کو اس عبادت سے مبارک دے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور یہ بھی پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ فَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَمِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وَلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ دسویں یہ سو دفعہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَتَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ جاننا چاہیئے کہ آج کے باشرافت دن میں اچھے کپڑے پہننا، زینت کرنا، خوشبو لگانا، خوشی کرنا اور شیعان علی علیہ السلام کو خوش کرنا، ان کی تقصیرات کو معاف کرنا، ان کی حاجت روائی کرنا، صلہ رحمی کرنا اہل و عیال پر توسعہ دینا، مومنین کو کھانا کھلانا، روزہ داروں کو افطاری دینا مومنین کے ساتھ مصافحہ کرنا اور ان کی زیارت اور دیکھنے کے لئے جانا، مومنین سے تبسم کرنا ان کے لئے ھدیئے بھیجنا، اللہ کی اس دن بہت بڑی نعمت جو ولایت علی علیہ السلام ہے کا شکر ادا کرنا، درود و صلوات بہت پڑھنا اللہ کی بہت زیادہ عبادت و طاعت بجالانا ان میں سے ہر ایک کے لئے بہت زیادہ فضیلت ہے اگر

تعویذات ماثورہ

تھے تو آنحضرت سے وہ درد دور ہو جاتا تھا، نیز درد سر کے لئے ہاتھ کو اس کے سر پر رکھے اور یہ پڑھے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ربیع الابرار سے منقول ہے کہ مامون رشید کو شہر طرطوس میں درد سر لاحق ہو گیا تھا اسے کوئی علاج فائدہ مند نہ ہوا بادشاہ روم نے ایک ٹوپی اس کے لئے بھیجی اور لکھا کہ میں نے سنا ہے کہ تجھے درد لاحق ہو چکا ہے، میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں اسے پہنے رکھنا یہاں تک کہ درد سے آرام ہو جائے مامون اس سے ڈر گیا کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ ہو تو اس نے حکم دیا کہ جو اس ٹوپی کو لایا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی ایک درہم اپنے مومن بھائی کو آج کے دن دے تو وہ اس دن کے علاوہ ایک لاکھ درہم دینے کے برابر ہے آج کے دن مومن بھائی کو کھانا کھلانا مثل اس کے ہے کہ اس نے تمام پیغمبروں و صدیقین کو کھانا کھلایا ہے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کے غدیر کے دن کے خطبہ میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص آج کے دن روزہ رکھنے والے کو افطار کے وقت اس کا روزہ افطار کرے تو وہ اس شخص کے مثل ہوگا کہ جس نے دس فنام کو افطار دیا ہو ایک شخص نے اٹھکر عرض کیا، یا امیرالمومنین فنام کیا چیز ہے تو آپ نے فرمایا کہ ایک لاکھ پیغمبر اور صدیق اور شہیدوں کا نام فنام) ہے پس کیا حال ہوگا اس شخص کا کہ جو آج کے دن مومنین اور مومنات کی جماعت کی کفالت کر رہا ہو فضیلت اور کثرت ثواب کے لحاظ سے پس میں ایسے شخص کے کفر اور فقر سے محفوظ رہنے کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ضامن ہوں گا خلاصہ آج کے دن کی فضیلت اس سے زیادہ کہ اس کا ذکر یہاں پر کیا جائے آج کا دن شیعوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے ہم و غم کے دور ہونے کا دن ہے آج کا دن ہے کہ جس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے جادوگروں پر غلبہ حاصل کیا تھا، اور آج کے دن خداوند عالم نے آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈا کیا تھا، اور آج کے ہی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب یوشع بن نون علیہ السلام کو اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جناب شمعون الصفا علیہ السلام کو اپنا جانشین اور خلیفہ معین کیا تھا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے امت اور رعیت کو جناب آصف بن برخیا کے اپنے خلیفہ ہونے پر گواہ قرار دیا، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے آج کے دن اپنے اصحاب میں بھائی چارہ قرار دیا لہٰذا بہت مناسب ہے کہ آج کے دن مومن بھائی بھی ایک دوسرے کے ساتھ اخوت یعنی بھائی چارہ قرار دیں اور اس اخوت کی کیفیت جیسا کہ ہمارے استاد و کرم نے مستدرک الوسائل میں کتاب الفردوس سے نقل کی ہے یوں ہے۔ کہ ایک مومن اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے مومن بھائی کے دائیں ہاتھ پر رکھکر یہ پڑھے وَاَخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ فِی اللّٰہِ وَعَاهَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ وَکُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِیَآئَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ لِیْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَاَدْخُلَهَا اَلَا وَاَنْتَ مَعِیْ اس کے بعد دوسرا مومن یہ کہے قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَاخَلَا الشَّفَاعَةِ وَالدُّعَآءِ وَالزِّیَارَةِ محدث فیض نے بھی خلاصہ الاذکار میں اخوت کے صیغے کو قریباً اسی طرح ذکر کیا ہے چوبیسویں کا دن بنا بر اشہر آج کے دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے نصاریٰ کے ساتھ مباہلہ کیا، اور حضرت نے قبل اس کے کہ مباہلہ کے لئے روانہ ہوں اپنی عبا اور ردا کو اپنے دوشِ مبارک

تعویذات ماثورہ

اسی کے سر پر پہلے رکھ دی جائے، جب اس کے سر پر رکھی گئی تو اسے کچھ ضرر بھی نہ پہونچا تو اس کے بعد اس شخص کے سر پر رکھوائی جسے درد تھا تو اسے اس درد سے آرام آگیا تو اس وقت مامون نے اسے خود اپنے سر پر رکھ لیا تو اس کو درد سے آرام آگیا مامون کو اس سے تعجب ہوا۔ اس کو پھاڑا تو یہ لکھا ہوا دیکھا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰہِ فِیْ عِرْقٍ سَاکِنٍ حَوْعَقٍ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ مِنْ کَلَامِ الرَّحْمٰنِ خَمَدَتِ النِّیْرَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَجَالَ نَفْعُ الدَّوَاءِ فِیْکَ کَمَا یَجُوْلُ مَآءُ الرَّبِیْعِ فِی الْغُصْنِ ورد شقیقہ یعنی آدھے سر کے درد کا تعویذ اپنے ہاتھ کو درد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر ڈال کر حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السّلام اور جناب امام حسن علیہ السّلام اور امام حسین علیہ السّلام کو اس عبا کے نیچے لیکر یہ کہا کہ اے میرے پالنے والے ہر پیغمبر کے اہل بیت ہوتے ہیں جو اس کے نزدیک تمام مخلوق سے مخصوص تر ہوتے ہیں، اے میرے پالنے والے یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں، ان کو ہر گناہ و شک سے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے پس جبرائیل علیہ السلام اسی وقت ایۂ تطہیر جس میں ان حضرات کی طہارت و عصمت کی اللہ تعالیٰ سے گواہی ہے لیکر نازل ہوئے پھر آنجناب ان چار بزرگواروں کو اپنے ساتھ لے کر مباہلہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے، جب نجران کے نصاری کی نگاہ ان چار بزرگواروں پر پڑی اور آنجناب کی حقانیت اور عذاب کے آثار کا ملاحظہ کیا تو انہوں نے آپ کے ساتھ مباہلہ کرنے کی جرأت نہ کی اور مصالحت کرنے اور جزیہ قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی، آج ہی کے دن جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام نے حالت رکوع میں سائل کو انگوٹھی عنایت فرمائی اور آپ کی شان میں آیت اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ نازل ہوئی، خلاصہ آج کا دن بہت شرافت کا ہے اور اس میں کئی عمل وارد ہوئے ہیں پہلے غسل کرنا دوسرے روزہ رکھنا تیسرے دو رکعت نماز پڑھنا اور ان کی کیفیت غدیر کی نماز والی ہے اور وقت بھی وہی وقت ہے، نماز مباہلہ میں آیت الکرسی ہم فیہا خالدون تک پڑھے، چوتھے دعائے مباہلہ جو ماہ رمضان کی سحری کی دعا کے مشابہ ہے پڑھے اس دعا کو شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور سید رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کیا ہے اور ان دونوں کے نقل میں کچھ اختلاف ہے ہم اس روایت کی بنا پر جو شیخ نے مصباح میں نقل کی ہے ذکر کرتے ہیں، شیخ نے فرمایا کہ دعائے مباہلہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بہت فضیلت کے ساتھ روایت میں آئی ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآءِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَھَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ

کی جگہ رکھکر تین دفعہ یہ پڑھے یَا ظَاھِرًا مَوْجُوْدًا وَّیَا بَاطِنًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ اَرْدُدْ عَلٰی عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ اِیَادِیَکَ الْجَمِیْلَۃَ عِنْدَہٗ وَاَذْھِبْ عَنْہُ مَا بِہٖ مِنْ اَذًی اِنَّکَ رَحِیْمٌ قَدِیْرٌ بہرے پن کیلئے امام محمد باقر علیہ السّلام سے وارد ہے کہ اپنے ہاتھ کو کان پر رکھکر یہ پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ اس کو آخر سورہ تک پڑھے منہ کے ورد کے لئے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اپنے ہاتھ کو منہ پر رکھکر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمَا ذَرَءَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ بِاسْمِکَ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَہٗ شَیْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِاسْمِکَ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِیَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِیَّتِكَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ
وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ
قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَا اِلَیْكَ حَبِیْبٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَسَآئِلُكَ
كُلُّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِدَوَامِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ
دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ
فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰیَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰیَاتِكَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا یُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِبَهَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ
بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَ
كُلُّ عَطَآئِكَ هَنِیْئٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ

تعویذاتِ ماثورہ

اَلْمُبَارَكِ الَّذِیْ مَنْ سَئَلَكَ
بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ
بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ یَا
اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ
وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ
مِمَّا اَجِدُ فِیْ فَمِیْ وَفِیْ
رَاْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ
بَصَرِیْ وَفِیْ بَطْنِیْ وَفِیْ
ظَهْرِیْ وَفِیْ یَدَیَّ وَفِیْ رِجْلَیَّ
وَفِیْ جَوَارِحِیْ كُلِّهَا
کہ انشاء اللہ تجھے شفا ہو گی

دانتوں کے درد کے لئے

امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ اپنے
ہاتھ کو ان پر رکھکر سورہ الحمد
اور قل ہو اللہ اور انا انزلنا
اور یہ آیت پڑھے وَتَرَی
الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
وَهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِیْ اَتْقَنَ كُلَّ
شَیْءٍ اِنَّهٗ خَبِیْرٌ بِمَا
تَفْعَلُوْنَ نیز امیر المومنین
علیہ السلام سے روایت ہے
کہ اپنے ہاتھ کو سجدہ کی جگہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خَيْرِكَ عَاجِلٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ
لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبَرَائَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْإِيتِمَامِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ
بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي
وَاحْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ
بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ
وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ
مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
اقْسِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ
وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ
وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا
الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ
بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ
الْمُصْطَفَى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَبِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَأَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَنْ أَعُودَ
فِي شَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَأَنْ تَخْتِمَ
لِي عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلَ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ

تعویذات ماثورہ

پڑھ کر کے درد کرنے والے دانت پر رکھکر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وانتوں کے ورد کے لئے مجرب تعویذ سورہ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہواللہ کو پڑھکر پھر یہ دعا پڑھے لیکن ہر سورہ کے پہلے بسم اللہ بھی پڑھنا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْكَ شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پانچویں اس دعا کو پڑھے کہ جسے شیخ اور سید نے دو رکعت نماز اور ستر دفعہ استغفار کے بعد نقل کیا ہے کہ جس کی ابتداء اس طرح ہے الحمد للہ رب العالمین آج کے دن ہر مومن اور مومنہ کو جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے فقراء کو خیرات دینا چاہیئے اور جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی آج کے دن زیارت کرے اور بہتر یہ ہے کہ زیارت جامعہ پڑھے، پچیسویں کا دن، بہت شرافت والا دن ہے یہ وہ دن کہ جس دن سورہ ہل اتی اہلبیت علیہ السلام کے حق میں نازل ہوئی اور اس سورہ کی شان نزول یوں ہے کہ انہوں نے تین دن روزے رکھے اور ہر دن افطار کے وقت مسکین اور یتیم اور قیدی کو اپنا سب کھانا دے دیا اور خود پانی کے ساتھ افطار کر لیا لہٰذا شیعوں کے لئے لائق اور مناسب ہے کہ وہ بھی اپنے مولا کی پیروی کرتے ہوئے ان دنوں میں خصوصاً پچیسویں کی رات مساکین اور یتیموں وغیرہ کو صدقہ دیں اور کھانا کھلائیں اور آج کے دن روزہ رکھیں اور چونکہ بعض علماء آج کے دن کو مباہلہ کا دن خیال کرتے ہیں لہٰذا مناسب ہے کہ آج کے دن زیارت جامعہ اور مباہلہ کی سابقہ دعا کو بھی پڑھا جائے، ذی الحجۃ کا آخری دن عربی کے سال کا یہ آخری دن ہے، سید رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے کہ آج دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ ایت الکرسی پڑھے اور نماز کے تمام کرنے کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ وَلَمْ تَرْضَہُ وَنَسِیْتُہُ وَلَمْ تَنْسَہُ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَۃِ بَعْدَ اجْتِرَائِیْ عَلَیْكَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْہُ فَاغْفِرْ لِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ فَاقْبَلْہُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْكَ یَا كَرِیْمُ جب یہ پڑھے گا تو شیطان کہے گا کہ مجھ پر افسوس ہے کہ جتنی میں نے اس کے گمراہ کرنے کی اس سال کوشش کی وہ سب اس کے ان کلمات و شہادت دینے سے ضائع و رائیگاں ہو گئی اور اس نے اپنا سال بخیر و خوبی ختم کر لیا۔

ساتویں فصل محرم کے اعمال میں ہے

معلوم رہے کہ یہ مہینہ اہل بیت علیہ السلام اور ان کے شیعوں کے لئے حزن و ملال کا مہینہ ہے امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب محرم کا مہینہ داخل ہوتا تھا تو میرے باپ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو کوئی شخص ہنستے نہیں دیکھتا تھا بلکہ آپ پر ہمیشہ حزن و ملال و غم غالب رہتا تھا اور جب دسویں محرم کی ہوتی تھی تو آپ اس دن

وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَخَافُ وَیُحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِیْ یَشْكُوْہُ اِلَیْكَ نیز روایت میں ہے کہ چھری یا کھجور کا پتہ لے کر اسے اس طرف بر ملے کہ جہاں درد ہوتا ہے اور سات دفعہ یہ بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ اُسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ بِاِذْنِہٖ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ نیز یہ بھی وارد ہوا ہے کہ لوہے کی کوئی چیز یا لکڑی کو جس دانت میں درد ہوتا ہے رکھکر سات دفعہ یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَۃٌ تَكُوْنُ فِی الْفَمِ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتُنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ وَالْكَافِیْ لَا اِلٰہَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصیبت و حزن گریہ و بکا میں رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ آج کا وہ دن ہے کہ جس دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا

پہلی کی رات، سید نے اقبال میں آج رات کے لئے چند ایک نمازیں ذکر کی ہیں پہلی سو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ پڑھے، دوسری دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے تیسری دو رکعت نماز پڑھے، کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کی صبح میں جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ شخص اس شخص کے مثل ہو گا کہ جو پورا سال کار خیر بجا لاتا رہا ہو اور وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر وہ مر جائے تو بہشت میں جائے گا، نیز سید نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کی ایک بہت طولانی دعا نقل فرمائی ہے یہ پہلی کا دن یہ دن سال کا پہلا دن ہے اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں پہلے روزہ رکھے ریان بن شبیب نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص آج کے دن روزہ رکھے اور پھر خدا سے کوئی چیز طلب کرے تو خداوند عالم اس کی دعا کو قبول فرمائیگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا تھا، دوسرے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ محرم کی پہلی کو دو رکعت نماز بجا لاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے اس دعا کو تین دفعہ پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ لَكَ سَوَادَ اللَّيْلِ وَنُوْرَ النَّهَارِ وَضَوْءَ الْقَمَرِ وَشُعَاعَ الشَّمْسِ وَدَوِيَّ الْمَاءِ وَحَفِيْفَ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرَ اِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دن روزہ رکھنا مستحب ہے لیکن عاشورہ کے دن عصر تک

تعویذات منقولہ

اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذَا قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاْتُمْ فِيْهَا اور اس کو لعلکم تعقلون تک سات دفعہ پڑھے، سینے کے درد کے لئے یہ آیت واذ قتلتم نفسا فادّارأتم فیہا لعلکم تعقلون تک وارد ہوئی ہے روایت میں ہے، کہ قرآن سے شفاء حاصل کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، کہ فیہ شفاء لما فی الصدور کھانسی کے لئے دعائے جامعہ وارد ہوئی ہے کہ جس کا اول اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَجَائِيْ وَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَ عِمَادِيْ ہے اور یہ دعا بہت طولانی ہے اسے بحار الانوار میں دیکھئے پیٹ کے درد کے لئے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ شہد کے شربت کو گرم پانی سے سات دفعہ سورہ الحمد پڑھکر اس کے لئے پیا جائے نیز امیر المؤمنین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کچھ نہ کھائے اور نہ پیئے اور جب عصر کا وقت ہو تو معمولی سی خاک شفاء کھالے، سیّد نے تمام اس پورے مہینے کے روزہ رکھنے کی فضیلت کو لکھا ہے اور یہ کہ اس مہینے میں روزہ رکھنا اسے ہر گناہ سے بچاتا ہے (یعنی عاشورہ کے سوا وہ نہ اس میں روزہ رکھنا مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک حرام ہے) نویں کا دن یہ تاسوعا کا دن ہے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ نویں کے دن جناب امام حسین علیہ السّلام اور ان کے اصحاب کی فوج یزید نے محاصرہ کر کے ان کے قتل پر لوگوں کو اکٹھا کیا اور ابن مرجانہ اور عمر سعد اپنی فوج کی کثرت کو دیکھتے ہوئے خوش ہو رہے تھے اور امام حسین علیہ السّلام کو اپنی فوج کی کثرت اور آپ کی فوج کی قلت کی وجہ ضعیف شمار کر رہے تھے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب جناب امام حسین علیہ السّلام کی مدد کے لئے کوئی یا ور نہیں آسکتا اور عراق والے آپ کی مدد نہیں کریں گے پھر امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ میرے باپ اس ضعیف و غریب یعنی امام حسین علیہ السّلام پر فدا ہوں، دسویں کی رات، یہ عاشور کی رات ہے سیّد رحمۃ اللہ علیہ نے اس رات کے لئے نمازیں اور دعائیں بہت با فضیلت نقل کی ہیں، ان میں سے سو رکعت نماز کا آج رات پڑھنا ہے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب تمام نماز سے فارغ ہو چکے تو ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعض روایات میں لفظ العظیم کے بعد استغفار بھی ذکر ہوا ہے ان میں سے چار رکعت نماز اس رات کے آخر میں پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ ایت الکرسی اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس نماز کے سلام کے بعد سو دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے، ان میں سے چار رکعت نماز آج رات پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے یہ وہی نماز ہے کہ جو امیر المؤمنین علیہ السلام والی نماز تھی کہ جس کی بہت کافی فضیلت آئی ہے اس نماز کے بعد اللہ کا ذکر اور صلوات جناب رسول خدا پر زیادہ کرے اور ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے لعنت بھیجے، آج رات کے جاگتے رہنے کی فضیلت میں روایت کی گئی ہے کہ وہ مثل اس کے ہے کہ جسنے تمام ملائکہ کی عبادت کی ہو، آج رات اللہ کی عبادت ستر سال کے مقابل ہے اگر کوئی شخص موفق ہو سکے تو اسے آج رات کربلا معلّٰی کی سرزمین میں رہنا چاہیئے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور آج رات آنحضرت کے نزدیک صبح تک جاگتا رہے تاکہ خدا اسے امام حسین علیہ السلام کے خون کے ساتھ آلودہ شہداء کربلا کی صف میں محشور کرے۔ دسویں کا دن، آج امام حسین علیہ السلام

تعویذاتِ منقولہ

علیہ السّلام سے مروی ہے کو گرم پانی پر یہ دعا سات دفعہ پڑھ کر اسے اس کے لئے پیا جائے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ یَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ یَا سَیِّدَ السَّادَۃِ اِشْفِنِیْ بِشِفَآئِکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ اَنْقَلِبُ فِیْ قَبْضَتِکَ نیز پیٹ وغیرہ کے درد کے لئے اپنے ہاتھ کو اس جگہ رکھکر سات دفعہ یہ پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَجَلَالِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور پھر دائیں ہاتھ کو وہاں رکھکر تین دفعہ بسم اللہ پڑھے درد قولنج لکڑی کے تختے پر یا چمڑے پر سورہ الحمد اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ لکھے اور اس کے نیچے یہ لکھے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّتِہٖ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی شہادت کا دن ہے اور آج ائمہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کا مصیبت و محزون رہنے کا دن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ شیعان علی علیہ السلام آج کے دن دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور گھر کے لئے کوئی ذخیرہ کر کے آج نہ رکھیں اور گریہ و بکا و نوحہ و سینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہیں اور امام حسین علیہ السلام کی مجالس منعقد کریں اور ماتم میں اس طرح مشغول ہوں کہ وہ اپنے کسی عزیز کی موت پر جس طرح ماتم میں مشغول رہتے ہوں اور آج امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ ص۴۵۴ پر آئے گی پڑھیں اور آنحضرت کے قاتلوں پر لعنت و نفرین کرنے کی بہت جد و جہد کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت کا پرسہ و تعزیت ان الفاظ میں دیں اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور بہت ضروری ہے کہ آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی مجلس و واقعات کو پڑھیں اور ایک دوسرے کو رولائیں اور روئیں روایت میں آیا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات اور ان سے تعلم کا حکم ہوا تو سب سے پہلی چیز میں جو ان کے درمیان مورد مذاکرہ ہوئی وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ان مصائب اور ابتلاءات جو آل محمد علیہم السلام پر وارد ہونگے کا ذکر کیا اور دونوں بزرگواروں نے بہت سخت گریہ و بکا ان مصائب پر کیا ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں ذیقار میں جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ایک کتابچہ اپنے دست مبارک کا لکھا ہوا اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھوایا ہوا نکالا اور اس سے کچھ میرے سامنے پڑھا، اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر تھا اور یہ شہادت کس طرح واقع ہوگی اور کون آنجناب کو شہید کرے گا اور کون کون آپ کی مدد کرے گا اور کون آپ کے ساتھ شہید ہوگا کا ذکر تھا آپنے یہ پڑھکر خود بھی سخت گریہ کیا اور مجھے بھی خوب رلایا۔ فقیر عرض کرتا ہے کہ اگر کچھ کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں کچھ مصائب آپ کے ذکر کرتا لیکن یہاں ایسے واقعات کے ذکر کی گنجائش نہیں لہٰذا آپ میری لکھی ہوئی مقاتل کے کتابوں کی طرف مراجعہ کریں، خلاصہ اگر کوئی شخص آج کے دن جناب امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے نزدیک رہے اور لوگوں کو پانی پلائے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا کہ جس نے آپکے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ساتھ کربلا کی سرزمین میں موجود ہو آج کے دن ہزار دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے، روایت میں ہے۔ کہ خداوند عالم اپنی نظر رحمت ایسے شخص کی طرف ڈالتا ہے سیّد نے آج کے دن ایک دعا جو مثل عشرات کی دعا

تعویذات منقولہ

اَلَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهٖ اَلَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ پھر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر ناشتہ اور سونے کے وقت پی لے انشاء اللہ نفع مند ہوگی

پیٹ اور قولنج کے درد کیلئے

روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے بھائی کے پیٹ درد کی شکایت کی تو آپنے فرمایا کہ اپنے بھائی سے کہہ کہ وہ شہد کے شربت کو گرم پانی کے ساتھ پیئے وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آیا اور عرض کی کہ اسے شہد کا شربت میں نے پلایا لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو اپنے فرمایا کہ میرے اللہ نے تو سچ فرمایا لیکن تیرے بھائی کے پیٹ نے اس کی تکذیب کی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے ہے بلکہ بعض روایات کی بنا پر بعینہٖ وہی دعا عشرات ہے پڑھنے کو فرمایا ہے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن سنان سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے چار رکعت نماز اور دعا آج کے دن چاشت کے وقت نقل کی ہے اسے بھی پڑھنا چاہیئے اور ہم نے اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دیا ہے جو اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ زاد المعاد کی طرف رجوع کرے، یہ بھی لائق اور سزاوار ہے کہ شیعوں کو آج کے دن امساک کرنا چاہیئے یعنی نہ کچھ کھائیں اور نہ کچھ پئیں لیکن روزہ رکھنے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایک ایسی خوراک کے ساتھ افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں جیسے دہی یا دودھ وغیرہ اور آج کے دن قمیصوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت زدہ ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں کی شکل و ہیئت بنا کر رہیں، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نویں اور دسویں کے دن روزہ نہ رکھے کیونکہ بنو امیہ اور ان کے ماننے والے ان دونوں دنوں کو بہت بابرکت شمار کرتے ہوئے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی طعن و تشنیع کرتے اور روزہ رکھتے تھے اور بہت کافی جھوٹی احادیث کو جناب رسول خدا کی طرف نسبت دیکر یہ ظاہر کیا ہے کہ ان دو دنوں میں روزہ رکھنے کا ثواب ہے حالانکہ اہلبیت علیہم السلام سے بہت کافی احادیث ان دو دنوں میں خصوصاً عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی مذمت میں آئی ہیں اور بنو امیہ اور ان کے ماننے والے برکت کیلئے عاشورہ کے دن تمام سال کا خرچ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی واسطے امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے دنیاوی کاروبار کو چھوڑ دے تو خداوند عالم اس کے دنیا اور آخرت کے کاموں کو پورا کر دے گا جو شخص عاشورہ کا دن گریہ و بکا و مصیبت و حزن میں گذار دے تو خداوند عالم اس کے لئے قیامت کا دن خوشی و سرور کا قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں ہمارے دیدار سے منور ہونگیں اور جو لوگ عاشورہ کے دن کو بابرکت کا دن سمجھیں اور اپنے گھر اس دن سال کا اذوقہ جمع کریں تو خداوند عالم اس اذوقہ و خوراک کو ان کے لئے بابرکت قرار نہیں دے گا اور قیامت کا دن ایسے لوگ یزید بن معاویہؓ اور عبیداللہ بن زیاد اور عمر بن سعد علیہم اللعنۃ والعذاب کے ساتھ محشور ہوں گے لہٰذا کسی انسان کو عاشورہ کے دن دنیاوی کاموں میں مشغول نہیں ہونا چاہیئے بلکہ گریہ و بکا و نوحہ و سینہ زنی و مصیبت میں مشغول رہنا چاہیئے اور اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ وہ بھی ماتم داری اور تعزیت میں اس طرح مشغول رہیں کہ جیسے کسی اپنے عزیز کے مرنے پر رہتے ہیں، اور آج کے دن بغیر روزہ کی نیت کے کچھ نہ کھائیں اور نہ پئیں اور عصر کے بعد کچھ پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور آخری دن تک روزہ دار نہ رہیں، اور آج کے

اور اسے شہد کا شربت سات دفعہ سورہ الحمد پڑھ کر دے جب وہ شخص چلا گیا تو آپ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اس کا بھائی منافق ہے اسی لئے وہ شربت فائدہ مند نہیں ہوا ثالول کے لئے یہ ایک پھنسی ہے کہ جو غالباً ہاتھ میں پیدا ہوتی ہے اس کے لئے یہ آیا ہے کہ ہر ایک دانے کے لئے ایک دانہ جو کا لیکر ہر ایک دانہ پر سورہ واقعہ کو پیٹا منبشاتک اور سات دفعہ یہ آیت پڑھے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا پھر ہر ایک جو کے دانے کو لے کر اس ثالول کیل مہانسہ پر ملے اور اس کے بعد ان کو کسی چیز میں باندھ کر کسی کوئیں میں ڈال دے بعض نے کہا کہ اس عمل کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دن گھر میں اذوقہ و خوراک سال کا جمع نہ کرے آج کے دن ہنسنا نہیں چاہیئے اور لہو ولعب میں بالکل مشغول نہ ہو اور ایک ہزار دفعہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر یوں لعنت کرے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ مؤلف کہتا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب حدیثیں کہ جو عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت میں آئی ہیں وہ سب یار لوگوں کی بنا وٹی ہیں اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹ کی نسبت ہے ایہ سب کچھ بنو امیہ کو خوش کرنے کے لئے یار لوگوں نے مال دنیا لیکر کیا لیکن آج ان کو ان کا انجام معلوم ہو رہا ہو گا اے مسلمان سوچ اور امام حسین علیہ السلام کے قتل کے اسباب کو سوچ اور دیکھ کہ فرزند رسول صلعم کو کس بنا اور کن اسباب کے ماتحت شہید کیا گیا ہے اور کہیں تو آپ کے قاتلوں کی مدد و حمایت اور دوستی تو نہیں کر رہا ہے (مترجم) شفاء الصدور والے نے زیارت عاشورہ کے اس فقرہ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ کے ذیل میں ایک بہت طویل حدیث میں اس کی شرح و بسط کی ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنو امیہ آج کے مخصوص دن کو ان چند دیہوں کی بنا پر بابرکت سمجھتے تھے پہلے بنو امیہ نے اگلے سال تک اذوقہ و خوراک کو آج کے دن جمع کر رکھنے کو مستحب سمجھا اور اسے وسعت رزق اور خوش حالی و سعادت کا سبب جانا لہٰذا اہلبیت علیہم السلام سے ان کے اس باطل مطلب کی متع بار بار وارد ہوئی ہے دوسرے بنو امیہ نے آج کے دن کو عید کا دن قرار دیا اور عید کے رسوم کو جاری کیا اور اہل و عیال کے لئے عمدہ غذا اور لباس اور ایک دوسرے کو گلے لگا کر ملنا اور حجامت وغیرہ کرنے کو رائج کیا لہٰذا یہ سب چیزیں ان کے ماننے والوں میں عام ہو گئیں (یہاں تک کہ آج بھی کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جو اسے عید منانے کی فکر میں رہتے ہیں اور بیان کرتے رہتے ہیں ان سب کا مقصد یہ ہے کہ واقعات شہادت امام حسین علیہ السلام لوگوں کے اذہان سے غائب رہیں اور وہ یہ فکر نہ کرنے پائیں کہ آخر یہ کیوں اور کس لئے ہوا تاکہ کہیں وہ حق سمجھ کر ان کو چھوڑ نہ جائیں اور بعض کے حلوہ مانڈے میں فرق پڑ جائے) تیسرے آج کے دن میں روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت کافی حدیثیں گھڑی اور خود اس دن روزہ رکھنا ضروری سمجھا، چوتھے عاشورہ کے دن کو دعا کرنا اور اپنی حاجات کے طلب کرنے کو بالخصوص آج کے دن مستحب بتلایا لہٰذا انہوں نے اس کے لئے بہت فضائل اور مناقب بنائے اور کئی ایک دعائیں آج کے دن پڑھنے کے لئے بنا کر ان کی تعلیم دی تاکہ لوگوں پر حقیقت اور واقع مشتبہ رہے لہٰذا وہ خطبے جو اپنے شہروں میں آج کے دن منبروں پر پڑھتے تھے اس میں یہ بیان ہوتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلہ زیادہ ہوا ہے، جیسا کہ نمرود کی آگ کا بجھنا، حضرت نوح کی کشتی کا قرار میں ہو جانا

تعویذات منقولہ

مہینے کے آخری دنوں میں جبکہ چاند مخفی ہوتا ہے بجا لائے اور یہ بھی وارد ہوا کہ نمک کا ٹکڑا لے کر اس ثالول مہاسہ پر ملے اور تین دفعہ یہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ سورہ حشر کے آخر تک پڑھے اور پھر اس ٹکڑے کو تنور میں ڈال کر فوراً نکالے اور اس پر ملے کہ اسے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔ خزائن میں ہے کہ نورہ کا اس پر ملنا بھی اسے ٹھیک کر دیتا ہے بدن پر ورم کے لئے روایت میں ہے کہ نماز فریضہ کے لئے وضو کرے تو نماز سے پہلے اور نماز کے بعد اس ورم پر لو انزلنا ھٰذا القرآن علی جبل سورہ حشر کے آخر تک پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان آیات میں سوچتا رہے کہ انشاء اللہ وہ ورم جلدی ٹھیک ہو جائے گا وضع حمل کی سختی کے دور ہونے کا تعویذ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور فرعون کے لشکر کا غرق ہونا اور حضرت عیسیٰ کا یہودیوں سے نجات حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ (یعنی یہ سب اسی دن ہوئے تھے) جیسا کہ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ قسم بخدا یہ امت اپنے پیغمبر زادہ کو محرم کی دسویں کے دن شہید کرے گی اور اللہ کے دشمن اس دن کو بابرکت دن قرار دیں گے اور البتہ یہ کام ہو کر رہیں گے اور یہ سب کچھ اللہ کے علم میں آچکا ہے اور مجھے اس عہد کی وجہ سے معلوم ہے کہ جو امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے مجھے پہنچا ہے پھر جبلہ کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ کیسے لوگ امام حسین علیہ السلام کے شہادت کے دن کو بابرکت قرار دیں گے تو میثم رونے لگے اور فرمایا کہ لوگ ایسی حدیثیں بنائیں گے کہ آج کا دن وہ دن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی حالانکہ واقعہ تو یہ ہے کہ یہ کام خداوند عالم کی طرف سے ذی الحجہ میں ہوا اور وہ یہ ہے کہیں گے اور گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر لایا حالانکہ خداوند عالم حضرت یونس علیہ السلام کو ذی القعدہ کے مہینے میں مچھلی کے پیٹ سے باہر لایا اور وہ لوگ یہ گمان کریں گے کہ آج کا دن وہ دن ہے کہ جس میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے جودی میں قرار کیا حالانکہ کشتی کا ٹھہرنا ذی الحجہ کی اٹھارہ کو ہوا تھا اور وہ گمان کریں گے کہ آج کے دن خداوند عالم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو چیرا حالانکہ یہ کام ربیع الاول میں واقع ہوا ہے خلاصہ اس میثم کے خبر و حدیث میں ان تصریحات کے باوجود جو درحقیقت نبوت و امامت کے علائم اور مذہب شیعہ کے حق ہونے کی واضح دلیل ہے کیونکہ اس میں ان چیزوں کا ذکر ہے جو یقیناً ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں لوگوں نے ان کے مطابق دعائیں بنائیں اور بعض بے خبر لوگوں کی کتابوں میں جو واقع مطلب سے غافل تھے ذکر ہوئیں اور عوام کے ہاتھوں دی گئیں لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت اور حرام ہے اور وہ بدعت اور حرام دعا جو نقل کی گئی ہے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ اس کے تھوڑے بعد یہ ہے کہ صلوات پڑھے اور پھر یہ کہے يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا رَافِعَ إِدْرِيْسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا مُسَكِّنَ [illegible] اس میں شک نہیں کہ اس دعا کو مدینہ کے ناصبی نے یا مسقط کے خارجیوں میں سے کسی نے یا ان جیسے عقیدہ رکھنے والے لوگوں نے گھڑ کر وہ ظلم ڈھایا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو کامل کر دیتا ہے یہ سب شفاء الصدور کتاب کا خلاصہ ہے جو ختم ہو گیا، بہر حال عاشورہ کے دن کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے حرم اور ان کی صاحبزادیوں اور بچوں کے واقعات کو سامنے لانا چاہیئے کہ ان پر اس وقت کربلا کے میدان میں کیا گذر رہی ہے جبکہ وہ دشمنوں کے ہاتھ قید و بند میں ہیں اور

تعویذات منقولہ

کسی چمڑے پر یہ لکھ کر بسم اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اس کو دائیں ران پر عورت کے باندھ دے جب بچہ ہو جائے تو اس کو اتار لے نیز یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ عورت کی ران پر یہ پڑھے فَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا پھر ان آیات کو بآواز بلند پڑھے وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ أُخْرِجَ أَيْهَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گریہ وبکا میں مشغول ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ اہل بیت علیہ السلام کے خانوادہ پر وہ مصائب آئے ہیں کہ جو کسی انسان کے فکر میں نہیں آسکتے اور جن کو لکھنے کی قلم کو تاب نہیں ہے کسی شاعر نے اس واقعہ کو خوب قلم بند کیا ہے۔

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُ اَكْتُبُهَا ۔۔۔ جُمْلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرٍ

جَرَتْ دُمُوْعِيْ فَحَالَ حَائِلُهَا ۔۔۔ مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ

وَقَالَ قَلْبِيْ بُقْيَا عَلَيَّ فَلَا ۔۔۔ وَاللّٰهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرٍ

بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَمَا

بَيْنَهُمَا فِيْ مَدَارِجِ حُمُرٍ

آخر وقت روز عاشورہ کھڑا ہو جائے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی مرتضیٰ علیہ السلام اور فاطمہ زہرا علیہا السلام اور امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی آئمہ علیہم السلام پر جو امام حسین علیہ السلام کی ذریت سے ہیں ان پر سلام کرنا چاہیئے اور ان کو گریہ وبکا کی حالت میں پرسا دے اور اس زیارت کو پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيْ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَلْتَ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ وَفْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى

تعویذاتِ منقولہ

الطِّلْقُ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بچے کے آسان پیدا ہونے کے لئے کسی کاغذ یا چمڑے پر یہ لکھے اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَاحِمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَاحِيْمَهُمَا اِرْحَمْ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ (عورت اور اس کی ماں کا نام لے) رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تَفْرُجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ بِهَا وِلَادَتَهَا وَقْضِ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بندھے ہوئے کو کھولنے کیلئے سورہ انا فتحنا کو مستقیما تک اور سورہ اذا جاء نصر اللہ اور ان آیات کو لکھے وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُرْبَتِهِمُ اللّٰهُمَّ لِقُبُوْرِهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ پچیسویں کا دن بہت کافی علماء کے نزدیک ۹۴ھ میں آپکے دن امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت ہوئی اور بعض نے اس ماہ کے بارہویں کو ۹۵ھ میں اسی سال کا نام سنۃ الفقہاء کہتے تھے آپ کی شہادت بتلائی ہے

آٹھویں فصل صفر کے مہینے میں ہے

یہ مہینہ نحوست کا مشہور ہے اور نحوست کے دور کرنے کے لئے صدقہ دینے اور دعا اور اللہ سے پناہ مانگنے سے اور کوئی بہتر چیز وارد نہیں ہوئی۔ اور اگر کوئی شخص ان بلاؤں سے جو اس مہینے میں وارد ہوتی ہیں محفوظ رہنا چاہے تو ہر روز دس دفعہ جیسا کہ محدث فیض رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے فرمایا یہ دعا پڑھتا رہا کرے یا شدید

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ثُمَّ ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قَدَرَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَّتْ فلان بن فلان عَنْ بنت فلانة لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ سیّد نے اس مہینے کے چاند دیکھنے کی دعا بھی نقل فرمائی ہے پہلی کا دن ۳۷ھ میں اس دن صفین کی لڑائی جو امیر المؤمنین علیہ السلام اور معاویہؓ کے درمیان تھی واقع ہوئی اور ایک قول کی بنا پر اسی دن ۶۱ھ میں جناب سیّد الشہداء امام حسین علیہ السّلام کا سر مبارک دمشق میں وارد کیا گیا اور بنو امیہ نے اس دن بہت خوشی اور عید منائی اور اس دن حزن و مصیبت اس وجہ سے تازہ ہو جاتی ہے اور اس دن عراق میں تو مومنین کے گھر صفِ ماتم ہوتی ہو گی اور شام میں بنو امیہ اسے عید قرار دے رہے ہیں اس دن یا تیسری کی دن بقول ۱۲۱ھ جناب زید امام زین العابدین علیہ السّلام کے فرزند کو شہید کیا گیا تیسری کا دن سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ہمارے علماء کرام کی کتابوں سے نقل کیا ہے کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد سو دفعہ درود شریف پڑھے اور سو دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اس کے بعد سو دفعہ استغفار کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرے ساتویں کا دن بقول شہید و کفعمی وغیرہ ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو جناب امام حسن علیہ السّلام کی شہادت واقع ہوئی اور ساتویں صفر کو ۱۲۸ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی مدینہ اور مکہ کے درمیان ابواء مقام پر ولادت باسعادت ہوئی بیسویں کا دن یہ چہلم امام حسین علیہ السلام کا دن ہے اور بقول شیخین رح حرم امام حسین علیہ السّلام نے شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اور حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری اسی دن امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کے لئے کربلا معلّٰی وارد ہوئے اور یہ بزرگوار پہلے امام حسین علیہ السّلام کے زائر ہیں آج کے دن امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کرنا مستحب ہے جناب امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی علامتیں پانچ چیزیں ہیں، پہلے اکاون رکعت فریضہ اور نافلہ کا دن اور رات میں پڑھنا، دوسرے اربعین یعنی چہلم میں زیارت امام حسین علیہ السّلام کرنا تیسرے دائیں ہاتھ انگوٹھی پہننا چوتھے پیشانی کو سجدہ میں خاک پر رکھنا اور معلوم ہے کہ خاک شفاء پر گر رکھے گا تو ثواب اور بھی زیادہ ہو گا کیونکہ خاک بھی ہے اور روایات بھی اس پر سجدہ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

فلاں ابن فلاں فلانہ بنت

فلانہ کی جگہ اس مرد کا مع والدہ اور لفظ بنت فلان کی جگہ اس کی بیوی کا مع والدہ نام لکھے پھر اس کاغذ کو اپنے ہمراہ رکھے۔

طب الائمۃ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے ایک دعا جو آپ نے اسحاق صحاف کو تعلیم دی تھی نقل ہوئی ہے جو بہت طولانی ہے۔

تپ کا تعویذ (۱) اس تعویذ کو جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام کو تعلیم دی تھی تپ کے لئے پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیْ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْكُلِیْ اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ مِنَ الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنے کی فضیلت میں موجود ہیں) پانچویں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے (یعنی نماز) میں پڑھنا اور ہم انشاء اللہ چہلم کی زیارت باب زیارات کے ص۴۶۶ پر نقل کریں گے اٹھائیسویں کا دن ۱۱ھ میں اسی دن جناب رسول خدا ختم رسل صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سوموار کے دن ترسٹھ سال کی عمر میں واقع ہوئی آپکی بعثت چالیس سال کی عمر میں ہوئی آپ ـــ اس کے بعد تیرہ سال مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے اور ترپن سال کی عمر میں آپ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور ہجرت کے دسویں سال میں آپ نے اس دنیا فانی سے رحلت فرمائی، آپ کو جناب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہما السلام نے غسل وکفن حنوط دیا اور اس کے بعد آپ نے خود بنفس نفیس آنجناب پر نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے بعد لوگوں نے گروہ گروہ ہوکر بغیر کسی امام کے آپ پر نماز (یعنی دعا) پڑھی پھر جناب امیر المؤمنین نے آپ کو اسی جگہ جہاں پر آپ کی وفات ہوئی تھی دفن کیا، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب آپ کے دفن سے فارغ ہوچکے تو میرے پاس جناب فاطمہ زہرا تشریف لائیں اور فرمایا کہ اے انس تم لوگوں کے دل نے کس طرح گوارہ کیا کہ آپ کے منہ مبارک پر خاک ڈالی جائے پھر آپنے رو دیا اور یہ فرمایا یَا اَبَتَاہُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاہُ یَا اَبَتَاہُ مَنْ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاہُ ـــ اور کسی نے فارسی میں کہا اے دو جہاں زیر زمین از چہ و خاک ذ خاک نشین از چہ ایک معتبر روایت کی بنا پر آپ نے آپ کی قبر مبارک سے تھوڑی سی مٹی لی اور اپنی آنکھوں پر ملی اور فرمایا۔

مَاذَا عَلَی الْمُشْتَمِّ تُرْبَۃَ اَحْمَدٍ ۔۔۔ اَنْ لَا یَشَمَّ مَدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّھَا ۔۔۔ صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

شیخ یوسف شامی نے در العظیم میں نقل کیا ہے کہ آپ نے اپنے باپ پر یہ مرثیہ پڑھا

قُلْ لِلْمُغَیَّبِ تَحْتَ اَطْوَابِ الثَّرٰی ۔۔۔ اِنْ کُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِیْ وَنِدَائِیَا

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّھَا ۔۔۔ صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

قَدْ کُنْتُ ذَاتَ حِمًی بِظِلِّ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ لَا اُخْشَ مِنْ ضَیْمٍ وَکَانَ حِمَالِیَا

فَالْیَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِیْلِ وَاتَّقِیْ ۔۔۔ ضَیْمِیْ وَاَدْفَعُ طَالِمِیْ بِرَدَائِیَا

فَاِذَا بَکَتْ قُمْرِیَّۃٌ فِیْ لَیْلِھَا ۔۔۔ شَجَنًا عَلٰی غُصُنٍ بَکَیْتُ صَبَاحِیَا

فَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِیْکَ وَشَاحِیَا ۔۔۔ وَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَکَ مُؤْنِسِیْ

اِلٰھًا اٰخَرَ فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

(۲) دعا نور کو ہر صبح وشام پڑھے کہ جو مفاتیح میں نقل ہوچکی ہے اور جو حضرت سلمان نے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام سے نقل کی ہے (۳) آئمہ علیہ السلام ہمیشہ تپ کا علاج ٹھنڈے پانی سے کرتے تھے اس طرح کہ کپڑے کو پانی میں تر کرکے جسم پر ڈالتے تھے (۴) امام رضا علیہ السلام کے خط میں دیکھا گیا ہے کہ تپ کیلئے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر یہ یوں لکھے کہ پہلے ٹکڑے پر یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی دوسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور تیسرے پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفر کا آخری دن اس دن ۲۵۴ھ میں بقول شیخ طبرسی و ابن اثیر جناب امام رضا علیہ السّلام کی شہادت اس زہر سے واقع ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا تھا آپ کی قبر مبارک سنا باد کی بستی میں حمید بن قحطبہ کے گھر میں ہے جو طوس کا علاقہ ہے اور آج کل مشہد مقدس کے نام سے مشہور اور معروف ہے اور لاکھوں انسان آپ کی زیارت کو جاتے ہیں اور وہیں پر رشید ملعون کی قبر بھی ہے

نویں فضل ربیع الاوّل کے مہینے میں ہے

پہلی کی رات بعثت کے تیرھویں سال میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی ابتداء اسی رات ہوئی اور آپ اس رات میں غارِ ثور میں مخفی تھے اور آپ کی جگہ جناب امیر المؤمنین نے اپنی جان فدا کرتے ہوئے قبائل مشرکین کی تلواروں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سو رہے تھے اور اپنی فضیلت اور جناب رسول خدا کے ساتھ ہمدردی اور اخوت کی فضیلت کو تمام عالم پر ظاہر فرمایا اور امیر المؤمنین علیہ السّلام کی شان میں اسی رات یہ آیت نازل ہوئی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ پہلی کا دن علماء نے فرمایا کہ آج کے دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المؤمنین علیہ السّلام کی جان کے محفوظ ہو جانے کے شکریہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے اور ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھنا آج کے دن بھی مناسب ہے سیّد نے اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل فرمائی ہے، آج کے دن بقول شیخ رح و کفعمی رح جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی لیکن مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی اور شاید پہلی کو آپ کے مرض کی ابتداء ہوئی ہو آٹھویں کا دن ۲۶۰ھ میں اسی دن بقول مشہور جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد جناب امام عصر صلوات اللہ علیہ منصب امامت پر فائز ہوئے لہٰذا مناسب ہے کہ اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کی جائے **نویں کا دن** آج کے دن ایک بہت بڑی عید کا دن ہے (کیونکہ مشہور یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد جو امام حسین علیہ السّلام کے مقابلہ میں یزید کی طرف سے سالار لشکر تھا واصل جہنم ہوا) روایت میں ہے کہ جو شخص آج کے دن اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ کہا گیا ہے کہ آج کے دن برادر مومن کو طعام دینا اور خوشنود کرنا اور اپنے بال بچوں کے خروج میں توسعہ دینا اچھے اور بہتر لباس پہننا اور اللہ کا شکر بجا لانا اور عبادت کرنا مستحب ہے اور آج ہی وہ دن ہے

تعویذاتِ منقولہ

اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ پھر ہر ایک کاغذ کے ٹکڑے پر تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ہر دن ایک ٹکڑا کھائے کہ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا (۵) قمیض کے بٹن کھول کر اپنے سر کو قمیض میں داخل کر کے اذان اور اقامت کہے اور سات دفعہ سورہ الحمد پڑھے کہ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا (۶) ائمہ علیہم السّلام سے روایت ہے کہ چمڑے پر یہ لکھ کر تپ والے مریض کو یہ پہنا دے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلٰى فُلَانٍ (مریض کا نام لے کر اور والد کا نام لے کر فلاں بن فلاں) شَيْئًا مِّمَّا خَلَقْتَ بِسُوْءٍ وَّاَنْ تَحُرَّ جِلْدَهُ الرَّقِيْقَ وَعَظْمَهُ الدَّقِيْقَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ الْحُرِّ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ يَا اٰكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ حَرِّهَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ جس سے غم و ہم دور ہوئے اور چونکہ اس سے پہلے دن امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہو چکی ہے اور آج امام العصر جناب صاحب الزمان ارواح العالمین کی امامت کا پہلا دن بنتا ہے لہٰذا اس دن کی شرافت میں اور بھی مزید اضافہ ہو جاتا ہے (لہٰذا شیعوں کو آج کے دن حدود شرعیہ میں رہتے ہوئے خوشی منانی چاہیئے (اور جو اشتباہ اہل وسنت والجماعت کو ہوتا ہے کہ اس دن جناب عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرنے کی شیعہ خوشی مناتے ہیں اس کی تصدیق نہ ہی تاریخ سے ہوتی ہے اور نہ ہی یہ شیعوں کا مقصد ہوتا ہے بلکہ شیعہ عمر بن سعد کے قتل کی خوشی مناتے ہیں اور اس میں اہل سنت والجماعت کو بھی شریک ہونا چاہیئے کیونکہ یہ دشمن خدا اور رسول و صحابہ کرام امام حسین علیہ السّلام نواسہ رسول کا قاتل ہے اور امام حسین علیہ السّلام کی شخصیت دونوں فرقوں میں مسلم ہے لہٰذا ان کے قاتل کے واصل جہنم ہونے کے دن دونوں کو مل کر خوشی منانی چاہیئے۔ مترجم) بارھویں کا دن بقول کلینیؒ و مسعودی اور مشہور اہل سنت کے نزدیک اس دن جناب رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی اس دن دو رکعت نماز پڑھنی مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ اور اسی دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں بھی وارد ہوئے اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اسی دن ۱۳۲ھ میں بنی مروان کی حکومت اور دولت کا خاتمہ ہوا چودھویں کا دن اسی دن ۶۴ھ میں یزید بن معاویہ رسوائے عالم اسلام واصل جہنم ہوا۔ اخبار الدول میں ہے کہ یزید بن معاویہ لعنۃ اللہ علیہ ذات الجنب مرض کی وجہ سے حوران مقام پر مرا اور اس کا جنازہ دمشق میں لائے اور باب صغیر میں دفن کر دیا اور اس کی قبر گندگی ڈالنے کی جگہ بن گئی۔ اس ملعون کی عمر سنتیس سال تھی اور اس کی حکومت باطلہ صرف تین سال نو مہینے تک رہی سترھویں کی رات یہ رات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور یہ بہت مبارک رات ہے اور سیّد نے نقل فرمایا کہ اسی رات ہجرت سے پہلے ایک سال آپ کو معراج حاصل ہوئی سترھویں کا دن علما امامیہ شیعہ کے درمیان مشہور یہی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت آج کے دن ہوئی اور یہ بھی ان کے درمیان مشہور ہے کہ آپ کی ولادت مکہ معظمہ میں اپنے ہی گھر میں جمعہ کے دن طلوع فجر کے وقت عام الفیل میں نوشیروان عادل کی حکومت کے ایام میں ہوئی اور اسی دن ۸۳ھ میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہٰذا اس دن کی شرافت میں اس کی وجہ

وَبَرْدُهَا مِنْ جَهَنَّمَ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْاَعْظَمِ اَنْ لَا تَاْكُلِيْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَسْتَصْفِيْ لَهٗ دَمًا وَلَا لِحْمَانَةَ تَكْفِيْ لَهٗ عَظْمًا وَلَا تَشْوِيْ عَلَيْهِ غَمًّا وَلَا تُهِيْجِيْ عَلَيْهِ صُدَاعًا وَانْتَقِلِيْ عَنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَلَحْمِهٖ وَدَمِهٖ اِلٰى مَنْ زَعَمَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اس کے بعد کسی کافر ذمی یا دشمن خدا کا نام بھی لکھے (۷) تپ والے انسان کے دائیں بازو پر یہ لکھ کر باندھ دے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آخر سورہ الحمد تک اور پھر یہ لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے مزید اضافہ ہوا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ دن بہت مبارک اور باشرافت ہے اس میں چند ایک عمل ہیں پہلے غسل کرنا دوسرے آج کے دن روزے کی بہت فضیلت ہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے خداوند عالم اسے ایک سال کے روزے کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ آج کا دن ان سال کے چار دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جس میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت رکھتا ہے تیسرے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت نزدیک اور دور سے کرے۔ چوتھے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی وہ زیارت آج کرے جو جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کی تھی اور جو محمد بن مسلم رح کو تعلیم فرمائی تھی اور وہ زیارات کے باب ۳۶ پر انشاء اللہ آئے گی پانچویں جب دن ذرا بلند ہو آئے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ انا انزلناہ اور دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے سلام کے بعد اپنے مصلّی پر بیٹھا رہے اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ جو بہت طولانی ہے اور اس کی سند بھی امام معصوم تک منتہی نظر نہیں آتی لہٰذا ہم نے اسے نقل نہیں کیا اور جو چاہے اسے زاد المعاد میں دیکھ سکتا ہے، چھٹے مسلمانوں کو آج کے دن خوشی منانی چاہیئے اور اسی دن کی تعظیم وتکریم بجا لائیں اور خیرات کریں اور مومنین کو خوش کریں اور مقامات مقدسہ ائمہ طاہرین کی زیارت بجا لائیں سیّد نے اقبال میں آج کے دن کی تعظیم کی مفصل تشریح کی ہے اور فرمایا ہے کہ نصاریٰ اور مسلمین کا ایک گروہ جو جناب عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے دن کی بہت تعظیم بجا لاتے ہیں میں ان سے تعجب کرتا ہوں کہ کس طرح وہ ان کے ولادت کے دن کی تعظیم وتکریم بجا نہیں لاتے کہ جن کی نسبت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت کمتر ہے۔

دسویں فصل ربیع الثانی اور جمادی الاولیٰ اور جمادی الثانی کے اعمال میں ہے

سیّد بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین مہینوں کے پہلے دن کے لئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے ربیع الثانی کی دسویں کے دن ۲۳۲ھ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت بتلائی ہے لہٰذا وہ ایک بہت مبارک دن ہے اور مستحب ہے کہ اس نعمت کے شکریہ کے لئے اس دن روزہ رکھا جائے تیرہویں، چودھویں، پندرہویں جمادی الاولیٰ کو جناب فاطمۃ الزہراء کی زیارت کرنا اور اس مظلومہ کا ماتم کرنا مناسب ہے کیونکہ صحیح روایات میں وارد ہوا کہ آپ اپنے پدر بزرگوار کے بعد پچھتر دن دنیا میں باقی رہیں اور

وَالْعَافِيَةِ وَاللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى فُلَانٍ بْنِ فُلَانَةَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا اسکو آخر سورہ تک لکھے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر آپ کی شہادت واقع ہوئی اور بنا بر مشہور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اٹھائیسویں صفر کو ہوئی تو جناب فاطمہ زہرا کی وفات انہیں تین دنوں میں سے کسی ایک دن واقع ہو گی اور اسی مہینے کی پندرہویں کو ۳۶ھ میں بصرہ کی فتح امیر المؤمنین کے لئے ہوئی اور اسی دن اور اسی سن میں جناب امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہٰذا ان دو بزرگواروں کی زیارت اس دن مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ اس مہینے میں جس وقت چاہے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ آیت الکرسی اور پچیس دفعہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ الہٰکم التکاثر اور پچیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور پچیس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ اذا جاء نصر اللہ اور پچیس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے تمام کرنے کے بعد ستر دفعہ یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر تین دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر سر کو سجدہ میں ڈال دے اور تین دفعہ یہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کیونکہ جو شخص یہ عمل بجا لائے تو خداوند عالم اگلے سال تک اسے اور اس کے مال کو اور اہل و عیال کو اور اولاد کو اور اس کے دین و دنیا کو محفوظ کرے گا اگر وہ شخص اسی سال مر جائے تو شہید مرے گا یعنی شہید کا ثواب اسے دیا جائے گا تیسری کا دن اس دن ۱۱ھ میں جناب فاطمۃ زہرا علیہا السلام کی شہادت بنا بر ایک قول کے واقع ہوئی لہٰذا شیعوں کو اس دن ماتم و تعزیت برپا کرنی چاہیئے اور آپ کی زیارت پڑھیں اور آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کے حق کو غصب کرنے والوں پر نفریں کرنی چاہیئے۔ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں اس مظلومہ کی زیارت آج کے دن یوں نقل فرمائی ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَۃَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَۃَ الْحُجَّۃِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْمَظْلُوْمَۃُ الْمَمْنُوْعَۃُ حَقَّھَا اور پھر یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِکَ وَابْنَۃِ نَبِیِّکَ وَزَوْجَۃِ وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلٰوۃً تُزْلِفُھَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِکَ الْمُکْرَمِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ الْاَرَضِیْنَ اور روایت میں آیا کہ جو شخص آپ کی یہ زیارت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کے

تعویذاتِ منقولہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ (۸) مصری کے تین ٹکڑوں پر یہ لکھے اور ہر ایک ٹکڑے کو صبح ناشتہ کے وقت کھائے پہلے ٹکڑے پر یہ لکھے عقدت باذن اللہ دوسرے ٹکڑے پر یہ لکھے شدوت باذن اللہ تیسرے ٹکڑے پر یہ لکھے سکنت باذن اللہ دعائے خیر یعنی (پیچش) روایت میں ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گنا ہوں کو بخش دے گا اور اسے بہشت میں داخل فرمائے گا۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں ذکر فرمایا ہے اور کہا ہے کہ یہ زیارت آپ کی وفات کے دن کے ساتھ خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو واقع ہوئی تھی اور آپ کی زیارت کی کیفیت یوں بیان کی ہے کہ نماز زیارت پڑھے یا نماز جناب فاطمہ زہراء جو دو رکعت ہے پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ساٹھ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اگر یہ نہ پڑھ سکے تو پھر اس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور سلام کے بعد یہی زیارت پڑھے پیسویں کا دن بعثت کے پانچویں یا دوسرے سال جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام کی اسی دن ولادت باسعادت ہوئی اس دن یہ چند عمل کرنے مناسب ہیں، پہلے روزہ رکھنا، دوسرے مؤمنین کے لئے خیرات اور صدقہ دینا تیسرے آنجناب کی زیارت کرنا اور آپ کی زیارت کی کیفیت صلہ ۳۰ پر آئیگی

گیارھویں فصل ہر نئے مہینے اور نوروز کی عید اور رومی مہینوں کے اعمال میں ہے

ماہ نو کے اعمال یعنی جب بھی کوئی نیا چاند دکھائی دے اس میں یہ چند عمل بجا لائے پہلے چاند کے دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے بہتر صحیفہ سجادیہ کی تنتالیسویں دعا ہے کہ جس کا ذکر پہلی رمضان المبارک میں بھی ہو چکا ہے دوسرے سات دفعہ سورہ الحمد کو آنکھوں کے درد دور ہونے کے لئے پڑھے تیسرے پنیر کھائے یہ ایک چیز ہے جو عراق و ایران میں ہوتی ہے اور جسے دودھ سے بنایا جاتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اسے ہر نئے مہینے کی پہلی کو ہمیشہ کھاتا رہے تو اس کی اس مہینے میں کوئی حاجت رد نہیں ہوگی چوتھے پہلی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ ذات اسے ہر خوف و درد سے محفوظ رکھے اور اسے اس مہینے کوئی بری چیز لاحق نہ ہو۔ پانچویں پہلی کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس دفعہ سورہ انا انزلناہ پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی گویا خرید لی ہے بعض روایات میں نقل ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

زحیر (پیچش) کی شکایت کی کہ اس سے آرام نہیں ہوتا تو آپ نے فرمایا کہ جب تہجد کی نماز سے فارغ ہو تو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا اَحْمَدُ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَدَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا اَحْمَدُ لِيْ فِيْهِ اَوْ اَمْنَ مِمَّا لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ دعا

قرقرشکم یعنی ریاح کا اٹھنا

یہ بھی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت کی خدمت میں شکایت کی کہ میرے پیٹ میں ہمیشہ آواز آتی رہتی ہے اور مجھے لوگوں سے شرم آتی ہے کہ ان سے کوئی بات کروں کیونکہ میرے پیٹ سے آواز آنے لگتی ہے اور اسے لوگ سن سکتے ہیں، آپ میرے لئے اس کی شفایابی کی دعا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِيْنَ عید نوروز کے اعمال یوں ہے کہ معلی بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن
ہو تو غسل کرا اور پاکیزہ ترین کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور اس دن روزہ رکھے اور جب نماز ظہر اور عصر اور اس کے
نافلہ سے فارغ ہو چکے تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ان کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد
دس دفعہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفرون اور تیسری
رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ
قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے بعد سجدہ شکر میں جائے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ
خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اُحِبَّ شُكْرَ اَحَدٍ اَغْيَرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ
رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَبِيْنُ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا
فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ جب ایسا کرے گا تو تیرے پچاس سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور یہ بہت پڑھا کر یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ رومی مہینے کے اعمال ہم نے جواد المعاد میں ان مہینوں کے اعمال دیکھے ہیں انہیں یہاں پر بیان
کر رہے ہیں سید جلیل علی بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ اصحاب کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا کہ
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اصحاب نے جواب سلام
دیا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں وہ دو اتیں بتلاؤں جو جبرائیل علیہ السلام نے مجھے تعلیم دی ہے کہ

فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ جب
نماز شب سے فارغ ہو تو یہ
پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ
مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ
لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اس کے
بعد وہی سابقہ دعا کو آخر
تک پڑھے نیز امام جعفر صادق
علیہ السلام سے قرقرشکم کے
لئے سیاہ دانہ کو شہد
کے ساتھ کھائے وارد ہوا

ہے دعائے برص
یونس سے روایت ہے
کہ میرے ماتھے پر سفیدی
ظاہر ہوئی تو میں نے اس
کی شکایت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے کی تو آپ نے
فرمایا کہ وضو کر کے دو رکعت
نماز پڑھے اور اس کے بعد
یہ کہے یَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ
يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ
اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ
خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ
الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ
وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے بعد اطباء کی دوا کی طرف محتاج نہ رہو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے سوال کیا کہ حضور وہ دُعا کونسی ہے تو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ رومی نیسان کے مہینے میں بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر دفعہ سورہ الحمد اور ستر دفعہ ایت الکرسی اور ستر دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور ستر دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ستر دفعہ سورہ قل اعوذ برب الناس اور ستر دفعہ سورہ قل یا ایہا الکفرون اور بروایت دیگر ستر دفعہ سورہ انا انزلنا ہ پڑھے اور ستر دفعہ اللہ اکبر اور ستر دفعہ لا الہ الا اللہ اور ستر دفعہ محمد وال محمد پر صلوات اور درود بھی اس پر پڑھے اور سات دن تک ہر روز صبح اور عصر اس پانی سے پیتا رہے مجھے اس ذات کی قسم کہ جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا ہے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھ سے جبرائیل نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی سے جو اس پانی سے پیئے گا ہر درد کو جو اس کے بدن میں ہو گا دور کر دے گا اور اسے عافیت عنایت فرمائے گا اور اس کے بدن اور ہڈیوں سے ہر قسم کے درد کو باہر نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا ہوا ہو گا تو اس کو وہاں مٹا دے گا۔ مجھے اللہ کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے کہ جس کے ہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور وہ فرزند چاہتا ہو تو اس پانی کو اسی نیت سے پی لے تو خداوند عالم اسے فرزند عنایت کرے گا اور اگر عورت بانجھ ہو کہ جس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو وہ اس پانی سے اس نیت سے پیئے تو وہ بچہ دے گی اور اگر میاں بیوی لڑکا یا لڑکی چاہیں تو اس پانی سے یہ ان کا مقصد پورا ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے یَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا یعنی اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو رہا ہو اور وہ اس پانی سے پیئے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس کے سر کا درد دور ہو جائے گا اور اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو رہا ہو اور وہ اس پانی سے ایک قطرہ آنکھ میں ڈال لے اور پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس سے دھوئے تو اسے اللہ تعالےٰ کے اذن سے شفا ہو جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور دانتوں کو خوشبودار بناتا ہے اور لعاب دہن کم ہو جاتا ہے اور بلغم بھی کم ہو جاتا ہے اور پیٹ میں کھلنے سے امتلاء اس سے نہیں ہو گا اور قولنج وغیرہ سے محفوظ رہے گا پیٹ اور کمر کا درد نہیں ہو گا، زکام سے اذیت نہیں ہو گی۔

فَقَدْ عَاصَانِيَ الْاَمْرُ

وَاَخْبَرَنِيْ یونس کہتا ہے کہ میں نے اس پر جب عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اس برص کو زائل کر دیا ولہ الحمد عدۃ الداعی میں روایت ہے کہ حضرت نے اس سے فرمایا کہ جب رات کا تہائی باقی رہے تو وضوء کر کے تہجد کی نماز بجا لائے اور پہلی رکعت کے آخری سجدہ میں یہ پڑھے یَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ فَاِنَّهٗ قَدْ عَاصَانِيْ وَاَخَّرَ اور دعا کرنے میں خوب تضرع وزاری کرے یونس کہتا ہے کہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دانتوں کا درد نہیں ہوگا معدہ کا درد اور کیڑے دور ہونگے۔ اسے حجامت یعنی خون نکالنے کی ضرورت نہیں رہے گی، بواسیر، بدن کی خارش، دیوانگی اور سفاہت برص اور جذام، نکسیر، قے سے بھی اس سے نجات ہوگی۔ اندھا، گونگا، دُورا، لولہا نہیں ہوگا۔ سیاہ پانی اس کی آنکھ میں نہیں اترے گا وہ درد کہ جس سے روزہ افطار اور نماز کو ناقص پڑھنے کا موجب ہوتا ہے لاحق نہیں ہوگا۔ شیطان اور جن کے وسواسوں سے متاذی نہیں ہوگا اس کے بعد جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی کو پیئے اور اس میں تمام لوگوں کے درد موجود ہوں تو ان سے شفایاب ہو جائے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ کو حق پر مبعوث فرمایا ہے کہ جو شخص اس پانی پر ان آیات سابقہ کو پڑھے خداوند عالم اس کے دل کو نور اور روشنی سے پر کر دے گا اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا اور اس کے دل کو فہم و فراست سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی بخششیں کرے گا جو عالم پر کسی پر بھی نہ کی ہوں گی ہزار رحمت اور ہزار مغفرت اس کو دے گا اور ——— دھوکا بازی، خیانت، غیبت، حسد، ظلم، تکبر، بخل، حرص کو اس کے دل سے نکال دے گا اور لوگوں کے دشمن بننے اور اس کے حق میں بدگوئی کرنے سے اسے محفوظ رکھے گا اور اس کے لئے یہ تمام مرضوں سے شفا ہونے کا سبب ہوگا، مؤلف عرض کرتا ہے کہ اس روایت کی سند کی انتہا عبداللہ بن عمر تک ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہ روایت سند کے لحاظ سے ضعیف ہے لیکن میں نے اس روایت کو بخط شہید دیکھا ہے کہ انہوں نے اس کو امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اور اس میں یہی خواص اور سورتیں تبلائی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی یوں روایت کی ہے کہ اس نیسان کے پانی پر سورہ فاتحہ اور ایت الکرسی اور قل یا ایہا الکفرون اور سبح اسم ربک الاعلی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد ہر ایک کو ستر دفعہ پڑھے اور ستر دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر دفعہ اللہ اکبر اور ستر دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور ستر دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اس پانی کے خواص میں اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اگر قید خانہ میں محبس ہو اور اس پانی سے پیئے تو قید سے نجات پائے گا اور سردی اس کی طبیعت پر غالب نہیں ہوگی اور باقی اکثر وہی خواص اس میں موجود ہیں جو سابقہ روایت میں ذکر ہوئے ہیں۔ بارش کا پانی مطلق مبارک اور منفعت دار ہوتا ہے خواہ نیسان کے مہینے میں لیا جائے یا کسی دوسرے مہینے میں۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں حضرت

تعویذات منقولہ

میں نے جیسے آپ نے فرمایا بجالایا۔ اور ابھی کو فہ تک نہیں پہنچا تھا کہ میں اچھا ہوگیا۔ اور نیز سورہ یٰسین کو شہد کے ساتھ کسی برتن پر لکھ کر اور پھر اسے دھو کر پی لینا بھی اس کے لئے وارد ہوا ہے اور اسی طرح کربلا کی خاک شفاء کو بارش کے پانی میں ملا کر اس کے لئے پینا وارد ہوا ہے۔ اور مہندی کو نورہ کے ساتھ ملا کر اسی مقام پر ملنا بھی وارد ہوا ہے وجرب یعنی خارش اور چھوڑا اور قوبا یعنی جو بدن میں جوش یا زیادہ خارش کا نام ہے۔ روایت میں ہے کہ اس کے لیے پڑھیں اور اس پر لکھیں۔ اور اس کے گلے وغیرہ میں یہ دعا باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ آخر آیت تک مِنْھَا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیرالمؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آسمان کے پانی کو پیا کرو کیونکہ وہ بدن کو پاک کرنے والا اور دردوں کو دور کرنے والا جیسا کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ یعنی اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کے وسوسوں کو دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط اور تمہارے قدموں کو ثابت قدم رکھے نیساں کے عمل میں بہتر یہی ہے کہ ایک جماعت ملکران اذکار کو ستر دفعہ پڑھے کیونکہ پڑھنے والے کے لئے بہت فائدہ اور ثواب ہے موجودہ سالوں میں نیسان نوروز کے بعد تیس دن گذر جانے سے داخل ہو جاتا ہے اور نیسان کا یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حزیران کی ساتویں کو حجامت یعنی پچھنے لگایا کرو اور اگر اس دن ممکن نہ ہو تو اس کی چودھویں کو لگایا کرو حزیران کی پہلی تقریباً عید نوروز کے بعد چوراسی دن کے ہوتی ہے اور حزیران کا مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے اور یہ ایک نحوست کا مہینہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے حزیران کے مہینے کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نفریں کی تھی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ آدمی مرے تھے نیز معتبر سند سے آنحضرت سے منقول ہے کہ خداوند عالم اجلوں کو اسی مہینے میں نزدیک کر دیتا ہے یعنی اس مہینے میں موتیں زیادہ ہوتی ہیں یہ معلوم رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے اور وہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب یہ ہے تشرین الاول۔ تشرین الثانی کانون الاول، کانون آخر، شباط، اذار، نیسان، ایار حزیران، تموز، اب، ایلول ان کے چار مہینے تیس تیس دن کے ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں تشرین الآخر نیسان حزیران۔ ایلول، اور آٹھ دوسرے مہینے سوائے شباط کے اکتیس کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال اٹھائیس دن کا لیتے ہیں اور چوتھے سال جو کبیسہ کا سال ہوتا ہے اسے انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک سال تین سو پینسٹھ اور ایک چوتھائی دن کا ہوتا ہے۔ ان کے ہاں سال کی ابتداء تشرین الاوّل کے مہینے سے ہوتی ہے اور اس دن وہ انیس درجہ میزان میں ہوتا ہے اس کی تفصیل بحار الانوار میں موجود ہے چونکہ ان مہینوں کا احادیث میں ذکر موجود تھا لہٰذا ہم نے مجملاً یہاں پر ان کا ذکر بھی کر دیا۔ یہ رومی مہینے اس وقت عراق حکومت کے دفاتر میں رواج پذیر ہیں اور ان کا کاروبار سب ان مہینوں پر ہے

تعویذات منقولہ

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تُكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

مقعد کے درد کے لئے

روایت میں ہے کہ ایک ائمہ علیہم السلام کے اصحاب میں سے مقعد کے درد میں مبتلا ہو گیا تو اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس درد کی شکایت کی تو آپ نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا کہ اپنے بائیں ہاتھ کو ران پر رکھکر تین دفعہ یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ انشاء اللہ خدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیسرا باب زیارات میں ہے

اور اس باب میں ایک مقدمہ اور چند فصلیں اور ایک خاتمہ ہے مقدمہ سفر کرنے کے آداب میں ہے جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے اور سفر ہفتہ کے دن یا منگل یا جمعرات کے دن اختیار کرنا اور بدھ اور سوموار اور بدھ کے دن اور جمعہ کو زوال سے پہلے سفر اختیار نہ کرے اور ان تاریخوں میں جو ایک فارسی کے شعر میں نظم کیا گیا ہے سفر نہ کرے

ہفت روزی نحس باشد در مہی زان حذر کن تا نیابی ہیچ رنج !

سہ و پنج و سیزدہ با دشا نزدہ وبیست و یک با و بیست و چار و بیست و پنج

یعنی ہر مہینے میں سات تاریخیں اور جب چاند میں نحس ہوتی ہیں اور ان میں سفر کرنے سے ڈر تا کہ تجھے کوئی ضرر نہ پہنچے اور وہ ہیں جو شعر کے اوپر لکھی گئی ہیں اور جب چاند آخری دنوں میں ڈوبا رہتا ہے ان دنوں بھی سفر نہ کرنا۔ اور جب چاند عقرب برج میں ہو تو بھی سفر نہ کرنا یعنی قمر در عقرب ہیں۔ اور اگر ان دنوں میں کہ جن میں سفر کرنا اچھا نہیں کوئی ضروری اور اشد کام کی وجہ سے سفر کرنا ضروری ہو تو سفر کی دعاؤں کو پڑھکر اور صدقہ دے کر سفر کرے انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں ہوگا (لہٰذا یہاں ضروری تھا کہ ایام نحس و نیک اور مہینے کی اچھی بری تاریخوں کا ایک نقشہ دے دیا جائے جو مومن کو ہر وقت کام آئے اور مترجم کے لئے دعائے مغفرت کریں) ہم نے یہ نقشہ اس کتاب کے آخر میں ۶۰۲ دیا ہے تاکہ اسے کوئی مفاتیح کا جزو نہ سمجھے روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کرنے کا ارادہ کیا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ حضرت سے وداع کرتا جائے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی جائیداد کی طرف جانے کے لئے سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو آپ اپنی سلامتی اسان خیر سے خرید لیتے تھے یعنی صدقہ دیتے تھے جتنا آپ سے ممکن ہو سکتا تھا اور یہ اس وقت دیتے تھے جب اپنے پاؤں کو رکاب میں رکھ لیتے تھے اور جب سفر سے سلامت مراجعت فرماتے تھے تو اللہ کا شکر بجالاتے تھے اور پھر جتنا ممکن ہو سکتا تھا صدقہ دیتے تھے وہ شخص آپ کی خدمت سے چلا گیا لیکن جو آپ نے فرمایا تھا اس پر عمل نہ کیا تو وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ امام محمد باقر علیہ السلام کو جب اس کی خبر ملی تو آپ نے فرمایا اس شخص کو نصیحت تو کی گئی تھی اگر قبول کر لیتا تو بچ جاتا لہٰذا لائق اور سزاوار ہے کہ سفر جانے سے پہلے غسل کرے اور پھر اپنے اہل و عیال

وند عالم تجھے اس سے عافیت عنایت فرمائے گا گھٹنے کا درد۔ طب الائمہ سے منقول ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں امام حسین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنی امیہ میں سے ایک شیعہ مرد آپکے پاس حاضر ہوا اور عرض کی۔ اے فرزند رسول صلعم۔ کہ میں آپ کی خدمت میں بسبب اس درد کے جو میرے پاؤں میں ہوتا ہے حاضر ہونے سے عاجز رہتا ہوں، تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تم اس تعویذ سے امام حسن علیہ السلام کا ہے کیوں غافل ہو۔ اس نے کہا فرزند رسولؐ وہ کونسا تعویذ ہے تو آپ نے فرمایا یہ ہے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۙ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ اس مرد نے جو حضرت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو اکٹھا کرکے دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنی خیریت کی خداوند عالم سے دعا کرے اور پھر ایت الکرسی اور سورہ الحمد پڑھے اور اللہ تعالی کی ثنا بجا لائے محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور پھر یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ وَالشَّاھِدَ مِنْھُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَکَ اِنَّا اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ ھٰذَا التَّوَجُّہَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِکَ وَتَقَرُّبًا اِلَیْکَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُہٗ وَاَرْجُوْہُ فِیْکَ وَفِیْ اَوْلِیَآئِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد اپنے اہل و عیال سے وداع کرے اور اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھے اور پھر آگے کی طرف منہ کرکے سورہ الحمد اور پھر دائیں جانب مڑ کر سورہ الحمد اور پھر بائیں طرف مڑ کر سورہ الحمد پڑھے اور اسی طرح ایت الکرسی کو بھی تینوں طرف پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَعَلَیْکَ خَلَّفْتُ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَمَا خَوَّلْتَنِیْ وَقَدْ وَثِقْتُ بِکَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا مَنْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ اَرَادَہٗ وَلَا یُضَیِّعُ مَنْ حَفِظَہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْہُ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر گیارہ دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور اس کے بعد ایک دفعہ سورہ انا انزلنا اور ایت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر اپنے ہاتھ کو تمام بدن پر ملے اور پھر جتنا ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ بِطَرْفِہِ الصَّمَدَ قَدْرَ سَلَامَتِیْ وَسَلَامَۃَ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بِبَلَاغِکَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ سفر میں تلخ بادام کا عصا بھی ساتھ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو سفر کو جائے اور اپنے ساتھ تلخ بادام کا عصا رکھے اور یہ پڑھے وَلَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّھْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ اور یہ ایت سورہ قصص کی ہے تو خداوند عالم اسے ہر درندہ حیوان اور ہر چور اور ہر زہر دار حیوان سے جب تک واپس گھر نہیں آئے گا محفوظ رکھے گا اور اس کے ساتھ بہتر فرشتے رہیں گے جو اس کے لئے جب تک واپس آکر اس عصا کو نہیں رکھے گا استغفار کرتے رہیں گے سنت ہے کہ عمامہ پہن کر باہر جائے اور تحت الحنک بھی لگائے ہوئے رہے تاکہ تجھے کوئی چور اور غرق ہونے اور جلنے کی مصیبت پیش نہ آئے تھوڑی سی کربلا معلی کی خاک شفاء بھی اپنے ساتھ رکھے اور اس کے ساتھ رکھنے کے وقت یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ

نے فرمایا تھا اس پر عمل کیا تو پھر اس کے پاؤں میں کبھی درد نہ ہوا زانو کے درد کے لئے طب الائمہ سے منقول ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں امام حسین علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنی امیہ میں سے ایک شیعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے فرزند رسول کہ میں پاؤں کے درد کی وجہ سے آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتا تو آپ نے فرمایا کہ تم امام حسن علیہ السلام کے تعویذ سے کیوں غافل ہو۔ اس نے عرض کی کہ اے فرزند رسول ؐ کہ وہ کون تعویذ ہے تو آپ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ اور عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی بھی پہنے اور بالخصوص عقیق زرد کی انگوٹھی کہ جس کی ایک طرف ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی علیہ السلام نقش ہو۔ سید بن طاؤس نے امان الاخطار میں ابو محمد قاسم بن علا سے اور اس نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد پاک جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی رخصت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھ عقیق زرد کی انگوٹھی رکھنا کہ جس کی ایک طرف ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور دوسری طرف محمد و علی نقش ہو اور اگر تو اس انگوٹھی کو اپنے ساتھ رکھے گا تو چوروں اور ڈاکوؤں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور یہ تیری سلامتی اور حفظ دین کی محافظ ہو گی وہ خادم کہتا ہے کہ جب میں وہاں سے آیا اور وہ انگوٹھی جو حضرت نے فرمائی تھی مہیا کر لی تو پھر آنحضرت کے پاس وداع کرنے کی غرض سے گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چلا تو کافی دور جانے کے بعد سے آپ نے واپس لوٹ آنے کا حکم دیا۔ جب میں واپس آیا تو آپ نے فرمایا صافی۔ میں نے عرض کی لبیک یا مولائی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھ فیروزہ کی انگوٹھی بھی رکھنا کیونکہ طوس اور نیشاپور کے درمیان ایک شیر سے تمہیں واسطہ پڑے گا جو تجھے اور تیرے قافلہ کو آگے نہیں جانے دے گا تو اس وقت اس شیر کے سامنے بڑھکر یہ انگوٹھی اسے دکھلانا اور کہنا کہ میرے مولیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے راستے سے ہٹ جا اور دیکھنا اس فیروزہ کی ایک طرف اللہ الملک اور دوسری طرف الملک للہ الواحد القہار کندہ کرانا کیونکہ اللہ الملک جناب امیر المومنین علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا اور جب آپ کے پاس ظاہری خلافت لوٹ آئی تو آپ نے الملک للہ الواحد القہار اپنی انگوٹھی پر کندہ کر لیا اور آپ کی انگوٹھی فیروزے کی تھی اور ایسا نگینہ درندوں سے امان دیتا ہے اور جنگ میں دشمن پر فتح و ظفر کا باعث ہوتا ہے۔ صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر کو چلا گیا اور قسم بخدا جیسے میرے مولے نے فرمایا تھا اسی طرح اسی جگہ شیر ہمارے راستے پر آیا اور میں نے اسی پر عمل کیا جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ اور جب میں زیارت سے فارغ ہو کر واپس لوٹا تو میں نے سارا واقعہ حضرت کی خدمت میں نقل کیا آپ نے فرمایا کہ ایک چیز رہ گئی ہے جو تو نے نقل نہیں کی۔ اگر چاہے تو بتلا دوں۔ میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول چکا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم رات کے وقت طوس کے نزدیک سوئے ہوئے تھے تو جنات کا گروہ

فرمایا ہے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اس شخص نے جو آپ نے فرمایا تھا اس پر عمل کیا تو اس کے بعد اس کے پاؤں سے درد جاتا رہا اور اسے پھر کبھی درد محسوس نہ ہوا نیز دردِ زانو کے لئے وارد ہوا ہے کہ جب نماز پڑھ چکے تو یہ کہے يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَاعْفِنِيْ مِنْ وَجَعِ پنڈلیوں کے درد کے لئے سات دفعہ اس آیت شریفہ کا پڑھنا وارد ہوا ہے۔ وَاتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا تھا جب انہوں نے تیرے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھی اور اس نقش کو دیکھا تو وہ انگوٹھی انہوں نے تیرے ہاتھ سے اتار کر وہ اپنے ایک بیمار کے پاس لے گئے اور اس کو پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے بیمار کو دیا تو وہ صحت یاب ہوگیا تو اس وقت انہوں نے تیری وہ انگوٹھی واپس تیرے بائیں ہاتھ میں پہنا دی حالاں کہ تو نے سوتے وقت اسے دائیں ہاتھ میں پہنی ہوتی تھی۔ تو نے اس مطلب سے بہت تعجب کیا اور تیری سمجھ میں کچھ نہ آیا اور تو نے اپنے سرہانے ایک یاقوت پایا اور اسے اٹھالیا اور وہ آپ بھی تیرے پاس ہے، اور اسے بازار لے جا تو اسے اسی اشرفی میں بیچ سکتا ہے اور یہ یاقوت وہ جنات تیرے لئے ہدیہ لے آئے تھے۔ وہ خادم کہتے ہیں کہ میں نے اسے بازار میں اسی اشرفی میں جیسے میرے آقا نے فرمایا تھا فروخت کیا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سفر میں ہر رات آیت الکرسی پڑھتا رہے تو وہ خود بھی سالم رہے گا اور جو چیز اس کے ساتھ ہے وہ بھی سالم رہے گی اور یہ بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَسِیْرِیْ عِبْرًا وَصَمْتِیْ تَفَکُّرًا وَکَلَامِیْ ذِکْرًا امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں جب یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں پرواہ نہیں کرتا اگرچہ میرے ضرر پہنچانے کے لئے جن وانس بھی اکٹھے ہو جائیں بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مؤلف کہتا ہے کہ اداب سفر کی دعائیں بہت کافی ہیں لیکن ہم چند ایک پر اکتفا کرتے ہیں۔ پہلے ہر آدمی کے لئے سزاوار ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کو ترک نہ کرے، دوسرے اپنے لئے اور نفقہ کی چیزوں کی حفاظت کرے اور انہیں کسی محفوظ جگہ پر رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ مسافر کی فہم وفقہ اسی میں ہے کہ وہ نفقہ اور مصارف سفر کی حفاظت کرے، تیسرے سفر میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرے اور ان کی خدمت اور کام کرنے میں بے اعتنائی نہ برتے تاکہ خداوند عالم اس سے بہتر غم واندوہ کو دور کر دے اور دنیا میں اسے ہم وغم سے پناہ دے اور قیامت کے دن بہت بڑے اندوہ کو اس سے دور کر دے۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ان لوگوں کے ساتھ سفر کرتے تھے کہ جو آنحضرت کو نہ پہچانتے ہوں تاکہ وہ جناب اپنے رفقاء سفر کی اعانت کریں اور جب جانے پہچانے آدمی کے ساتھ سفر کرتے تھے تو وہ لوگ

تعویذاتِ منقولہ

مُلْتَحَمًا آنکھ کے درد کے لئے بہت کافی روایات وارد ہوئی ہیں کہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ بزنطی نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں بہت شدید درد تھا کہ جس سے میں مغموم ہوا، دوسرے دن آپکی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنجناب کو کام نہیں کرنے دیتے تھے، جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اخلاق کریمہ میں سے یہ تھا کہ جب آپ اپنے اصحاب کے ساتھ سفر کرتے تھے تو جب کوئی گوسفند ذبح کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان میں ایک کہتا تھا کہ گوسفند کا ذبح کرنے میرے اوپر، دوسرا کہتا تھا کہ اس کی کھال اتارنا میرے اوپر تیسرا کہتا تھا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے تو حضرت فرماتے تھے کہ اس کے لئے لکڑیوں کا اکٹھا کرکے لانا میرے ذمے ہے۔ تو اصحاب عرض کرتے تھے کہ یہ کام ہم خود کرلیں گے آپ زحمت نہ فرمائیں تو آپ فرماتے تھے کہ مجھے بھی خبر ہے کہ تم یہ کام کر لوگے لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں تم سے کوئی خاص امتیاز وار نہ بنوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کسی اپنے بندے کو دیکھے کہ وہ دوسروں پر اپنے آپ کو فضیلت دے رہا ہے یہ جاننا چاہیئے کہ سب سے وہ شخص بوجھ ہے جس کے اعضا صحیح وسالم ہوں اور پھر وہ سستی کرے اور اپنے کام میں مشغول نہ ہو اور وہ منتظر رہے کہ اس کے ساتھی اس کا کام کریں۔ چوتھے ایسے آدمیوں کے ساتھ سفر کرے جو اس جیسا خرچ کرتے ہوں۔ پانچویں کسی جگہ کا پانی جب تک سابقہ جگہ کا پانی اس میں نہ ملائے نہ پیئے اور مسافر کے لئے سزاوار ہے کہ جہاں اس نے تربیت پائی ہے اور سکونت پذیر ہے اس جگہ کی مٹی اپنے ساتھ رکھے اور جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو پہلے اس مٹی کو برتن میں ڈال کر اس میں پانی کو خوب ملائے اور پھر اسے رکھ دے جب مٹی بیٹھ جائے اور پانی صاف ہو جائے تو اس پانی سے پیئے۔ چھٹے اپنے اخلاق کو سدھارے اور حلم وبردباری سے کام لے اور انشاء اللہ اس چیز کا ذکر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے باب میں صـ۴۰۳ آئیگا ساتویں اپنے سفر کے لئے خروج اپنے ساتھ رکھے کیونکہ انسان کی شرافت سے ہے کہ وہ سفر کا توشہ اور زاد راہ اچھا رکھے خصوصاً مکہ معظمہ کے سفر میں البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذائیں، بریانی وحلوہ وغیرہ محبوب نہیں ہیں جیسا کہ ان کا ذکر زیارات کے باب میں آئے گا، ابن اعثم نے اسی مطلب کو ان اشعار میں ذکر کیا ہے۔

مِنْ شَرَفِ الْاِنْسَانِ فِی الْاَسْفَارِ ... تَطْیِیْبُهُ الزَّادَ مَعَ الْاِکْثَارِ ... وَالْحُسْنُ الْاِنْسَانُ فِی حَالِ السَّفَرِ

اَخْلَاقُهُ زِیَادَةٌ عَلَی الْحَضَرِ ... وَلْیَدْعُ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخُوَانِ ... مَنْ کَانَ حَاضِرًا اَبَنَ الْاِخْوَانِ

وَلْیُکْثِرِ الْمَرَحَ مَعَ الصَّحْبِ اِذَا ... لَمْ یُسْخِطِ اللّٰهَ وَلَمْ یُجْلِبْ اَذٰی ... مَنْ جَاءَ بَلْدَةً فَذَا اَضْیَفُ عَلٰی

اِخْوَانِهٖ فِیْهَا اِلٰی اَنْ یَرْحَلَا ... یَبَرُّ لَیْلَتَیْنِ ثُمَّ لْیَاْکُلِ ... مِنْ اَکْلِ اَهْلِ الْبَیْتِ فِی الْمُسْتَقْبِلِ

تعویذات منقولہ

خدمت میں گیا تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں بالکل درد نہیں تھا اور آپ کی آنکھیں بالکل اچھی ہو چکی تھیں میں نے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاؤں آپ نے کوئی علاج کیا تھا، آپ نے فرمایا۔ کہ ہاں، ایک ایسی چیز سے علاج کیا جو معالجات میں سے ایک قسم تھی۔ میں نے کہا، کہ وہ کون سا علاج تھا، آپ نے فرمایا کہ ایک تعویذ کیا اور پھر وہ تعویذ مجھے لکھ دیا اور وہ تعویذ یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِبَهَآءِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ میں نے عرض کی کہ جمع اللہ کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas